على الصحيحين

(2)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

جلد 2

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

نام کتاب ــــــــ المستدرک (جلد دوم)

تصنیف ــــــــ للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری

مترجم ــــــــ الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمٰن القادری الرضوی

پروف ریڈنگ ــــــــ مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ــــــــ ورڈز میکر

باہتمام ــــــــ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ــــــــ دسمبر 2010ء

سرورق ــــــــ باھو گرافکس

طباعت ــــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ــــــــ روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج واشاعت اور درس وتدریس کرنے والوں کے لیئے

اخرجہ الترمذی، بہذ اللفظ فی ''جامعہ'' کتاب العلم، باب: ماجاء فی الحث علی تبلیغ السماع، رقم الحدیث 2657 (وفی معناہ) ابوداؤد 3660، ترمذی 2656، 2658، ابن ماجہ 230، 231، 232، مسند احمد 4157، 16784 دارمی 229، 230، معجم اوسط 5179، 5392، 7004، 9444، شعب الایمان 1736، مجمع الزوائد 582، 583، 584، 588، 589، 591، کنز العمال 29165، 29166، 29200، 29375

اس روایت کے طرق کی وضاحت کے بارے میں ایک مستقل رسالہ بھی ہے جس کا نام ''جزء فیہ قول النبی ﷺ نضر اللہ امرأ'' ہے اس کے مؤلف شیخ ابوعمرو احمد بن محمد اصبہانی مدینی ہیں۔ یہ رسالہ ''دار ابن حزم'' بیروت لبنان سے 1994ء میں شیخ بدر بن عبداللہ البدر کی تحقیق کے ہمراہ شائع ہوا تھا۔

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

(زکوۃ کا بیان)

1427۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ دَاوُدَ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَتُرِيدُ اَنْ تُقَاتِلَ الْعَرَبَ ؟ قَالَ: فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ، وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ، وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُقَاتِلُهُمْ عَلَيْهِ، قَالَ عُمَرُ: فَلَمَّا رَاَيْتُ رَاْيَ اَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلَيْهِ عَلِمْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا عِمْرَانَ الْقَطَّانَ، وَلَيْسَ لَهُمَا حُجَّةٌ فِي تَرْكِهِ، فَاِنَّهُ مُسْتَقِيمُ الْحَدِيثِ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ اَبِي الْعَنْبَسِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1427

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 385 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان رقم الحديث: 32 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1556 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2607 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2443 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 71 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 13372 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5895 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2247 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 2031 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 68 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 941

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوگیا تو اہل عرب مرتد ہونے لگ گئے۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا تم اہل عرب سے جنگ کرنا چاہتے ہو؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دے دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ خدا کی قسم! اگر یہ مجھ سے ایک رسی بھی روکیں گے جو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے، تو میں ان سے جہاد کروں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی رائے کو دیکھا کہ اس پر ان کو شرح صدر حاصل ہے تو میں جان گیا کہ ان کی یہ رائے برحق ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کے علاوہ عمران القطان کی اور کوئی روایت نقل نہیں کی، حالانکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے پاس ان کو ترک کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ یہ مستقیم الحدیث ہیں۔

ابو عنبس سے مروی ایک حدیث اس کی شاہد بھی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1428۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَنْبَسِ سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ، ثُمَّ حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے

حدیث: 1428

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحديث: 1335 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 32 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1556 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه"' طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2606 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2443 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه"' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 71 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 117 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 174 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2248 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2223 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7116 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6134 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 941 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 272

جنگ کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور نماز ادا کریں اور زکوٰۃ دیں پھر میرے اوپر ان کے خون اور مال حرام کردیئے گئے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

1429 ـ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ شَبِيْبٍ الْعُقَيْلِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ، وَاَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُوْنَ النَّارَ، فَاَمَّا اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ: فَالشَّهِيْدُ، وَعَبْدٌ مَمْلُوْكٌ اَحْسَنَ عُبَادَةَ رَبِّهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ، وَعَفِيْفٌ، مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ، وَاَمَّا اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُوْنَ النَّارَ: فَاَمِيْرٌ مُسَلَّطٌ، وَذُو ثَرْوَةٍ مِنْ مَالٍ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّ اللّٰهِ فِيْ مَالِهِ، وَفَقِيْرٌ فَجُوْرٌ عَامِرُ بْنُ شَبِيْبٍ الْعُقَيْلِيُّ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مُسْتَقِيْمُ الْحَدِيْثِ، وَهٰذَا اَصْلٌ فِيْ هٰذَا الْبَابِ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْهُ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے وہ تین شخص پیش کیے گئے جو سب سے پہلے جنت میں جائیں گے اور تین ایسے لوگ پیش کیے گئے جو سب سے پہلے دوزخ میں جائیں گے۔ سب سے پہلے جنت میں جانیوالے تین آدمی یہ ہیں:

(۱) شہید۔

(۲) غلام جو اپنے رب کی خوب عبادت کرے اور اپنے آقا کی خیرخواہی کرے۔

(۳) پاکباز عیال دار۔

اور سب سے پہلے دوزخ میں جانے والے تین آدمی یہ ہیں:

(۱) لوگوں پر مسلط ہونے والا امیر۔

(۲) ایسا مال دار جو اپنے مال میں سے ماں باپ کا حق ادا نہ کرے۔

(۳) گناہ کرنے والا فقیر۔

✣✣ عامر بن شعیب اہل مدینہ کے شیوخ میں سے ہیں، مستقیم الحدیث ہیں۔ اور اس باب میں یہ اصل ہے۔ ان سے روایت کرنے میں یحییٰ بن ابی کثیر منفرد ہیں۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ جو کہ اعمش نے عبداللہ بن مرہ سے روایت کی ہے۔

حدیث: 1429

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 9488 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4312 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 35969 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7019

1430- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيْسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ: مَا عَبَدَ اللّٰهُ اٰكِلُ الرِّبَا وَمُوْكِلُهُ، وَشَاهِدَاهُ اِذَا عَلِمَاهُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوْتَشِمَةُ، وَلَاوِى الصَّدَقَةِ، وَالْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِيَحْيَى بْنِ عِيْسَى الرَّمْلِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ نے فرمایا: سود کھانے والا اور کھلانے والا اور دونوں کی گواہی دینے والا جبکہ اس کا علم رکھتے ہوں۔ اور گودھنے والی اور گودھوانے والی اور صدقہ میں ٹال مٹول کرنے والا اور ہجرت کے بعد لوٹ جانے والا (یہ سب لوگ) قیامت کے دن محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے لعنت زدہ ہوں گے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن عیسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایات نقل کی ہیں۔

1431- اَخْبَرَنِيْ دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِى الْحُسَامِ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ اَبِىْ اَنَسٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِى الْاِبِلِ صَدَقَتُهَا، وَفِى الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا، وَفِى الْبَقَرِ صَدَقَتُهَا، وَفِى الْبُرِّ صَدَقَتُهُ، وَمَنْ رَّفَعَ دَنَانِيرَ وَدَرَاهِمَ اَوْ تِبْرًا وَفِضَّةً لَا يَعُدُّهَا لِغَرِيْمٍ، وَلَا يُنْفِقُهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ كَنْزٌ يُكْوٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَنَّ تَابَعَهُ: ابْنُ جَرِيْرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹوں میں ان کا صدقہ ہے اور بھیڑ بکریوں میں ان کا صدقہ ہے۔ اور گائے میں ان کا صدقہ ہے اور گندم میں اس کا صدقہ ہے۔ اور جو شخص دینار اور درہم یا سونا اور چاندی حاصل کرے جو کہ نہ قرض خواہ کو لوٹائے اور نہ اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرے، تو وہ ایسا خزانہ ہے جس کے ساتھ قیامت کے دن (اس کی پیٹھ کو) داغا جائے گا۔

✤✤ یہ حدیث عمران بن ابی انس سے روایت کرنے میں ابن جریر نے سعید بن سلمہ بن ابی حسام کی متابعت کی ہے۔

1432- اَخْبَرَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْآدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِى الْاِبِلِ صَدَقَتُهَا، وَفِى الْغَنَمِ صَدَقَتُهَا، وَفِى الْبُرِّ صَدَقَتُهُ

حدیث: 1431

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21597 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7389

كِلا الاِسْنَادَيْنِ صَحِيْحَانِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اونٹوں میں ان کا صدقہ ہے، بھیڑ بکریوں میں ان کا صدقہ ہے اور گندم میں اس کا صدقہ ہے۔

❖❖ مذکورہ دونوں اسنادیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1433- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلالٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ: خُذِ الْحَبَّ مِنَ الْحَبِّ، وَالشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ، وَالْبَعِيْرَ مِنَ الابِلِ، وَالْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرِ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، اِنْ صَحَّ سَمَاعُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فَاِنِّىْ لَا اُتْقِنُهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کا عامل بنا کر بھیجا تو فرمایا: گندم میں سے گندم لینا، بھیڑ بکریوں میں سے بکری لینا، اونٹ میں سے اونٹ لینا اور گائے میں سے گائے لینا۔

❖❖ اگر عطا بن یسار کا معاذ بن جبل سے سماع صحیح ہے تو یہ اسناد شیخین کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن مجھے اس سند پر یقین نہیں ہے۔

1434- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ، عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ بَعْدَهُ كَنْزًا مُّثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يَتْبَعُ فَاهُ، فَيَقُوْلُ: وَيْلَكَ اَنَا كَنْزُكَ الَّذِىْ تَرَكْتَهُ بَعْدَكَ، فَلَا يَزَالُ يَتْبَعُهُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ يَدَهُ، فَيَقْضَمُهَا، ثُمَّ يَتْبَعُهُ سَائِرَ جَسَدِهِ

حدیث: 1433

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1599 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1814 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 7163

حدیث: 1434

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10349 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 3257 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 2255

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهٖ اَيْضًا

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے بعد خزانہ چھوڑے، قیامت کے دن وہ خزانہ اس کے لئے گنجا سانپ بن کر آئے گا، جس کی آنکھ پر دو سیاہ نشان ہوں گے اور وہ منہ کھولے ہوئے اپنے مالک کے پیچھے آئے گا، اور اس سے کہے گا: تیرے لیے ہلاکت ہو، میں تیرا خزانہ ہوں جس کو تو اپنے بعد چھوڑ آیا ہے، وہ سانپ مسلسل اس کا پیچھا کرے گا یہاں تک کہ وہ اس کا ہاتھ اپنے منہ میں لے لے گا اور چبائے گا پھر اس کا پورا جسم نگل لے گا۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے وہ بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1435۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، وَابْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُوْنُ كَنْزُ اَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ ذُو زَبِيْبَتَيْنِ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ وَهُوَ يَتَعَوَّذُ مِنْهُ، فَلَا يَزَالُ يَتْبَعُهُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ حَتّٰى يُلْقِمَهُ اِصْبَعَيْهِ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّابْنِ عَمْرٍو فِيْ هٰذَا الْبَابِ عَلٰى سَبِيْلِ الْاخْتِصَارِ، وَفِي التَّغْلِيْظِ الْمَانِعِ مِنَ الزَّكٰوةِ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَثَوْبَانَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا خزانہ قیامت کے دن آنکھوں کے اوپر دو نشانوں والا گنجا سانپ بن کر اپنے مالک کے تعاقب میں آئے گا اور وہ اس سے پناہ مانگے گا۔ لیکن وہ مسلسل اس کے پیچھے پیچھے آئے گا اور یہ اس سے بھاگے گا یہاں تک کہ وہ اس کی انگلیوں کو کھا جائے گا۔

❖•❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس باب میں اور زکوٰۃ نہ دینے والے پر سختی کرنے میں ابن مسعود اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مختصر روایات نقل کی ہیں۔ تاہم انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ثوبان کی روایات نقل کیں۔

1436۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ قَدْ جَعَلَ رِجْلَيْهِ فِيْ غَرْزَيِ الرِّكَابِ يَتَطَاوَلُ، يُسْمِعُ النَّاسَ، فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُ صَوْتِيْ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ طَوَائِفِ النَّاسِ فَمَاذَا تَعْهَدُ اِلَيْنَا؟

حدیث: 1435

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحديث: 6557 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8170 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3258 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2254 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 11216 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 6319

فَقَالَ:اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَصُوْمُوا شَهْرَكُمْ، وَاَدُّوا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ، وَاَطِيْعُوْا ذَا اَمْرِكُمْ، تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ، قَالَ:قُلْتُ:يَا اَبَا اُمَامَةَ فَمِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ ؟ قَالَ:اَنَا يَا ابْنَ اَخِي يَوْمَئِذٍ ابْنُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً اُزَاحِمُ الْبَعِيْرَ اُدَحْرِجُهُ قُرْبًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی جدعا اونٹنی پر کھڑے تھے۔آپ اس کی رکابوں میں دونوں پاؤں ڈال کر اونچے ہوکر بلند آواز سے کہہ رہے تھے: کیا تم لوگ میرے آواز سن رہے ہو؟ ایک شخص نے کہا: آپ ہمیں کیا پیغام دیتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ وقت کی نماز ادا کرو، ماہِ رمضان کے روزے رکھو، اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے۔(ابویحییٰ بن عامر کلاعی کہتے ہیں) میں نے کہا: اے ابوامامہ! اس دن تمہاری عمر کیا تھی؟ انہوں نے جواب دیا: اے میرے بھتیجے! اس دن میں تیس سال کا نوجوان تھا (اور اتنا طاقت ور تھا کہ) اونٹ سے لڑتا تھا تو اسے بھی پچھاڑ دیتا تھا، (یہ سب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب (کی برکت) سے (تھا)۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1437۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ:دَخَلْنَا عَلٰى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ:دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى فِيْ يَدِيْ سِخَابًا مِّنْ وَرِقٍ، فَقَالَ:مَا هٰذَا يَا عَائِشَةُ ؟ فَقُلْتُ:صَنَعْتُهُنَّ اَتَزَيَّنُ لَكَ فِيْهِنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ:اَتُؤَدِّيْنَ زَكَاتَهُنَّ ؟ فَقُلْتُ:لَا، اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ:هِيَ حَسْبُكِ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شداد بن الہاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ (ام المومنین) عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، انہوں نے میرے ہاتھ میں چاندی کا ایک ہار دیکھا تو

حدیث: 1436

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4563 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 7676 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 22314

حدیث: 1437

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1565 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7338

پوچھا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے یہ اس لیے بنوایا ہے تا کہ یہ پہن کر آپ کے لیے زینت اختیار کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ میں نے کہا: نہیں یا جو اس میں سے اللہ چاہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے جہنمی ہونے کے لئے یہی کافی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1438 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ اَوْضَاحًا مِّنْ ذَهَبٍ فَسَاَلَتْ عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: اَكَنْزٌ هُوَ ؟ فَقَالَ: اِذَا اَدَّيْتِ زَكَاتَهٗ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عطا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سونے کی پازیبیں پہنا کرتی تھیں۔ انہوں نے ان کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا یہ کنز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اس کی زکوٰۃ ادا کردے گی تو یہ کنز (کے حکم میں) نہیں رہے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1439 ۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَدَّيْتَ زَكٰوةَ مَالِكَ فَقَدْ اَذْهَبْتَ عَنْكَ شَرَّهٗ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهٗ صَحِيحٌ مِّنْ حَدِيثِ الْمِصْرِيِّينَ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دے تو تُو نے اس کے نقصانات کو ختم کر دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ مصریوں سے مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

حدیث: 1438

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1564 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7026

حدیث: 1439

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2258 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7030 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 9830

1440۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِى السَّمْحِ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ الْاَكْبَرِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَدَّيْتَ الزَّكٰوةَ فَقَدْ قَضَيْتَ مَا عَلَيْكَ، وَمَنْ جَمَعَ مَالًا حَرَامًا، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهٖ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ فِيْهِ اَجْرٌ، وَكَانَ اِصْرُهٗ عَلَيْهِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو زکوٰۃ ادا کردے تو تو نے اپنی ذمہ داری پوری کردی اور جو شخص مالِ حرام جمع کرے پھر اس کا صدقہ کردے، اس کو اس میں کوئی ثواب نہیں ملے گا۔ بلکہ اس پر الٹا اس کا وبال ہوگا۔

1441۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، وَهِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: اَخَذْتُ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ كِتَابًا زَعَمَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ، كَتَبَهٗ لِاَنَسٍ وَّعَلَيْهِ خَاتَمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَعَثَهٗ مُصَدِّقًا وَكَتَبَهٗ لَهٗ، فَاِذَا فِيْهِ: هٰذِهٖ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِىْ فَرَضَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الَّتِىْ اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهٖ، فِيْمَا دُوْنَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ الْغَنَمُ، فِىْ كُلِّ ذَوْدٍ شَاةٌ، فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلَاثِيْنَ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فِيْهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ، فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ اِلٰى سِتِّيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ، فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِىْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ، وَفِىْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، فَاِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الْاِبِلِ فِىْ فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ، وَعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ

حدیث: 1440

اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3216 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2471 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7032 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 618 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1788

حدیث: 1441

ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7040 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 127

مِنْهُ، وَاَنْ يَجْعَلَ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَّعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُوْنٍ وَّلَيْسَتْ عِنْدَهُ اِلَّا حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَشَاتَيْنِ، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُوْنٍ، وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ اِلَّا ابْنَةُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ، وَشَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا، وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ بِنْتِ مَخَاضٍ وَّلَيْسَ عِنْدَهُ اِلَّا ابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ، فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ اِلَّا اَرْبَعٌ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا، وَفِيْ سَائِمَةِ الْغَنَمِ اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ مِائَتَيْنِ، فَاِذَا زَادَتْ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثَ مِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ شَاةٌ، وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ مِّنَ الْغَنَمِ، وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ،وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَا مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، فَاِنْ لَمْ تَبْلُغْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ اَرْبَعِيْنَ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا، وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ، فَاِنْ لَمْ يَكُنِ الْمَالُ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةٍ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا، اِنَّمَا تَفَرَّدَ بِاِخْرَاجِهِ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَحَدِيْثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ اَصَحُّ وَاَشْفٰى، وَاَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِ الْاَنْصَارِيِّ،

✧✧ حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے ایک کتاب لی جس کے بارے میں ثمامہ کا گمان ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو جب مصدق (زکوٰۃ وصول کرنے والا) بنا کر بھیجا تھا تب ان کے لئے تحریر کی تھی اور اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر بھی موجود تھی اور اس کی تحریر یہ تھی

''یہ فریضۂ زکوٰۃ ہے، جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے، جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے، لہٰذا مسلمانوں میں سے جس شخص سے اس کے مطابق زکوٰۃ طلب کی جائے وہ دے اور جس سے اس سے زیادہ زکوٰۃ مانگی جائے وہ نہ دے (زکوٰۃ کی تفصیل یہ ہے)

پچیس سے کم اونٹوں میں بکریاں دی جائیں گی۔ (اس طرح کہ چار اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے اوپر) ہر پانچ اونٹوں کے بدلے میں ایک بکری۔

جب اونٹوں کی تعداد پچیس تک پہنچ جائے تو اس میں اونٹ کی ایک سالہ بچی اور یہ تعداد پینتیس تک پہنچے گی اور اس صورت میں اگر ان میں کوئی ایک سالہ بچی نہ ہو تو دو سالہ بچہ۔

جب یہ تعداد ۳۶ تک پہنچے تو اس میں اونٹ کی دو سالہ بچی ۴۵ تک۔

جب تعداد ۴۶ تک پہنچے تو اس میں تین سالہ جوان اونٹنی ۶۰ تک۔

جب ان کی تعداد ۶۱ تک پہنچے تو ان میں چار سالہ اونٹنی، ۷۵ تک۔

جب تعداد ۷۶ تک پہنچے تو ان میں ۲ دو سالہ اونٹنیاں ۹۰ تک۔

جب تعداد ۹۱ تک پہنچے تو ان میں تین سالہ جوان ۲ اونٹنیاں ۱۲۰ تک۔

جب یہ تعداد ۱۲۱ تک پہنچے تو اس کے بعد ہر چالیس اونٹوں کے بدلے، اونٹنی کا یکسالہ ایک بچہ اور ہر پچاس اونٹوں میں ایک تین سالہ اونٹنی۔

جب اونٹ کے دانت ظاہر ہو جائیں فرائضِ صدقات میں، تو جس شخص کے پاس اونٹ اتنی تعداد میں ہوں کہ اس پر چار سالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو لیکن اس کے پاس کوئی چار سالہ اونٹنی نہ ہو تو وہ تین سالہ اونٹنی دے دے، اس کی طرف سے یہ قبول کر لی جائے گی۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اگر میسر ہو تو اس کے ہمراہ دو بکریاں یا ۲۰ درہم بھی دے۔

جس کے پاس اونٹ اتنی تعداد میں ہوں کہ اس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو اور اس کے پاس تین سالہ بچہ نہ ہو بلکہ چار سالہ ہو تو اس سے یہ چار سالہ بچہ قبول کر لیا جائے گا اور وصول کنندہ اس کو دو بکریاں یا ۲۰ درہم دے گا۔

جس کے پاس اتنی تعداد ہو کہ اس پر اونٹنی کا دو سالہ بچہ واجب ہوتا ہو لیکن اس کے پاس دو سالہ بچہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو، تو اس سے وہ قبول کر لی جائے گی۔ اور زکوٰۃ وصول کنندہ اس کو ۲۰ درہم یا ۲ بکریاں دے گا۔

اور جس کے پاس اونٹ اتنی تعداد میں ہوں کہ اس پر دو سالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو لیکن اس کے پاس یہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس اونٹنی کا یکسالہ بچہ ہو تو اس سے وہ قبول کر لیا جائے گا اور اس کے ہمراہ دو بکریاں یا ۲۰ درہم بھی وصول کئے جائیں گے۔

جس کے ہاں اتنی تعداد ہو کہ اس پر یکسالہ اونٹنی واجب ہوتی ہو لیکن اس کے پاس دو سالہ بچہ ہو، تو اس سے وہ لے لیا جائے گا لیکن اس کے ہمراہ اور کچھ نہیں ہو گا۔

جس شخص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں، اس پر ان میں زکوۃ واجب نہیں ہے۔ مگر یہ کہ ان کا مالک اپنی مرضی سے جو کچھ دینا چاہے۔

خود رو گھاس وغیرہ چرنے والے بھیڑ بکریاں جب چالیس ہوں تو ان میں ایک بکری واجب ہے ۱۲۰ تک۔

جب ان کی تعداد ۱۲۰ سے بڑھ جائے تو ان میں ۲ بکریاں واجب ہیں ۲۰۰ تک۔

جب تعداد ۲۰۰ سے زائد ہو تو تین بکریاں ہیں ۳۰۰ تک۔

رجب ۳۰۰ سے زائد ہوں تو ہر ۱۰۰ میں ایک بکری واجب ہے۔

اور صدقہ میں بوڑھا اور کانا جانور قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ ہی پورے ریوڑ کو ''بکرا'' قرار دیا جائے گا۔ اور جو جانور دو شریکوں کے درمیان مشترک ہوں تو ان دونوں سے برابر برابر وصولی کی جائے گی۔ اور اگر کسی شخص کی خود رو گھاس چرنے والی بھیڑ بکریاں چالیس سے کم ہوں تو اس پر کوئی چیز واجب نہیں ہے، الا یہ کہ ان کا مالک از خود کچھ دینا چاہے اور چاندی کے درہموں میں عشر کا چوتھا حصہ (یعنی اڑھائی فیصد) ہے۔ اور اگر مال صرف ۱۹۰ درہم ہو تو اس میں کچھ واجب نہیں ہے۔ الا یہ کہ اس کا مالک از خود

کچھ دینا چاہیے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ایک دوسری سند کے ہمراہ ثمامہ بن عبداللہ سے روایت کیا ہے اور اس روایت میں وہ منفرد ہیں۔ جبکہ حماد بن سلمہ کی روایت زیادہ صحیح اور جامع ہے اور انصاری کی حدیث سے زیادہ کامل ہے۔

1442۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: اَخَذْنَا هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ يُحَدِّثُهُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوٍ مِّنْ حَدِيْثِ مُوْسٰى بْنِ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ حَمَّادٍ بِطُوْلِهٖ، وَلِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ کتاب ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ سے لی ہے جس کو وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بعد موسیٰ بن اسماعیل کی حماد سے روایت کردہ طویل حدیث جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

❖❖ ان الفاظ کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو زہری نے سالم کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کی ہے۔

1443۔ خْبَرْنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابَ الصَّدَقَةِ فَلَمْ يُخْرِجْهُ اِلٰى عُمَّالِهٖ حَتّٰى قُبِضَ، فَقَرَنَهٗ بِسَيْفِهٖ فَعَمِلَ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى قُبِضَ، ثُمَّ عَمِلَ بِهٖ عُمَرُ حَتّٰى قُبِضَ، فَكَانَ فِيْهِ: فِيْ خَمْسٍ مِّنَ الْاِبِلِ شَاةٌ وَّفِيْ عَشْرَةٍ شَاتَانِ، وَفِيْ خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، وَفِيْ عِشْرِيْنَ اَرْبَعُ شِيَاهٍ، وَفِيْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ بِنْتُ مَخَاضٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا حِقَّةٌ اِلٰى سِتِّيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسَةٍ وَّسَبْعِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِنْ كَانَتِ الْاِبِلُ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَّفِي الْغَنَمِ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ شَاةً شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَشَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ، فَاِذَا زَادَتْ

حدیث: 1443

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1568 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7044 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 621 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4632

وَاحِدَةٌ عَلَى الْمِائَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ، فَإِنْ كَانَتِ الْغَنَمُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٍ شَاةٌ وَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ حَتّٰى يَبْلُغَ الْمِائَةَ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ،

وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ مَخَافَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ، وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَيْبٍ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: إِذَا جَاءَ الْمُصَدِّقُ قُسِمَتِ الشَّاءُ أَثْلَاثًا ثُلُثًا شِرَارًا، وَثُلُثًا خِيَارًا، وَثُلُثًا وَسَطًا، فَيَأْخُذُ الْمُصَدِّقُ مِنَ الْوَسَطِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيُّ الْبَقَرَ

هٰذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ فِي هٰذَا الْبَابِ يَشْهَدُ بِكَثْرَةِ الْأَحْكَامِ الَّتِي فِي حَدِيثِ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا لِسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيِّ فِي الْكِتَابَيْنِ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ أَحَدُ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَثَّقَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَدَخَلَ خُرَاسَانَ مَعَ يَزِيدَ بْنِ الْمُهَلَّبِ، وَدَخَلَ مِنْهُ نَيْسَابُورَ سَمِعَ مِنْهُ جَمَاعَةٌ مِّنْ مَّشَايِخِنَا الْقُهُنْدُزِيُّونَ مِثْلُ مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَرِينٍ وَّأَخِيهِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَغَيْرِهِمَا، وَيُصَحِّحُهُ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ حَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَإِنْ كَانَ فِيهِ أَدْنَى إِرْسَالٍ، فَإِنَّهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ لِّحَدِيثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صدقہ کے متعلق ایک تحریر لکھی، آپ ﷺ نے اس کو اپنی تلوار کے ساتھ باندھ کر رکھ دیا تھا۔ وہ ابھی آپ نے اپنے عمال کے حوالے نہیں کی تھی کہ آپ کا انتقال ہو گیا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس پر عمل کرتے رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ساری زندگی اسی پر عمل کرتے رہے۔ اس میں (زکوٰۃ کا یہ طریقہ کار درج تھا)

پانچ اونٹوں میں ایک بکری۔

دس اونٹوں میں دو بکریاں۔

پندرہ میں تین۔

بیس میں چار بکریاں ہیں۔

25 اونٹوں میں اونٹنی کی ایک سالہ ایک بچی 35 تک۔

35 سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں اونٹنی کی دو سالہ ایک بچی 45 تک۔

اگر اس سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں تین سالہ اونٹنی 60 تک۔

اگر اس سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں چار سالہ اونٹنی 75 تک۔

اگر اس سے ایک زیادہ ہو تو ان میں دو سالہ دو اونٹنیاں 90 تک۔

اگر ان سے ایک زیادہ ہو تو ان میں تین سالہ دو اونٹنیاں 120 تک۔

اگر اونٹ اس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر پچاس میں ایک 3 سالہ اونٹنی اور ہر چالیس میں ایک 2 سالہ اونٹنی۔

بھیڑ بکریوں میں ہر 40 میں ایک بکری 120 تک۔

اگران سے ایک بھی زائد ہوجائے تو دو بکریاں 200 تک۔

جب 200 سے زیادہ ہوتوان میں 3 بکریاں 300 تک۔

اگر بھیڑ بکریاں اس سے بھی زیادہ ہوں تو ہر 100 میں ایک بکری۔

ان میں اس وقت تک کوئی چیز لازم نہیں ہے، جب تک تعداد (اگلے) 100 تک نہ پہنچ جائے۔اورصدقہ کے خوف سے مجتمع کومتفرق نہ کیا جائے اور متفرق ومجتمع نہ کیا جائے اور جس چیز میں دو آدمی شریک ہوں تو دونوں کے ذمہ برابر زکوٰۃ ہے اور زکوٰۃ میں بوڑھا اورعیب دار جانور قبول نہ کیا جائے گا۔

امام زہری کہتے ہیں: جب زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو بکریوں کے تین حصے کیے جائیں، ایک حصہ عیب دار بکریوں کا ایک عمدہ اور ایک میں درمیانی۔ زکوٰۃ وصول کرنیوالا درمیانی حصے سے وصول کرے۔ زہری نے اپنی روایت میں گائے کا ذکر نہیں کیا۔ یہ حدیث اس باب میں بہت بڑی حدیث ہے جس سے ان کثیر احکام پر شہادت ملتی ہے، جو ثمامہ کی انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث میں موجود ہے۔لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سفیان بن حسین واسطی کی وجہ سے یہ حدیث اپنی کتابوں میں نقل نہیں کی۔ حالانکہ سفیان بن حسین ائمہ حدیث میں سے ایک ہیں۔ یحییٰ بن معین نے انہیں ثقہ قرار دیا ہے یزید بن مہلب کے ہمراہ خراسان میں آئے اور وہاں سے نیشا پور گئے، ہمارے قہندری مشائخ میں سے ایک جماعت نے ان سے حدیث کا سماع کیا ہے، مثلاً مبشر بن عبداللہ بن رزین اور ان کے بھائی عمر بن عبداللہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم اور اس کو عبداللہ بن مبارک کی وہ حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح کرتی ہے جس کوانہوں نے یونس بن یزید کے واسطے سے زہری سے روایت کیا ہے، اس میں اگرچہ تھوڑا سا ''ارسال'' موجود ہے لیکن یہ سفیان بن حسین کی حدیث کے لئے صحیح شاہد ہے۔

1444۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُزَكِّی الْمَرْوَزِيَّانِ بِمَرْوَ، قَالَا: اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، وَاَنْبَاَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: هٰذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِیْ كَتَبَ الصَّدَقَةَ وَهِیَ عِنْدَ اٰلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: ابْنُ شِهَابٍ اَقْرَاَنِيْهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلٰی وَجْهِهَا وَهِیَ الَّتِیْ انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حِيْنَ اُمِّرَ عَلَی الْمَدِيْنَةِ، فَاَمَرَ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، وَكَتَبَ بِهَا اِلَی الْوَلِيْدِ، فَاَمَرَ الْوَلِيْدُ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَزَلِ الْخُلَفَاءُ يَاْمُرُوْنَ بِذٰلِكَ بَعْدَهُ، ثُمَّ اَمَرَ بِهَا هِشَامٌ فَنَسَخَهَا اِلَی

حدیث: 1444

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحديث: 1570 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7049

كُلِّ عَامِلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، وَاَمَرَهُمْ بِالْعَمَلِ بِمَا فِيهَا، وَلَا يَتَعَدَّوْنَهَا، وَهٰذَا كِتَابٌ يُفَسِّرُهُ، لَا يُؤْخَذُ فِي شَيْءٍ مِّنَ الْاِبِلِ الصَّدَقَةُ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ عَشْرًا، فَإِذَا بَلَغَتْ عَشْرًا فَفِيهَا شَاتَانِ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَ عَشْرَةَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَ عَشْرَةَ فَفِيهَا اَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ اُفْرِضَتْ فَكَانَ فِيهَا فَرِيضَةٌ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ يُوجَدْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسًا وَثَلَاثِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسًا وَاَرْبَعِينَ، فَإِذَا كَانَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ حَتّٰى تَبْلُغَ سِتِّينَ، فَإِذَا كَانَتْ اِحْدٰى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسًا وَسَبْعِينَ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ وَّحِقَّةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعِينَ، فَإِذَا كَانَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ حَتّٰى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ اِحْدٰى وَعِشْرِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ ثَلَاثِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ، وَحِقَّةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَلَاثِينَ وَمِائَةً، فَإِذَا كَانَتْ اَرْبَعِينَ وَمِائَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَبِنْتُ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَاَرْبَعِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ خَمْسِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَخَمْسِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ سِتِّينَ وَمِئَةً فَفِيهَا اَرْبَعُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسِتِّينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ سَبْعِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَسَبْعِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ ثَمَانِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا حِقَّتَانِ وَابْنَتَا لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَثَمَانِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ تِسْعِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ حِقَاقٍ وَّثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُونٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا اَرْبَعُ حِقَاقٍ، اَوْ خَمْسُ بَنَاتِ لَبُونٍ اَيُّ السِّنَّيْنِ وَجَدْتَّ اَخَذْتَ عَلٰى حَدِّ مَا كَتَبْنَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ، ثُمَّ كُلُّ شَيْءٍ مِّنَ الْاِبِلِ عَلٰى ذٰلِكَ يُؤْخَذُ عَلٰى مَا كَتَبْنَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ، وَلَا يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنَمِ صَدَقَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ اَرْبَعِينَ شَاةً، فَإِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعِينَ شَاةً فَفِيهَا شَاةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ عِشْرِينَ وَمِئَةً، فَإِذَا كَانَتْ اِحْدٰى وَعِشْرِينَ وَمِئَةً فَفِيهَا شَاتَانِ حَتّٰى تَبْلُغَ مِئَتَيْنِ، فَإِذَا كَانَتْ شَاةً وَّمِئَتَيْنِ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ ثَلَاثَمِئَةٍ، فَإِذَا زَادَتْ عَلٰى ثَلَاثِمِئَةِ شَاةٍ فَلَيْسَ فِيهَا اِلَّا ثَلَاثُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ اَرْبَعَمِئَةِ شَاةٍ فَفِيهَا اَرْبَعُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَمِئَةِ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسَمِئَةٍ فَفِيهَا خَمْسُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ سِتَّمِئَةِ شَاةٍ فَفِيهَا سِتُّ شِيَاهٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ سَبْعَمِئَةٍ فَفِيهَا سَبْعُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ ثَمَانِمِئَةِ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ ثَمَانِمِئَةِ شَاةٍ فَفِيهَا ثَمَانُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعَمِئَةِ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ تِسْعَمِئَةِ شَاةٍ فَفِيهَا تِسْعُ شِيَاهٍ حَتّٰى تَبْلُغَ اَلْفَ شَاةٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ اَلْفَ شَاةٍ فَفِيهَا عَشْرُ شِيَاهٍ، ثُمَّ فِي كُلِّ مَا زَادَتْ مِئَةُ شَاةٍ شَاةٌ وَّمِمَّا يَشْهَدُ لِهٰذَا الْحَدِيثِ بِالصِّحَّةِ

إسناد الحديث

اَخْبَرْنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، وَاَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُزَكِّي الْمَرْوَزِيَّانِ بِمَرْوَ، قَالَا: اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، وَاَنْبَاَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ

بْنِ اَسْمَاءَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: هٰذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كَتَبَ الصَّدَقَةَ وَهِيَ عِنْدَ اٰلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: ابْنُ شِهَابٍ اَقْرَاَنِيْهَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَوَعَيْتُهَا عَلٰى وَجْهِهَا وَهِيَ الَّتِي انْتَسَخَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حِيْنَ اُمِّرَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ، فَاَمَرَ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، وَكَتَبَ بِهَا اِلَى الْوَلِيْدِ، فَاَمَرَ الْوَلِيْدُ عُمَّالَهُ بِالْعَمَلِ بِهَا، ثُمَّ لَمْ يَزَلِ الْخُلَفَاءُ يَاْمُرُوْنَ بِذٰلِكَ بَعْدَهُ، ثُمَّ اَمَرَ بِهَا هِشَامٌ فَنَسَخَهَا اِلٰى كُلِّ عَامِلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَاَمَرَهُمْ بِالْعَمَلِ بِمَا فِيْهَا، وَلَا يَتَعَدَّوْنَهَا، وَهٰذَا كِتَابٌ يُفَسِّرُهُ:-

✧✧ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تحریر کا نسخہ ہے، جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کے متعلق لکھی تھی۔ اور یہی تحریر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آل کے پاس ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں: سالم بن عبداللہ بن عمرو نے وہ پڑھایا تو میں نے اس کو ''من وعن'' یاد کر لیا۔ یہ وہ تحریر تھی جو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس وقت لی تھی، جب وہ مدینہ کے گورنر مقرر ہوئے۔ آپ نے اپنے تمام ملازمین کو اسی پر عمل کرنے کا آڈر جاری کیا اور یہی مکتوب حضرت ولید رضی اللہ عنہ کے طرف بھی بھیجا، ولید نے بھی اپنے ملازمین کو اس پر عمل کرنے کا حکم دیا پھر ان کے بعد تمام خلفاء اسی کا حکم دیتے رہے، پھر ہشام کے حکم پر مسلمانوں کے تمام عاملین کے پاس اس کا ایک ایک نسخہ بھیج دیا گیا اور ان کو اس پر عمل کرنے اور اس سے تجاوز نہ کرنے کا پابند کیا گیا، اس تحریر کی تفصیل یہ ہے:

پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہ لی جائے

جب اونٹوں کی تعداد ۵ تک پہنچے تو ان میں ایک بکری ہے ۱۰ تک۔

جب تعداد دس تک پہنچے تو ان میں دو بکریاں ۱۵ تک۔

۱۵ اونٹ ہوں تو ان میں چار بکریاں ہیں ۲۵ تک۔

جب اونٹوں کی تعداد ۲۵ تک پہنچے تو ان میں اونٹنی کی ایک سالہ بچی ہے، اگر ایک سالہ بچی نہ ہو تو ۲ سالہ بچہ دیا جائے ۳۵ تک۔

جب تعداد ۳۶ تک پہنچے تو ان میں اونٹنی کی دو سالہ بچی ہے ۴۵ تک۔

جب تعداد ۴۶ کو پہنچے تو ان میں تین سالہ جوان اونٹنی ہے ۶۰ تک۔

جب ۶۱ ہوں تو ان میں ایک چار سالہ اونٹنی ہے ۷۵ تک۔

جب تعداد ۷۶ تک پہنچے تو ان میں دو سالہ دو اونٹنیاں ۹۰ تک۔

جب تعداد ۹۱ کو پہنچے تو ان میں ۲ سالہ تین اونٹنیاں ۱۲۹ تک۔

جب ۱۳۰ ہو جائیں تو ان میں دو سالہ ۲ اونٹنیاں اور ایک اونٹنی تین سالہ ۱۳۹ تک۔

جب تعداد ۱۴۰ کو پہنچے تو ان میں دو اونٹنیاں تین سالہ اور ایک دو سالہ ۱۴۹ تک۔

جب تعداد ۱۵۰ تک پہنچے تو ان میں تین سالہ تین اونٹنیاں ۱۵۹ تک۔

جب تعداد ۱۶۰ تک ہو جائے تو اس میں دو سالہ چار اونٹنیاں ۱۶۹ تک۔

جب ۱۷۰ ہوں تو اس میں تین اونٹنیاں دو سالہ اور ایک تین سالہ ۱۷۹ تک۔

جب ۱۸۰ تک تعداد جائے تو ان میں دو اونٹنیاں تین سالہ اور دو اونٹنیاں دو سالہ ۱۸۹ تک۔

جب تعداد ۱۹۰ تک پہنچے تو ان میں تین اونٹنیاں تین سالہ اور تین اونٹنیاں دو سالہ ۱۹۹ تک۔

جب تعداد ۲۰۰ تک پہنچے تو چار اونٹنیاں تین سالہ یا پانچ اونٹنیاں دو سالہ۔

کسی بھی عمر کے مل جائیں، ان کو اس کتاب کے مطابق وصول کرو پھر اونٹوں کی زکوٰۃ اسی طریقہ سے لی جائے جو ہم نے اس تحریر میں لکھ دیا ہے۔

اور بکریوں کی زکوٰۃ اس وقت تک نہ لی جائے جب تک ان کی تعداد ۴۰ تک پہنچ جائے۔

جب ان کی تعداد ۴۰ تک پہنچے تو ان میں ایک بکری ہے ۱۲۰ تک

جب بکریوں کی تعداد ۱۲۱ تک پہنچے تو ان میں دو بکریاں ہیں ۲۰۰ تک۔

جب ۲۰۰ سے زیادہ ہوں تو تین بکریاں ہیں ۳۰۰ تک۔

جب ۳۰۰ سے زیادہ ہوں تو اس میں کوئی چیز لازم نہیں ہے جب تک کہ ۴۰۰ تک نہ پہنچے۔

جب ۴۰۰ تک پہنچ جائے تو اس میں چار بکریاں ہیں۔ یہاں تک کہ تعداد ۵۰۰ تک پہنچ جائے۔

جب ۵۰۰ ہو جائیں تو ان میں پانچ بکریاں ہیں۔

جب تعداد ۶۰۰ تک پہنچ جائے تو ۶ بکریاں۔

جب ۷۰۰ تک ہو جائے تو سات بکریاں ہیں۔

جب ۸۰۰ تک پہنچ جائے تو ۸ بکریاں۔

جب ۹۰۰ ہو جائیں تو ۹ بکریاں۔

جب ۱۰۰۰ ہو جائیں تو ۱۰ بکریاں۔

پھر جتنے سو بڑھتے جائیں ہر سو کے عوض ایک بکری۔

❖ مذکورہ حدیث کی شاہد احادیث میں سے ایک درج ذیل ہے۔

1445۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَحَبِيبُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ اسْتُخْلِفَ اَرْسَلَ اِلَى الْمَدِينَةِ يَلْتَمِسُ عَهْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسِرَّهُ فِي الصَّدَقَاتِ، فَوَجَدَ عِنْدَ اٰلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كِتَابَ عُمَرَ اِلٰى عُمَّالِهِ فِي الصَّدَقَاتِ

بِمِثْلِ كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَاَمَرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عُمَّالَهُ عَلَى الصَّدَقَاتِ اَنْ يَّاْخُذُوْا بِمَا فِيْ ذَيْنِكَ الْكِتَابَيْنِ، فَكَانَ فِيْهِمَا: صَدَقَةُ الْاِبِلِ مَا زَادَتْ عَلَى التِّسْعِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا حِقَّتَانِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِئَةٍ، فَاِذَا زَادَتْ عَلَى الْعِشْرِيْنَ وَمِئَةٍ وَّاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ بَنَاتِ لَبُوْنٍ حَتّٰى تَبْلُغَ تِسْعًا وَعِشْرِيْنَ وَمِئَةٍ، فَاِذَا كَانَتِ الْاِبِلُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ فِيْهَا مَا لَا تَبْلُغُ الْعَشَرَةَ مِنْهَا شَيْءٌ حَتّٰى تَبْلُغَ الْعَشَرَةَ وَاَمَّا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَاِنَّ اِسْنَادَهُ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ، وَلِذٰلِكَ ذَكَرْتُ السِّيَاقَةَ بِطُوْلِهَا

✧✧ حضرت محمد بن عبدالرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے مدینہ شریف میں زکوٰۃ کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کی دستاویز کی تلاش میں ایک شخص کو بھیجا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آل کے پاس ایک تحریر مل گئی جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ملازمین کی طرف صدقات کے حوالے سے لکھی تھی۔ اور یہ تحریر بالکل اسی تحریر جیسی تھی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم کی طرف لکھی تھی تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے زکوٰۃ کے ملازمین کو حکم دیا کہ وہ انہی دونوں کتابوں میں موجود احکام پر عمل کریں، اس کے اندر یہ تفصیل تھی کہ اونٹوں کی زکوٰۃ یوں ہوگی:

جب انکی تعداد ۹۰ سے زیادہ ہو تو اس میں تین سالہ دو اونٹنیاں ہیں ۱۲۰ تک۔

جب تعداد ۱۲۰ سے زیادہ ہو تو اس میں دو سالہ تین اونٹنیاں ہیں ۱۲۹ تک۔

جب اس سے زیادہ ہو تو اس میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک ان (زائد) کی تعداد دس تک نہ پہنچ جائے۔

❖ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو جو مکتوب لکھا اس کی اسناد ہماری اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے، اس لئے میں نے گذشتہ حدیث تفصیلی ذکر کی ہے۔

1446۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا، عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ الَّذِيْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَاِذَا بَلَغَ قِيْمَةَ الذَّهَبِ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَهُوَ عَلَى الْكِتَابِ الْمَشْرُوْحِ الْمُفَسَّرِ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عمرو حزم رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اور محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ انکے دادا کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تحریر کے متعلق بیان کرتے ہیں: جو انہوں نے عمرو بن حزم کو لکھی تھی (اس میں یہ تھا) جب چاندی کی قیمت ۲۰۰ درہم تک پہنچ جائے تو ان میں ہر چالیس درہموں میں ایک درہم (زکوٰۃ ہے)

❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہ دلیل ہے تفصیلی مکتوب کی۔

1447۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيْدِ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحِ الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيْهِ الْفَرَائِضُ، وَالسُّنَنُ، وَالدِّيَاتُ، وَبُعِثَ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَهٰذِهٖ نُسْخَتُهَا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّنُعَيْمِ بْنِ كُلَالٍ قِيْلَ ذِيْ رُعَيْنٍ، وَمَعَافِرَ، وَهَمْدَانَ، اَمَّا بَعْدُ: فَقَدْ رَجَعَ رَسُوْلُكُمْ، وَاُعْطِيْتُمْ مِنَ الْمَغَانِمِ خُمُسَ اللّٰهِ وَمَا كَتَبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْعُشْرِ فِي الْعَقَارِ مَا سَقَتِ السَّمَاءُ، اَوْ كَانَ سَحًّا، اَوْ كَانَ بَعْلًا فَفِيْهِ الْعُشْرُ اِذَا بَلَغَتْ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ، وَمَا سُقِيَ بِالرِّشَاءِ، وَالدَّالِيَةِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ اِذَا بَلَغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ، وَفِيْ كُلِّ خَمْسٍ مِّنَ الْاِبِلِ السَّائِمَةِ شَاةٌ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ اَرْبَعًا وَعِشْرِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً عَلٰى اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ، فَاِنْ لَمْ تُوْجَدْ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسَةً وَّثَلَاثِيْنَ، فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى خَمْسَةٍ وَّثَلَاثِيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ابْنَةُ لَبُوْنٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسَةً وَّاَرْبَعِيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلٰى خَمْسَةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ سِتِّيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى سِتِّيْنَ وَاحِدَةً فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ خَمْسَةً وَّسَبْعِيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلٰى خَمْسَةٍ وَّسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا ابْنَةُ لَبُوْنٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ تِسْعِيْنَ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً عَلٰى تِسْعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِئَةً، فَمَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِئَةٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ، وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَلِ، وَفِيْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ بَاقُوْرَةً تَبِيْعٌ جَذَعٌ، وَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بَاقُوْرَةً بَقَرَةٌ، وَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ شَاةً سَائِمَةً شَاةٌ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِئَةً، فَاِنْ زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِئَةٍ وَّاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ مِئَتَيْنِ، فَاِنْ زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ ثَلَاثَمِئَةٍ، فَاِنْ زَادَتْ فَمَا زَادَ فَفِيْ كُلِّ مِئَةِ شَاةٍ شَاةٌ، وَلَا يُوْجَدُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَّلَا عَجْفَاءُ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خِيْفَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا اُخِذَ مِنَ الْخَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، وَفِيْ كُلِّ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، وَمَا زَادَ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ شَيْءٌ، وَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِيْنَارًا دِيْنَارٌ، اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ، وَلَا لِاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ، اِنَّمَا هِيَ الزَّكٰوةُ تُزَكِّيْ بِهَا اَنْفُسَهُمْ وَلِفُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَابْنِ السَّبِيْلِ، وَلَيْسَ فِيْ رَقِيْقٍ، وَلَا فِيْ مَزْرَعَةٍ، وَلَا عُمَّالِهَا شَيْءٌ اِذَا كَانَتْ تُؤَدِّيْ صَدَقَتَهَا مِنَ الْعُشْرِ،

حدیث: 1447

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4853 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1621 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6559 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7058 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7047

وَاَنَّهُ لَيْسَ فِيْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ وَّلا فِيْ فَرَسِهٖ شَيْءٌ مِئَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ

وَكَانَ فِي الْكِتَابِ اِنَّ اَكْبَرَ الْكَبَائِرِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُؤْمِنِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَالْفِرَارُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَوْمَ الزَّحْفِ، وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ، وَرَمْيُ الْمُحْصَنَةِ، وَتَعَلُّمُ السِّحْرِ، وَاَكْلُ الرِّبَا، وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ، وَاَنَّ الْعُمْرَةَ الْحَجُّ الْاَصْغَرُ، وَلَا يَمَسَّ الْقُرْاٰنَ اِلَّا طَاهِرٌ، وَلَا طَلَاقَ قَبْلَ اِمْلَاكٍ، وَلَا عِتْقَ حَتّٰى يُبْتَاعَ، وَلَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّشِقُّهٗ بَادٍ، وَلَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ عَاقِصٌ شَعْرَهٗ، وَلَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ لَّيْسَ عَلٰى مَنْكِبِهٖ شَيْءٌ

وَكَانَ فِي الْكِتَابِ: اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَلَهٗ قَوَدٌ اِلَّا اَنْ يَّرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ، وَاِنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ، وَفِي الْاَنْفِ الَّذِيْ جَدَعَهُ الدِّيَةُ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ، وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ، وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدِ نِصْفُ الدِّيَةِ، وَفِي الْمَاْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاِبِلِ، وَفِيْ كُلِّ اِصْبَعٍ مِّنَ الْاَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ، وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ، وَاَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ، وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ كَبِيْرٌ مُّفَسَّرٌ فِيْ هٰذَا الْبَابِ يَشْهَدُ لَهٗ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَاِمَامُ الْعُلَمَاءِ فِيْ عَصْرِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ بِالصِّحَّةِ كَمَا تَقَدَّمَ ذِكْرِيْ لَهٗ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الدِّمَشْقِيُّ الْخَوْلَانِيُّ مَعْرُوْفٌ بِالزُّهْرِيِّ، وَاِنْ كَانَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ غَمَزَهٗ فَقَدْ عَدَّلَهٗ غَيْرُهٗ، كَمَا اَخْبَرَنِيْهِ اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ وَسُئِلَ عَنْ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِيْ كِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ كَتَبَهٗ لَهٗ فِي الصَّدَقَاتِ، فَقَالَ: سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْخَوْلَانِيُّ عِنْدَنَا مِمَّنْ لَّا بَاْسَ بِهٖ، قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ: وَسَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ، قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ بَذَلْتُ مَا اَدّٰى اِلَيْهِ الْاِجْتِهَادُ فِيْ اِخْرَاجِ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ الْمُفَسَّرَةِ الْمُلَخَّصَةِ فِي الزَّكٰوةِ، وَلَا يَسْتَغْنِيْ هٰذَا الْكِتَابُ عَنْ شَرْحِهَا، وَاسْتَدْلَلْتُ عَلٰى صِحَّتِهَا بِالْاَسَانِيْدِ الصَّحِيْحَةِ عَنِ الْخُلَفَاءِ وَالتَّابِعِيْنَ بِقَبُوْلِهَا وَاسْتِعْمَالِهَا بِمَا فِيْهِ غُنْيَةٌ لِّمَنْ اَنَاطَهَا، وَقَدْ كَانَ اِمَامُنَا شُعْبَةُ يَقُوْلُ فِيْ حَدِيْثِ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ فِي الْوُضُوْءِ لَاَنْ يَّصِحَّ لِيْ مِثْلُ هٰذَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ، وَذَاكَ حَدِيْثٌ فِيْ صَلٰوةِ التَّطَوُّعِ فَكَيْفَ بِهٰذِهِ السُّنَنِ الَّتِيْ هِيَ قَوَاعِدُ الْاِسْلَامِ، وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

❖❖ حضرت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف ایک مکتوب لکھا جس میں فرائض سنتیں اور دیت کے مسائل تھے۔ یہ مکتوب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم کے ہاتھ بھیجا (عمرو کہتے ہیں) میں نے یہ مکتوب اہل یمن کو جا کر سنایا، اس کا مضمون یہ تھا محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے شرحبیل بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال اور نعیم بن کلال اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ذی رعین، معافر اور ہمدان کی طرف (اللہ تعالیٰ کی حمد و

ثنا کے) بعد تمہارا سفیر لوٹ کر آ گیا ہے اور تم نے مال غنیمت میں سے اللہ کا پانچواں حصہ دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے مومنوں پر ان زمینوں میں جو بارشوں سے سیراب ہوتی ہیں یا جو میدانی ہیں یا جو بلندی والی ہیں، ان میں عشر فرض کیا ہے۔ چنانچہ

جب ان کی پیداوار پانچ وسق تک پہنچ جائے تو اس کا دسواں حصہ لازم ہے۔

جس زمین کو ڈولوں یا رہٹ سے سینچا جائے، ان میں اس سے آدھا۔

خودرو گھاس چرنے والے اونٹوں میں ہر پانچ میں ایک بکری ہے یہاں تک کہ ۲۴ تک پہنچ جائیں۔

جب ۲۴ سے ایک بھی زیادہ ہوگئی تو ان میں اونٹنی کی ایک سالہ بچی ہے، اگر یہ موجود نہ ہو تو پھر اونٹنی کا دوسالہ بچہ ۳۵ تک

۳۵ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں دوسالہ اونٹنی ۴۵ تک۔

جب ۴۵ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں تین سالہ جوان اونٹنی ۶۰ تک۔

جب ۶۰ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں چار سالہ اونٹنی ۷۵ تک۔

جب ۷۵ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو اس میں دوسالہ دو اونٹنیاں ۹۰ تک۔

جب ۹۰ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو تین سالہ دو اونٹنیاں ۱۲۰ تک۔

جب ۱۲۰ سے زیادہ تعداد ہو تو ہر چالیس میں دوسالہ ایک اونٹنی

اور ہر ۵۰ میں ۳ سالہ ایک اونٹنی۔

ہر تیس گائیوں میں ایک بچھڑا ہے۔

ہر ۴۰ گائیوں میں ایک گائے ہے۔

ہر ۴۰ بکریوں میں ایک بکری ہے یہاں تک کہ ان کی تعداد ۱۲۰ ہو جائے۔

جب ۱۲۰ سے ایک بھی زیادہ ہو تو ان میں ۲ بکریاں ہیں ۲۰۰ تک۔

جب ۲۰۰ سے ایک بھی زیادہ ہو جائے تو تین بکریاں ہیں ۳۰۰ تک۔

اس سے بھی اگر زیادہ ہوں تو ہر ۱۰۰ میں ایک بکری۔

اور صدقہ میں بوڑھا، لاغر اور کانا جانور نہ دیا جائے۔ اوز پورے ریوڑ کو بکرے قرار نہ دیا جائے الا یہ کہ دینے والا خود چاہے۔

اور صدقہ کے خوف سے متفرق کو مجتمع اور مجتمع کو متفرق نہ کیا جائے اور دو شریکوں سے جو کچھ لیا جائے گا وہ دونوں آپس میں برابری کے ساتھ رجوع کر لیں گے۔

اور ہر ۵ اوقیہ چاندی میں پانچ درہم ہیں اور اس سے زیادہ ہو تو ہر چالیس درہموں میں ایک درہم ہے

پانچ اوقیہ سے کم میں زکوۃ نہیں ہے۔

ہر چالیس دیناروں میں ایک دینار ہے۔

بے شک ''صدقہ'' محمد اور محمد کے اہل بیت کے لیے حلال نہیں ہے۔ یہ تو زکوۃ ہے جس کے ذریعے تم اپنے آپ کو پاک کرتے

ہو، یہ مومن فقراء کے لئے ہے اور مجاہدوں کے لئے ہے اور مسافروں کے لئے ہے۔اور غلاموں میں زکوٰۃ نہیں ہے اور کھیتی میں اور کھیت میں کام کرنے والوں میں زکوٰۃ نہیں ہے جبکہ وہ اس کا عُشر ادا کرتے ہوں نیز مسلمان غلام میں اور نہ ہی اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ ہے،

اس تحریر میں یہ بھی تھا

اللہ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے اور مومن کو ناحق قتل کرنا ہے اور جہاد سے بھاگنا ہے، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، پاک دامنہ خاتون پر زنا کی تہمت لگانا، جادو سیکھنا، سود کھانا اور یتیم کا مال کھانا ہے۔اور بے شک عمرہ چھوٹا حج ہے اور قرآن کو بغیر طہارت کے ہاتھ نہ لگائیں اور نکاح سے پہلے طلاق نہیں دی جاسکتی اور خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جاسکتا۔اور کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کا پہلو ننگا ہو اور کوئی شخص اپنے بالوں کو گوندھے ہوئے نماز نہ پڑھے اور کوئی شخص ایک کپڑے میں یوں نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔

اس تحریر میں یہ بھی تھا کہ

جس شخص کے لئے کسی مومن کا قتل گواہی سے ثابت ہو جائے تو اس کے لیے قصاص ہوگا، سوائے اس کے کہ مقتول کے ورثاء راضی ہوں۔

اور یہ بھی تھا کہ

جان کی دیت ایک سو اونٹ ہے اور ناک کاٹنے کی بھی دیت ہے اور زبان کی بھی دیت ہے اور ہونٹوں میں دیت ہے اور دونوں پستانوں میں دیت ہے اور ذکر (آلہ تناسل) میں دیت ہے اور پشت میں دیت اور دونوں آنکھوں میں دیت ہے اور ایک پاؤں کی آدھی دیت ہے۔اور سر کی چوٹ میں دیت کا ایک تہائی اور پیٹ کے اندر تک گہرے زخم میں دیت کا ثلث۔اور جس زخم میں ہڈی ٹوٹ جائے اس میں بھی دیت کا ایک تہائی ہے۔

اور ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں سے ہر انگلی کی ۱۰ اونٹ دیت ہے اور دانت کی ۵ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی ظاہر ہو جائے، اس میں ۵ اونٹ ہیں۔اور عورت کے بدلے مرد کو قتل کیا جاسکتا ہے اور سونا رکھنے والوں پر ایک ہزار دینار ہیں۔

❖❖ اس باب میں یہ حدیث کبیر ہے، مفسر ہے، اس کے لئے امیر المومنین حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے گواہی دی ہے۔اور ان کے معاصر علماء کرام (مثلاً) محمد بن مسلم الزہری نے اس کی صحت کو ثابت رکھا ہے۔جیسا کہ پہلے بھی اس کا ذکر گزرا ہے۔اور سلیمان بن داؤد والد مشقی الخولانی زہری کے (لقب کے) ساتھ معروف ہیں۔اگر یحییٰ بن معین نے ان کو ضعیف قرار دیا ہے (تو کوئی بات نہیں) کیونکہ ان کے علاوہ دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے ان کو عادل قرار دیا ہے جیسا کہ مجھے ابواحمد حسین بن علی نے عبدالرحمٰن بن ابی حاتم کا یہ بیان سنایا ہے کہ میں نے اپنے والد کو سنا ہے جبکہ ان سے عمرو بن حزم کی اس حدیث کے متعلق پوچھا گیا، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ان کی طرف لکھے ہوئے صدقات کے متعلق خط کا ذکر تھا تو انہوں نے سلیمان بن داؤد خولانی کے متعلق کہا: ہمارے نزدیک ان کی روایت نقل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور ابو محمد بن ابو حاتم کہتے ہیں: میں نے ابوزرعہ کو بھی یہی کہتے

سنا ہے۔امام حاکم کہتے ہیں: زکوٰۃ کے موضوع پر یہ تفصیلی احادیث لکھنے کے حوالے سے میں نے اپنی ہرممکن کوشش کی ہے اور یہ کتاب ان کی شرح سے بے نیاز نہیں ہے اور میں نے اس کی صحت پر ان سندوں کے ساتھ استدلال کیا ہے۔جو خلفاء اور تابعین سے مروی ہیں کہ انہوں نے ان کو قبول بھی کیا ہے۔اور ان کو استعمال کیا ہے باوجودیکہ اس سلسلہ میں اس شخص کو ضرورت نہیں جس نے اسے معلق رکھا ہے۔اور اس سے پہلے وضو کے باب میں عقبہ بن عامر جھنی کی حدیث کے متعلق شعبہ کا یہ کہنا گزر چکا ہے کہ میرے لیے اس طرح کی حدیث کا رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے صحیح ثابت ہو جانا میرے لیے میرے مال، میری جان اور تمام اہل وعیال سے بہتر ہے۔حالانکہ وہ حدیث نفلی نماز کے متعلق تھی تو اس حدیث کی کیا شان ہوگی جو کہ اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ہے اور اللہ ہی توفیق دینے والا ہے۔اور وہی کافی ہے اور بہت ہی بہتر کارساز ہے۔

1448۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِيْ كُلِّ اِبِلٍ سَائِمَةٍ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ لَبُوْنٌ لَّا يُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا، مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهٗ اَجْرُهَا، وَمَنْ مَّنَعَهَا فَاِنَّا اٰخِذُوْهَا، وَشَطْرَ اِبِلِهٖ عَزْمَةٌ مِّنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا، لَا تَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنْهَا شَيْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى مَا قَدَّمْنَا ذِكْرَهٗ فِيْ تَصْحِيْحِ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے "خودرو گھاس چرنے والے ہر چالیس اونٹوں میں اونٹنی کا ایک دوسالہ بچہ ہے۔کوئی اونٹ ان کے حساب سے الگ نہ کیا جائے۔جو شخص یہ صدقہ دے گا، اس کے لیے اجر ہے اور جو شخص اس کو روکے گا تو ہم اس سے (زبردستی) وصول کریں گے اور اس کے اونٹوں کا کچھ حصہ جو حقوق اللہ میں سے ایک حق ہے، ان میں سے کچھ بھی آل محمد ﷺ کے لئے حلال نہیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جیسا کہ ہم نے اس صحیفہ کی تصحیح میں ذکر کر دیا ہے۔

حدیث: 1448

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1575 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 2444 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 1677 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 20030 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2266 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 2224 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7182 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث:986

1449- حَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ مَّسْرُوْقٍ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ بَقَرَةً تَبِيْعًا، وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بَقَرَةً مُّسِنَّةً، وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا، اَوْ عِدْلَهُ ثَوْبَ مَعَافِرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کا عامل بنا کر بھیجا اور ان کو حکم دیا کہ گائیوں کی زکوۃ ہر ۳۰ میں سے ایک سالہ بچھڑا ہے اور ہر ۴۰ گائیوں میں ایک ۲ سالہ بچھڑا ہے اور ہر جوان سے ایک دینار یا اس کے برابر یمنی کپڑے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1450- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِیْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ سَاعِيًا، فَقَالَ اَبُوْهُ: لَا تَخْرُجْ حَتّٰى تُحْدِثَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا، فَلَمَّا اَرَادَ الْخُرُوْجَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا قَيْسُ لَا تَاْتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِكَ بَعِيْرٌ لَّهُ رُغَاءٌ، اَوْ بَقَرَةٌ لَّهَا خُوَارٌ، اَوْ شَاةٌ لَّهَا يُعَارٌ، وَلَا تَكُنْ كَاَبِیْ رِغَالٍ، فَقَالَ: سَعْدٌ وَّمَا اَبُوْ رِغَالٍ؟ قَالَ: مُصَدِّقٌ بَعَثَهُ صَالِحٌ فَوَجَدَ رَجُلًا بِالطَّائِفِ فِیْ غُنَيْمَةٍ قَرِيْبَةٍ مِّنَ الْمِائَةِ شِصَاصٍ اِلَّا شَاةً وَّاحِدَةً، وَابْنَ صَغْبَرٍ لَا اُمَّ لَهُ، فَلَبَنُ تِلْكَ الشَّاةِ عَيْشُهُ، فَقَالَ صَاحِبُ الْغَنَمِ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ: اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 1449

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1576 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 623 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2450 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22066 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 2230 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 188444 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:260

حدیث: 1450

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2272 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7448

فَرَحَّبَ، وَقَالَ: هٰذِهٖ غَنَمِي فَخُذْ بِمَا اَحْبَبْتَ فَنَظَرَ اِلَى الشَّاةِ اللَّبُون، فَقَالَ: هٰذِهٖ، فَقَالَ الرَّجُلُ: هٰذَا الْغُلَامُ كَمَا تَرٰى لَيْسَ لَهُ طَعَامٌ، وَلَا شَرَابٌ غَيْرُهَا، فَقَالَ: اِنْ كُنْتَ تُحِبُّ اللَّبَنَ فَاَنَا اُحِبُّهُ، فَقَالَ: خُذْ شَاتَيْنِ مَكَانَهَا فَاَبٰى، فَلَمْ يَزَلْ يَزِيْدُهُ، وَيَبْذُلُ حَتّٰى بَذَلَ لَهُ خَمْسَ شِيَاهٍ شِصَاصٍ مَكَانَهَا فَاَبٰى عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ عَمَدَ اِلٰى قَوْسِهٖ فَرَمَاهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ: مَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّاْتِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْخَبَرِ اَحَدٌ قَبْلِيْ فَاَتٰى صَاحِبُ الْغَنَمِ صَالِحًا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ صَالِحٌ: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا رِغَالٍ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا رِغَالٍ، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اعْفُ قَيْسًا مِّنَ السِّقَايَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مُّخْتَصَرٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت قیس بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو زکوٰۃ اور صدقات وغیرہ جمع کرنے کی ذمہ داری دے کر بھیجا تو ان کے والد نے کہا: جاتے ہوئے تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر کے روانہ ہونا، انہوں نے نکلنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے قیس! قیامت کے دن تم اس حال میں نہ آنا کہ تیری گردن پر اونٹ سوار ہوں اور وہ آوازیں نکال رہے ہوں یا تمہاری گردن پر گائے سوار ہو اور وہ آوازیں نکال رہی ہو یا کوئی بکری سوار ہو جو ممنا رہی ہو اور تم ابورغال کی طرح نہ ہو جانا۔ سعد نے پوچھا: ابورغال کون ہے؟ حضور علیہ السلام نے فرمایا: ایک زکوٰۃ وصول کرنے والا تھا جس کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ وغیرہ جمع کرنے کے لئے بھیجا تھا، اس نے طائف میں ایک شخص کو پایا جس کے پاس ۱۰۰ کے قریب خشک دودھ والی بکریاں تھیں۔ صرف ایک بکری دودھ والی تھی اور اس (چرواہے) کا ایک چھوٹا بچہ بھی تھا، جس کی ماں نہیں تھی اور اس بچے کا کھانا پینا صرف بکری کا دودھ تھا، بکریوں کے مالک نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اللہ کے رسول حضرت صالح علیہ السلام کا سفیر ہوں۔ اس نے خوش آمدید کہا: اور عرض کی: یہ میرا ریوڑ ہے، اس میں سے جو جانور آپ کو پسند ہے، وہ لے لیں۔ اس نے دودھ والی بکری کو پسند کر لیا۔ وہ شخص بولا: یہ ایک بچہ ہے جیسا کہ آپ دیکھ بھی رہے ہیں کہ اس بکری کے دودھ کے سوا اس کی کوئی خوراک نہیں ہے۔ اس نے کہا: اگر تمہیں دودھ پسند ہے تو مجھے بھی پسند ہے، اس نے جواب دیا: آپ اس بکری کی بجائے مجھ سے دو بکریاں لے لیں، وہ مسلسل انکار کرتا رہا اور یہ اس کے لیے بکریاں بڑھاتا رہا حتیٰ کہ اس نے اس بکری کے عوض پانچ بکریاں دینے کی پیشکش کر دی (وہ اس پر بھی راضی نہ ہوا)، جب اس (ریوڑ کے مالک) نے اس کی ضد دیکھی تو اپنے ترکش سے تیر نکالا اور اس کو مار کر قتل کر دیا۔ پھر اس نے سوچا کہ کوئی شخص یہ خبر مجھ سے پہلے اللہ کے رسول حضرت صالح علیہ السلام تک نہ پہنچائے اس لئے وہ بکریوں کا مالک اللہ کے نبی صالح علیہ السلام کے پاس آیا اور یہ خبر سنائی تو حضرت صالح علیہ السلام نے یوں دعا مانگی ''اے اللہ! ابورغال پر لعنت فرما، اے اللہ! ابورغال پر لعنت فرما'' اس پر سعد بن عبادہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! قیس کو معاف فرما دیجئے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ مذکورہ حدیث کی ایک مختصر شاہد حدیث ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1451۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ

بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ مُصَدِّقًا، فَقَالَ: يَا سَعْدُ إِيَّاكَ أَنْ تَجِيءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيرٍ تَحْمِلُهُ لَهُ رُغَاءٌ، قَالَ: لَا أَجِدُهُ، وَلَا أَجِيءُ بِهِ فَعَفَاهُ

◈◈ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن عبادہ کو زکوۃ اور صدقات وصول کرنے والا بنا کر بھیجا تو فرمایا: اے سعد! قیامت کے دن ایسی حالت میں آنے سے بچنا کہ تم اونٹ اٹھائے ہوئے ہو اور وہ چیخ رہا ہو۔ انہوں نے جواب دیا: نہ میرے پاس اونٹ ہیں نہ میں اس حالت میں آؤں گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو عافیت کی دعا دی۔

1452۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَدِّقًا، فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَجَمَعَ لِي مَالَهُ لَمْ أَجِدْ عَلَيْهِ فِيهَا إِلَّا ابْنَةَ مَخَاضٍ، فَقُلْتُ لَهُ: أَدِّ ابْنَةَ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا صَدَقَتُكَ، فَقَالَ: ذَاكَ مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرٌ، وَلٰكِنْ هٰذِهِ نَاقَةٌ عَظِيمَةٌ سَمِينَةٌ فَخُذْهَا، فَقُلْتُ لَهُ: مَا أَنَا بِآخِذٍ مَا لَمْ أُؤْمَرْ بِهِ، وَهٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ قَرِيبٌ، فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَأْتِيَهُ فَتَعْرِضَ عَلَيْهِ مَا عَرَضْتَ عَلَيَّ فَافْعَلْ، فَإِنْ قَبِلَهُ مِنْكَ قَبِلْتُهُ، وَإِنْ رَدَّهُ عَلَيْكَ رَدَدْتُهُ، قَالَ: فَإِنِّي فَاعِلٌ، قَالَ: فَخَرَجَ مَعِي، وَخَرَجَ بِالنَّاقَةِ الَّتِي عَرَضَ عَلَيَّ حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَتَانِي رَسُولٌ لَكَ لِيَأْخُذَ مِنْ صَدَقَةِ مَالِي، وَايْمُ اللّٰهِ مَا قَامَ فِي مَالِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا رَسُولُهُ قَطُّ قَبْلَهُ فَجَمَعْتُ لَهُ مَالِي، فَزَعَمَ أَنَّ مَا عَلَيَّ فِيهِ إِلَّا ابْنَةُ مَخَاضٍ، وَذَاكَ مَا لَا لَبَنَ فِيهِ وَلَا ظَهْرٌ، وَقَدْ عَرَضْتُ عَلَيْهِ نَاقَةً عَظِيمَةً لِيَأْخُذَهَا فَأَبٰى عَلَيَّ، وَهَا هِيَ ذِهْ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ خُذْهَا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذٰلِكَ الَّذِي عَلَيْكَ، فَإِنْ تَطَوَّعْتَ بِخَيْرٍ أَجَرَكَ اللّٰهُ فِيهِ وَقَبِلْنَاهُ مِنْكَ، قَالَ: فَهَا هِيَ هٰذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ بِهَا فَخُذْهَا، قَالَ: فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْضِهَا، وَدَعَا فِي مَالِهِ بِالْبَرَكَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◈◈ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مصدق (زکوۃ وصدقات وصول کرنے والا) بنا کر

حدیث: **1451**

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3270

حدیث: **1452**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:1583 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7071

بھیجا۔ میں ایک شخص کے پاس گیا، اس نے سارا مال میرے سامنے جمع کر دیا۔ اُس کے اس تمام مال پر ایک سال اونٹنی ''زکوٰۃ'' بنتی تھی۔ میں نے اس سے کہا: ایک یکسالہ اونٹنی ادا کر دو کیونکہ تیری زکوٰۃ یہی بنتی ہے۔ اس نے جواباً کہا: اس میں نہ دودھ ہے نہ گوشت جبکہ یہ بڑی اور موٹی تازی اونٹنی ہے، آپ یہ لے لیں۔ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے) کہا: مجھے جس کا حکم نہیں دیا گیا ہے، وہ میں نہیں لے سکتا۔ البتہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے قریب ہی ہیں، اگر آپ مناسب سمجھیں تو اُن کی بارگاہ میں حاضر ہو کر یہی صورتِ حال بیان کر دیں، اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تم سے یہ اونٹنی قبول کر لیں تو مجھے بھی منظور ہے، لیکن اگر حضور علیہ السلام قبول نہ کریں تو پھر میں بھی اس بات پر راضی نہیں ہوں۔ اس نے کہا (ٹھیک ہے) میں ایسے کرتا ہوں۔ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: وہ میرے ہمراہ چل دیا اور ساتھ ہی وہ اونٹنی بھی لے لی جو اس نے مجھے پیش کی تھی۔ ہم (چلتے چلتے) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گئے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس آپ کا یہ سفیر میرے مال کی زکوٰۃ وصول کرنے آیا تھا۔ خدا کی قسم! اس سے قبل نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ ہی ان کا کوئی سفیر میرے مال میں تشریف لائے ہیں۔ میں نے سارا مال اس کے سامنے جمع کر دیا اور یہ سمجھتے ہیں کہ میرے اس تمام مال میں میرے ذمہ صرف یکسالہ اونٹنی ''زکوٰۃ'' ہے۔ اور اس میں نہ دودھ ہے نہ گوشت۔ جبکہ میں نے ان کو بہترین اونٹنی پیش کی ہے لیکن یہ انکار کر رہے ہیں، وہ اونٹنی یہ ہے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس کو اپنے ساتھ ہی آپ کی خدمت میں لے آیا ہوں۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس کو قبول فرمالیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: تیرے ذمہ واجب تو وہی (یکسالہ اونٹنی) تھی لیکن اگر تم اپنی خوشی سے اس سے اچھی چیز پیش کر رہے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا اجر دے گا۔ اور ہم نے تم سے یہ (اونٹنی) قبول کی۔ اس نے کہا: لیجیے! یہ ہے وہ اونٹنی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اونٹنی وصول کر لینے کی اجازت عطا فرمائی اور اس کے مال میں برکت کی دعا فرمائی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1453۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَدَقَةَ فِي الرِّقَةِ حَتّٰى تَبْلُغَ مِئَتَىْ دِرْهَمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ بِالشَّرْحِ بِحَدِيْثِ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ

❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چاندی کے بنے ہوئے درہموں میں اس وقت تک زکوٰۃ نہیں ہے جب تک ان کی قیمت ۲۰۰ درہم تک نہ پہنچ جائے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ مذکورہ حدیث کی تفصیلی حدیث شاہد ہے جو کہ عاصم بن ضمرہ سے مروی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

حدیث: 1453

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7309

1454۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيْ تِسْعِيْنَ وَمِئَةٍ شَيْءٌ، فَاِذَا بَلَغَتْ مِئَتَيْنِ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ۱۹۹ درہموں میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے اور جب ۲۰۰ ہو جائیں تو ان میں ۵ درہم زکوٰۃ ہے۔

1455۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ الضَّبِّيُّ، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَعَثَ اِلٰى رَجُلٍ فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِفَصِيلٍ مَخْلُوْلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَائَهُ مُصَدِّقُ اللّٰهِ، وَمُصَدِّقُ رَسُوْلِهِ، فَبَعَثَ بِفَصِيلٍ مَخْلُوْلٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تُبَارِكْ لَهُ فِيْهِ، وَلَا فِيْ اِبِلِهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِنَاقَةٍ مِّنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلَغَ فُلَانًا مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ بِنَاقَةٍ مِّنْ حُسْنِهَا، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَفِيْ اِبِلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک آدمی کے پاس (زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے) بھیجا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اونٹنی کا ایک دبلا سا بچہ (جس نے ابھی دودھ پینا چھوڑا تھا) بھیجا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے پاس اللہ کا مصدق اور اللہ کے رسول کا مصدق آیا اور اس نے اونٹنی کا یہ دبلا سا بچہ بھیجا ہے۔ یا اللہ! اس میں برکت نہ دے اور نہ ہی اس کے اونٹوں میں برکت دے۔ اس بات کی خبر اس شخص کو بھی ہوگئی تو اس نے ایک اونٹنی انتہائی تندرست اور خوبصورت آپ کی طرف بھیج دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں شخص تک وہ بات پہنچ گئی جو اللہ کے رسول نے کہی: تو اس نے انتہائی تندرست اور خوبصورت اونٹنی بھیج دی ہے۔ یا اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت عطا فرما۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1454

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1574 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 620 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 711 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7198

حدیث: 1455

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2274 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7447

1456- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مَضْرَبٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ الشَّامِ إِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوْا إِنَّا قَدْ اَصَبْنَا اَمْوَالًا خَيْلًا وَرَقِيْقًا نُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ لَنَا فِيْهَا زَكٰوةٌ وَطَهُوْرٌ قَالَ مَا فَعَلَهُ صَاحِبَايَ قَبْلِي فَاَفْعَلُهُ فَاسْتَشَارَ عُمَرُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما فِي جَمَاعَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَّمْ يَكُنْ جِزْيَةٌ يُؤْخَذُوْنَ بِهَا رَاتِبَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ إِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ عَنْ حَارِثَةَ وَإِنَّمَا ذَكَرْتُهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ لِلْمُحَدَّثَاتِ الرَّاتِبَةِ الَّتِي فَرَضْتَ فِيَّ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل شام میں سے کچھ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمیں بہت سارا مال ملا ہے جس میں گھوڑے اور غلام شامل ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان میں سے ہمارے لئے زکوٰۃ ہو آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے میرے دونوں ساتھیوں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر) نے جو کیا تھا میں بھی وہی کروں گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصحاب رسول کی ایک جماعت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اگر ان سے مستقل جزیہ نہیں لیا جاتا، تو ٹھیک ہے (ان سے زکوٰۃ وصول کی جائے)۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حارثہ کے حوالے سے نقل نہیں کیا۔ میں نے اس کو اس کے مقام پر نئے مقرر کردہ ٹیکسوں کی وجہ سے ذکر کیا ہے (اس مقام پر اصل کتاب میں جگہ خالی ہے)

1457- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُّوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: عِنْدَنَا كِتَابُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ إِنَّمَا اَخَذَ الصَّدَقَةَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ قَدِ احْتَجَّ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمُوْسٰى بْنُ طَلْحَةَ تَابِعِيٌّ كَبِيْرٌ لَّمْ يُنْكَرْ لَهُ اَنَّهُ يُدْرِكُ اَيَّامَ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث: 1456

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 82 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 2290 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 7205

حدیث: 1457

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 22041 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 7265

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہمارے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی تحریر موجود ہے کہ آپ گندم، جو، انگور اور کھجوروں کی زکوٰۃ دیا کرتے تھے۔

❖ جب اس حدیث کے تمام راویوں کی احادیث نقل کی گئی ہیں لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ اور موسیٰ بن طلحہ کبیر تابعی ہیں اور ان کے لیے کسی سے بھی اس بات کا انکار ثابت نہیں ہے کہ انہوں نے معاذ کا زمانہ پایا ہے۔

1458۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْبَعْلُ وَالسَّيْلُ الْعُشْرُ، وَفِيْمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ، وَاِنَّمَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ فِي التَّمْرِ، وَالْحِنْطَةِ، وَالْحُبُوْبِ، وَاَمَّا الْقِثَّاءُ وَالْبِطِّيخُ وَالرُّمَّانُ وَالْقَصَبُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن زمینوں کو بارش سے سیراب کیا جائے یا چشموں کے پانی سے سیراب کیا جائے ان میں عُشر ہے اور جن کو رہٹ وغیرہ سے سیراب کیا جائے، ان میں آدھا عُشر ہے۔ اور یہ بھی کھجوروں، گندم اور دالوں میں ہے لیکن کھیرے، خربوزہ، انار اور گنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشر معاف فرمایا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1459۔ اَخْبَرْنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، حين بعثهما رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ يُعَلِّمَانِ النَّاسَ اَمْرَ دِيْنِهِمْ لَا تَاْخُذُوْا الصَّدَقَةَ اِلَّا مِنْ هٰذِهِ الْاَرْبَعَةِ، الشَّعِيْرِ، وَالْحِنْطَةِ وَالزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ابوموسیٰ اور معاذ بن جبل کو یمن کی طرف لوگوں کو دین کے معاملات سکھانے کے لئے (معلم بنا کر) بھیجا۔ (تو ان سے فرمایا) زکوٰۃ صرف ان چار چیزوں سے لینی ہے۔ جو، گندم، خشک انگور اور کھجور۔

حدیث: **1458**

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7268

حدیث: **1459**

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7244

1460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ زَكٰوةٌ فِيْ كَرْمِهٖ، وَلَا فِيْ زَرْعِهٖ اِذَا كَانَ اَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان پر اس وقت تک اس کی کھیتی اور پھلوں وغیرہ میں زکوٰۃ نہیں ہے جب تک یہ ۵ وسق سے کم ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1461- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ: الْجُعْرُوْرِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، قَالَ: وَكَانَ نَاسٌ يَتَيَمَّمُوْنَ شَرَّ ثِمَارِهِمْ، فَيُخْرِجُوْنَهَا فِي الصَّدَقَةِ فَنُهُوْا عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، فَنَزَلَتْ: وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَنَّ تَابَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

فأما حَدِيْثُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

✧✧ ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوطرح کی کھجوریں ''جعر ور'' اور ''حبیق'' لینے سے منع فرمایا ہے۔ سہل کہتے ہیں: (دراصل) لوگ ردی قسم کے پھل زکوٰۃ میں دے دیا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کی ان دونوں قسموں سے منع کر دیا، تو یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

''اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تم اس میں سے'' (کنزالایمان)

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو زہری سے روایت کرنے میں سفیان بن حسین اور محمد بن حفصہ نے سلیمان بن کثیر کی متابعت کی ہے۔

حدیث: 1461

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1607 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2492 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2312 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2271 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7316

سفیان بن حسین کی حدیث۔

1462۔ فَاَخْبَرَنَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ، فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ هٰذَا السَّخْلِ بِكَبَائِسَ، فَقَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي الشِّيصَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَآءَ بِهٰذَا ؟ وَكَانَ لَا يَجِيءُ اَحَدٌ بِشَيْءٍ اِلَّا نُسِبَ اِلَى الَّذِيْ جَلَبَهُ فَنَزَلَتْ: وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، قَالَ: وَنَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُعْرُوْرِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، اَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ، قَالَ الزُّهْرِيُّ: لَوْنَانِ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ "

وأما حديث محمد بن أبي حفصة

✧✧ حضرت سفیان بن حسین، زہری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے، ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا حکم دیا تو ایک کنجوس آدمی ''کبیس'' کھجوریں لے کر آ گیا۔ سفیان کہتے ہیں: (کبیس کا مطلب ہے) شیص (یعنی گھٹیا قسم کی کھجوریں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون لے کر آیا ہے؟ اور جو شخص بھی کوئی چیز لے کر آتا اس کو اس شخص کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ

''اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو تو اس میں سے'' (کنز الایمان)

(سہل) کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ میں جعرور اور حبیق لینے سے منع کیا ہے۔ زہری کہتے ہیں: یہ زکوٰۃ میں آنے والی دو گھٹیا قسم کی کھجوریں ہیں۔

محمد بن ابی حفصہ کی حدیث

1463۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ اُنَاسٌ يَتَيَمَّمُوْنَ شِرَارَ ثِمَارِهِمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوا فِيْهِ، قَالَ: فَنَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَوْنَيْنِ: عَنِ الْجُعْرُوْرِ، وَعَنْ لَوْنِ الْحُبَيْقِ

✧✧ محمد بن ابی حفصہ، زہری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ

حدیث: 1462

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7317

حدیث: 1463

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:5566 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7316

لوگ (زکوٰۃ کے لیے) ردی پھل دیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ

''اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دوتم اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لوگے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو'' (کنز الایمان)

سہل کہتے ہیں: رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ان دو قسم کی کھجوروں سے منع کیا ہے

(۱) جعرور اور (۲) حبیق۔

1464- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ خُبَيْبَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، قَالَ: اَتَانَا وَنَحْنُ فِي السُّوقِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوا، وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَاِنْ لَمْ تَاْخُذُوا اَوْ تَدَعُو الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فِي الثُّلُثِ فَدَعُوا الرُّبُعَ، قَالَ الْحَاكِمُ: اَجْمَعْتَ بَيْنَ يَحْيٰى وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ شَكَّ شُعْبَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ مُتَّفَقٍ عَلٰى صِحَّتِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَمَرَ بِهِ

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہمارے پاس تشریف لائے، اس وقت ہم بازار میں تھے انہوں نے کہا: رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: جب تم اندازہ کر لو، تو لے لو، اور تیسرا حصہ چھوڑ دو، اگر نہ پکڑو یا (شاید یہ فرمایا) نہ چھوڑو (تیسرے حصے میں شعبہ کو شک ہے) تو چوتھا حصہ چھوڑ دو۔

❖❖ امام حاکم فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ و عبدالرحمٰن دونوں کی احادیث جمع کر دی ہیں اور وہب بن جریر کی روایت میں

حدیث: 1464

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1605 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 643 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2491 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2619 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15751 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3280 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2319 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2270 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7234 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5626 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية رياض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 2073 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 10559

شعبہ کا شک نہیں ہے، اس حدیث کے صحیح الاسناد ہونے پر اتفاق ہے، جس میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ارشاد موجود ہے۔

1465۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ اَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِىْ حَثْمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَهُ إِلٰى خُرْصِ التَّمْرِ وَقَالَ إِذَا اَتَيْتَ اَرْضًا فَاَخْرُصْهَا وَدَعْ لَهُمْ قَدْرَ مَا يَاْكُلُوْنَ

✧✧ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کو کھجوروں کا اندازہ لگانے کے لیے بھیجا، تو فرمایا: جب تم زمین پر پہنچو اور کھجوروں کا اندازہ کرلو تو اتنی مقدار میں ان کے لئے چھوڑ دو جتنا وہ کھاتے ہیں۔

1466۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ عُمَرَ الْغُدَانِىِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ مَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ عَامِرٍ فَقِيْلَ هٰذَا مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ مَالًا، فَدَعَاهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقِيْلَ: نَعَمْ، لِىْ مِائَةٌ حَمْرَاءُ، وَلِىْ مِائَةٌ اَدْمَاءُ، وَلِىْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْغَنَمِ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اِيَّاكَ وَاَخْفَافَ الْاِبِلِ، اِيَّاكَ وَاَظْلَافَ الْغَنَمِ، اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَّجُلٍ يَكُوْنُ لَهُ اِبِلٌ لَّا يُؤَدِّىْ حَقَّهَا فِىْ نَجْدَتِهَا، وَرِسْلِهَا عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا اِلَّا بَرَزَ لَهُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَجَائَتْهُ كَاَغَذِّ مَا تَكُوْنُ وَاَسَرَّهُ وَاَسْمَنَهُ، اَوْ اَعْظَمَهُ شُعْبَةُ شَكَّ فَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا، كُلَّمَا جَازَتْ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهُ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَكُوْنُ لَهُ بَقَرٌ لَّا يُؤَدِّىْ حَقَّهَا فِىْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَنَجْدَتِهَا، وَرِسْلِهَا، عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا اِلَّا بَرَزَ لَهُ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَاَغَذِّ مَا تَكُوْنُ، وَاَسَرَّهُ وَاَسْمَنَهُ، وَاَعْظَمَهُ فَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا، وَتَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا، كُلَّمَا جَازَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يَقْضِىَ اللّٰهُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهُ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: وَمَا حَقُّ الْاِبِلِ ؟ اَىْ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: تُعْطِى الْكَرِيْمَةَ، وَتَمْنَحُ الْغَزِيْرَةَ، وَتُفْقِرُ الظَّهْرَ، وَتُطْرِقُ الْفَحْلَ وَتَسْقِى اللَّبَنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا خَرَّجَ مُسْلِمٌ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ مِنْ حَدِيْثِ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَاَبُوْ عُمَرَ الْغُدَانِىُّ، يُقَالُ: اِنَّهُ يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِىُّ، فَاِنْ كَانَ كَذٰلِكَ، فَقَدِ احْتَجَّ بِهٖ مُسْلِمٌ وَّلَا اَعْلَمُ اَحَدًا حَدَّثَ بِهٖ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هَارُوْنَ، وَلَمْ نَكْتُبْهُ غَالِبًا اِلَّا عَنْ اَبِى الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِىِّ، اِنَّمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِىُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِىُّ، وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِىٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِىُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ سَهْلٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ

حدیث: 1465

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7236

حدیث: 1466

اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری' فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2322

بْنُ هَارُوْنَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ان کے پاس سے بنی عامر کا ایک شخص گزرا۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ شخص سب سے زیادہ مالدار ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو بلایا اور اس سے اس بارے میں پوچھا، تو وہ کہنے لگا: جی ہاں! میرے پاس سو سرخ اونٹ ہیں، سو دسترخوان ہیں، یونہی اپنے مال کے متعلق بتایا۔ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹوں کے کھروں سے اور جانوروں کے سینگوں سے بچو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے: جس شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ آسائش اور تنگی میں، خوشحالی اور تنگدستی میں ان کا حق ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کو ایک میدان میں منہ کے بل لٹایا جائے گا پھر وہ جانور اتنی ہی تعداد میں جتنی کہ اس دنیا میں تھے، آئیں گے اور وہ پہلے سے زیادہ طاقتور اور زیادہ موٹے تازے ہوں گے (یہاں پر شعبہ کو شک ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے **اسمنه** کا لفظ بولا یا **اعظمه** کا) پھر وہ جانور اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے ان کو ماریں گے۔ جب اس کے اوپر سے آخری جانور گزر جائے گا تو پھر پہلا لوٹ کر آ جائے گا (یہ سلسلہ قیامت کے اس طویل ترین دن میں مسلسل جاری رہے گا) جس دن کی مقدار ۵۰۰۰۰ سال کے برابر ہے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلے ہو جائیں گے پھر اس کی باری آئے گی۔ اور جس شخص کے پاس گائے ہو اور اس کا حق ''نجدة'' اور ''رسل'' میں ادا نہ کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نجدة'' کا مطلب تنگی اور ''رسل'' کا مطلب کشادگی ہے۔ اس کو قیامت کے دن میدان میں منہ کے بل لٹایا جائے گا پھر وہ تمام جانور آئیں گے جبکہ وہ پہلے سے زیادہ طاقتور اور موٹے تازے ہوں گے، وہ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے اور اپنے سینگوں سے اس کو کچلیں گے۔ جب تمام جانور اس کو کچل چکیں گے تو پہلے سے پھر شروع ہو جائیں گے (یہ سلسلہ قیامت کے اس طویل دن میں جس کی مقدار ۵۰۰۰۰ سال ہے اس وقت تک جاری رہے گا) جب تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ نہ ہو جائے پھر اس کی باری آئے گی۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! اونٹوں کا حق کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عمدہ اونٹنی (صدقہ میں) دو، اور زیادہ دودھ والی فائدہ اٹھانے کے لیے دو اور اس کا بچھیرا عاریت پر دو، ان پر سفر کرو اور ان کا دودھ پیو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سہل کی حدیث میں ان کے والد کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے بعض الفاظ نقل کئے ہیں اور ابوعمر والغدانی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ یحییٰ بن عبید البحرانی ہیں۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے یہ حدیث شعبہ کے واسطے سے یزید بن ہارون سے روایت کی ہو اور ہم بھی عموماً عباس محبوبی سے روایت لکھتے ہیں۔ اور ہمیں یہ حدیث ابوزکریا عنبری نے، ان کو ابراہیم بن ابی طالب نے اور ان کو عبدہ بن عبداللہ الغزائی نے بیان کی ہے اور ہمیں ابوعلی حافظ نے بتایا کہ ابوعبدالرحمٰن نسائی نے محمد بن علی بن سہل کے واسطے سے یزید بن ہارون سے بھی اس کی مانند روایت کی ہے۔

1467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ،

حدیث: 1467

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7426

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخَذَ فِي الْمَعَادِنِ الْقَبَلِيَّةِ الصَّدَقَةَ، وَاَنَّهُ قَطَعَ لِبِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْعَقِيقَ اَجْمَعَ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِبِلَالٍ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْطَعْكَ لِتَحْتَجِزَهُ عَنِ النَّاسِ، لَمْ يَقْطَعْكَ اِلَّا لِيُعْمَلَ، قَالَ: فَاَقْطَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ الْعَقِيقَ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِنُعَيْمِ بْنِ حَمَّادٍ، وَمُسْلِمٌ بِالدَّرَاوَرْدِيِّ،

وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حارث بن بلال بن حارث رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معدنیات سے زکوٰۃ وصول کی اور آپ نے بلال بن حارث کو مقام عقیق کی جگہ الاٹ کر دی پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے بلال سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عقیق کی جگہ تجھے اس لیے نہیں دی تھی کہ تم اس کو لوگوں سے روک کر رکھ لو (اور خود بھی اس میں کچھ نہ کرو) بلکہ کام کرنے کے لئے دی تھی۔ بلال فرماتے ہیں: پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے وہ جگہ دوسرے لوگوں کو دے دی۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نعیم بن حماد کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے دراوردی کی روایات نقل کی ہیں۔ لیکن دونوں نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا، حالانکہ یہ حدیث صحیح ہے۔

1468- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: لِاَبِيْ رَافِعٍ اصْحَبْنِيْ كَيْمَا نُصِيبَ مِنْهَا، فَقَالَ: لَا حَتّٰى اٰتِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا، وَاِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مخزوم کے ایک شخص کو صدقات وصول کرنے کے لئے بھیجا تو اس نے ابورافع سے کہا: تم بھی میرے ساتھ چلو تا کہ ہمیں اس میں حصہ ملے۔ انہوں نے جواباً کہا: نہیں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لئے بغیر نہیں جاؤں گا۔ پھر وہ چلتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ علیہ السلام سے پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث: 1468

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه· قاهره· مصر· رقم الحديث: 23923 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز· مكه مكرمه· سعودي عرب 1414ھ/1994ء· رقم الحديث: 13021 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة· بيروت· لبنان· رقم الحديث: 972

فرمایا: ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے اور کسی بھی قوم کے موالی (آزاد کردہ غلام) انہی میں سے شمار ہوتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1469- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ صَاحِبُ مَكْسٍ الْجَنَّةَ، قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ: يَعْنِي الْعَشَّارَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحب مکس جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ یزید بن ہارون فرماتے ہیں: (صاحب مکس سے مراد) عشار (یعنی عُشر وصول کرنے والا) ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1470- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا اُمُّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ فِيْ بَيْتِهَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَتَحَدَّثُوْنَ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمْ صَدَقَةُ كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَا وَكَذَا مِنَ التَّمْرِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنَّ فُلَانًا تَعَدّٰى عَلَيَّ، فَاَخَذَ مِنِّيْ كَذَا وَكَذَا، فَازْدَادَ صَاعًا،

حدیث: 1469

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2937 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1666 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17333 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2333 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12954 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1756 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:878

حدیث: 1470

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26616 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3193 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7323 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2336 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:632

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَكَيْفَ إِذَا سُمِّيَ عَلَيْكُمْ مَنْ يَتَعَدّٰى عَلَيْكُمْ اَشَدَّ مِنْ هٰذَا التَّعَدِّىْ، فَخَاضَ النَّاسُ وَبَهَرَ الْحَدِيثُ حَتّٰى قَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ كَانَ رَجُلا غَائِبًا عَنْكَ فِي إِبِلِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَزَرْعِهِ، فَاَدّٰى زَكٰوةَ مَالِهِ فَتَعَدّٰى عَلَيْهِ الْحَقُّ، فَكَيْفَ يَصْنَعُ وَهُوَ غَائِبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدّٰى زَكٰوةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ يُرِيدُ وَجْهَ اللّٰهِ، وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَمْ يَغِبْ شَيْئًا مِّنْ مَّالِهِ، وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ، وَاَدّٰى الزَّكٰوةَ، فَتَعَدّٰى عَلَيْهِ الْحَقُّ، فَاَخَذَ سِلَاحَهُ فَقَاتَلَ، فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ام المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں بتایا ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں تھے اور آپ کے پاس کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھجوروں کی زکوٰۃ کے متعلق تفصیل پوچھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کھجوروں کے متعلق اس کے مطلوبہ نصاب کے مطابق زکوٰۃ بتائی۔ اس نے کہا: فلاں شخص نے میرے ساتھ زیادتی کی ہے کیونکہ اس نے مجھ سے ایک صاع زیادہ زکوٰۃ لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ کی مکمل تفصیلات بتا دینے کے باوجود کسی شخص کو تمہارے اوپر اس طرح کی زیادتی کا موقع مل جانا، اس زیادتی سے بھی زیادہ سخت ہے۔ اس پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں گفت وشنید اور بحث وتمحیص شروع ہو گئی۔ ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی شخص آپ سے دور اپنے مال مویشی اور زراعت میں مشغول ہو لیکن وہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہو۔ پھر بھی کوئی حق کے نام پر اس کے ساتھ زیادتی کرے (اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ برضا وخوشی اللہ کی رضا اور آخرت کے لئے ادا کرے اور وہ اپنے مال میں سے کوئی چیز نہ چھپائے۔ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے۔ اس پر کوئی شخص حق کے نام پر زیادتی کرے اور وہ اپنا ہتھیار پکڑ کر لڑائی شروع کر دے اور مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

✣•✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1471 - اَخْبَرَنَا اَبُو إِسْحَاقَ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيهُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الرَّمَادِيِّ وَاَجْدَبَتِ الْاَرْضُ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عُمَرَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَخْبَرَنِي الْعَمْرِي مَا تُبَالِي إِذَا سَمِنْتَ وَمَنْ قِبَلَكَ اَنْ اَعْجُفَ وَمَنْ قِبَلِي وَيَا غَوْثَاهُ فَكَتَبَ عَمْرُو السَّلَامُ عَلَيْكَ اَمَّا بَعْدُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَتَتْكَ عِيرٌ اَوَّلُهَا عِنْدَكَ وَاٰخِرُهَا عِنْدِي مَعَ اَنِّي اَرْجُو اَنْ اَجِدَ سَبِيلًا اَنْ اَحْمِلَ فِي الْبَحْرِ فَلَمَّا قَدِمَ اَوَّلُ عِيرٍ دَعَا الزُّبَيْرَ فَقَالَ اُخْرُجْ فِي اَوَّلِ هٰذِهِ الْعِيرِ فَاسْتَقْبِلْ بِهَا غَدًا فَاحْمِلْ إِلٰى كُلِّ اَهْلِ

حدیث: 1471

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2367
ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12795

بَیْتٍ قَدَرْتَ اَنْ تَحْمِلَ اِلٰی وَمَنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ حَمْلَهُ فَمُرْ لِكُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ بِبَعِيْرٍ بِمَا عَلَيْهِ وَمُرْهُمْ فَلْيُلْبِسُوا النَّاسَ كَمَا آتَيْنَ وَلْيَنْحَرُوا الْبَعِيْرَ فَيَحْمِلُوْا شَعْرَهُ وَلْيُقَدِّدُوْا لَحْمَهُ وَلْيَحْتَذُّوْا جِلْدَهُ ثُمَّ لِيَأْخُذُوْا كُبَّةً مِنْ قَدِيْدٍ وَكُبَّةً مِنْ شَحْمٍ وَجَفْنَةً مِنْ دَقِيْقٍ فَلْيَطْبَخُوْا وَلْيَأْكُلُوْا حَتّٰى يَأْتِيَهُمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ فَاَبٰى الزُّبَيْرُ اَنْ يَخْرُجَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَا تَجِدُ مِثْلَهَا حَتّٰى تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا ثُمَّ دَعَا اٰخَرَ اَظُنُّهُ طَلْحَةَ فَاَتٰى ثُمَّ دَعَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ فَخَرَجَ فِي ذٰلِكَ فَلَمَّا رَجَعَ بَعَثَ اِلَيْهِ بِاَلْفِ دِيْنَارٍ فَقَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ اِنِّيْ لَمْ اَعْمَلْ لَكَ يَا بْنَ خَطَّابٍ اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَلَسْتُ اٰخِذٌ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ قَدْ اَعْطَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَشْيَاءَ بَعَثَنَا فِيْهَا فَكَرِهْنَا فَاَبٰى ذٰلِكَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْبَلْهَا اَيُّهَا الرَّجُلُ وَاسْتَعِنْ بِهَا عَلٰى دُنْيَاكَ فَقَبِلَهَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: جب زمینیں خشک ہوگئیں اور قحط کا سال آیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی طرف ایک خط لکھا (جس کا درج ذیل مضمون تھا)

اللہ کے بندے عمر امیر المومنین کی طرف سے عمرو بن عاص کی طرف: مجھے میرے عاملین نے وہ صورتِ حال بتائی ہے جو تم نے خوشحالی کے موسم میں اہتمام کیا ہے اور آج کل یہاں ہمارے ہاں سخت قحط ہے، اس لئے اپنے دار الخلافہ کی مدد کرو۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا:

السلام علیک۔ اما بعد میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں۔ آپ کے پاس قافلہ پہنچ جائے گا۔ جس کا اگلا سرا آپ کے پاس اور آخری سرا میرے پاس ہوگا۔ ساتھ میں یہ اُمید بھی رکھتا ہوں کہ مجھے دوراستے مل جائیں گے اور میں دریا کے راستے سے آؤں گا۔ جب پہلا قافلہ پہنچا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اس پہلے قافلے (کے سامان) کو کھول لو اور کل اس کو لے جاؤ۔ اور جتنے لوگوں تک یہ پہنچا سکتے ہو پہنچا دو۔ اور جن کو تم نہ پہنچا سکو تو ہر گھر والے کیلئے ایک اونٹ مع ساز وسامان کے الگ کر کے رکھ دو اور ان کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو لباس پہنائے جیسے ہی آتے رہیں اور وہ اونٹوں کو ذبح کرے اور اس کے بالوں کو اٹھائے اور ان کے گوشت کو کاٹ کے خشک کرلیں اور ان کی کھال کے جوتے بنالیں۔ پھر وہ ایک ڈھیر گوشت کے ٹکروں کا بنالے اور ایک چربی کا پھر وہ پکائیں اور کھائیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اس سلسلہ میں نکلنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ساری زندگی اس جیسا عمل نہیں پا سکتے۔ پھر انہوں نے ایک دوسرے آدمی کو بلایا۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے بھی انکار کر دیا۔ آپ نے ابوعبیدہ بن جرح رضی اللہ عنہ کو بلایا تو انہوں نے اس کام کی ذمہ داری لے لی، جب وہ لوٹ کر آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک ہزار دینار بھیجے۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابن خطاب (رضی اللہ عنہ)! میں نے یہ کام آپ کے لئے نہیں کیا بلکہ میں نے تو یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کیا ہے۔ اس لئے میں آپ سے کوئی چیز نہیں لوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کئی مرتبہ اسی طرح کام

کرنے پر انعام عطا فرمایا، ہم نے اس سے انکار کیا تو رسول اللہ ﷺ کو یہ بات اچھی نہ لگی۔ اس لیے اے شخص! آگے آؤ اور یہ لے لو اور اس کے ذریعے اپنی دنیا بہتر کرو۔ تب حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے وہ ایک ہزار دینار قبول کر لئے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1472۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا، فَمَا اَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُوْلٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◇ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کو ہم کسی کام پر مقرر کریں اور اس کا کچھ معاوضہ بھی دے دیں تو اس کے علاوہ وہ جو کچھ لے گا، خیانت شمار ہوگی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1473۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلا فَلْيَكْتَسِبْ زَوْجَةً، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ مَسْكَنٌ فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا، قَالَ: وَاُخْبِرْتُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ، اَوْ سَارِقٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت مستورد بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا ہے "جو شخص ہمارا ملازم ہو، وہ شادی کرا سکتا

حدیث: 1472

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2943 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17755 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2369 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12799

حدیث: 1473

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2945 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18044 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2370 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12797 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 725

ہے، اگر اس کا کوئی خادم نہ ہوتو خادم رکھ سکتا ہے۔ اور جس کا مکان نہ ہو مکان بنا سکتا ہے"۔ مستورد فرماتے ہیں: اور مجھے یہ بھی خبر دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس کے علاوہ کچھ لے گا، وہ خائن یا چور ہوگا۔

✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1474۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِى فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقات جمع کرنے والا ملازم اپنے گھر واپس آنے تک غازی فی سبیل اللہ کی طرح ہے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1475۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهٖ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَتَيْنِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ

حدیث: 1474

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2936 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 645 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1809 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15864 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2334 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12955 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4289 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 423

حدیث: 1475

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23577 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2386 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13002 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 204 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحديث: 1282

الصَّدَقَةِ عَلٰى ذِی الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُمّ کلثوم بنتِ عقبہ (وہ خاتون ہیں جنہوں نے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دونوں قبلوں کی طرف نمازیں پڑھی ہیں۔ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو قریبی نادار رشتہ داروں پر خرچ کیا جائے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اسناد صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

1476۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ الرَّايِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ، وَاِنَّهَا عَلٰى ذِی الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ، وَصِلَةٌ "

✧✧ حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسکین پر صدقہ کرنا بھی صدقہ ہے لیکن رشتہ دار کو صدقہ دینا دو ثواب رکھتا ہے۔

(۱) صدقہ کا (۲) صلہ رحمی کا

1477۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُوْصِلِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهٖ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ وَلَا لِذِیْ مِرَّةٍ سوی

حدیث: 1476

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:6206

حدیث: 1477

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1634 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2597 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1839 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1639 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 9049 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2378 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 12934 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6199 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2271 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية' رياض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 649 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 884

هٰذَا حَدِيْثٌ علی شرط الشیخین و لم یخرجاه شاهده حدیث عبد اللّٰه بن عمرو

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دولت منداور طاقت ور کو صدقہ دینا جائز نہیں ہے

یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو سے مروی درج ذیل حدیث اس کی شاہد ہے۔

1478۔ اَخْبَرْنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ رَّيْحَانَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِیٍّ، وَلَا لِذِیْ مِرَّةٍ قَوِیٍّ هٰكَذَا قَالَ الثَّوْرِیُّ وَشُعْبَةُ، وَفِیْ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ سَوِیٍّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غنی اور طاقت والے کو صدقہ (لینا) جائز نہیں ہے۔ امام ثوری اور شعبہ نے بھی اسی طرح کے الفاظ روایت کئے ہیں۔ جبکہ ابراہیم بن سعد کی حدیث میں (قوی کی بجائے) سوی کے الفاظ ہیں۔

1479۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُمُوْشٌ اَوْ خُدُوْشٌ، اَوْ كُدُوْحٌ فِیْ وَجْهِهٖ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْغِنٰی ؟ قَالَ: خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ، قَالَ يَحْيَى بْنُ

حدیث: 1479

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1626 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2592 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1840 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1640 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3675 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 2373 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12986 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5217 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1686 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 322 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 10432

اٰدَمَ: فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ لِسُفْيَانَ: حِفْظِي اَنَّ شُعْبَةَ كَانَ لَا يَرْوِي، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ سُفْيَانُ: فَقَدْ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی سے کچھ مانگے حالانکہ وہ غنی ہو، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر مچھر، مکھیاں، یا خراشیں ہوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! غنی کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس کے پاس) ۲۵ درہم یا ان کے ہم قیمت سونا ہو (وہ غنی ہے)۔

❖❖ یحییٰ بن آدم کہتے ہیں: پھر عبداللہ بن عثمان نے سفیان سے کہا: جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے شعبہ، حکیم بن جبیر سے حدیث نہیں کرتے، سفیان نے جواب دیا: (تو کیا ہوا) یہی حدیث زبید نے ہمیں محمد بن عبدالرحمان بن یزید کے حوالے سے بیان کی ہے۔

1480 - اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ اِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا، اَوْ لِغَارِمٍ، اَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِينٌ فَتُصُدِّقَ عَلَى الْمِسْكِينِ فَاَهْدَى الْمِسْكِينُ الْغَنِيَّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاِرْسَالِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اِيَّاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ،

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ۵ آدمیوں کے سوا کسی غنی کو صدقہ لینا جائز نہیں ہے (۱) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا (۲) زکوٰۃ جمع کرنے پر مقرر آدمی (۳) مقروض (۴) ایسا آدمی جس کا ہمسایہ مسکین ہو تو مسکین پر صدقہ کر دیا جائے اور مسکین غنی کو ہدیہ دے دے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس لیے روایت نہیں کیا کیونکہ مالک بن انس نے اس میں زید بن اسلم سے ارسال کیا ہے۔

1481 - اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيمَا قُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ اِلَّا لِخَمْسَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، هٰذَا مِنْ شَرْطِي فِي خُطْبَةِ الْكِتَابِ اَنَّهُ صَحِيحٌ فَقَدْ يُرْسِلُ مَالِكٌ فِي الْحَدِيثِ وَيَصِلُهُ

حدیث: 1480

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1635 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1841 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2374 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12945 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 7151

اَوْ يُسْنِدُهٗ ثِقَةٌ، وَالْقَوْلُ فِيهِ قَوْلُ الثِّقَةِ الَّذِي يَصِلُهٗ وَيُسْنِدُهٗ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ۵ آدمیوں کے سوا کسی کے لئے صدقہ جائز نہیں ہے۔ اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی ہے۔

✣✣ میں نے خطبۂ کتاب میں یہ شرط ذکر کر دی تھی اور اس کے مطابق یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ مالک اپنی حدیث میں ارسال بھی کرتے ہیں اور اتصال بھی کرتے ہیں۔ یا ثقہ راوی اس کو مسند کر دیتا ہے۔ اور اس بارے میں اس ثقہ کا قول مانا جائے گا جو اتصال کرتا ہے اور اسناد کرتا ہے۔

1482- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَاَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ يَسُدَّ فَاقَتَهٗ، وَمَنْ اَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ اَوْشَكَ اللّٰهُ لَهٗ بِالْغِنٰى اِمَّا بِمَوْتٍ اٰجِلٍ اَوْ غِنًى عَاجِلٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو فاقہ پہنچے اور وہ لوگوں سے اس کی شکایت کرتا پھرے تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا۔ اور جو اس کی شکایت اللہ کی بارگاہ میں کرے، اللہ تعالیٰ اس کو غنیٰ کے قریب کر دیتا ہے۔ یا تو اس کو جلد موت آجاتی ہے یا پھر وہ جلدی دولت مند ہو جاتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1483- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ

حدیث: 1482

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1645 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2326 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3869 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7658 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5317 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 9785 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 544

حدیث: 1483

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1649 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4261 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3362 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2440 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7674 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5125

بْنُ حُمَيْدٍ الْعَمِّيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو الزَّعْرَاءِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ مَالِكِ بْنِ نَضْلَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَيْدِيْ ثَلَاثَةٌ: فَيَدُ اللّٰهِ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِيْ تَلِيهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلٰى، فَاَعْطِ الْفَضْلَ، وَلَا تَعْجِزْ عَنْ نَّفْسِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الْمَحْفُوْظُ الْمَشْهُوْرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاَيْدِيْ ثَلَاثَةٌ مُّسْقَطٌ عَلٰى اِتْمَامِ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت مالک بن نضلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ تین ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اوپر والا ہے اور دینے والے کا ہاتھ اس سے ملا ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ نیچے ہوتا ہے۔ لہٰذا زائد از ضرورت (اللہ کی راہ میں) دو اور اپنے آپ کو عاجز نہ کر بیٹھو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک حدیث مشہور محفوظ مذکورہ حدیث کی شاہد موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1484۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا حَمِيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاَيْدِى ثَلَاثَةٌ مُسْقِطٌ عَلٰى إِتْمَامِ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ تین ہیں: اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

1485۔ فَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاَيْدِيْ ثَلَاثَةٌ: يَدُ اللّٰهِ الْعُلْيَا، وَيَدُ الْمُعْطِي الَّتِيْ تَلِيْهَا، وَيَدُ السَّائِلِ السُّفْلٰى اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَاسْتَعِفَّ عَنِ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتَ، اَخْبَرَنِيهِ اَبُوْ عَمْرٍو اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُجَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ، فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهٖ، وَقَالَ فِيْهِ: فَاسْتَعِفُّوا عَنِ السُّؤَالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاتھ تین ہیں: اللہ کا ہاتھ اوپر والا اور دینے والے کا ہاتھ اس سے ملا ہوتا ہے اور مانگنے والے کا ہاتھ نچلا ہے، قیامت تک۔ لہٰذا جب تک ہو سکے مانگنے سے پہلو تہی کرو۔

1486۔ اَخْبَرَنِيْهِ اَبُوْ عَمْرٍو اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُجَيْدٍ' ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ' اَنْبَاَ يَحْيٰى بْنُ الْمُغِيْرَةَ' ثَنَا جَرِيْرٌ' عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهٖ وَقَالَ فِيْهِ: فَاسْتَعْفُوْا عَنِ السُّوَالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ ۔

✧✧ حضرت ابراہیم بن مسلم ہجری رضی اللہ عنہ نے بھی سابقہ حدیث جیسی حدیث ذکر کی ہے تاہم اس میں ''فَاسْتَعْفُوا عَنِ السُّوَّالِ مَا اسْتَطَعْتُمْ'' (کے الفاظ ہیں)

1487- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمَدِيْنِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلٰى الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّهُ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ مِنْ اَمْوَالِكُمْ، وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيْثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ، قَالَ: فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ مَا يُكْنَزُ ؟ اَلْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

نازل ہوئی تو مسلمان بہت پریشان ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آج تمہارے لئے کشادگی کروالوں گا، پھر وہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل دیئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر انہوں نے عرض کی: یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر یہ آیت بہت بھاری پڑی ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تو تمہارے مال کے باقی ماندہ سے زکوٰۃ فرض کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو وراثت فرض کی ہے اور ایک ایسا کلمہ ذکر کیا جو تم سے بعد والے لوگوں کے لئے ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''اللہ اکبر'' کہا: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس بات کی خبر نہ دوں کہ ایک نیک خاتون کی اصل کمائی کیا ہوتی ہے۔

(۱) جب اس کا شوہر اس کی طرف دیکھے تو وہ اس کو خوش کرے۔

(۲) جب اس کو کسی کام کا حکم دے تو اس کی اطاعت کرے۔

(۳) اور شوہر کی غیر موجودگی میں اس (کی امانت) کی حفاظت کرے۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1488- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلَاءً فِيْ صَفَرَ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ

حديث: 1487

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1664 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2499 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7027

وَثَلاثِ مِائَةٍ، اَخْبَرَنِی اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ الاِسْمَاعِيْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِیِّ، حَدَّثَنَا وَكَانَ شَيْخَ صِدْقٍ وَّكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ يَزِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیُّ يُحَدِّثُ عَنْهُ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّدَفِیُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ، وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ، مَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِیَ زَكٰوةٌ مَّقْبُوْلَةٌ، وَمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَهِیَ صَدَقَةٌ مِّنَ الصَّدَقَاتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر لازم کیا ہے، یہ روزوں کو لغو اور فضول باتوں سے (اگر روزے کے دوران ہوگئی ہوں) پاک کرتا ہے اور یہ مسکینوں کا رزق ہے۔ جو اس کو نمازِ (عید) سے پہلے ادا کر دے اس کا صدقہ فطر قبول ہے اور جو اس کو نماز کے بعد ادا کرے تو یہ عام صدقوں میں سے ایک صدقہ ہوگا۔ (لیکن بہرحال یہ بھی ادا ہی ہوگا۔)

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1489۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِیُّ، حَدَّثَنَا مَكِّیُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُوْنَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، اَوْ سُلْتٍ، اَوْ زَبِيْبٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رَوَّادٍ ثِقَةٌ عَابِدٌ وَّاسْمُ اَبِیْ رَوَّادٍ اَيْمَنُ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا خشک انگور یا بغیر چھلکے کے جو صدقۂ فطر دیا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ عبدالعزیز بن رواد ثقہ ہیں، عابد ہیں اور ابوداؤد کا نام ''ایمن'' ہے۔

حدیث: **1488**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1609 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1827 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7481

حدیث: **1489**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1614 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7489

1490- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حِينَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ، وَكَانَ لَا يُخْرِجُ اِلَّا التَّمْرُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فِيهِ: اِلَّا التَّمْرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب صدقہ فطر فرض ہوا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود کھجوریں ہی دیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس حدیث میں صرف کھجور کا ذکر کیا ہے۔

1491- اَخْبَرَنَا اَبُو سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّغْلِبِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ اَبِي عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الزَّكٰوةُ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكٰوةُ لَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا، وَنَحْنُ نَفْعَلُهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا جَعَلْتُهُ بِاِزَاءِ حَدِيثِ اَبِي عَمَّارٍ، فَاِنَّهُ عَلَى الْاِسْتِحْبَابِ، وَهٰذَا عَلَى الْوُجُوبِ

✧✧ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کے احکام نازل ہونے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا تھا پھر جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صدقہ فطر کا ہمیں نہ تو حکم دیتے تھے اور نہ ہی منع کرتے تھے لیکن ہم بہر حال صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ میں نے یہ حدیث ابو عمار کی حدیث کے مقابلے میں نقل کی ہے۔ کیونکہ ابو عمار کی حدیث سے اس کا استحباب ثابت ہوتا ہے جبکہ

حدیث: 1490

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2392

حدیث: 1491

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ/1986ء' رقم الحديث: 2507 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1828 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 23894 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2394 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2286

اس (مندرجہ ذیل) حدیث سے وجوب ثابت ہوتا ہے۔

1492۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا وَلَقَبُهُ حَمْدَانُ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ، وَكَانَ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ صَارِخًا بِبَطْنِ مَكَّةَ يُنَادِي: اِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَغِيرٍ، اَوْ كَبِيرٍ: ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى، حُرٍّ اَوْ مَمْلُوكٍ، حَاضِرٍ اَوْ بَادٍ، صَاعٌ مِّنْ شَعِيرٍ اَوْ تَمْرٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بلند بانگ شخص کو شہر مکہ میں اس بات کی منادی کرنے کا حکم دیا کہ ہر مسلمان پر ایک صاع کھجور یا جو، صدقہ فطر واجب ہے۔ خواہ وہ مسلمان چھوٹا ہو یا بڑا، مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، شہری ہو یا دیہاتی۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1493۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْحَاقَ الْقُلُوسِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ الْاَسْوَدِ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَضَّ عَلٰى صَدَقَةِ رَمَضَانَ، عَلٰى كُلِّ اِنْسَانٍ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ قَمْحٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ رمضان کی ترغیب دلائی (اور یوں فرمایا: صدقہ فطر) ہر انسان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع گندم ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد بھی ہے۔

1494۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ صُبَيْحٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَرَّازِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ بُرٍّ، عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ، ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حدیث: 1492

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7515

حدیث: 1494

اخرجہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1433 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7492

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد، غلام، مرد، عورت، مسلمان پر ایک صاع کھجور یا گندم صدقہ فطر واجب کیا ہے۔

1495۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الصَّيْدَلَانِيِّ الْعَدْلُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّذُكِرَ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْفِطْرِ، فَقَالَ: لَا اُخْرِجُ اِلَّا مَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ حِنْطَةٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ، فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ: اَوْ مُدَّيْنِ مِنْ قَمْحٍ؟ فَقَالَ: لَا، تِلْكَ قِيْمَةُ مُعَاوِيَةَ، لَا اَقْبَلُهَا وَلَا اَعْمَلُ بِهَا هٰذِهِ الْاَسَانِيْدُ الَّتِيْ قَدَّمْتُ ذِكْرَهَا فِيْ ذِكْرِ صَاعِ الْبُرِّ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ، وَاَشْهَرُهَا حَدِيْثُ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ الَّذِيْ عَلَوْنَا فِيْهِ لٰكِنِّيْ تَرَكْتُهٗ اِذْ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ الْكِتَابِ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ ایاز بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح بیان کرتے ہیں کہ ابوسعید کے پاس صدقہ فطر کا ذکر ہوا تو انہوں نے فرمایا: میں تو وہی صدقہ دوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر دیا جاتا تھا۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: یا دو مد گندم کے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی نہیں۔ یہ معاویہ کی مقرر کردہ قیمت ہے۔ نہ میں اس کو قبول کرتا ہوں اور نہ ہی اس پر عمل کرتا ہوں۔

❖ یہ اسانید جن کا تذکرہ میں نے ''صاع البر'' کے ضمن میں کیا ہے، سب صحیح ہیں اور ان سب میں سے مشہور نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ وہ حدیث ہے جس کے لئے ہماری سند عالی ہے لیکن میں نے اس کو ترک کر دیا ہے کیونکہ وہ اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے۔ اور یہی حدیث حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1496۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ: عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ، حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ، صَاعٌ مِّنْ بُرٍّ، اَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ

هٰكَذَا اُسْنِدَ عَنْ عَلِيٍّ، وَوَقَفَهٗ غَيْرُهٗ

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر ہر بچے، بڑے، آزاد، اور غلام کی طرف سے ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجوریں مقرر فرمایا ہے۔

❖ ابوبکر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ اسناد ''مسند'' کی ہے جب کہ آپ کے علاوہ (عقیل بن خالد) نے اس کو موقوف کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے)

1497- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيْزٍ الْاَيْلِی حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ يَأْمُرُ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ فَيَقُوْلُ صَاعٌ مِنْ تَمَرٍ اَوْ صَاعٌ مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعٌ مِّنْ حِنْطَةٍ اَوْ سَلْتٍ اَوْ زَبِيْبٍ وَقَدْ رُوِىَ اَيْضًا بِاِسْنَادٍ يُخَرَّجُ مِثْلُهُ فِی الشَّوَاهِدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عقیل بن خالد نے ابواسحاق ہمدانی کے واسطے سے حارث کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ فطر کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع گندم یا پنیر یا خشک انگور۔

❖ ایک دوسری سند کے ہمراہ زید بن ثابت کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان منقول ہے اور اس طرح کی اسناد شواہد میں ذکر کی جاتی ہیں۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1498- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامٌ فَلْيَتَصَدَّقْ بِصَاعٍ مِّنْ بُرٍّ، اَوْ صَاعٍ مِّنْ شَعِيْرٍ، اَوْ صَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعٍ مِّنْ دَقِيْقٍ، اَوْ صَاعٍ مِّنْ زَبِيْبٍ، اَوْ صَاعٍ مِّنْ سُلْتٍ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس شخص کے پاس طعام ہو، اس کو چاہئے کہ ایک صاع گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع آٹا یا ایک صاع منقع یا ایک صاع پنیر صدقہ دے۔

1499- اَخْبَرَنِی اَبُوْ نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ التِّرْمِذِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَالٍ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عَقِيْلٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُمِّهِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يُخْرِجُوْنَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُدِّ الَّذِیْ يَقْتَاتُ بِهِ اَهْلُ الْبَيْتِ، اَوِ الصَّاعِ الَّذِیْ يَقْتَاتُوْنَ بِهِ، يَفْعَلُ ذٰلِكَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ كُلُّهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهِیَ الْحُجَّةُ لِمُنَاظَرَةِ مَالِكٍ وَّاَبِیْ يُوْسُفَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگ جس چیز کو گھر میں بطورِ خوراک استعمال کرتے تھے اسی کا مُد یا صاع صدقہ دیا کرتے تھے۔ اور تمام اہلِ مدینہ کا یہی طریقہ کار تھا۔

حدیث: 1497

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7493

حدیث: 1499

اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2401

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7505

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور یہ حدیث امام مالک اور امام ابویوسف کے مناظرہ کی دلیل ہے۔

1500۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عُمَرَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَخْتَرِیِّ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَكَفَّلَ لِیْ اَنْ لَّا یَسْاَلَ النَّاسَ شَیْئًا فَاَتَكَفَّلَ لَهٗ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ: اَنَا، فَكَانَ لَا یَسْاَلُ النَّاسَ شَیْئًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا، میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں، تو ثوبان رضی اللہ عنہ بولے: (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) میں (سوال نہ کرنے کی ضمانت دیتا ہوں) (ابوالعالیہ کہتے ہیں) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کبھی کسی سے کوئی سوال نہیں کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1501۔ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیءٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مِهْرَانَ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِیُّ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَطْعَمَ الْیَوْمَ مِسْكِیْنًا؟ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَاِذَا اَنَا بِسَائِلٍ یَّسْاَلُ فَوَجَدْتُ كِسْرَةَ الْخُبْزِ فِیْ یَدِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَاَخَذْتُهَا فَدَفَعْتُهَا اِلَیْهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے ایک سائل کو دیکھا جو بھیک مانگ رہا تھا۔ میں نے عبدالرحمٰن کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا پایا تو وہ ٹکڑا عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے لے کر اس مسکین کو دے دیا۔

حدیث: 1500

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1643 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22428 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:1433

حدیث: 1501

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1670 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7677

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1502۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الاَحْوَصُ بْنُ جَوَابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيْبُوْهُ وَمَنْ اَهْدٰى إِلَيْكُمْ فَكَافِئُوْهُ فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُوْنَهُ فَادْعُوْا لَهُ حَتّٰى تَرَوْنَ اَنْ قَدْ كَافَئْتُمُوْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَقَدْ تَابَعَ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَلٰى إِقَامَةِ هٰذَا الاِسْنَادِ اَبُوْ عَوَانَةَ وَجَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ وَعَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيّ عَنِ الأَعْمَشِ اَمَّا حَدِيْثُ اَبِى عَوَانَةَ

❖ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے، تم اس کو عطا کرو، اور جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے تم اس کو پناہ دے دو، اور جو تمہیں دعوت دے تم اس کی دعوت کو قبول کرو اور جو تمہیں تحفہ دے تو تم بھی بدلے میں اس کو تحفہ دو اور اگر تحفہ دینے کی استطاعت نہ ہو تو اس کے لیے اس قدر دعائیں کرو کہ تم خود سمجھو کہ تم نے اس کے تحفہ کا بدلہ دے دیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
اس حدیث کی سند قائم کرتے ہوئے اعمش سے روایت کرنے میں ابوعوانہ، جریر بن عبدالحمید اور عبدالعزیز بن مسلم القسملی نے عمار بن زریق کی متابعت کی ہے۔

ابوعوانہ کی حدیث

1503۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى الطَّرَسُوْسِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَاَمَّا حَدِيْثُ جَرِيْرٍ

❖ ابوعوانہ کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

حدیث: 1502

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1672 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 5743 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 3408 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 2348 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 7679 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 13465 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:1815 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحدیث: 421 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ه/1989ء رقم الحدیث: 216 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحدیث: 806

جریر بن عبدالحمید کی حدیث

1504- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُسْلِمٍ

✧✧ جریر بن عبدالحمید کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

عبدالعزیز بن مسلم کی حدیث

1505 فَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِيءٍ ثَنَا السَّرِيِّ بْنُ خُزَيْمَةَ ثَنَا مَعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ ثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ

هٰذِهِ الاَسَانِيْدُ الْمُتَّفَقُ عَلٰى صِحَّتِهَا لَاتُعَلَّلُ بِحَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعِنْدَالْاَعْمَشِ فِيْهِ اِسْنَادٌ آخَرُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ عبدالعزیز بن مسلم کی سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

یہ وہ احادیث ہیں جن کی اسناد کے صحیح ہونے پر اتفاق ہے۔اوران کو محمد بن ابوعبیدہ بن معن کی اس روایت کی وجہ سے معلل نہیں کہہ سکتے جوانہوں نے اپنے والد کے واسطے سے اعمش کے ذریعے ابراہیم التیمی کے حوالے سے مجاہد سے روایت کی ہے۔اور اعمش کے پاس اس حدیث کی ایک اور سند بھی ہے اور وہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے۔(وہ حدیث درج ذیل ہے)

1505- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ سَالَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيْبُوْهُ، وَمَنْ اَهْدٰى اِلَيْكُمْ فَكَافِئُوْهُ، فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهُ فَادْعُوْا لَهُ حَتّٰى تَرَوْنَ اَنْ قَدْ كَافَاْتُمُوْهُ

✧✧ یہ حدیث اعمش کی دوسری سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1506- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيْبُوْهُ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، فَقَدْ صَحَّ عِنْدَ الْاَعْمَشِ الْاِسْنَادَانِ جَمِيْعًا عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَنَحْنُ عَلٰى اَصْلِنَا فِىْ قَبُوْلِ الزِّيَادَاتِ مِنَ الثِّقَاتِ فِى الْاَسَانِيْدِ وَالْمُتُوْنِ

✧✧ اعمش ،ابوحازم کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوتم سے اللہ کے نام پر مانگے تم اس کو عطا کرواور جوتم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے تم اس کو پناہ عطا کرو۔اور جوتمہیں دعوت دے تم اس کی

دعوت کو قبول کرو۔

❖❖ یہ اسناد صحیح ہے۔ چنانچہ اعمش کے حوالے سے دو سندیں صحیح ثابت ہوئیں ہیں جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہیں۔ اور ہم اسانید اور متون کے حوالے سے ثقہ راوی کی جانب سے ہونے والے اضافے کو قبول کرنے کے سلسلے میں اپنے قانون پر عمل پیرا ہیں۔

1507۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَائَهُ رَجُلٌ بِمِثْلِ بَيْضَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ هٰذِهٖ مِنْ مَّعْدِنٍ فَخُذْهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ مَّا اَمْلِكُ غَيْرَهَا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الْاَيْمَنِ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رُكْنِهِ الْاَيْسَرِ فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اَتَاهُ مِنْ خَلْفِهٖ، فَاَخَذَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَذَفَهُ بِهَا، فَلَوْ اَصَابَتْهُ لَاَوْجَعَتْهُ وَلَعَقَرَتْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاْتِيْ اَحَدُكُمْ بِمَا يَمْلِكُ فَيَقُوْلُ هٰذِهٖ صَدَقَةٌ، ثُمَّ يَقْعُدُ يَسْتَكِفُّ النَّاسَ، خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس سونے کی انڈا نما ایک چیز لے کر آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مجھے معدن سے ملا ہے۔ یہ آپ لے لیجئے کیونکہ یہ صدقہ ہے۔ اور میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے منہ پھیر لیا۔ وہ شخص آپ کی دائیں جانب سے دوبارہ آپ کے سامنے آیا اور اسی طرح پھر عرض کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر منہ موڑ لیا، وہ پھر آپ کی بائیں جانب سے آپ کے سامنے آیا، آپ نے پھر منہ پھیر لیا، پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سے آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے وہ چیز لے کر پھینک دی۔ (آپ نے اتنے زور سے وہ چیز پھینکی تھی کہ) اگر وہ اس کو لگ جاتی تو اس کو زخم بھی آتا اور درد بھی ہوتا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی جمع پونجی لے کر آتا ہے اور صدقہ کر دیتا ہے پھر وہ بیٹھ کر دوسرے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے۔

حدیث: **1507**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1673 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1659 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3372 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2441 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7432 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2220 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1121

بہترین صدقہ وہ ہے جو غنی ہو کر دیا جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1508- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَعْدٍ، سَمِعَ اَبَا سَعِیْدٍ الْخُدْرِیَّ، یَقُوْلُ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّطْرَحُوْا لَہٗ ثِیَابًا، فَطَرَحُوْا لَہٗ، فَاَمَرَ لَہٗ مِنْھَا بِثَوْبَیْنِ، ثُمَّ حَثَّ عَلَی الصَّدَقَۃِ، فَجَاءَ فَطَرَحَ اَحَدَ الثَّوْبَیْنِ فَصَاحَ بِہٖ وَقَالَ: خُذْ ثَوْبَکَ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص مسجد میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس شخص کے لئے کپڑے صدقہ کرو تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے لئے کپڑے صدقہ کئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے دو کپڑے اس کو دینے کا حکم دیا پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دلائی۔ وہ شخص آیا اور ان دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا وہاں ڈال گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلا کر اس کا کپڑا اس کو واپس کر دیا۔ (کیونکہ وہ تو خود غریب تھا)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1509- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْہُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّیْثُ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ جَعْدَۃَ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّہٗ قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: جَھْدُ الْمُقِلِّ، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تنگ دستی کے باوجود محنت کر کے صدقہ دینا اور رشتہ داروں سے آغاز کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1510- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَیْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ

حدیث: 1508

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1677 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8687 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3346 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2444 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7561

عَنْهُ، يَقُولُ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَنْ نَتَصَدَّقَ فَوَافَقَ ذٰلِكَ مَالًا عِنْدِي، فَقُلْتُ: اَلْيَوْمَ اَسْبِقُ اَبَا بَكْرٍ اِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا، فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ؟ فَقُلْتُ: مِثْلَهُ، وَاَتٰى اَبُو بَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ مَا اَبْقَيْتَ لِاَهْلِكَ؟ فَقَالَ: اَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقُلْتُ: لَا اُسَابِقُكَ اِلٰى شَيْءٍ اَبَدًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا، اتفاق سے اس دن میرے پاس کافی مال تھا، میں نے سوچا کہ اگر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سبقت کرنا چاہوں تو آج کر سکتا ہوں، تو میں اپنا آدھا مال لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ میں نے کہا: (جتنا لے کر آیا ہوں) اتنا ہی (گھر والوں کے لئے چھوڑا ہے)۔ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنا سارا مال لے آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اپنے گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے ان کے لئے اللہ اور اُس کا رسول چھوڑا ہے۔ میں نے سوچ لیا کہ میں کسی بھی معاملے میں کبھی بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے نہیں نکل سکتا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1511۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَالْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْجَبُ اِلَيْكَ؟ قَالَ: سَقْيُ الْمَاءِ

تَابَعَهُ هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ

✧✧ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور پوچھا: آپ کو کون سا صدقہ سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پلانا۔

❖ اس حدیث کو قتادہ سے روایت کرنے میں ہمام نے شعبہ کی متابعت کی ہے۔

(ہمام کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1512۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 1510

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1678 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3675 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1660 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7563 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 14

کَثِیْرٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِیْدٍ، اَنَّ سَعْدًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَیُّ الصَّدَقَةِ اَعْجَبُ اِلَیْكَ؟ فَقَالَ: الْمَاءُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ہمام رضی اللہ عنہ نے قتادہ کے واسطے سے سعید کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور کہنے لگے: (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو کون سا صدقہ سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی (پلانا)۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1513۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسٰی، حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنِی اَبُو زَکَرِیَّا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ، حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ مَیْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: کَانَتْ لِیْ جَارِیَةٌ فَاَعْتَقْتُهَا، فَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: آجَرَكِ اللّٰهُ، اَمَا اِنَّكِ لَوْ کُنْتِ اَعْطَیْتِیْهَا اَخْوَالَكِ کَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِكِ •

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میری ایک باندی تھی، میں نے اس کو آزاد کر دیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تو فرمانے لگے: اللہ تعالیٰ اس کا ثواب دے گا لیکن اگر تم یہ باندی اپنے بھائیوں کو

حدیث: 1513

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2454 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 999 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1690 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 26860 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3343 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2434 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4931 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7551 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7109 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1066 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1548

دیتی تو تجھے اس سے بھی زیادہ ثواب ملتا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1514۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِي دِيْنَارٌ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلٰى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلٰى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلٰى زَوْجِكَ، اَوْ قَالَ: عَلٰى زَوْجَتِكَ، قَالَ: عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ: تَصَدَّقْ بِهِ عَلٰى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي اٰخَرُ، قَالَ: اَنْتَ اَبْصَرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم دیا تو ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے اوپر خرچ کر لے۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنی اولاد پر خرچ کر، اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بیوی پر خرچ کر۔ اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اپنے خادم پر خرچ کر، اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے (بھی تو) نظر آ رہا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1515۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ

حدیث: 1514

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1691 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2535 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7413 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 337 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2314 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 15512 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6616 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 1176 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 197

جَابِرٍ الْخَيْوَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفَى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضَيِّعَ مَنْ يَّقُوْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَوَهْبُ بْنُ جَابِرٍ مِّنْ كِبَارِ تَابِعِيِّ الْكُوْفَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: آدمی کے گنہ گار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنی لگی ہوئی روزی بلاوجہ چھوڑ دے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور وہب بن جابر کوفہ کے کبار تابعین میں سے ہیں۔

1516۔ اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، وَاَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وحدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ، اَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوْا، وَاَمَرَهُمْ بِالْقَطِيْعَةِ فَقَطَعُوْا، وَاَمَرَهُمْ بِالْفُجُوْرِ فَفَجَرُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ كَثِيْرٍ الزُّبَيْدِيُّ مِنْ كِبَارِ التَّابِعِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں ارشادفرمایا: حرص سے بچو، کیونکہ تم سے پہلی قومیں حرص کی وجہ سے ہلاک ہوئیں۔اس (حرص) نے ان کو بخل کا حکم دیا تو وہ بخل کرنے لگ گئے۔اس نے ان کو قطع رحمی کا حکم دیا تو قطع رحمی کرنے لگے،اسی نے ان کو فجور کا حکم دیا تو فجور کرنے لگ گئے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابوکثیر الزبیدی کبار تابعین

حدیث: 1515

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1692 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6495 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4240 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9177 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17601 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:13414 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 1411

حدیث: 1516

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1698 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7607

میں سے ہیں۔

1517۔ اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ يَزِيْدَ بْنَ اَبِيْ حَبِيْبٍ يُّحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: كُلُّ امْرِءٍ فِيْ ظِلِّ صَدَقَتِهِ حَتّٰى يُفْصَلَ بَيْنَ النَّاسِ، اَوْ قَالَ: حَتّٰى يُحْكَمَ بَيْنَ النَّاسِ، قَالَ يَزِيْدُ: وَكَانَ اَبُو الْخَيْرِ لَا يُخْطِئُهُ يَوْمٌ لَا يَتَصَدَّقُ فِيْهِ بِشَيْءٍ وَّلَوْ كَعْكَةً وَلَوْ بَصَلَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر شخص اپنے صدقہ کے سایہ میں ہوگا۔ یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ ہوجائے گا۔ یزید کہتے ہیں: ابوالخیر کسی دن بھی صدقہ کا ناغہ نہیں ہونے دیتے تھے۔ اگرچہ ایک روٹی یا ایک پیاز ہی دیتے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1518۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِالْجَبَّارِ ثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ عَنْ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَبْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَلِيْ اَنَّ الْاَعْمَالَ تُبَاهِيْ فَتَقُوْلُ الصَّدَقَةُ اَنَا اَفْضَلُكُمْ

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا کہ اعمال ایک دوسرے کے ساتھ بحث کرتے ہیں تو صدقہ کہتا ہے: میں تم میں سب سے افضل ہوں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1519۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث: 1517

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 17371 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 3310 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2431 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7540 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 1766 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 771 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحدیث: 103

حدیث: 1518

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2433

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَ دِرْهَمٌ مِئَةَ اَلْفٍ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَسْبِقُ دِرْهَمٌ مِئَةَ اَلْفٍ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ دِرْهَمَانِ فَاَخَذَ اَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهِ، وَآخَرُ لَهُ مَالٌ كَثِيْرٌ فَاَخَذَ مِنْ عُرْضِهَا مِائَةَ اَلْفٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک درہم ایک لاکھ سے بڑھ گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک درہم: لاکھ درہم سے کیسے بڑھ گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص ایسا ہے جس کے پاس کل دو درہم ہی ہیں، اُس نے ان میں سے ایک درہم صدقہ کر دیا اور ایک دوسرا شخص ہے جس کے پاس بہت سارا مال (دو لاکھ سے زیادہ) ہے وہ اپنے مال میں سے ایک لاکھ صدقہ کرتا ہے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1520۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ، وَثَلَاثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ، اَمَّا الثَّلَاثَةُ الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ: فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ، وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ، فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ مِّنْ اَعْقَابِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ، وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ

حدیث: 1519

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2527 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8916 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3347 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2443 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2306 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7568

حدیث: 1520

اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2568 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2570 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21393 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3349 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2456 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2351

النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يَعْدِلُ بِهِ فَنَزَلُوا فَوَضَعُوا رُؤُوسَهُمْ، فَقَامَ رَجُلٌ يَتَمَلَّقُنِي، وَيَتْلُو اٰيَاتِي، وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ، اَوْ يُفْتَحَ لَهُ، وَالثَّلَاثَةُ الَّذِيْنَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ: الشَّيْخُ الزَّانِي، وَالْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ، وَالْغَنِيُّ الظَّلُوْمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین شخص ایسے ہیں: جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین شخص ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے جن تین سے اللہ محبت کرتا ہے (وہ یہ ہیں)

۱) ایسا شخص جو اپنی قوم کے پاس آیا اور ان سے اللہ کے نام پر سوال کیا اور اس نے رشتہ داری کی بناء پر سوال نہیں کیا جو اس کے اور قوم کے درمیان موجود تھی، تو ایک شخص الٹے پاؤں پیچھے ہٹ گیا اور اس شخص کو اس طرح خفیۃً عطیہ دیا کہ کسی دوسرے آدمی کو پتا بھی نہیں چلنے دیا۔

۲) ایسی قوم جو رات بھر سفر کرتی رہی اور جب ان کو نیند کا شدید غلبہ ہوا تو ایک جگہ پر پڑاؤ ڈال کر سو گئے۔ تو ان میں سے ایک شخص کھڑا ہو کر ان پر پہرا دیتا رہا اور میری آیات کی تلاوت کرتا رہا۔

۳) ایسا شخص جو کسی جنگ میں ہو اور دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے اور وہ شکست دے دیں لیکن یہ اپنے قتل ہونے تک یا فتح ہونے تک سینہ تان کر لڑتا رہے۔

اور جن تینوں کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے وہ یہ ہیں:

۱) بوڑھا زانی

۲) متکبر فقیر

۳) ظالم مالدار

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1521- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَخْرُجُ رَجُلٌ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ حَتّٰى يُفَكَّ عَنْهَا لَحْيَيْ سَبْعِيْنَ شَيْطَانًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1521

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 23012 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2457 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7608 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 1034

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی جو چیز بھی صدقہ کرتا ہے وہ اس کو شیطانوں کے ۷۰ قبیلوں سے بچاتی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1522۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّازُ، وَالْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ مِنْ كُلِّ حَائِطٍ بِقِنْوٍ لِلْمَسْجِدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر باغ سے مسجد کے لئے (ایک گچھہ حصہ بھیجنے کا) حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1523۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حِبَّانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا الْوَسْقَ، وَالْوَسْقَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ، وَالْاَرْبَعَةَ وَقَالَ: فِيْ جَادِّ كُلِّ عَشَرَةِ اَوْسُقٍ قِنْوٌ يُوضَعُ لِلْمَسَاكِيْنِ فِي الْمَسْجِدِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ایک وسق، دووسق، تین اور چار میں رخصت عطا فرمائی ہے اور کٹی ہوئی کھجوروں میں ہر دس میں ایک وسق، اسی کی قسم سے مسکینوں کے لئے مسجد میں رکھا جائے گا۔

1524۔ اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُجَيْدٍ، اَخِيْ بَنِيْ حَارِثَةَ، اَنَّ جَدَّتَهُ حَدَّثَتْهُ وَهِيَ اُمُّ بُجَيْدٍ، وَكَانَتْ زَعَمَتْ اَنَّهَا مِمَّنْ بَايَعَتْ رَسُوْلَ

حدیث: 1522

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ه رقم الحدیث: 187

حدیث: 1523

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحدیث: 2469

اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحدیث: 1781

حدیث: 1524

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 27194 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحدیث: 2473 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 7539

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَنَّہَا قَالَتْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، وَاللّٰہِ اِنَّ الْمِسْکِیْنَ لَیَقُوْمُ عَلٰی بَابِیْ فَمَا نَجِدُ لَہٗ شَیْئًا اُعْطِیْہِ اِیَّاہُ، فَقَالَ لَہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: فَاِنْ لَّمْ تَجِدِیْ شَیْئًا تُعْطِیْہِ اِیَّاہُ اِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِیْہِ اِلَیْہِ فِیْ یَدِہٖ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت اُمّ بجید رضی اللہ عنہا (آپ کہا کرتی تھی کہ میں ان عورتوں میں سے ہوں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی) بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! خدا کی قسم: (کئی مرتبہ ایسے ہوتا ہے) کوئی مسکین میرے دروازے پر آ کر سدا دیتا ہے، لیکن میرے پاس اس کو دینے کے لئے کچھ نہیں ہوتا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اگر تیرے پاس اس کو دینے کے لئے جلا ہوا کھر ہی ہو تو وہی اس کے ہاتھ میں دے دو۔ (سائل کو خالی ہاتھ نہ لوٹاؤ)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اسے نقل نہیں کیا۔

1525- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّغَانِیُّ بِمَکَّۃَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ بْنِ عُبَادَۃَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الشَّیْبَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاہِیْمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ الْاَزْدِیِّ، عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ الْجُہَنِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: غَیْرَتَانِ اِحْدَاہُمَا یُحِبُّہَا اللّٰہُ، وَالْاُخْرَی یُبْغِضُہَا اللّٰہُ، وَمَخِیْلَتَانِ اِحْدَاہُمَا یُحِبُّہَا اللّٰہُ، وَالْاُخْرَی یُبْغِضُہَا اللّٰہُ، فَالْغَیْرَۃُ فِی الرِّیْبَۃِ یُحِبُّہَا اللّٰہُ، وَالْغَیْرَۃُ فِیْ غَیْرِ رِیْبَۃٍ یُبْغِضُہَا اللّٰہُ، وَالْمَخِیْلَۃُ اِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ یُحِبُّہَا اللّٰہُ، وَالْمَخِیْلَۃُ مِنَ الْکِبْرِ یُبْغِضُہَا اللّٰہُ

ہٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غیرتیں دو طرح کی ہیں۔ ان میں سے ایک کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور دوسری کو ناپسند۔ اور خود پسندی بھی دو طرح کی ہے ان میں سے ایک کو اللہ پسند کرتا ہے اور دوسری کو ناپسند۔ چنانچہ تہمت کے متعلق غیرت کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ اس کے غیر کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے اور خود پسندی والا شخص جب صدقہ کرے تو اللہ اسے پسند کرتا ہے اور وہ خود پسندی جو تکبر کی بناء پر ہو اس کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

حدیث: 1525

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2659 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2558 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1996 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17436 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 295 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2478 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 2339 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14578 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1773

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1526- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، اِمْلاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِىْ فَلَمْ يُقْرِضْنِىْ، وَشَتَمَنِىْ عَبْدِىْ وَهُوَ لا يَدْرِىْ يَقُوْلُ: وَادَهْرَاهُ، وَادَهْرَاهُ، وَاَنَا الدَّهْرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے بندے سے قرضہ مانگا لیکن اس نے مجھے قرضہ نہیں دیا: اور میرا بندہ مجھے گالیاں دیتا ہے لیکن اس کو پتہ نہیں۔ بندہ زمانے کو برا بھلا کہتا ہے حالانکہ زمانہ (کو قائم رکھنے والا) تو میں ہوں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1527- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِىُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِىٍّ الْغَزَّالُ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِى الْوَلِيْدِ اَبُوْ عُثْمَانَ، اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوْا: اَبُوْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتّٰى قَعَدْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ، فَلَمَّا سَكَتَ وَخَلا، قُلْتُ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ بِحَقٍّ، وَحَقٍّ لَمَا حَدَّثْتَنِىْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِمْتَهُ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: اَفْعَلُ، لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلْتُهُ وَعَلِمْتُهُ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَشْغَةً، فَمَكَثَ قَلِيْلا، ثُمَّ اَفَاقَ، فَقَالَ: لَاُحَدِّثَنَّكَ حَدِيْثًا حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَهُوَ فِىْ هٰذَا الْبَيْتِ مَا مَعَنَا اَحَدٌ غَيْرِىْ وَغَيْرُهُ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَشْغَةً اُخْرٰى فَمَكَثَ بِذٰلِكَ، ثُمَّ اَفَاقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ، فَقَالَ: اَفْعَلُ لَاُحَدِّثَنَّكَ بِحَدِيْثٍ حَدَّثَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا وَهُوَ فِىْ هٰذَا الْبَيْتِ مَا

حدیث: 1526

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7975 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2479 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6466

حدیث: 1527

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2382 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2482 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 408

مَعَنَا اَحَدٌ غَیْرِی وَغَیْرُہٗ، ثُمَّ نَشَغَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ نَشْغَۃً اُخْرٰی، ثُمَّ مَالَ خَارًّا عَلٰی وَجْھِہٖ وَاَسْنَدْتُّہٗ طَوِیلًا، ثُمَّ اَفَاقَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا کَانَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ نَزَلَ اِلَی الْعِبَادِ لِیَقْضِیَ بَیْنَھُمْ، وَکُلُّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃٌ، فَاَوَّلُ مَنْ یَّدْعُو بِہٖ رَجُلٌ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ، وَرَجُلٌ یُقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ، وَرَجُلٌ کَثِیْرُ الْمَالِ، فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِلْقَارِءِ: اَلَمْ اُعَلِّمْکَ مَا اَنْزَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِیْ؟ قَالَ: بَلٰی یَا رَبِّ، قَالَ: فَمَاذَا عَمِلْتَ فِیمَا عَلِمْتَ؟ قَالَ: کُنْتُ اَقُومُ بِہٖ اٰنَاءَ اللَّیْلِ، وَاٰنَاءَ النَّھَارِ، فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لَہٗ: کَذَبْتَ، وَتَقُوْلُ الْمَلَائِکَۃُ لَہٗ: کَذَبْتَ، فَیَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ: اَرَدْتَّ اَنْ یُّقَالَ فُلَانٌ قَارِءٌ فَقَدْ قِیْلَ، وَیُؤْتَی بِصَاحِبِ الْمَالِ، فَیَقُوْلُ: اَلَمْ اُوَسِّعْ عَلَیْکَ حَتّٰی لَمْ اَدَعْکَ تَحْتَاجُ اِلٰی اَحَدٍ؟ قَالَ: بَلٰی، قَالَ: فَمَاذَا عَمِلْتَ فِیمَا اٰتَیْتُکَ؟ قَالَ: کُنْتُ اَصِلُ الرَّحِمَ وَاَتَصَدَّقُ، فَیَقُوْلُ اللّٰہُ: کَذَبْتَ، وَتَقُوْلُ الْمَلَائِکَۃُ: کَذَبْتَ، وَیَقُوْلُ اللّٰہُ: بَلْ اَرَدْتَّ اَنْ یُّقَالَ فُلَانٌ جَوَادٌ، فَقَدْ قِیْلَ ذٰلِکَ، وَیُؤْتَی بِالرَّجُلِ الَّذِیْ قُتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیُقَالُ لَہٗ: فِیمَ قُتِلْتَ؟ فَیَقُوْلُ: اُمِرْتُ بِالْجِھَادِ فِیْ سَبِیْلِکَ فَقَاتَلْتُ حَتّٰی قُتِلْتُ، فَیَقُوْلُ اللّٰہُ: کَذَبْتَ، وَتَقُوْلُ الْمَلَائِکَۃُ لَہٗ: کَذَبْتَ، وَیَقُوْلُ اللّٰہُ: بَلْ اَرَدْتَّ اَنْ یُّقَالَ فُلَانٌ جَرِیْءٌ فَقَدْ قِیْلَ ذٰلِکَ، ثُمَّ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی رُکْبَتِیْ، فَقَالَ: یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ اُولٰئِکَ الثَّلَاثَۃُ اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰہِ تُسَعَّرُ بِھِمُ النَّارُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ ھٰکَذَا، وَالْوَلِیْدُ بْنُ اَبِی الْوَلِیْدِ الْعُذْرِیُّ شَیْخٌ مِّنْ اَھْلِ الشَّامِ لَمْ یَحْتَجَّ بِہٖ الشَّیْخَانِ، وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِیْعًا عَلٰی شَوَاھِدِ ھٰذَا الْحَدِیْثِ بِغَیْرِ ھٰذِہِ السِّیَاقَۃِ

✧✧ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ میں داخل ہوئے تو انہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے اردگرد بہت سارے لوگ جمع ہیں۔ انہوں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں ان کے قریب ہوا، اور ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، وہ لوگوں کو حدیثیں سنا رہے تھے۔ جب وہ حدیثیں سنا کر فارغ ہوئے اور لوگ چلے گئے، تو میں نے کہا: میں تم سے اور کوئی چیز طلب نہیں کرتا سوائے اس کے کہ تم مجھے کوئی ایسی بات سناؤ جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سمجھی اور سیکھی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے: میں بھی صرف ایک حدیث سنانا چاہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتائی ہے۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کافی دیر تک سسکیاں بھرتے رہے حتیٰ کہ بے ہوش ہو گئے۔ پھر جب ان کو افاقہ ہوا، تو کہنے لگے: میں تمہیں وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتائی ہے (ایک مرتبہ) میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھر میں تھے، میرے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ تیسرا کوئی آدمی ہمارے پاس نہ تھا پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سسکیاں بھرنے لگے پھر آپ گر پڑے اور میں نے آپ کو بہت دیر تک سہارا دیئے رکھا پھر جب افاقہ ہوا: تو فرمانے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندوں کے درمیان فیصلے کرنے کے لیے ان کی طرف نزول فرمائے گا، جبکہ سب امتیں انگلیوں کے بل کھڑی ہوں گی تو سب سے پہلے جن کو طلب فرمائے گا (ان میں سے ایک) وہ شخص ہو گا جس نے قرآن حفظ کیا (اور ایک ایسا شخص ہو گا) جو جہاد فی سبیل اللہ کرتا رہا (اور ایک ایسا شخص ہو گا) جو بہت زیادہ مال و دولت والا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ قاری قرآن سے پوچھے گا: کیا میں نے تجھے

وہ نہیں سکھایا تھا جو میں نے اپنے رسول پر نازل کیا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے اپنے علم پر کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا: میں دن رات اسی کی تلاوت میں مشغول رہا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے۔ اور فرشتے کہیں گے: تو جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرا تو یہ ارادہ تھا کہ تیرے بارے میں کہا جائے کہ ''فلاں شخص قاری ہے'' وہ کہہ لیا گیا ہے۔ پھر مالدار کو لایا جائے گا، اس کو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں نے تجھے اتنی دولت نہیں دی تھی کہ تجھے کسی انسان کا محتاج نہیں رہنے دیا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جو کچھ میں نے تجھے دیا تھا تو نے اس میں (میری رضا کے لئے) کیا عمل کیا؟ وہ جواب دے گا: میں صلہ رحمی کرتا رہا اور صدقہ کرتا رہا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے اور فرشتے کہیں گے: تو جھوٹا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلکہ تیری نیت تو یہ تھی (کہ تیرے بارے میں) کہا جائے ''فلاں شخص سخی ہے'' سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر اس شخص کو لایا جائے گا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا رہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، اس کو کہا جائے گا: تو کیوں قتل ہوا؟ وہ جواب دے گا: تو نے اپنے راستے میں جہاد کا حکم دیا تھا، میں جہاد کرتا رہا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے اور فرشتے اس کو کہیں گے: تو جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: بلکہ تیری نیت تو یہ تھی (کہ تیرے بارے میں) کہا جائے ''فلاں شخص بہت بہادر ہے'' سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ کی مخلوق میں سب سے پہلے یہ تین لوگ ہوں گے جن کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا اور ولید بن ابی ولید عذری اہل شام کے شیخ ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔ حالانکہ دونوں نے اس حدیث کی شاہد حدیث نقل کی ہیں۔ تاہم انکی سند کچھ مختلف ہے۔

1528۔ اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِی بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهِ دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا اَمَةً، اِلَّا بَغْلَتَهُ وَسِلَاحَهُ، وَاَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَقَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے وفات کے وقت کوئی درہم و دینار اور کوئی لونڈی اور غلام (وراثت میں) نہیں چھوڑے۔ سوائے آپ کے ایک خچر اور ہتھیار کے اور کچھ زمین چھوڑی، وہ بھی صدقہ تھی۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل کیا ہے۔

حدیث: 1528

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2755 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2489 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ رقم الحديث: 511

1529- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ دَارِهٖ ثُمَّ قَالَ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رُوْمَةَ لَمْ يَكُنْ يَشْرَبُ مِنْهَا اَحَدٌ اِلَّا بِثَمَنٍ فَابْتَعْتُهَا مِنْ مَالِيْ فَجَعَلْتُهَا لِلْغَنِيِّ وَالْفَقِيْرِ وَابْنِ السَّبِيْلِ قَالُوْا نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کرلیا گیا، تو آپ اپنے مکان کے اوپر چڑھ کر اونچے ہوکر یہ کہنے لگے: میں تمہیں اللہ کی یاددلاتا ہوں۔ کیا تم جانتے ہو؟ کہ رومہ (نامی کنویں) سے کوئی شخص پیسوں کے بغیر پانی نہیں پی سکتا تھا، میں نے اپنے مال سے اس کو خرید کر ہر غنی اور محتاج اور مسافروں کے لئے وقف کیا تھا؟ سب نے کہا: جی ہاں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1530- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ خَلَفِ بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ مَّالِكٍ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيْمَا قَرَاَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّهٗ قَالَ: خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْهِ، فَحَضَرَتْ اُمَّ سَعْدٍ

حدیث: 1529

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3699 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3608 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6916 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2491 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6437 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 11714 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 1170

حدیث: 1530

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3650 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 1450 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3354 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2500 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6477 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 12412 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 5523

الْوَفَاةُ فَقِيلَ لَهَا: اَوْصِي، قَالَتْ: فِيمَا اُوصِي؟ اِنَّمَا الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ يَّقْدَمَ سَعْدٌ، فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ ذُكِرَ لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ سَعْدٌ: حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا، الْحَائِطُ قَدْ سَمَّاهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

✧✧ سعید بن عمرو بن شرجیل بن سعد بن عبادا پنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے کہ اُمّ سعد رضی اللہ عنہا کی وفات کا وقت آ گیا، ان سے کہا گیا کہ تم کوئی وصیت کرو۔ انہوں نے جواب دیا: میں کس چیز کی وصیت کروں؟ مال تو سارے کا سارا سعد کا ہے۔ پھر وہ سعد کے واپس آنے سے پہلے ہی انتقال کر گئیں۔ جب سعد واپس آئے تو ان کو یہ بات بتائی گئی۔ تو انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں ان کی طرف سے کوئی صدقہ کروں تو ان کو کوئی فائدہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، سعد نے کہا فلاں فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح حدیث اس کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1531- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمَّهُ تُوُفِّيَتْ اَفَيَنْفَعُهَا اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّ لِي مَخْرَفًا، وَاُشْهِدُكَ اَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ ان کی والدہ فوت ہو گئی ہیں، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو کوئی فائدہ پہنچے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا: میرا ایک باغ ہے میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے وہ ان کی طرف سے صدقہ کر دیا۔

حدیث: 1531

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ1987ء، رقم الحدیث: 2618 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2882 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 669 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 3655 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 3504 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2502 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 6482 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 2515 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 11630

کِتَابُ الصَّوْمِ

روزوں کا بیان

1532۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَحدثنا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، وَاَبُوْ كُرَيْبٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ، وَمَرَدَةُ الْجِنِّ، وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ، فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ، وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجِنَانِ فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ، وَنَادٰى مُنَادٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ، وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ، وَلِلّٰهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو سرکش شیاطین اور جنات کو باندھ دیا جاتا ہے۔ دوزخ کے دروازوں کو بند کر دیا جاتا ہے پھر ان میں سے کوئی کھولا نہیں جاتا۔ اور جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے اور ان میں سے کسی کو بند نہیں کیا جاتا۔ اور ایک نداء دینے والا یوں نداء دیتا ہے ''اے بھلائی سے بھاگنے والے! متوجہ ہو اور اے برائی سے بھاگنے والے! تو رُک جا، اور اللہ کے لئے ان کو جہنم سے رہا کر دیا جاتا ہے''۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا

1533۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيِّ، وَاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا نَصْرٍ

حدیث: 1532

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 682 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1642 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1883 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3435 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 8284

الْهِلَالِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهُ لَا عِدْلَ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ يَعْقُوْبَ هٰذَا الَّذِيْ كَانَ شُعْبَةُ اِذَا حَدَّثَ عَنْهُ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِيْ سَيِّدُ بَنِيْ تَمِيْمٍ، وَاَبُوْ نَصْرٍ الْهِلَالِيُّ هُوَ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، وَلَا اَعْلَمُ لَهُ رَاوِيًا عَنْ شُعْبَةَ غَيْرَ عَبْدِ الصَّمَدِ وَهُوَ ثِقَةٌ مَّأْمُوْنٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کسی عمل کی رہنمائی کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزے رکھا کرو کیونکہ (اورکوئی عبادت اس کے) برابر نہیں ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور محمد بن ابویعقوب وہ راوی ہیں کہ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ جب ان سے حدیث بیان کرتے ہیں: تو یوں کہتے ہیں: ''مجھے یہ حدیث بنی تمیم کے سردار نے بیان کی ہے''۔ اور ابونصر ہلالی جو ہیں یہ حمید بن ہلال عدوی ہیں۔ اور یہ حدیث شعبہ سے روایت کرنے والا عبدالصمد کے علاوہ اور کوئی راوی مجھے معلوم نہیں اور وہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

1534- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَامٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلٰى يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنَّ يَعْمَلَ بِهِنَّ، وَيَأْمُرَ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوْا بِهِنَّ، وَكَاَنَّهُ اَبْطَاَ بِهِنَّ، فَاَتَاهُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ، وَتَأْمُرَ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوْا بِهِنَّ، فَاِمَّا اَنْ

حدیث: 1533

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2220 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3420 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1893 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2530

حدیث: 1534

اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2863 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17209 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 483 اخرجه ابويعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1571 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 3427 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1161

تُخْبِرَهُمْ، وَإِمَّا اَنْ اُخْبِرَهُمْ، قَالَ: يَا اَخِيْ لَا تَفْعَلْ فَإِنِّيْ اَخَافُ اِنْ سَبَقْتَنِيْ بِهِنَّ اَنْ يُّخْسَفَ بِيْ وَأُعَذَّبَ، قَالَ: فَجَمَعَ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَا الْمَسْجِدُ، وَقَعَدُوا عَلَى الشُّرُفَاتِ ثُمَّ خَطَبَهُمْ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَوْحَى اِلَيَّ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ اَعْمَلَ بِهِنَّ، وَآمُرَ بَنِيْ اِسْرَائِيلَ اَنْ يَّعْمَلُوْا بِهِنَّ اُولَاهُنَّ اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، فَاِنَّ مَثَلَ مَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِّنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ، اَوْ وَرِقٍ، ثُمَّ اَسْكَنَهُ دَارًا، فَقَالَ: اعْمَلْ، وَارْفَعْ، اِلَيَّ فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيَرْفَعُ اِلٰى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَاَيُّكُمْ يَرْضٰى اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدُهُ كَذٰلِكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ يُقْبِلُ بِوَجْهِهِ اِلٰى وَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، وَاٰمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ وَمَثَلُ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ فِيْ عِصَابَةٍ مَعَهُ صُرَّةُ مِسْكٍ، كُلُّهُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّجِدَ رِيْحَهَا، وَاِنَّ رِيْحَ الصِّيَامِ كَرِيْحِ الْمِسْكِ، وَاٰمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ وَمَثَلُ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَسَرَهُ الْعَدُوُّ، فَاَوْثَقُوْا يَدَهُ اِلٰى عُنُقِهِ وَقَرَّبُوْهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَجَعَلَ، يَقُوْلُ: هَلْ لَكُمْ اَنْ اَفْدِيَ نَفْسِيْ مِنْكُمْ، وَجَعَلَ يُعْطِي الْقَلِيلَ، وَالْكَثِيْرَ حَتّٰى فَدٰى نَفْسَهُ، وَاٰمُرُكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ كَثِيْرًا، وَمَثَلُ ذِكْرِ اللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِيْ اَثَرِهِ حَتّٰى اَتٰى حِصْنًا حَصِينًا، فَاَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيْهِ، وَكَذٰلِكَ الْعَبْدُ لَا يَنْجُو مِنَ الشَّيْطَانِ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اٰمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اَمَرَنِي اللّٰهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ، وَالسَّمْعُ، وَالطَّاعَةُ، وَالْهِجْرَةُ، وَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ، اَوْ مِنْ رَأْسِهِ اِلَّا اَنْ يُّرَاجِعَ، وَمَنِ ادَّعٰى دَعْوٰى جَاهِلِيَّةً فَهُوَ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ، قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى، قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى، وَيُدْعٰى بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّتِيْ سَمَّاكُمْ بِهَا الْمُؤْمِنِيْنَ، الْمُسْلِمِيْنَ عِبَادَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کی طرف ۵ کلمات وحی کئے تاکہ ان پر عمل کیا جائے اور بنی اسرائیل کو اس پر عمل کرنے کا حکم دے۔ لیکن انہوں نے ان پر عمل کرنے میں سستی کی۔ ان کے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائے اور کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں پانچ کلمات پر عمل کرنے کا حکم دیا تھا اور بنی اسرائیل کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دیا۔ اب یا تو آپ ان کو خبر دے دیں یا میں دیتا ہوں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام نے جواب دیا: اے بھائی! ایسا مت کرو کیونکہ اگر آپ ان میں مجھ سے سبقت لے گئے تو مجھے خوف ہے کہ مجھے عذاب دیا جائے گا۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: پھر حضرت یحییٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ ساری مسجد بھر گئی اور لوگ میناروں پر چڑھ گئے، پھر انہوں نے بنی اسرائیل کو خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف پانچ کلمات وحی کئے ہیں تاکہ میں ان پر عمل کروں اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دوں۔

ان میں سے پہلی بات یہ ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنے خالص سونے اور چاندی کے مال سے غلام خریدا: پھر اس کو ایک گھر میں ٹھہرایا اور کہا: تم عمل کر کے میرے قریب آتے رہو لیکن وہ شخص اپنے آقا کو چھوڑ کر کسی اور کے لئے عمل کرے اور اس کے قریب ہوتا رہے۔ تو تم میں

سے کون شخص یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کا غلام ایسا ہو؟ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں رزق دیا، اس لئے تم اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو ادھر ادھر متوجہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی طرف اس وقت تک متوجہ رہتا ہے، جب تک آدمی خود اپنی توجہ نہ ہٹائے

اور اللہ تعالیٰ نے تجھے روزے کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس جیسی ہے کہ کوئی شخص لوگوں کی ایک جماعت میں ہو، اس کے پاس مشک کی ایک تھیلی ہو اور سب لوگ اس کی خوشبو حاصل کرنے کی آرزو رکھتے ہوں اور روزے کی خوشبو مشک کی خوشبو جیسی ہے۔

اور اس نے تمہیں صدقہ کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال ایسے ہے جیسے کہ کسی شخص کو دشمن پکڑ لیں اور اس کے ہاتھ گردن پر باندھ دیں اور بالکل اس کی گردن مارنے ہی لگے ہوں کہ وہ کہنے لگ جائے: کیا تمہارے پاس یہ گنجائش ہے کہ میں تمہیں جان کا کوئی فدیہ دے دوں پھر وہ چھوٹی بڑی سب چیزیں دینا شروع کر دے یہاں تک کہ اس کی جان کا فدیہ ہو جائے۔

اور اللہ نے تمہیں حکم دیا کہ اس کا کثرت سے ذکر کرو۔ اور اللہ کے ذکر کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کسی شخص کو اس کا دشمن ڈھونڈتے ہوئے اس کے قدموں کے نشانات پر بہت تیزی سے آ رہا ہو یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے میں پہنچ جائے اور اپنی جان بچائے۔ اسی طرح بندہ اللہ کے ذکر کے ساتھ ہی شیطان سے بچ سکتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی تمہیں ۵ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے بھی حکم دیا ہے: (۱) جماعت (۲) غور سے سننا (۳) فرمانبرداری (۴) ہجرت (۵) جہاد فی سبیل اللہ۔

1535۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ دَعْوَةً، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوبِيْ اِسْحَاقُ هٰذَا اِنْ كَانَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى زَائِدَةَ فَقَدْ خَرَّجَ عَنْهُ مُسْلِمٌ، وَاِنْ كَانَ ابْنَ اَبِيْ فَرْوَةَ فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: روزہ دار کی افطاری کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوبِيْ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو ہر شے تک وسیع ہے کہ تو میرے گناہوں کو معاف کر دے''

❖❖ یہ اسحاق اگر عبداللہ کے بیٹے زائدہ کے غلام ہیں تو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں اور اگر یہ ابوفروہ کے بیٹے ہیں: تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔

1536- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَامِدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطِيبُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، اَنْبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ الْمُقَفَّعُ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقْبِضُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَى الْكَفِّ، وَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ: ذَهَبَ الظَّمَاُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدِ احْتَجَّا بِالْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ وَّمَرْوَانَ بْنِ الْمُقَنَّعِ

✧✧ مروان بن سالم المقنع فرماتے ہیں: میں نے حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے، وہ اپنی داڑھی کو مٹھی میں لیتے اور جو ہتھیلی سے زیادہ ہوتی اس کو کاٹ دیا کرتے تھے اور فرماتے تھے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطاری کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

ذَهَبَ الظَّمَاُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

''پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور اجر ثابت ہوگیا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ''

✥✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حسین بن واقد اور مروان بن المقنع کی روایات نقل کی ہیں۔

1537- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنَا مَعَنِ ابْنِ مُحَمَّدٍ الْغِفَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

حديث: 1536

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2357 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 3329 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7922

حديث: 1537

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2486 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1764 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2024 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7793 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 315 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1898 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 8301 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6582 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 6492 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 264

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت معن بن محمد الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھا کر شکر ادا کرنے والا صابر روزہ دار کی طرح (ثواب پاتا) ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1538- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، اَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا فِي رَمَضَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ، وَافْتَدٰى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتّٰى نَزَلَتِ الْآيَةُ: فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ الْآيَةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم میں سے جس کا دل چاہتا روزہ رکھ لیتا اور جس کا دل چاہتا روزہ نہ رکھتا اور ایک مسکین کا کھانا صدقہ کر دیتا، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے ضرور اس کے روزے رکھے۔ (کنز الایمان امام احمد رضا)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیا کے مطابق صحیح ہے۔

1539- اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، حَدَّثَنَا نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَ الْاَهِلَّةَ مَوَاقِيتَ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوهُ فَاَفْطِرُوا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ، وَاعْلَمُوا اَنَّ الْاَشْهُرَ لَا تَزِيدُ عَلٰى ثَلَاثِينَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ

حدیث: 1538

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3624 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1903 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7685 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 6302

حدیث: 1539

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1906 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 7306 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7720

شَرِيفُ الْبَيْتِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چاند کو اوقات جاننے کا ذریعہ بنایا ہے۔ اس لیے اسی کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اسی کو دیکھ کر روزے ختم کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس کی مقدار پوری کرو اور یہ بات یاد رکھو کہ مہینہ 30 سے زیادہ دنوں کا نہیں ہوتا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا اور عبدالعزیز بن ابی رواد عبادت گزار، مجتہد اور شریف گھرانے کے آدمی ہیں۔

1540- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ هِلَالِ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ، ثُمَّ يَصُوْمُ لِرُؤْيَةِ رَمَضَانَ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا، ثُمَّ صَامَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدْ حَدَّثَ ابْنُ وَهْبٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ ماہِ شعبان کا اہتمام کیا کرتے تھے پھر ماہِ رمضان کا چاند دیکھ کر روزہ رکھتے تھے اور اگر مطلع ابر آلود ہوتا تو شعبان کے تیس دن پورے کر کے روزہ رکھنا شروع کرتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ابنِ وہب اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے معاویہ بن صالح سے احادیث روایت کی ہیں۔

1541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ

حديث: 1540

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2325 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25202 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3444 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1910 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7728 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 1675

حديث: 1341

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2342 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1691 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3447 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7767

سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تَرَائَى النَّاسُ الْهِلَالَ، فَاَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي رَاَيْتُهُ فَصَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَ النَّاسَ بِالصِّيَامِ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ چاند دیکھا کرتے تھے اور پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتاتے کہ میں نے چاند دیکھا ہے۔ تو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی روزہ رکھتے اور لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیتے۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1542- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَائِيِّ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِشَاةٍ مُصَلِّيَةٍ فَقَالَ كُلُوْا فَتَنَحّٰى بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ يَوْمَ الشَّكِّ فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت صلہ بن زفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، انہوں نے ایک بھنی ہوئی بکری منگوائی اور فرمایا: کھاؤ، تو بعض لوگوں نے روزے کا عذر پیش کرتے ہوئے اس کو کھانے سے گریز کیا، حضرت عمار رضی اللہ عنہ بولے: جس شخص نے یومِ شک کا روزہ رکھا، اس نے ابوالقاسم (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کی۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1543- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ الْهِلَالَ يَعْنِي هِلَالَ رَمَضَانَ، فَقَالَ: اَتَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَتَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا بِلَالُ اَذِّنْ فِي النَّاسِ اَنْ يَصُوْمُوا

حدیث: **1542**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 686 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 2188 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 1682 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3585 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1914 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 2498 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 7741

غَدًا، تَابَعَهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

أما حديث الثوري

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوکر کہنے لگا: میں نے رمضان کا چاند دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہوئے یہ بات کہتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لوگوں میں اعلان کردو کہ وہ کل روزہ رکھیں۔

❖ یہ حدیث سماک بن حرب سے روایت کرنے میں سفیان ثوری اور حماد بن سلمہ نے زائدہ کی متابعت کی ہے۔

ثوری کی حدیث:

1544۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ لَيْلَةَ هِلالِ رَمَضَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ الْهِلالَ، فَقَالَ: اَتَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَتَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَنَادِ فِي النَّاسِ اَنْ يَّصُوْمُوا

وَهٰكَذَا رَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دیہاتی رمضان کی چاندرات میں آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے چاند دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ گواہی دیتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: لوگوں میں یہ منادی کردو کہ کل روزہ رکھیں۔

فضل بن موسیٰ کی ثوری سے روایت:

1545۔ اَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ اَنْبَا اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَا عَبْدَانُ اَنْبَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ لَيْلَةَ هِلَالِ رَمَضَانَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ رَاَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَنَادٰى اَنْ يَّصُوْمُوْا

وَاَمَّا حَدِيْثُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

حدیث: **1543**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2340 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 691 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1692 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 2423 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 7762 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1652

✧✧ فضل بن موسیٰ، سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے سماک بن حرب کے واسطے سے عکرمہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک دیہاتی ماہِ رمضان کی چاندرات میں آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے چاند دیکھا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ علیہ السلام نے فرمایا: تو اعلان کر دو کہ لوگ روزہ رکھیں۔

حماد بن سلمہ کی حدیث:

1546۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيِّ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُمْ شَكُّوْا فِيْ هِلَالِ رَمَضَانَ، فَاَرَادُوا اَنْ لا يَقُوْمُوا وَلا يَصُوْمُوا، فَجَآءَ اَعْرَابِيٌّ مِّنَ الْحَرَّةِ فَشَهِدَ اَنَّهُ رَاَى الْهِلَالَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلالا اَنْ يَّقُوْمُوا وَيَصُوْمُوا قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِاَحَادِيْثِ عِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَحَادِيْثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَّحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں کو ماہِ رمضان کے چاند میں شک ہوا، انہوں نے یہ ارادہ کر لیا کہ وہ نہ تراویح پڑھیں گے اور نہ کل روزہ رکھیں گے۔ پھر "حرہ" سے ایک دیہاتی آیا اور اس نے گواہی دی کہ اس نے چاند دیکھ لیا ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ تراویح پڑھیں اور (کل) روزہ رکھیں۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی احادیث نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سماک بن حرب اور حماد بن سلمہ کی روایات نقل کی ہیں۔ اور یہ حدیث بھی صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کو نقل نہیں کیا ہے۔

1547۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى عِكْرِمَةَ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ يُشَكُّ فِيْهِ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: ادْنُ فَكُلْ، قُلْتُ: اِنِّيْ صَائِمٌ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَتَدْنُوَنَّ، قُلْتُ: فَحَدِّثْنِيْ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالا، صُوْمُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ مَنْظَرِهِ سَحَابَةٌ، اَوْ قَتَرَةٌ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا

حدیث: 1547

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 2189 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3590 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1912 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 2499 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 7736

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت سماک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں عکرمہ رضی اللہ عنہ کے پاس اُس دن گیا جس دن کے بارے میں شک تھا کہ رمضان شروع ہوا ہے یا نہیں۔ تو حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کھانا کھا رہے تھے، انہوں نے مجھے کہا: قریب آیئے اور کھانا کھایئے۔ میں نے کہا: میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ عکرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: خدا کی قسم! تم ضرور قریب آؤ گے (اور کھانا کھاؤ گے) میں نے کہا: (تو پھر مجھے اس بارے میں کوئی) حدیث سنایئے! حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینے کو (یونہی اپنی مرضی سے) شروع نہ کرو (بلکہ) چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر روزے ختم کرو اور اگر مطلع ابر آلود ہو تو اس (مہینے) کے تیس دن پورے کرو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1548- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْصُوا هِلَالَ شَعْبَانَ لِرَمَضَانَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رمضان المبارک کے لئے شعبان کے چاند (کی تاریخوں) کو شمار کرو۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1549- حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ فِيْ اٰخَرِيْنَ مِنْ مَّشَايِخِنَا، قَالَ اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا اِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ عَصْرِهِ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ اَسْكَنَهُ اللّٰهُ جَنَّتَهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحْرِزٍ الْبَغْدَادِيُّ بِالْفُسْطَاطِ بِخَبَرٍ غَرِيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْفَجْرُ فَجْرَانِ: فَاَمَّا الْاَوَّلُ فَاِنَّهُ لَا يُحَرِّمُ الطَّعَامَ، وَلَا يُحِلُّ الصَّلَاةَ، وَاَمَّا الثَّانِيْ فَاِنَّهُ يُحَرِّمُ الطَّعَامَ، وَيُحِلُّ الصَّلَاةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: فجر دو طرح کی ہے۔ پہلی فجر کھانا حرام نہیں کرتی اور نمازِ (فجر) حلال نہیں کرتی اور دوسری فجر کھانا حرام اور نماز (فجر) حلال کر دیتی ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور درج ذیل حدیث مذکورہ

حدیث: 1548

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 687 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 7729

حدیث: 1549

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ه/1970ء، رقم الحديث: 1927 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 7793

حدیث کے لئے شاہد ہے۔

1550- مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ، وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ لِعَمُوْدِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہیں بلال کی اذان اور افق پر پھیلی عمودی سفیدی دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہاں تک کہ یہ پھیل جائے۔

1551- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَعِيْنُوا بِطَعَامِ السَّحَرِ عَلٰى صِيَامِ النَّهَارِ، وَبِقَيْلُوْلَةِ النَّهَارِ عَلٰى قِيَامِ اللَّيْلِ

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَسَلَمَةُ بْنُ وَهْرَامٍ لَّيْسَا بِالْمَتْرُوْكَيْنِ اللَّذَيْنِ لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا، لٰكِنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا عَنْهُمَا وَهٰذَا مِنْ غُرَرِ الْحَدِيْثِ فِيْ هٰذَا الْبَابِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سحری کے کھا کر دن کے روزہ پر اور دن کا قیلولہ کر کے رات کے قیام پر مدد لو۔

❖ زمعہ بن صالح اور سلمہ بن وھرام ایسے متروک نہیں ہیں کہ ان کی روایات نقل ہی نہ کی جائیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان

حدیث: 1550

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1094 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2171 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 20161 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1929 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2481 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 1662 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 6981 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 897

حدیث: 1551

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1693 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1939 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11625 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 7603

کی روایات نقل نہیں کیں۔حالانکہ اس باب میں یہ حدیث بہت واضح البیان ہے۔

1552- حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَمِعَ اَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَالْاِنَاءُ عَلٰى يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی اذان سنے اور اس وقت برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو وہ اس کو نہ رکھے یہاں تک کہ اپنی حاجت کو پورا کر لے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1553- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْآدَمِيُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ، وَبَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، وَحدثنا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ يَعِيشَ بْنَ الْوَلِيدِ حَدَّثَهُ، اَنَّ مَعْدَانَ بْنَ اَبِي طَلْحَةَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاءَ فَاَفْطَرَ، فَلَقِيتُ ثَوْبَانَ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: صَدَقَ، اَنَا صَبَبْتُ لَهُ وَضُوءَهُ

حدیث: 1552

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2350 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9468 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7809

حدیث: 1553

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2381 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 87 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1728 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21748 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1097 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1956 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3120 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 654 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 3702

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ بَيْنَ اَصْحَابِ عَبْدِ الصَّمَدِ فِيْهِ، قَالَ بَعْضُهُمْ: عَنْ يَّعِيْشَ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ مَّعْدَانَ، وَهٰذَا وَهْمٌ عَنْ قَائِلِهٖ، فَقَدْ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَلَى الاسْتِقَامَةِ

أما حديث حرب بن شداد

✧✧ حضرت معدان بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ 'ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی، اس کے بعد روزہ ختم کر دیا۔ پھر میں جامع مسجد دمشق میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملا تو یہ بات ان سے ذکر کی تو انہوں نے جواباً کہا: (ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے) سچ کہا ہے۔ (کیونکہ) اس وقت پانی میں نے ہی بہایا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اوران کی اس حدیث کو نقل نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ عبدالصمد کے شاگردوں کا اس کی سند میں اختلاف ہے۔ بعض نے اس کی سند یعیش بن ولید پھر ان کے والد کے واسطے سے معدان کے واسطے سے بیان کی ہے۔ اور یہ اس کے قائل کا وہم ہے کیونکہ اسی حدیث کو حرب بن شددا اور ہشام الدستوائی نے یحیٰی بن ابی کثیر سے استقامت کے ساتھ روایت کی ہے۔

حرب بن شداد کی حدیث:

1554۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَّعِيْشَ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَاءَ فَاَفْطَرَ "

وأما حديث هشام

✧✧ حضرت حرب بن شداد کی سند کے ہمراہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی اور روزہ چھوڑ دیا۔

ہشام کی حدیث:

1555 فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ ثَنَا بُنْدَارٌ ثَنَااَبُوْبَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ ثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيٰ بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ اِخْوَانِنَا فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ يُرِيْدُ بِهِ الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَعِيْشِ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ هِشَامٍ حَدَّثَنِي مِعَدَانُ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ

✧✧ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی اور روزہ چھوڑ دیا۔

1556۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَقَاءَ الصَّائِمُ اَفْطَرَ، وَإِذَا ذَرَعَهُ الْقَيْءُ لَمْ يُفْطِرْ "

تَابَعَهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب روزہ دار خود قے کرے تو روزہ چھوڑ دے اور جب بلاقصدوارادہ قے آ جائے تو روزہ نہیں چھوڑے۔

❖ اس حدیث کو ہشام سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس نے حفص بن غیاث کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1557 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، وَحدثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ، وَمَنِ اسْتَقَاءَ فَلْيَقْضِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو ازخود قے آ جائے اس پر اس روزہ کی قضاء نہیں ہے اور جو جان بوجھ کر قے کرے وہ اس روزہ کی قضا کرے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1558 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ اَسْمَاءَ، حَدَّثَنِي ثَوْبَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَلَمَّا كَانَ بِالْبَقِيْعِ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ قَدْ اَقَامَ الْاَوْزَاعِيُّ هٰذَا الْاِسْنَادَ فَجَوَّدَهُ، وَبَيَّنَ سَمَاعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَ الرُّوَاةِ مِنْ صَاحِبِهِ، وَتَابَعَهُ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّحْوِيُّ، وَهِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الدَّسْتُوَائِيُّ وَكُلُّهُمْ

حديث: 1556

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری، فی "صحیحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1960

حديث: 1557

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 720 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 10468 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری، فی "صحیحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1961

ثِقَاتٌ، فَإِذَا الْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

أما حديث شيبان

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اٹھارھویں روزے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جنت البقیع میں گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ پچھنے لگوا رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ چکا ہے۔

✧✧ امام اوزاعی نے اس اسناد کو قائم کیا ہے اور اس کو عمدہ قرار دیا ہے اور اس کے تمام راویوں کا ہر ایک سے سماع ثابت کیا ہے اور اس سلسلے میں شیبان بن عبدالرحمٰن النحوی اور ہشام بن ابی عبداللہ الدستوائی نے امام اوزاعی کی متابعت کی ہے اور یہ تمام راوی ثقہ ہیں۔ چنانچہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

شیبان کی حدیث:

1559- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَرُوبَةَ الصَّفَّارُ بِبَغْدَادَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، وَحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهٗ، اَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ فِي الْبَقِيْعِ فِيْ رَمَضَانَ اِذْ رَاٰى رَجُلًا يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُوْمُ، قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: وَهُوَ اَصَحُّ مَا رُوِيَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ

وأما حديث هشام الدستوائي

حدیث: 1558

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2371 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 774 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1680 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1730 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22425 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3532 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1963 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3136 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8073 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1406 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث:989

✧✧ حضرت شیبان رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ثوبان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ایک مرتبہ ماہِ رمضان المبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں جا رہے تھے کہ ایک شخص کو دیکھا جو پچھنے لگوا رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا ہے۔

✣✣ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: اس باب میں مروی احادیث میں سب سے زیادہ صحیح حدیث یہی ہے۔

ہشام دستوائی کی حدیث:

1560۔ فَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُجَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ قِلابَةَ، اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّ ثَوْبَانَ اَخْبَرَهُ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بِالْبَقِيعِ فِيْ رَمَضَانَ اِذْ رَاَى رَجُلا يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

فَهٰذِهِ الْاَسَانِيْدُ الْمُبَيَّنُ فِيْهَا سَمَاعُ الرُّوَاةِ الَّذِيْنَ هُمْ نَاقِلُوْهَا، وَالثِّقَاتُ الْاَثْبَاتُ لا تُعَلَّلُ بِخِلافٍ يَكُوْنُ فِيْهِ بَيْنَ الْمَجْرُوحِينَ عَلٰى اَبِىْ قِلابَةَ وَغَيْرِهِ، وَعِنْدَ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ فِيْهِ اِسْنَادٌ اٰخَرُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے اپنی سند کے ہمراہ ثوبان وہی بیان نقل کیا ہے۔

✣✣ یہ وہ اسانید ہیں جن کے ناقل راویوں کا سماع بالکل واضح ہے۔ اور ثقہ وثبت راویوں کی احادیث کو ان کی ایسی مخالف احادیث کی وجہ سے معلل نہیں کہا جا سکتا جس کے متعلق مجروحین کے مابین ابوقلابہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم پر اختلاف ہو اور یحییٰ بن ابی کثیر نے اس کو ایک اور سند کے ہمراہ نقل کیا ہے جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہیں۔

(وہ روایت درج ذیل ہے)

1561۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ وَفِيْ حَدِيْثِ اِسْحَاقَ الدَّبَرِيِّ وَالْمُسْتَحْجِمُ وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِيْ حَدِيْثِهِ، سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْعَظِيْمِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ، يَقُوْلُ: لا اَعْلَمُ فِي الْحَاجِمِ، وَالْمَحْجُومِ حَدِيْثًا اَصَحَّ مِنْ هٰذَا، تَابَعَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٍ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ،

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا

حدیث: 1561

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1964

روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

❖❖ اور اسحاق الدبری کی روایت کردہ حدیث میں "والمستحجم" کے الفاظ ہیں۔ اور ابوبکر محمد بن اسحاق نے اس حدیث کے متعلق عباس بن عبدالعظیم کے حوالے سے علی بن المدینی کا یہ بیان نقل کیا ہے: (علی بن المدینی کہتے ہیں) میری معلومات کے مطابق اس موضوع پر اس سے زیادہ صحیح حدیث کوئی نہیں ہے۔ اس حدیث کو یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت کرنے میں معاویہ بن سلام نے معمر کی متابعت کی ہے (ان کی روایت کردہ متابع حدیث درج ذیل ہے)

1562- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، اَنْبَانَا الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، فَلْيَعْلَمْ طَالِبُ الْعِلْمِ اَنَّ الْاِسْنَادَيْنِ لِيَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ قَدْ حَكَمَ لِاَحَدِهِمَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ بِالصِّحَّةِ، وَحَكَمَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ لِلْآخَرِ بِالصِّحَّةِ، فَلَا يُعَلَّلُ اَحَدُهُمَا بِالْآخَرِ، وَقَدْ حَكَمَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ لِحَدِيثِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ بِالصِّحَّةِ

✧✧ حضرت معاویہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ، رافع بن خدیج کے حوالے سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

❖❖ اس علم کے طلبگار کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ یہ دونوں اسنادیں یحییٰ بن ابی کثیر کی ہیں، ان میں سے ایک کو امام احمد بن حنبل نے اور دوسری کو علی بن المدینی نے صحیح قرار دیا ہے، اس لئے ان میں سے کسی ایک کی وجہ سے دوسری کو معلل قرار نہیں دے سکتے۔ اور اسحاق بن ابراہیم الحنظلی نے شداد بن اوس کی حدیث کو بھی صحیح قرار دیا ہے۔

(شداد کی روایت درج ذیل ہے)

1563- حَدَّثَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَى عَلَى رَجُلٍ بِالْبَقِيعِ وَهُوَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ

حدیث: 1563

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2369 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1730 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17158 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3533 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 3141 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8071 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:7124

مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ فَسَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ صَالِحٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، يَقُوْلُ:

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ يَقُوْمُ بِهِ الْحُجَّةُ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ قَدْ صَحَّ بِاَسَانِيْدَ وَبِهٖ يَقُوْلُ، فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اِمَامِنَا اَبِيْ يَعْقُوْبَ، فَقَدْ حَكَمَ بِالصِّحَّةِ لِحَدِيْثٍ ظَاهِرٌ صِحَّتُهُ وَقَالَ بِهٖ، وَقَدِ اتَّفَقَ الثَّوْرِيُّ وَشُعْبَةُ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ هٰكَذَا

أما حديث الثوری

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع میں ایک شخص کے پاس گئے تو وہ پچھنے لگوار ہا تھا، اس وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور یہ اٹھارھویں روزے کا واقعہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا ہے۔

✣✣ (امام حاکم فرماتے ہیں) محمد بن صالح نے احمد بن سلمہ کے حوالے سے اسحاق بن ابراہیم کا یہ بیان نقل کیا ہے: یہ اسناد صحیح ہے، اس کے ساتھ حجت قائم کی جاسکتی ہے اور یہ حدیث دیگر اسانید کے ہمراہ بھی صحیح ہے اور وہ یہی کہا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ ہمارے امام ابو یعقوب سے راضی ہو جنہوں نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ کیا ہے اور یہ حدیث عاصم الاحول کے واسطے سے ابوقلابہ سے ثوری اور شعبہ نے بھی اس انداز میں بیان کی ہے۔

ثوری کی حدیث:

1564- فَاَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ صَبِيْحَةَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُوْمُ

و أما حديث شعبة

✧✧ ثوری اپنی سند کے ہمراہ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارمضان المبارک کی اٹھارہ تاریخ کو دن کے وقت حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ پچھنے لگوار ہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والا اور لگوانے والا دونوں کا روزہ جاتا رہا۔

شعبہ کی حدیث:

1565- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرِو بْنِ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا

اَبِىْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، اَنّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِىْ سَبْعَ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْاِسْفَرَائِنِىُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْمَدِيْنِىِّ، قَالَ: حَدِيْثُ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلا يَحْتَجِمُ فِىْ رَمَضَانَ، رَوَاهُ عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ، وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، وَلا اَرَى الْحَدِيْثَيْنِ اِلَّا صَحِيْحَيْنِ، فَقَدْ يُمْكِنُ اَنْ يَّكُوْنَ سَمِعَهُ مِنْهُمَا جَمِيْعًا، فَاَمَّا رُخْصَةُ الْحِجَامَةِ لِلصَّائِمِ فَقَدْ اَخْرَجَهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِىُّ فِى الْجَامِعِ الصَّحِيْحِ

✧✧ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ہمراہ شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سترھویں روزے ایک شخص کے پاس سے گزرے تو وہ پچھنے لگوا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ جاتا رہا۔

✣✣ (امام حاکم فرماتے ہیں) ابومحمد الحسن بن محمد بن اسحاق الاسفرائنی نے محمد بن احمد البراء کے حوالے سے علی بن المدینی کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ شداد بن اوس کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث کہ ''آپ نے رمضان میں ایک شخص کو پچھنے لگواتے دیکھا'' اس کو عاصم الاحوال نے ابوقلابہ کے واسطے سے ابوالاشعث سے روایت کیا ہے اور اسی کو یحییٰ بن ابی کثیر نے ابوقلابہ کے بعد ابواسماء کے واسطے سے ابوالاشعث سے روایت کیا ہے۔ اور میرے نزدیک یہ دونوں حدیثیں صحیح ہیں۔ اور یہ ممکن ہے کہ انہوں نے اس حدیث کا دونوں سے سماع کیا ہو۔ اور روزہ دار کے لئے پچھنے لگوانے کی اجازت پر مشتمل حدیث درج ذیل ہے۔ اور اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری میں نقل کیا ہے۔

1566- كَمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْبِرْقِىُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاسْتَمِعِ الْاٰنَ كَلامَ اِمَامِ اَهْلِ الْحَدِيْثِ فِىْ عَصْرِهِ بِلا مُدَافَعَةٍ عَلٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ لِتَسْتَدِلَّ بِهٖ عَلٰى اَرْشَدِ الصَّوَابِ

سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، يَقُوْلُ: قَدْ ثَبَتَتِ الْاَخْبَارُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ، فَقَالَ بَعْضُ مَنْ خَالَفَنَا فِىْ هٰذِهِ الْمَسْاَلَةِ: اِنَّ الْحِجَامَةَ لا تُفْطِرُ الصَّائِمَ، وَاحْتَجَّ بِاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ وَهٰذَا الْخَبَرُ غَيْرُ دَالٍّ عَلٰى اَنَّ الْحِجَامَةَ لا تُفْطِرُ الصَّائِمَ، لِاَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ مُحْرِمٌ فِىْ سَفَرٍ لا فِىْ حَضَرٍ، لِاَنَّهُ لَمْ يَكُنْ قَطُّ مُحْرِمًا مُقِيمًا بِبَلَدِهٖ، اِنَّمَا كَانَ مُحْرِمًا وَهُوَ مُسَافِرٌ، وَالْمُسَافِرُ وَاِنْ كَانَ نَاوِيًا لِلصَّوْمِ، وَقَدْ مَضٰى عَلَيْهِ بَعْضُ النَّهَارِ وَهُوَ مُبَاحٌ الْاَكْلَ وَالشُّرْبَ، وَاِنْ كَانَ الْاَكْلُ وَالشُّرْبُ يُفْطِرَانِهٖ لا كَمَا تَوَهَّمَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ اَنَّ الْمُسَافِرَ اِذَا دَخَلَ فِى الصَّوْمِ لَمْ يَكُنْ لَّهُ اَنْ يُّفْطِرَ اِلٰى اَنْ يُّتِمَّ صَوْمَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ الَّذِىْ دَخَلَ فِيْهِ، فَاِذَا كَانَ لَهُ اَنْ يَّاْكُلَ وَيَشْرَبَ وَقَدْ دَخَلَ فِى الصَّوْمِ وَنَوَاهُ وَمَضٰى بَعْضُ

النَّهَارِ وَهُوَ صَائِمٌ جَازَ لَهُ اَنْ يَّحْتَجِمَ وَهُوَ مُسَافِرٌ فِيْ بَعْضِ نَهَارِ الصَّوْمِ، وَاِنْ كَانَتِ الْحِجَامَةُ تُفْطِرُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے۔

✣✣ اوراب اپنے زمانے کے امام المحدثین کا اس حدیث کے متعلق کلام سنئے، تاکہ اس کے ذریعے حقیقت تک رسائی ممکن ہو سکے۔ (امام حاکم فرماتے ہیں) ابوبکر بن جعفر المزکی، ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ احادیث ثابت ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ جاتا رہا۔

جبکہ بعض وہ لوگ جن کو اس مسئلہ میں ہمارے ساتھ اختلاف ہے وہ کہتے ہیں کہ پچھنے لگانے کے عمل سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے ہیں۔ حالانکہ یہ حدیث اس بات پر دلالت نہیں کرتی کہ پچھنے لگوانے کا عمل مفطر صوم نہیں ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دورانِ سفر حالتِ احرام میں پچھنے لگوائے، اقامت میں ایسا نہیں کیا، کیونکہ آپ اپنے شہر میں مقیم رہتے ہوئے کبھی بھی محرم نہیں ہوئے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی محرم ہوئے، حالتِ سفر میں ہی ہوئے، اور مسافر اگرچہ روزہ کی نیت کر چکا ہو اور اس پر دن کا بعض وقت گزر بھی چکا ہو اور اس کے باوجود اس کے لئے کھانا پینا جائز ہے اگرچہ اس طرح کھانے پینے سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اور وہ بات درست نہیں ہے جس کا بعض علماء کو وہم ہوا ہے کہ مسافر نے جب روزہ شروع کر دیا، اس کو پورا کرنا ضروری ہو جاتا ہے اور اس کو توڑ نہیں سکتا۔ اور جب مسافر کے لئے روزہ شروع کرنے کے باوجود، اس کی نیت کرنے کے باوجود اور دن کا کچھ وقت گزر جانے کے باوجود، عین روزے کے حالت میں اس کے لئے اکل و شرب (یعنی کھانا و پینا) حلال ہے تو اسی طرح روزہ دار کے لئے دن کا کچھ وقت گزر جانے کے بعد پچھنے لگوانا بھی حلال ہوگا۔ اگرچہ پچھنے لگوانے سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جس طرح روزہ کی حالت میں مسافر کے لئے کھانا پینا حلال ہے اگرچہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

1567 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَحدثنا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، وَحدثنا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ مَّطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلٰى اَبِيْ مُوسٰى وَهُوَ يَحْتَجِمُ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، فَقُلْتُ: اَلا احْتَجَمْتَ نَهَارًا؟ فَقَالَ: تَاْمُرُنِيْ اَنْ اُهَرِيقَ دَمِيْ وَاَنَا صَائِمٌ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُوْمُ

وَسَمِعْتُ اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: قُلْتُ لِعَبْدَانَ الْاَهْوَازِيِّ صَحَّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ؟فقال سَمِعْتُ عَبَّاسًا الْعَنْبَرِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ، يَقُوْلُ: قَدْ صَحَّ حَدِيْثُ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُوْمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ مُسْلِمٌ، وَفِي الْبَابِ جَمَاعَةٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ

بِأَسَانِيدَ مُسْتَقِيمَةٍ مِمَّا يَطُولُ شَرْحُهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ، يَقُولُ: قَدْ صَحَّ عِنْدِي حَدِيثُ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ لِحَدِيثِ ثَوْبَانَ وَشَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَّاَقُولُ بِهِ وَسَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُولُ بِهِ، وَيَذْكُرُ اَنَّهُ صَحَّ عِنْدَهُ حَدِيثُ ثَوْبَانَ وَشَدَّادٌ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو وہ مغرب کے بعد پچھنے لگوا رہے تھے، میں نے ان سے کہا: آپ دن کے وقت پچھنے کیوں نہیں لگواتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: کیا تم مجھے یہ حکم دے رہے ہو کہ میں روزہ کی حالت میں اپنا خون نکلواؤں؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

✣✣ (امام حاکم فرماتے ہیں) ابوعلی حافظ فرماتے ہیں: میں نے عبدان الاہوازی سے پوچھا: کیا یہ بات صحیح ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کی حالت میں پچھنے لگوائے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: عباس العنبری نے بتایا ہے کہ علی بن المدینی کا کہنا ہے کہ ابورافع کی ابوموسیٰ کے حوالے سے یہ حدیث صحیح کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: پچھنے لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس باب میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پوری ایک جماعت سے مستقیم سندوں کے ہمراہ کئی احادیث مروی ہیں کہ اگر ان کو یہاں پر تفصیل سے لکھنا شروع کر دوں تو بہت زیادہ طوالت ہو جائے گی، مجھے ابوالحسن احمد بن محمد العنبری نے بتایا ہے کہ عثمان بن سعید الدارمی کہا کرتے تھے: میرے نزدیک پچھنے لگوانے اور لگانے والے کے روزہ ٹوٹ جانے والی حدیث ثوبان اور شداد بن اوس کی روایت کی بناء پر صحیح ہے۔ اور میں اسی کا قائل ہوں اور میں نے امام احمد بن حنبل کو بھی یہی فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اور یہ بھی ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے نزدیک ثوبان اور شداد کی حدیث صحیح ہے۔

1568- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ اَبِي يَحْيَى الْكَلَاعِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اِذْ اَتَانِي رَجُلَانِ فَاَخَذَا بِضَبْعَيَّ فَاَتَيَا بِي جَبَلًا وَعْرًا فَقَالَا لِي: اصْعَدْ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَا اُطِيقُهُ، فَقَالَا: اِنَّا سَنُسَهِّلُهُ لَكَ فَصَعِدْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ اِذَا اَنَا بِاَصْوَاتٍ شَدِيدَةٍ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ الْاَصْوَاتُ؟ قَالُوا: هٰذَا عَوَى اَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي فَاِذَا اَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيبِهِمْ مُشَقَّقَةٌ اَشْدَاقُهُمْ تَسِيلُ اَشْدَاقُهُمْ دَمًا، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ

حدیث: 1568

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1986 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7796 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 7667 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7491 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 3286

هٰؤُلاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلاءِ الَّذِيْنَ يُفْطِرُوْنَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک رات میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک خوفناک پہاڑ پر لے گئے اور مجھے کہنے لگے: اس پر چڑھیئے: میں نے کہا: میں اس پر نہیں چڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا: ہم اس پر چڑھنا آپ کے لئے آسان کر دیتے ہیں۔ پھر میں اس پر چڑھنا شروع ہو گیا، جب میں اس کے اوپر پہنچ گیا تو مجھے بہت خوفناک آوازیں سنائی دیں، میں نے پوچھا: یہ کیسی آوازیں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ دوزخیوں کی آوازیں ہیں۔ پھر میں چلتا رہا تو ایک ایسی قوم کو دیکھا جن کو الٹا لٹکایا ہوا تھا اور ان کے جبڑے پھٹے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون ہیں انہوں نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جو افطاری کے وقت سے پہلے ہی روزہ افطار لیا کرتے تھے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1569۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَفْطَرَ فِيْ رَمَضَانَ نَاسِيًا فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رمضان میں بھول کر روزہ توڑ بیٹھے، اس پر قضاء ہے نہ کفارہ۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1570۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ اِنَّمَا الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، فَاِنْ سَابَّكَ اَحَدٌ، وَجَهِلَ عَلَيْكَ فَقُلْ: اِنِّيْ صَائِمٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1569

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3521 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1990 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰي" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7863

حدیث: 1570

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1996

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے، بلکہ لغو اور بے ہودہ باتوں سے بچنا، اصل روزہ ہے۔ اگر کوئی تمہیں گالی دے اور برا بھلا کہے، تو تم آگے سے صرف اتنا کہہ دو: میں روزے سے ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1571۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ الْبَلْخِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُبَّ صَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ صِيَامِهِ الْجُوعُ، وَرُبَّ قَائِمٍ حَظُّهُ مِنْ قِيَامِهِ السَّهَرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت سارے روزہ دار ایسے ہوتے ہیں، ان کو روزے سے بھوک کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا اور بہت سارے رات کا قیام کرنے والے ایسے ہوتے ہیں ان کو تھکاوٹ کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا

❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہیں لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1572۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ

حدیث: 1571

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1690 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2720 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 8843 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3481 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1997 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 3429 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 8097 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 6551 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث:13413 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحدیث: 1424

حدیث: 1572

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 138 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 1999 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 8044 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 21

الرَّازِيَانِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: هَشَشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ، وَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: صَنَعْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا عَظِيمًا فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ مَاءً وَاَنْتَ صَائِمٌ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لاَ بَأْسَ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن مجھے خواہش ہوئی اور میں نے (اپنی بیوی کا) بوسہ لے لیا، حالانکہ میں اس وقت روزے سے تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں آج بہت بڑے گناہ کا مرتکب ہو گیا ہوں، میں نے روزہ کی حالت میں بوسہ لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے، روزہ کی حالت میں کلی کرنا کیسا ہے؟ میں نے کہا: اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (بوسہ لینے) میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1573۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَ يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِرًا مَّا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ، لَاَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى يُؤَخِّرُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دین اس وقت تک غالب رہے گا جب تک لوگ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے کیونکہ یہود و نصاریٰ دیر سے روزہ افطار کرتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1574۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

حدیث: 1573

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2353 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9809 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3503 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2060 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 3313 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7908

عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَّجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لاَ فَلْيُفْطِرْ عَلَى الْمَاءِ فَاِنَّهُ طَهُوْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو کھجور میسر ہو، وہ اس کے ساتھ افطاری کرلے اور جس کو کھجور میسر نہ ہو وہ پانی سے افطاری کرے کیونکہ یہ بھی پاک کرنے والا ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1575- اَخْبَرَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقَارِئُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِىُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ، فَاِنْ لَّمْ يَجِدِ التَّمْرَ فَعَلَى الْمَاءِ، فَاِنَّهُ الْمَاءُ طَهُوْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی روزہ سے ہو تو اس کو چاہئے کہ کھجور کے ہمراہ روزہ افطار کرے اور اگر کھجور میسر نہ ہو تو پانی سے افطار کرلے کیونکہ پانی پاک کرنے والا ہے۔

تبصرہ: یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1576- اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حديث: 1574

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 694 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1699 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16287 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3514 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2066 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 3317 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7919 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 1029

حديث: 1576

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2356 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 696 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12698 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7920

الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَخْبَرَنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلٰى رُطَبَاتٍ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ رُطَبَاتٍ فَعَلٰى تَمَرَاتٍ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ تَمَرَاتٍ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ مغرب پڑھنے سے پہلے رطب کھجوروں کے ساتھ افطاری کیا کرتے تھے، اگر رطب میسر نہ ہوتیں تو تمر سے کر لیتے اور اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو چند گھونٹ پانی پی لیا کرتے تھے۔

1577- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ لَا يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حَتّٰى يُفْطِرَ، وَلَوْ عَلٰى شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ مغرب پڑھنے سے پہلے افطاری ضرور کیا کرتے تھے، اگرچہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پیتے۔

1578- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، وَاِسْحَاقُ بْنُ الْهَيَّاجِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ صَائِمٌ هٰذَا حَدِيْثٌ لَهٗ اَصْلٌ فِي الْمُوَطَّاِ، فَاِنْ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ السَّعْدِيُّ حَفِظَهٗ هٰكَذَا، فَاِنَّهٗ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام) عرج میں، روزہ کی حالت میں دوپہر کے وقت، گرمی کی شدت کی وجہ سے اپنے سر پر پانی بہاتے دیکھا ہے۔

✣ اس حدیث کی اصل مؤطا میں موجود ہے۔ چنانچہ اگر محمد بن نعیم السعدی نے اس حدیث کو ایسے ہی محفوظ کیا ہے تو پھر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1579- فَقَدْ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، فِيْمَا قُرِئَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث: 1577

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3504 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2063 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7921 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3792

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ النَّاسَ فِيْ سَفَرِهِ بِالْفِطْرِ عَامَ الْفَتْحِ، وَقَالَ: تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ وَصَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: وَقَالَ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِّنَ الْعَطَشِ، اَوْ قَالَ: مِنَ الْحَرِّ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ایک صحابی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ والے سال لوگوں کو حالتِ سفر میں روزہ چھوڑنے کا حکم دیا اور فرمایا: اپنے دشمن کے لئے طاقتور رہو۔ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود روزہ رکھا تھا۔ ابوبکر بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: جس شخص نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے اس کا کہنا ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام) عرج میں شدتِ پیاس یا (شاید یہ کہا) گرمی کی وجہ سے دوپہر کے وقت روزہ کی حالت میں اپنے اوپر پانی بہاتے دیکھا ہے۔

1580- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

حديث: 1579

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2365' اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) ' رقم الحديث: 651 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15944 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 7939

حديث: 1580

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2407 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 710 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 2260 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1664 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 23730 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 1710 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 2017 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 355 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1343 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 11447 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 3248 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ه' رقم الحديث: 4469 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 2563 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 7941 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبي' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 864 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ه/1991ء' رقم الحديث: 2506

قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى حَدِيْثِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ فَاَخْرَجَاهُ، مِنْ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ حَمْزَةَ، وَلَهُ رِوَايَةٌ مُفَسَّرَةٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَوْلَادِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت کعب بن عاصم الاشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالتِ سفر میں روزہ رکھنا کوئی (زیادہ) نیکی نہیں ہے۔

•:• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حمزہ بن عمرو اسلمی کی روایات نقل کی ہیں۔ تاہم شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ہشام بن عروہ پھر ان کے والدہ پھر اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کیا ہے۔ اور ان کی ایک دوسری روایت بھی موجود ہے جو اس سے بھی مفسر ہے اور اس کی سند حمزہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اولادوں کے حوالے سے بیان کی ہے۔

1581- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْمَدِيْنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ، يَذْكُرُ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ جَدِّهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ صَاحِبُ ظَهْرٍ اُعَالِجُهُ اُسَافِرُ عَلَيْهِ وَاُكْرِيهِ، وَاِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِيْ هٰذَا الشَّهْرُ يَعْنِيْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَنَا اَجِدُ الْقُوَّةَ وَاَنَا شَابٌّ، وَاَجِدُنِيْ اَنْ اَصُوْمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ اَنْ اُؤَخِّرَهُ فَيَكُوْنُ دَيْنًا اَفَاَصُوْمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْظَمُ لِاَجْرِيْ، اَوْ اُفْطِرُ؟ قَالَ: اَيَّ ذٰلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ

✧✧ حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس ایک مال بردار اونٹ ہے، جس کی میں مشق کراتا رہتا ہوں، میں خود بھی اس پر سفر کرتا ہوں اور اسے کرایہ پر بھی دیتا ہوں۔ اور کئی مرتبہ ماہِ رمضان المبارک میں بھی سفر کا اتفاق ہوجاتا ہے، میں طاقت رکھتا ہوں اور میں جوان بھی ہوں اور میں یہ بھی محسوس کرتا ہوں کہ روزہ چھوڑنے اور اپنے ذمہ اس کا بوجھ رکھنے کی بجائے روزہ رکھنا میرے لیے زیادہ آسان ہے، تو یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میرا روزہ رکھنا زیادہ اجر کا باعث ہے یا روزہ چھوڑنا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے حمزہ! تم جیسے چاہو، اسی طرح کرلو۔

حدیث: 1581

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2403 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7932 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1067 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 2995

1582- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَافَرَ فِيْ رَمَضَانَ، فَاشْتَدَّ الصَّوْمُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَجَعَلَتْ رَاحِلَتُهٗ تَهِيْمُ بِهٖ تَحْتَ الشَّجَرَةِ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَمْرِهٖ، فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّفْطِرَ، ثُمَّ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ فَوَضَعَهٗ عَلٰى يَدِهٖ ثُمَّ شَرِبَ، وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ رمضان میں سفر پر تھے تو آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص کو روزے کی بہت شدت محسوس ہوئی تو اس کی سواری ایک درخت کے نیچے تھک کر بیٹھ گئی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس معاملہ کی اطلاع دی۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو روزہ چھوڑنے کا حکم دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک برتن منگوا کر اس کو تھمایا، اس شخص نے پانی پیا اور لوگ اس کو دیکھ رہے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1583- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ: لِاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ: اُدْنُوَا فَكُلَا، فَقَالَا: اِنَّا صَائِمَانِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْمِلُوْا لِصَاحِبِكُمْ، اَرْحَلُوْا لِصَاحِبِكُمْ، اُدْنُوَا فَكُلَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1582

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14570 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3565 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2020 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1780

حدیث: 1583

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2264

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8417

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3557 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2031 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2572

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ (مکہ کے ایک قریبی علاقہ) "مرالظہر ان" میں تھے تو آپ ﷺ کی بارگاہ میں کچھ طعام پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم میرے قریب آؤ اور یہ کھاؤ۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہم تو روزے سے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کے لئے عمل کرواور اپنے ساتھی کے لئے سفر کرو، آؤ میرے قریب آؤ اور کھاؤ۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1584- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِيْ عَلٰى سُنَّتِيْ مَا لَمْ تَنْتَظِرْ بِفِطْرِهَا النُّجُومَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ صَائِمًا اَمَرَ رَجُلا فَاَوْفَى عَلٰى نَشَزٍ، فَاِذَا قَالَ: قَدْ غَابَتِ الشَّمْسُ اَفْطَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا خَرَّجَا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ لِلثَّوْرِيِّ: لَا تَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ فَقَطْ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت اس وقت تک میری سنت پر قائم رہے گی جب تک روزہ افطار کرنے میں ستاروں کا انتظار نہیں کرے گی۔ نبی اکرم ﷺ جب روزہ رکھتے تو (شام کے وقت) ایک شخص ﷺ کو بلند جگہ پر بٹھادیتے جب وہ کہتا کہ سورج غروب ہوگیا ہے تو آپ روزہ افطار کرلیتے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا بلکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس اسناد کے ہمراہ ثوری کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے "لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کریں گے"

1585- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَيْسٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ: كَانَ اَحَبَّ

حديث: 1584

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2061

حديث: 1585

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2431 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2350 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25589 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2077 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2659 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8213

الشُّهُوْرِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّصُوْمَهُ شَعْبَانُ، ثُمَّ یَصِلُهُ بِرَمَضَانَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَا

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے رکھنے کے حوالے سے شعبان کا مہینہ سب سے زیادہ پسند تھا اور پھر اس کے ساتھ متصل ہی رمضان کے روزے رکھتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1586۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْفَاکِهِیُّ، بِمَکَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ یَحْیَی بْنُ اَبِیْ مَیَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ عَلِیِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَوْمُ عَرَفَةَ، وَیَوْمُ النَّحْرِ، وَاَیَّامُ التَّشْرِیْقِ عِیْدُنَا اَهْلُ الْاِسْلَامِ، وَهُنَّ اَیَّامُ اَکْلٍ وَّشُرْبٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور ایام تشریق ہم مسلمانوں کے لیے عید کے دن ہیں۔ اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1587۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ،

حدیث: 1586

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2419 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 773 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3004 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17417 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3603 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2190 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2829 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 803

حدیث: 1587

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1732 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8018 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2101 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8173 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2831

حَدَّثَنَا دَاوُدُ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عُقَيْلٍ، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ حَسَّانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1588- اَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ مَّسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اُمِّهِ، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ، قَالَتْ: كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ فِيْ شِعْبِ الْاَنْصَارِ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ اَيَّامُ صِيَامٍ اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت مسعود بن حکم زرقی رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں: میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو گویا دیکھ رہی ہوں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر پر سوار انصار کے قبیلے میں یہ منادی کر رہے تھے: اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ دن روزے کے دن نہیں ہیں بلکہ یہ کھانے پینے اور ذکر الٰہی کے دن ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد بھی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1589- حَدَّثَنَا هُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا مَالِكٌ،

حدیث: 1588

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 708 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2147 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 461 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 15258 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2886 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحادوالمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 3446

حدیث: 1589

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2418 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17803 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 8244

وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسَى الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، فِیْمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِیْ مُرَّةَ مَوْلٰى اُمِّ هَانِءٍ، اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَلٰى اَبِیْهِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَرَّبَ اِلَیْهِمَا طَعَامًا، فَقَالَ: كُلْ، فَقَالَ: اِنِّیْ صَائِمٌ، فَقَالَ عَمْرٌو: كُلْ، فَهٰذِهِ الْاَیَّامُ الَّتِیْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُنَا بِاِفْطَارِهَا، وَیَنْهَانَا عَنْ صِیَامِهَا، قَالَ مَالِكٌ: وَهُنَّ اَیَّامُ التَّشْرِیْقِ

✧✧ حضرت اُمّ ہانی رضی اللہ عنہا کے غلام ابومرّہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، ان کے والد عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان کے لئے کھانا پیش کیا اور کہا: کھائیے! انہوں نے جواب دیا: میں روزے سے ہوں، تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے کہا: کھالو، کیونکہ ان دنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں روزہ رکھنے سے منع کیا کرتے تھے۔ امام مالک فرماتے ہیں: یہ ایام تشریق کی بات ہے۔

1590۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ الدَّهْرَ مَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ اَوْ لَا صَامَ، وَلَا اَفْطَرَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَشَاهِدُهٗ عَلٰى شَرْطِهِمَا صَحِیْحٌ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے 'دہر' (یعنی ہمیشہ) کے روزے رکھے اس نے نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

حدیث: 1590

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 767 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 2374 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1705 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 1744 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 6866 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3581 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری، فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2151 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 2683 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 13617 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1147 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحدیث: 405

1591- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، عَنْ مُّطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارَ الدَّهْرِ قَالَ: لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی کہ فلاں شخص کسی دن بھی روزہ نہیں چھوڑتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ اس کا روزہ ہے نہ افطار۔

1592- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حُمَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَامِدٍ الْعَدْلُ بِالطَّابَرَانِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ اُخْتِهِ الصَّمَّاءِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصُوْمُوا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ عَلَيْكُمْ، وَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ، اَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ مُعَارِضٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ، وَقَدْ اَخْرَجَاهُ حَدِيْثُ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْعَتَكِيِّ، عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهِيَ صَائِمَةٌ، فَقَالَ: صُمْتِ اَمْسِ؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: فَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَصُوْمِيْ غَدًا؟ الْحَدِيْثَ فَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اللَّيْثَ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا ذُكِرَ لَهُ، اَنَّهُ نَهٰى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ قَالَ: هٰذَا حَدِيْثٌ حِمْصِيٌّ، وَلَهُ مُعَارِضٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی بہن حضرت صماء رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہفتہ کے دن فرض روزے کے علاوہ اور کوئی روزہ مت رکھو۔ (اس دن کھانے کے لئے) انگور کی بیل کے چھلکوں کے سوا یا کسی درخت کی

حدیث: **1592**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2421 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 744 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1726 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1749 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17722 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2163 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2759 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8276 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 818 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 508

چھال کے سوا اور کوئی چیز میسر نہ ہو تو یہی چبالو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور سند صحیح کے ہمراہ اس کی ایک معارض حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے) اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ہمام کی سند کے ہمراہ قتادہ کے واسطے سے ابوایوب عتکی سے یوں روایت کیا ہے: جویریہ بنت حارث کہتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن ان کے پاس آئے، اس دن وہ روزہ دار تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تو نے کل روزہ رکھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو کیا تم کل روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتی ہو؟ (اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔ (امام حاکم فرماتے ہیں) محمد بن صالح بن ہانی نے اپنی سند کے ہمراہ لیث کا یہ بیان نقل کیا ہے: کہ جب کبھی ابن شہاب کے پاس یہ تذکرہ کیا جاتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے تو فرماتے: یہ حمصی حدیث ہے اور اسناد صحیح کے ہمراہ اس کی ایک معارض حدیث بھی ہے۔

1593- اَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَاسًا مِنْ اَصْحَابِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُونِي اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ اَسْاَلُهَا عَنْ اَيِّ الْاَيَّامِ كَانَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ لَهَا صِيَامًا؟ فَقَالَتْ: يَوْمُ السَّبْتِ وَالْاَحَدِ، فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ، فَكَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوا ذٰلِكَ فَقَامُوا بِاَجْمَعِهِمْ اِلَيْهَا، فَقَالُوا: اِنَّا بَعَثْنَا اِلَيْكِ هٰذَا فِي كَذَا وَكَذَا، فَذَكَرَ اَنَّكِ قُلْتِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَتْ: صَدَقَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْثَرَ مَا كَانَ يَصُومُ مِنَ الْاَيَّامِ يَوْمُ السَّبْتِ وَالْاَحَدِ، وَكَانَ يَقُولُ: اِنَّهُمَا يَوْمَا عِيدٍ لِلْمُشْرِكِينَ، وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُخَالِفَهُمْ

❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام "کریب" بیان کرتے ہیں: حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما اور کچھ دیگر اصحاب رسول نے ان کو اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تاکہ میں ان سے یہ بات پوچھ کر آؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سے دنوں میں زیادہ روزے رکھا کرتے تھے؟ (میں نے جا کر ان سے پوچھا: تو) انہوں نے جواب دیا: ہفتے اور اتوار کے دن (آپ زیادہ تر روزہ رکھا کرتے تھے) میں نے واپس آ کر ان کو یہ بات بتائی تو انہوں نے اس بات کو تسلیم نہ کیا اور پھر وہ سب اکٹھے اُمّ المومنین اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گئے اور عرض کی کہ ہم نے اس شخص کو آپ کے پاس فلاں بات پوچھنے کے لئے بھیجا تھا تو آپ نے اس کو فلاں جواب دیا

حدیث: **1593**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 26793 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ه/ 1991ء، رقم الحديث: 2775 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ه/1983ء، رقم الحديث: 616 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ه/1993ء، رقم الحديث: 3616 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ه/1970ء، رقم الحديث: 2167 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 8280

ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے سچ کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ اکثر طور پر ہفتہ اور اتوار کے دن روزہ رکھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ دونوں دن مشرکوں کی عید کے دن ہیں، میں چاہتا ہوں کہ ان کی مخالفت کروں۔

1594۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ زَوْجِي صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي اِذَا صَلَّيْتُ، وَيُفَطِّرُنِي اِذَا صُمْتُ، وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، قَالَ: وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ، قَالَ: فَسَاَلَهُ عَمَّا قَالَتْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَّا قَوْلُهَا: يَضْرِبُنِي اِذَا صَلَّيْتُ، فَاِنَّهَا تَقْرَاُ سُورَتَيْنِ نَهَيْتُهَا عَنْهُمَا، وَقُلْتُ لَوْ كَانَ سُورَةً وَاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ، وَاَمَّا قَوْلُهَا: يُفَطِّرُنِي اِذَا صُمْتُ فَاِنَّهَا تَنْطَلِقُ فَتَصُومُ وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا اَصْبِرُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: لَا تَصُومُ امْرَاَةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا، وَاَمَّا قَوْلُهَا: بِاَنِّي لَا اُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَاِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ: فَاِذَا اسْتَيْقَظْتَ فَصَلِّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک دفعہ) ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک خاتون آپ کے پاس آئی اور عرض کرنے لگی: یارسول اللہ ﷺ! میرا شوہر صفوان بن المعطل رضی اللہ عنہ ہے۔ میں نماز پڑھوں تو یہ مجھے مارتا ہے اور جب میں روزہ رکھوں تو یہ میرا روزہ چھڑوا دیتا ہے۔ اور یہ نمازِ فجر بھی طلوع آفتاب کے بعد پڑھتا ہے۔ (ابوسعید) فرماتے ہیں: اس وقت صفوان رضی اللہ عنہ رسولِ اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے۔ آپ علیہ السلام نے ان سے اس خاتون کی شکایت کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: یارسول اللہ ﷺ! جہاں تک اس کی اس بات کا تعلق ہے کہ جب یہ نماز پڑھتی ہے تو میں اسے مارتا ہوں (اس کی وجہ یہ ہے کہ) یہ دوسورتیں پڑھتی ہے اور میں اس کو اس کام سے منع کرتا ہوں کیونکہ میرا کہنا یہ ہے: اگر سورۃ ایک بھی ہو تو وہ کافی ہے۔ اور جہاں تک اس کے اس اعتراض کا تعلق ہے کہ یہ جب روزہ رکھتی ہے تو میں اس کا روزہ ختم کروا دیتا ہوں (تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) میں جوان آدمی ہوں، مجھ سے رہا نہیں جاتا۔ اس دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزے نہ رکھے۔ اور جہاں تک اس کے اس اعتراض کا تعلق ہے کہ میں طلوع آفتاب کے بعد نمازِ فجر پڑھتا ہوں۔ (تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) میرا تعلق ایسے خاندان سے ہے جن کے بارے میں مشہور ہے (کہ یہ لوگ دیر سے اٹھتے ہیں) طلوع آفتاب سے

حدیث: 1594

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2459 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 11776 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1488 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8282 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1037

پہلے میری آنکھ ہی نہیں کھلتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) جب سو کر اٹھو تو اس وقت نماز پڑھ لیا کرو۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1595- **حَدَّثَنَا** اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ لُدَيْنٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ عِيدٌ فَلَا تَجْعَلُوا يَوْمَ عِيدِكُمْ يَوْمَ صِيَامِكُمْ اِلَّا اَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ اَوْ بَعْدَهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِلَّا اَنَّ اَبَا بِشْرٍ هٰذَا لَمْ اَقِفْ عَلٰى اسْمِهِ، وَلَيْسَ بِبَيَانِ ابْنِ بِشْرٍ وَّلَا بِجَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَشَاهِدُ هٰذَا بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ مُخَرَّجٌ فِي الْكِتَابَيْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کا دن عید کا دن ہے۔ اس لیے اپنی عید کے دن کو روزہ کا دن مت بناؤ۔ البتہ اس کے بعد یا پہلے بھی روزہ رکھو (تو ٹھیک ہے)

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کی سند میں جو ابوبشر ہیں مجھے ان کا نام معلوم نہیں ہے کیونکہ یہ نہ تو "بیان بن بشر" ہیں اور نہ ہی "جعفر بن ابی وحشیہ" ہیں۔ واللہ اعلم۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث ہے جس کو بخاری اور مسلم میں نقل کیا گیا ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

1596- **حَدَّثَنَا** اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، وَاَخْبَرَنِي اَبُو يَحْيَى اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ

حديث: 1595

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8012 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2161 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 524

حديث: 1596

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21538 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3683 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2170 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 8308 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 3427

بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ، فَقُلْتُ: اَسَاَلْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: اَنَا كُنْتُ اَسْاَلُ النَّاسَ عَنْهَا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَفِي رَمَضَانَ، اَوْ فِي غَيْرِهِ؟ قَالَ: بَلْ هِيَ فِي رَمَضَانَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَكُوْنُ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ مَا كَانُوا فَاِذَا قُبِضَ الْاَنْبِيَاءُ رُفِعَتْ، اَمْ هِيَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: بَلْ هِيَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ: فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي اَيِّ رَمَضَانَ هِيَ؟ قَالَ: الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاُوَلِ وَالْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، قَالَ: ثُمَّ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فِي اَيِّ الْعِشْرِينَ؟ قَالَ: الْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ، لَا تَسْاَلُنِي عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا ثُمَّ حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَ فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ لَتُخْبِرَنِّي، اَوْلَمَا اَخْبَرْتَنِي فِي اَيِّ الْعَشْرِ هِيَ؟ قَالَ: فَغَضِبَ عَلَيَّ غَضَبًا مَّا غَضِبَ عَلَيَّ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَوْ شَاءَ لَاَطْلَعَكُمْ عَلَيْهَا، الْتَمِسُوْهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مالک بن مرثد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں) میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: میں اس کے متعلق سب لوگوں سے زیادہ پوچھا کرتا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ لیلۃ القدر رمضان المبارک میں ہوتی ہے یا کسی اور مہینے میں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ رمضان المبارک میں ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ خاص طور پر انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات تک ہی ہوتی ہے اور جب وہ وفات پا جاتے ہیں تو اس کو اٹھالیا جاتا ہے یا یہ قیامت تک رہے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (انبیاء کرام کی حیات تک محدود نہیں ہوتی) بلکہ قیامت تک رہے گی۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ رمضان المبارک کے کن ایام میں ہوتی ہے؟ اس کے بعد آپ (کسی دوسرے موضوع پر) گفتگو کرتے رہے، میں نے آپ کی اس عدم توجہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک بہانے سے پھر پوچھ لیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کون سے دو عشروں میں ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پچھلے عشروں میں۔ اور آج کے بعد مجھ سے اس کے متعلق کچھ نہیں پوچھنا۔ (یک عرصہ بعد) میں نے پھر ایک بہانے سے پوچھ لیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو قسم دیتا ہوں آپ مجھے ضرور بتائیے کہ یہ کون سے عشرے میں ہوتی ہے؟ (ابوذر فرماتے ہیں) اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر اس قدر سخت ناراض ہوئے کہ اس سے پہلے کبھی بھی اتنا سخت ناراض نہیں ہوئے تھے۔ اور نہ ہی اس کے بعد کبھی اتنا ناراض ہوئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ کو منظور ہوتا تو وہ تمہیں اس کی اطلاع دے دیتا۔ اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1597- حَدَّثَنِي اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ بَرَوَيْهِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدْعُونِي مَعَ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ لِي: لاَ تَتَكَلَّمْ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا، قَالَ: فَدَعَاهُمْ وَسَاَلَهُمْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، قَالَ: اَرَاَيْتُمْ قَوْلَ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْتَمِسُوْهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ اَيُّ لَيْلَةٍ تَرَوْنَهَا؟ قَالَ: فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَيْلَةَ اِحْدَى، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْلَةَ ثَلَاثٍ، وَقَالَ اٰخَرُ: خَمْسٍ، وَاَنَا سَاكِتٌ، فَقَالَ: مَا لَكَ لاَ تَتَكَلَّمُ؟ فَقُلْتُ: اِنْ اَذِنْتَ لِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَكَلَّمْتُ، قَالَ: فَقَالَ: مَا اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ اِلَّا لِتَتَكَلَّمَ، قَالَ: فَقُلْتُ: اُحَدِّثُكُمْ بِرَاْيِي؟ قَالَ: عَنْ ذٰلِكَ نَسْاَلُكَ، قَالَ: فَقُلْتُ: السَّبْعُ، رَاَيْتُ اللّٰهَ ذَكَرَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ، وَمِنَ الْاَرَضِينَ سَبْعًا، وَخَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ سَبْعٍ، وَبَرَزَ نَبْتُ الْاَرْضِ مِنْ سَبْعٍ، قَالَ: فَقَالَ: هٰذَا اَخْبَرْتَنِي مَا اَعْلَمُ، اَرَاَيْتَ مَا لاَ اَعْلَمُ مَا قَوْلُكَ نَبْتُ الْاَرْضِ مِنْ سَبْعٍ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: اِنَّ اللّٰهَ، يَقُولُ: شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا اِلٰى قَوْلِهِ: وَفَاكِهَةً وَاَبًّا وَالاَبُّ نَبْتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُهُ الدَّوَابُّ وَلاَ يَاْكُلُهُ النَّاسُ، قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: اَعَجَزْتُمْ اَنْ تَقُوْلُوْا كَمَا قَالَ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي لَمْ يَجْتَمِعْ شُئُونُ رَاْسِهِ بَعْدُ: اِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَرَى الْقَوْلَ اِلَّا كَمَا قُلْتَ، قَالَ: وَقَالَ: قَدْ كُنْتُ اَمَرْتُكَ اَنْ لاَ تَتَكَلَّمَ حَتَّى يَتَكَلَّمُوا، وَاِنِّي اٰمُرُكَ اَنْ تَتَكَلَّمَ مَعَهُمْ قَالَ ابْنُ اِدْرِيسَ: فَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے عمر بن خطاب، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے اجلاس میں بلایا کرتے تھے اور مجھے کہا کرتے تھے کہ جب تک دوسرے لوگ بات نہ کر لیں تم نے گفتگو نہیں کرنی۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ان سے لیلۃ القدر کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کے متعلق کہ ''تم اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو'' تمہارا کیا خیال ہے؟ اس سے مراد کون سی رات ہے؟

(ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: کچھ لوگوں نے کہا: پہلی رات۔ کچھ نے کہا: تیسری رات۔ ایک نے کہا: پانچویں۔ آپ فرماتے ہیں: میں خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: تمہیں کیا بات ہے؟ تم گفتگو کیوں نہیں کر رہے؟ میں نے جواب دیا: اے امیر المومنین! آپ جب مجھے اجازت دیں گے میں تب بولوں گا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے آپ کو یہاں پر بولنے کے لئے ہی بلایا ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں تمہیں اپنی رائے بیان کروں گا۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہم وہی تو پوچھ رہے ہیں۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: میں نے کہا: ساتویں (شب میں) کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں اور سات زمینوں کا ذکر کیا ہے۔ اور انسان کو سات دنوں میں پیدا کیا ہے۔ اور زمین بھی بیج کو سات دنوں میں اگاتی ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: یہ بات جو آپ نے ہمیں بتائی ہے یہ تو ہم جانتے ہیں آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیں جس کو ہم نہیں جانتے اور آپ نے جو کہا ہے کہ زمین سات دنوں میں بیج اگاتی ہے اس کا کیا مطلب؟ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: میں نے جواب میں یہ آیات: ''شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا پڑھنا شروع کیں اور: وَفَاكِهَةً وَاَبًّا'' تک پڑھیں، اور ان کو بتایا کہ اس میں ''الاب'' سے مراد زمین کی وہ پیداوار ہے جس کو جانور کھاتے ہیں، انسان نہیں کھاتے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (حاضرین کی جانب متوجہ ہو کر) فرمایا: کیا تم لوگ اس نوجوان کی سی گفتگو کرنے سے

عاجز ہو، جس کے سر کے جوڑ بھی ابھی پوری طرح نہیں جمے ۔جبکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس نے میرے مؤقف کی موافقت میں بات کی ہے ۔(ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں کہا کرتا تھا کہ جب تک سب لوگ اپنی بات مکمل نہ کر لیں تب تک آپ اپنی بات شروع نہ کیا کریں اور آج میں ہی آپ سے کہہ رہا ہوں کہ آپ ان کی گفتگو میں شامل ہو جایا کریں ۔

❖ ابنِ ادریس فرماتے ہیں: عبدالملک نے سعید بن جبیر کے واسطے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے ۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا ۔

1598 ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَ اَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذُكِرَتْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ عِنْدَ اَبِيْ بَكْرَةَ فَقَالَ مَا اَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي تِسْعٍ اَوْ فِي سَبْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِي ثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ اَوْ فِي اٰخِرِ لَيْلَةٍ فَكَانَ لَا يُصَلِّي فِي الْعِشْرِيْنَ إِلَّا صَلَاتَهُ سَائِرَ سَنَةٍ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عیینہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ میں نے ابوبکرہ کے پاس لیلۃ القدر کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: میں تو اس کو آخری دس (راتوں) میں ڈھونڈتا ہوں، جب 9 راتیں باقی ہوں یا 7 باقی ہوں یا 5 باقی ہوں یا 3 باقی ہوں یا آخری رات میں ۔ آپ 20 راتیں تو عام طور عبادت کیا کرتے تھے ۔لیکن جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ عبادت بڑھا دیتے ۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا ۔

1599 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْنُسَ حَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِيْرُ نَفْسِهِ، اِنْ شَاءَ صَامَ، وَاِنْ شَاءَ اَفْطَرَ

✧✧ حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: نفلی روزہ رکھنے والے شخص کو اختیار ہے، وہ چاہے تو روزہ رکھے اور چاہے تو توڑ دے ۔

1600 ۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ،

حدیث: 1598

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 794 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20420 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 3686 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 2175

حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ الْخَاقَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِئٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ اِنْ شَاءَ صَامَ، وَاِنْ شَاءَ اَفْطَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَتِلْكَ الْاَخْبَارُ الْمُعَارِضَةُ لِهٰذَا لَمْ يَصِحَّ مِنْهَا شَيْءٌ

حضرت اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والے کو اختیار ہے چاہے روزہ پورا کرے اور چاہے توڑ دے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور وہ احادیث جو اس کے معارض ہیں ان میں سے کوئی بھی صحیح نہیں ہے۔

1601- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَامًا، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے تھے۔ پھر ایک سال اعتکاف نہ کر سکے تو اگلے سال بیس دن کا اعتکاف کیا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد موجود ہے۔

1602- حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، وَمُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَعْتَكِفُ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَسَافَرَ عَامًا، فَلَمْ يَعْتَكِفْ، وَاعْتَكَفَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً

حدیث: 1601

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2463 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 803 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1770 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21314 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2227 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3663 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 3344

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ایک سال آپ سفر میں تھے جس کی وجہ سے اعتکاف نہ کر سکے،اس لئے اگلے سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے 20 دن کا اعتکاف کیا۔

1603۔ اَنْبَانَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مَحْبُوْبِ الرَّمْلِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْ سَهْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُعْتَكِفِ صِيَامٌ اِلَّا اَنْ يَّجْعَلَهُ عَلٰى نَفْسِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلِفُقَهَاءِ اَهْلِ الْكُوْفَةِ فِيْ ضِدِّ هٰذَا حَدِيْثَانِ اَذْكُرُهُمَا، وَاِنْ كَانَا لَا يُقَاوِمَانِ هٰذَا الْخَبَرَ فِيْ عَدَالَةِ الرُّوَاةِ،

اَلْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معتکف پر روزہ لازم نہیں ہے الا یہ کہ وہ خود اپنے اوپر لازم کر لیتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس کے مقابلے میں فقہاء اہل کوفہ سے دو حدیثیں مروی ہیں، ان کا بھی میں ذکر کروں گا اگرچہ وہ دونوں حدیثیں راویوں کی عدالت کے حوالے سے اس کے برابر کی نہیں ہیں۔

پہلی حدیث:

1604۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ عُمَرَ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ يَّعْتَكِفَ يَوْمًا، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتَكِفْ، وَصُمْ يَوْمًا،

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِ

حدیث: 1602

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2226 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 553 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8347 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3344 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 181

حدیث: 1603

ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8370

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں ایک دن کے اعتکاف کی نذر مانی تھی۔ پھر انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک دن کا اعتکاف کرلو اور اسی دن کا روزہ رکھ لو۔

دوسری حدیث:

1605- حَدَّثَنَا هُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اعْتِكَافَ اِلَّا بِصِيَامٍ لَمْ يَحْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ

✧✧ اُم المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزے کے بغیر اعتکاف نہیں ہوتا۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سفیان بن حسین اور عبداللہ بن یزید کی روایات نقل نہیں۔

1606- اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ وَاحِدٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنْ زَادَ مِسْكِيْنًا اٰخَرَ فَهُوَ خَيْرٌ لَهٗ وَلَيْسَتْ بِمَنْسُوْخَةٍ اِلَّا اَنَّهٗ قَدْ وَضَعَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيْرِ الَّذِيْ لَا يَسْتَطِيْعُ الصِّيَامَ وَاَمَرَ اَنْ يُّطْعِمَ الَّذِيْ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يُطِيْقُهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں "جو شخص استطاعت رکھتا ہو اس کے ذمہ ایک مسکین کا فدیہ ہے اور جو شخص اپنی خوشی سے زیادہ دینا چاہے وہ مزید ایک مسکین بڑھا لے تو یہ اس کے لئے اور بھی بہتر ہے۔ اور یہ حکم منسوخ نہیں ہے۔ بلکہ یہ حکم اس بوڑھے شخص کے لئے رکھا گیا ہے جو خود روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا اور یہ کھانا کھلانے کا حکم اس شخص کے لئے جو جانتا ہے کہ وہ روزہ طاقت نہیں رکھتا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1605

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8363

حدیث: 1606

اخرجہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحدیث: 4235 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 2626 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7866 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 11388 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 7573

1607- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رُخِّصَ لِلشَّيْخِ الْكَبِيْرِ اَنْ يُّفْطِرَ، وَيُطْعِمَ عَلٰى كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِي، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَفِيْهِ الدَّلِيْلُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انتہائی بوڑھے آدمی کے لئے اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے اور ہر دن کے عوض ایک مسکین کو کھانا کھلا دے اور اس کے ذمہ اس کی کوئی قضاء بھی نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس میں دلیل ہے۔

1608- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ طَلْحَةَ بْنُ زِيَادٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ، عَلٰى مِنْبَرِ حِمْصٍ يَقُوْلُ: قُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ، وَكُنَّا نُسَمِّيْهَا الْفَلَاحَ، وَاَنْتُمْ تُسَمُّوْنَ السَّحُوْرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِي، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِيْهِ الدَّلِيْلُ الْوَاضِحُ اَنَّ: صَلَاةَ التَّرَاوِيْحِ فِيْ مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِيْنَ سُنَّةٌ مَّسْنُوْنَةٌ، وَقَدْ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يَحُثُّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلٰى اِقَامَةِ هٰذِهِ السُّنَّةِ اِلٰى اَنْ اَقَامَهَا

✧✧ حضرت ابوطلحہ بن زیاد الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو ''حمص'' کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان المبارک کی ۲۳ ویں رات کو ایک تہائی وقت تک قیام کیا۔ پھر پچیسویں رات کو آدھی رات تک قیام کیا، پھر ستائیسویں شب میں نصف شب تک پھر اسی شب مزید قیام کیا (یہ قیام اس قدر طویل ہوا کہ) ہم گمان کرنے لگے کہ ہم ''فلاح'' بھی نہیں پا سکیں گے۔ ہم اسی کو ''فلاح'' کہتے ہیں۔ جس کو تم ''سحری'' کہتے ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس میں واضح دلیل موجود ہے کہ مسلمانوں کی مساجد میں نمازِ تراویح سنتِ مسنونہ ہے اور حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ سنت قائم کرنے کی مسلسل ترغیب دلاتے رہے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو قائم کروا دیا۔

کتاب الصیام کے ابواب سے متعلق میری معلومات کے مطابق وہ تمام صحیح احادیث میں نے ذکر کر دی ہیں جن کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا نہیں کیا ہے۔

اَوَّلُ كِتَابُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ

حج کا بیان

1609- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، الْحَجُّ فِي كُلِّ سَنَةٍ اَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً، فَمَنْ اَرَادَ فَيَتَطَوَّعُ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَاَبُوْ سِنَانٍ هٰذَا هُوَ الدُّؤَلِيُّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا سُفْيَانَ بْنَ حُسَيْنٍ وَّهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ الَّذِيْنَ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال حج فرض ہے یا (زندگی میں) صرف ایک بار؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (فرض) صرف ایک بار ہے اور نفلی جتنے کوئی چاہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور یہ ابوسنان ''الدولی'' ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سفیان بن حسین کی روایات نقل کی ہیں حالانکہ یہ اُن ثقہ راویوں میں سے ہیں جن کی روایات کو جمع کیا جاتا ہے۔

1610- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَمْتِعُوْا مِنْ هٰذَا الْبَيْتِ فَاِنَّهُ قَدْ هُدِمَ مَرَّتَيْنِ،

حديث: 1609

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1721 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2886 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 677

حديث: 1610

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6753 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2506

وَيُرْفَعُ الثَّالِثَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس گھر پر غور کرو کہ یہ دو مرتبہ منہدم ہونے کے بعد تیسری مرتبہ بنایا گیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1611- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ اَبِي صَالِحٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَفْدُ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ: الْغَازِي، وَالْحَاجُّ، وَالْمُعْتَمِرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہِ خدا کے مسافر تین آدمی ہیں:

(۱) غازی (۲) حاجی (۳) عمرہ کرنے والا ۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1612- حَدَّثَنَا بَكْرٌ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّيْرَفِيِّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1611

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 2625 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3692 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری، فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2511 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 3604 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10167

حدیث: 1612

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10161 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحدیث: 10189 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 8594 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 12658

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ

اے اللہ! حاجی کی بھی مغفرت فرما اور جس کے لئے حاجی مغفرت کی دعا کرے اس کی بھی مغفرت فرما۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1613- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوْفَةِ، وَاَبُوْ سَعِيْدٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ التَّاجِرُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا، قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السَّبِيْلُ؟ قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ سَعِيْدًا عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ قَتَادَةَ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے قول

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

لوگوں پر اللہ کے لئے حج فرض ہے، اس شخص پر جو اس تک "سبیل" کی استطاعت رکھتا ہو،

کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان نقل کرتے ہیں۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "سبیل" سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری اور خرچہ۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو قتادہ سے روایت کرنے میں حماد بن سلمہ نے سعید کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

1614- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قَتَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا، فَقِيْلَ: مَا السَّبِيْلُ؟ قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت حماد بن سلمہ نے قتادہ کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، اللہ کے قول "مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا" کے متعلق پوچھا گیا کہ "سبیل" سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سواری اور خرچہ۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1615- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ مَّسِيْرَةَ لَيْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت ''ذی محرم'' کی معیت کے بغیر ایک رات سے زیادہ کا سفر نہ کرے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1616- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْاَةُ بَرِيْدًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر ایک برید (تقریبا ۱۲میل) تک کا سفر نہ کرے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1617- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ، اَنَّهٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يَقُوْلُ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهٗ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَرَدْتُ سَفَرًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: انْتَظِرْ حَتّٰى اُوَدِّعَكَ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ، وَاَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں: میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا۔ ایک شخص نے آکر عرض کی: میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں۔ عبداللہ نے فرمایا: آپ (تھوڑا) انتظار کریں تاکہ میں آپ کو اُس طریقے سے الوداع کروں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں

حدیث: 1615

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2525

حدیث: 1617

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10092 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5624

وداع کیا کرتے تھے۔ میں اللہ تعالیٰ سے تیرے دین اور تیری امانت اور تیرے عمل کے خاتمے کی دعا مانگتا ہوں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1618- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مُشَاةً مِنَ الْمَدِيْنَةِ، اِلٰى مَكَّةَ، قَالَ: ارْبُطُوا عَلٰى اَوْسَاطِكُمْ بِاُزُرِكُمْ وَمَشٰى خِلْطَ الْهَرْوَلَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے حج کے لیے مدینہ سے مکہ تک کا سفر پیدل کیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1619- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَكَا نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ فَدَعَا بِهِمْ، فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسَلَانِ فَنَسَلْنَا فَوَجَدْنَاهُ اَخَفَّ عَلَيْنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیدل چلنے کی تکلیف بیان کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو بلا کر کہا: تیز چلو۔ ہم نے تیز چلنا شروع کر دیا تو ہم نے اس طرح چلنے میں پہلے سے زیادہ آسانی محسوس کی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1620- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، اَنْبَاَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَخْبَرَنِيْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ، وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ

حدیث: 1618

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3119 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2535

حدیث: 1619

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2567 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10126 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 8102

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ساتھیوں میں سے اللہ کے نزدیک سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لئے بہتر ہے۔ اور اللہ کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لئے بہتر ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1621۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ الآفٍ، وَلَمْ يُغْلَبِ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْخِلافُ فِيْهِ عَلَى الزُّهْرِيِّ مِنْ اَرْبَعَةِ اَوْجُهٍ قَدْ شَرَحْتُهَا فِيْ كِتَابِ التَّلْخِيصِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں: اور بہترین لشکر چار ہزار اور یہ قلت کی وجہ سے ۱۲۰۰۰ سے مغلوب نہیں ہو سکتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

حدیث: 1620

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1944 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2437 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 6566 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 518 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2539 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ/1986ء، رقم الحديث: 1235 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: 115

حدیث: 1621

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2611 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1555 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2082 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4717 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2538 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2587 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ/1986ء، رقم الحديث: 1237 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 652

گیا۔اوراس کے اندرزہری پر چار طرح کا اختلاف ہے جس کی تشریح میں نے کتاب التخلیص میں کردی ہے۔

1622۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَانَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا وَهُمْ نَفَرٌ، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ؟ فَاسْتَقْرَاَهُمْ كَذٰلِكَ حَتّٰى مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ هُوَ مِنْ اَحْدَثِهِمْ سِنًّا، فَقَالَ: مَاذَا مَعَكَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: مَعِیَ كَذَا وَكَذَا، وَسُوْرَةُ الْبَقَرَةِ، قَالَ: اذْهَبْ فَاَنْتَ اَمِيْرُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وفد کو کسی مقصد کی خاطر بھیجا اور ان سے پوچھا: تمہیں کس کس کو کتنا قرآن یاد ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے سنتے رہے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جوان سب سے کم عمر تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تجھے کتنا قرآن آتا ہے؟ اس نے بتایا کہ فلاں فلاں سورت ہے اور سورۃ بقرہ بھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ان کا امیر مقرر کر دیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1623۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا كَانَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَلْيُؤَمِّرُوْا اَحَدَهُمْ ذَاكَ اَمِيْرٌ اَمَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں؛ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو وہ ان میں سے کسی ایک کو امیر بنالیں تو وہ امیر ہوگا، اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر بنایا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1624۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1622

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2876 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2126 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1509 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8749

حدیث: 1623

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2541

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِي لَاسٍ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَمَلَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِبِلٍ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ ضِعَافٍ لِلْحَجِّ، فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: مَا نَرَى اَنْ تَحْمِلَنَا هٰذِهِ، فَقَالَ: مَا مِنْ بَعِيرٍ اِلَّا عَلٰى ذُرْوَتِهٖ شَيْطَانٌ، فَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ اِذَا رَكِبْتُمُوْهَا كَمَا اَمَرَكُمْ، ثُمَّ امْتَهِنُوهَا لِاَنْفُسِكُمْ، فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت ابولاس خزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حج کے لئے تیار کئے گئے صدقے کے اونٹوں پرسوار ہونے کا فرمایا، ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا واقعی ہم ان پرسوار ہونگے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے، اس لئے جب تم ان پرسوار ہونے لگو تو اللہ کا نام پڑھ لیا کرو جیسا کہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے پھر ان کو اپنے لیے تیار کر لو تو اللہ تمہیں سوار کروا دے گا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد بھی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1625- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ارْكَبُوا هٰذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً، وَابْتَدِعُوهَا سَالِمَةً، وَلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ

حدیث: 1624

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17967 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2377 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10099 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 837 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 9264

حدیث: 1625

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2668 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15679 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5619 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2544 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10116 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 431 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 886

✧✧ حضرت معاذ بن انس اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان چوپایوں پر احتیاط کے ساتھ سوار ہوا کرو اور احتیاط کے ساتھ ان کو چھوڑا کرو اور ان کو کرسیاں مت بناؤ۔

1626۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوْقَ ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، وَاِذَا رَكِبْتُمُوْهُنَّ فَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ، لَا تُقَصِّرُوْا عَنْ حَاجَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِهٖ

✧✧ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اونٹ کی پیٹھ پر ایک شیطان ہوتا ہے اس لئے جب ان پر سواری کرو تو اللہ کا نام پڑھ لیا کرو اور اپنی حاجت سے کوتاہی مت کرو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک حدیث اس کی شاہد بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے۔

1627۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ عَلٰى كُلِّ ذِرْوَةِ بَعِيرٍ شَيْطَانًا، فَامْتَهِنُوهُنَّ بِالرُّكُوبِ، فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے، ان کو سواری میں استعمال کیا کرو، بے شک اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے۔

1628۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وَالْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ

حدیث: 1626

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی· بیروت· لبنان· 1407ھ· 1987ء· رقم الحدیث: 2667 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه· قاهره· مصر· رقم الحدیث: 16082 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله· بیروت· لبنان· 1414ھ/1993ء· رقم الحدیث: 1703 اخرجه ابوبكر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المكتب الاسلامی· بیروت· لبنان· 1390ھ/1970ء· رقم الحدیث: 2546 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه· بیروت· لبنان· 1411ھ/ 1991ء· رقم الحدیث: 10338 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین· قاهره· مصر· 1415ھ· رقم الحدیث: 1924 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبیر" طبع مكتبه العلوم والحكم· موصل· 1404ھ/1983ء· رقم الحدیث: 2994

حدیث: 1628

اخرجه ابوبكر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المكتب الاسلامی· بیروت· لبنان· 1390ھ/1970ء· رقم الحدیث: 2552

اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِى السِّقَاءِ، وَعَنِ الْجَلالَةِ وَالْمُجَثَّمَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا ہے۔ اور جلالہ (وہ جانور جو حلال وحرام چیزیں کھاتا ہے) اور مجثمہ (وہ جانور یا پرندہ جس کو باندھ دیا گیا ہو پھر تیر وغیرہ سے اس کو ہلاک کر دیا گیا ہو، اس کے کھانے) سے منع کیا ہے۔

✣•✣ یہ حدیث صحیح ہے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حماد بن سلمہ کی روایات نقل کی ہے۔

1629- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلالٍ، حَدَّثَنِى الْعَلاءُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْجَرَسُ مِزْمَارُ الشَّيْطَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھنٹی شیطان کا باجا ہے۔

✣•✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1630- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا رُوَيْمُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَحدثنا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسْلَمَ الْعَابِدُ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حديث: 1629

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2114 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8789 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 4704 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 2554 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 8812 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 10106 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 6519

حديث: 1630

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2571 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 2555 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 10791 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 10122

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ، فَإِنَّ الْاَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ لِلْمُسَافِرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت سفر کیا کرو کیونکہ رات کے وقت مسافر کے لئے زمین لپیٹ دی جاتی ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1631۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ السَّمَّاكُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلٰى يَمِيْنِهِ، وَاِذَا عَرَّسَ قَبْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَيْهِ نَصْبًا، وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلٰى كَفِّهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت سوتے تو اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ جاتے اور جب کبھی اس وقت سوتے کہ صبح قریب ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کہنیاں کھڑی کرتے اور اپنا سر اپنی ہتھیلی پر رکھ کر لیٹتے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1632۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى زَكَرِيَّا بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَيُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَقِلُّوا الْخُرُوْجَ اِذَا هَدَاَتِ الرِّجْلُ اِنَّ اللّٰهَ يَبُثُّ مِنْ خَلْقِهِ بِاللَّيْلِ مَا شَاءَ

حدیث: 1631

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي· بيروت· لبنان· رقم الحديث: 683 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه· قاهره· مصر· رقم الحديث: 22685 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله· بيروت· لبنان· 1414ه/1993ء· رقم الحديث: 6438 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري· في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي· بيروت· لبنان· 1390ه/1970ء· رقم الحديث: 2558

حدیث: 1632

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر· بيروت· لبنان· رقم الحديث: 5104 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه· قاهره· مصر· رقم الحديث: 14872 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري· في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي· بيروت· لبنان· 1390ه/1970ء· رقم الحديث: 2559 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه· بيروت· لبنان· 1411ه/ 1991ء· رقم الحديث: 10778 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه· بيروت· لبنان· 1409ه/1989ء· رقم الحديث: 1233

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب لوگ سو رہے ہوں، اس وقت باہر مت نکلا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت جتنی چاہتا ہے اپنی مخلوقات کو پھیلاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1633- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ سَفَرًا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصِنِيْ، قَالَ: اُوْصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ فَلَمَّا مَضٰى قَالَ: اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَهُ الْاَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، وہ سفر کا ارادہ رکھتا تھا، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی وصیت فرمائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہو اور بلندی پر چڑھتے ہوئے تکبیر کہو۔ جب وہ چلا گیا آپ ﷺ نے اس کے لئے یوں دعا مانگی "یا اللہ! اس کے لئے زمین لپیٹ دے اور سفر آسان فرما"۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1634- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ كَعْبًا حَدَّثَهُ، اَنَّ صُهَيْبًا صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيْدُ دُخُوْلَهَا اِلَّا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ

حدیث: 1633

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8293 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10339 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2561 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10093

حدیث: 1634

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10378 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10100 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 7299 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2565

وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی بستی میں داخل ہونا چاہتے تو جیسے ہی اس پر نظر پڑتی تو یوں دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَإِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے رب! اور وہ زمینیں کم نہ ہوں گی، اور اے شیطانوں کے رب! اور وہ شیطان گمراہ نہ کرسکیں گے اور اے آندھیوں کے رب! اور اندھیریاں تباہی نہ کرسکیں گی، ہم تجھ سے اس بستی کی اور بستی والوں کی خیریت مانگتے ہیں۔ اور اس بستی کے شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور جو کچھ اس میں ہے، اس تمام کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1635۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَيَّاطُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا اِلَّا وَدَّعَهُ بِرَكْعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جہاں بھی قیام کرتے، وہاں سے رخصت ہونے سے پہلے دو رکعت نوافل ادا کرتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1636۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ،

حدیث: 1635

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2568

حدیث: 1636

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 5086 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2701 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2571 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8828 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2718

حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَبَدَا لَهُ الْفَجْرُ قَالَ: سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ، وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا فَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں ہوتے اور فجر کا وقت ہوتا، تو آپ فرماتے: سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمت سنی ہے اور اے اللہ! ہم پر اپنا فضل فرما، جہنم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے، آپ تین مرتبہ بلند آواز سے یہ کلمات دہراتے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1637۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيْهُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، اَنَّهٗ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيْدِ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا، اَوْ سَافَرَ فَاَدْرَكَهُ اللَّيْلُ قَالَ: يَا اَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللّٰهُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ اَسَدٍ، وَشَرِّ كُلِّ اَسْوَدَ، وَحَيَّةٍ وَّعَقْرَبٍ، وَمِنْ سَاكِنِي الْبَلَدِ، وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا کسی سفر میں ہوتے اور رات ہو جاتی تو آپ فرماتے "اے زمین! تیرا اور میرا رب اللہ ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، ہر شیر اور کالے کے شر سے اور سانپ اور بچھو اور اس شہر کے باسیوں کے شر سے اور پیدا کرنے والے اور پیدا ہونے والے کے شر سے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1638۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قُرِئَ عَلٰى اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ وَّاَنَا اَنْظُرُ فِي هٰذَا الْكِتَابِ فَاَقَرَّ بِهٖ، عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اغْتَسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لَبِسَ ثِيَابَهٗ فَلَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَعَدَ عَلٰى بَعِيْرِهٖ، فَلَمَّا اسْتَوٰى بِهٖ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ يَعْقُوْبَ بْنَ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ مَنْ جَمَعَ اَئِمَّةُ الْاِسْلَامِ حَدِيْثَهٗ، وَلَمْ

حدیث: 1637

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6161 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2572 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10101

يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کیا، پھر کپڑے پہنے پھر جب آپ ذوالحلیفہ پہنچے تو دو رکعتیں ادا کیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اونٹ پر بیٹھ گئے پھر جب آپ مقام بیداء میں پہنچ گئے تو حج کا احرام باندھا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ یعقوب بن عطا بن ابی رباح کی احادیث ائمہ اسلام جمع کرتے ہیں۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد بھی ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح ہے۔

(وہ حدیث درج ذیل ہے)

1639- حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی احرام کا ارادہ کرے یا مکہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو غسل کرنا سنت ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1640- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَاجِيَةُ الْخُزَاعِيُّ، صَاحِبُ بُدْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنْ بُدْنِي؟ فَأَمَرَنِي أَنْ أَنْحَرَ كُلَّ بَدَنَةٍ عَطِبَتْ، ثُمَّ يُلْقِي نَعْلَهَا فِي دَمِهَا، ثُمَّ يُخَلِّي بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ فَيَأْكُلُونَهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ناجیہ رضی اللہ عنہ خزاعی سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ جب میرا قربانی کا جانور تھک جائے تو میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ جو جانور تھک جائے، اس کو نحر کردوں پھر اس کے کھروں کو اس کے خون میں ڈال دیا جائے، پھر اس کے اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جائیں تاکہ لوگ اس کو کھالیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1641- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَأَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهْدٰى تَطَوُّعًا، ثُمَّ ضَلَّتْ فَإِنْ شَاءَ أَبْدَلَهَا، وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ، وَإِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ

حدیث: 1639

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8728

فَلْيُبَدِّلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نفلی قربانی کا جانور بھیجے پھر وہ گم ہو جائے تو اگر چاہے تو اس کے بدلے میں کوئی دوسرا جانور دے اور چاہے تو رہنے دے اور اگر وہ جانور نذر کا تھا تو اس کے بدلے میں دوسرا جانور دینا ضروری ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1642۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسْتَمْلِي، فِي اٰخِرِينَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يُحْرَمُ بِالْحَجِّ اِلَّا فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ، فَاِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ اَنْ يُّحْرَمَ بِالْحَجِّ فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ جَرَتْ فِيْهِ مُنَاظَرَةٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْخِنَا اَبِيْ مُحَمَّدٍ السَّبِيْعِيِّ، فَاِنَّهُ اَنْكَرَهُ، وَقَالَ اِنَّمَا رَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، فَمِنْ اَيْنَ جَآءَ بِهٖ شَيْخُكُمْ، عَنْ شُعْبَةَ، فَقُلْتُ: تَاَمَّلْ مَا تَقُوْلُ، فَاِنَّ شَيْخَنَا اَتٰى بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا، فَكَاَنَّمَا اَلْقَمْتُهُ حَجَرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج کا احرام حج کے مہینوں میں ہی باندھا جائے۔ حج کی سنت یہ ہے کہ حج کا احرام حج کے مہینے میں باندھا جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کے متعلق شیخ ابوسبیعی کے ساتھ میرا مناظرہ بھی ہوا تھا کیونکہ وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ انکا موقف یہ ہے کہ اس حدیث کو بہت سارے راویوں نے ابوخالد سے ''حجاج بن ارطاۃ'' کے واسطے سے ''حکم'' سے روایت کیا ہے۔ تو تمہارے استاد نے اس حدیث کو شعبہ کے واسطے سے کیسے روایت کر دیا؟ میں نے کہا: آپ اپنے موقف پر نظر ثانی فرمائیں۔ کیونکہ ہمارے استاد نے اس حدیث کو دونوں اسنادوں کے ہمراہ روایت کیا ہے تو (وہ اس طرح خاموش ہو گئے) گویا کہ ان کے منہ میں پتھر ڈال دیا گیا ہو۔

حدیث: 1641

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 853 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2579 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10036

حدیث: 1642

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2596 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8501

1643- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، اَنْبَانَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوْا اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ، وَصَلّٰى اَيَّ سَاعَةٍ اَحَبَّ مِنْ لَّيْلٍ اَوْ نَهَارٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بنی عبد مناف! تم کسی شخص کو دن اور رات میں کسی بھی وقت اس گھر کا طواف کرنے اور اس میں نماز پڑھنے سے منع مت کرو۔

•••• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1644- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَرُوْرَةَ فِي الْاِسْلَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1643

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1894 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 868 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 585 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16782 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1553 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2747 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1561 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 9112 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7396 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 55 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1601 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 561

حدیث: 1644

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1729 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2845 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 9549 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11595 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 842

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں صرورۃ (زندگی بھر شادی نہ کرنے اور حج نہ کرنے) کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1645۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ صَفْوَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ صَفْوَانَ هٰذَا سَمَّاهُ غَيْرُهُ مِهْرَانَ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ وَّلَا يُعْرَفُ بِالْجَرْحِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو، وہ (حج کرنے میں) جلدی کرے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ ابوصفوان جو ہیں، حسن بن عمرو کے علاوہ کئی محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے ان کا نام ''مہران'' بیان کیا ہے جو کہ قریش کے غلام تھے اور ان کے بارے میں کوئی جرح بھی ثابت نہیں ہے۔

1646۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: حُجُّوا قَبْلَ اَنْ لَا تَحُجُّوا، فَكَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى حَبَشِيٍّ اَصْمَعَ اَفْدَعَ بِيَدِهٖ، مِعْوَلٌ يَهْدِمُهَا حَجَرًا حَجَرًا، فَقُلْتُ لَهٗ شَيْءٌ تَقُوْلُهٗ بِرَاْيِكَ اَوْ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ، وَبَرَاَ النَّسَمَةَ، وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُهٗ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کرو۔ اس دن سے پہلے کہ تم حج نہ کرسکو۔ گویا کہ

حدیث: 1645

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:1732 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2883 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 1784 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1973 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 8476 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:760

حدیث: 1646

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 8480 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ه/1992ء' رقم الحديث: 351

میں اس ٹیڑھی پنڈلیوں والے، سر کے ساتھ چپکے ہوئے چھوٹے چھوٹے کانوں والے حبشی کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے ہاتھ میں ہتھوڑا لئے، اس (کعبۃ اللہ) کی ایک ایک اینٹ کر کے اکھاڑ رہا ہے (یعنی ایک وقت آئے گا کہ اس کو گرا دیا جائے گا)۔ میں نے ان سے کہا: یہ بات، تم اپنی رائے سے کہہ رہے ہو؟ یا رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے دانہ گندم کو پھاڑا اور جس نے سانس کو جاری کیا، میں نے یہ بات تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔

1647- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ التَّيْمِيُّ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا اُكْرَى فِيْ هٰذَا الْوَجْهِ، وَكَانَ اُنَاسٌ يَقُوْلُوْنَ لِيْ: اِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ، فَلَقِيْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنِّيْ رَجُلٌ اُكْرَى فِيْ هٰذَا الْوَجْهِ، وَاِنَّ اُنَاسًا يَقُوْلُوْنَ لِيْ: اِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ، فَقَالَ: اَلَسْتَ تُحْرِمُ، وَتُلَبِّي، وَتَطُوْفُ، وَتُفِيْضُ مِنْ عَرَفَاتٍ، وَتَرْمِي الْجِمَارَ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: فَاِنَّ لَكَ حَجًّا، رَجُلٌ اَتَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَاَلْتَنِيْ عَنْهُ، فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَاَ هٰذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: لَكَ حَجٌّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمامہ تیمی فرماتے ہیں: میں (حج کے موقع پر سواریاں) کرایہ پر دیتا ہوں، کئی لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تیرا حج نہیں۔ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا تو ان سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں (حج کے موقع پر سواریاں) کرایہ پر دیتا ہوں، اور لوگ کہتے ہیں کہ تیرا حج نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: کیا تم احرام نہیں باندھتے اور تلبیہ نہیں کہتے، طواف نہیں کرتے ہو، عرفات سے کوچ نہیں کرتے اور شیطانوں کو کنکر نہیں مارتے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو تیرا حج (قبول) ہے۔ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تھا اور اس نے تیری ہی طرح سوال کیا تھا، اس پر رسول اللہ ﷺ خاموش رہے تھے اور اس کو کوئی جواب نہیں دیا تھا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ (البقرة:198)

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (کنزالایمان)

تب رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ایک آدمی بھیجا: اس نے یہ آیت پڑھ کر اس کو سنائی اور کہا: تیرا حج قبول ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1648- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي

حديث: 1647

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1733 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8440

إِيَاسٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِى ذِئْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّاسَ فِى اَوَّلِ الْحَجِّ كَانُوْا يَتَبَايَعُوْنَ بِمِنًى وَعَرَفَةَ وَسُوْقِ ذِى الْمَجَازِ وَمَوَاسِمِ الْحَجِّ فَخَافُوْا الْبُيُوْعَ وَهُمْ حُرُمٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فِى مَوَاسِمِ الْحَجِّ قَالَ فَحَدَّثَنِى عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُهَا مِنَ الْمُصْحَفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے پہل حج کے موسم میں لوگ منٰی، عرفہ اور ذی المجاز بازار میں خرید وفروخت کیا کرتے تھے۔ لیکن پھر حالت احرام میں خرید وفروخت کرنے سے ان لوگوں کو خوف آیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:''

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ (البقرة:198)

تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (کنزالایمان)

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عبید ابن عمیر نے ہمیں یہ بتایا کہ وہ اس آیت کو قرآن سے پڑھتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1649- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اَبِى عُقْبَةَ، حَدَّثَنِى نَافِعٌ، وَسَالِمٌ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا مَرَّ بِذِى الْحُلَيْفَةِ بَاتَ فِيْهَا حَتّٰى يُصْبِحَ، وَيُخْبِرُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ كَذَا

✧✧ حضرت نافع اور سالم بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ذوالحلیفہ جاتے تو صبح تک وہیں رہتے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1650- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اِمْلَاءً اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1648

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1734 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3054 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8442

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ میں یہ الفاظ بھی تھے "لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ"

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1650- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اِمْلاءً، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّدَ رَأْسَهُ بِالْعَسَلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (احرام کی حالت میں) اپنے سر پر (سردھونے والی مٹی) کی لیپ کی۔

1651- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يُهِلُّ مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

1652- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِى بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَانِىْ جِبْرَائِيلُ، فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ، وَقَدْ قِيْلَ: عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِىِّ

حدیث: 1650

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2752 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8478 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2624 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3733 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8815 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2377

حدیث: 1651

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1748 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8758

✧✧ حضرت خلاد بن سائب اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میرے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ اور کہا: اپنے اصحاب سے فرما دیجئے کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ اور تسبیح پڑھا کریں۔

❖ اور یہی حدیث خلاد بن سائب نے زید بن خالد جہنی سے بھی روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

1653- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ لَبِيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَنِىْ جِبْرَائِيْلُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، مُرْ اَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوْا صِيَاحَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ، وَقِيْلَ: عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دو کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ کہا کریں کیونکہ یہ حج کی علامت ہے۔

❖ بعض راویوں نے یہ حدیث مطلب بن عبداللہ بن حنطب کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ (جیسا کہ مندرجہ ذیل ہے)

حدیث: 1652

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1814 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 829 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2753 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2922 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 736 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1809 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16605 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3802 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2625 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 3734 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8790 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5170 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 853 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 2153 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 274 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 15053

1654- حَدَّثَنَا هُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ لَبِيدٍ، أخبراه عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَنِىْ جِبْرَائِيلُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ بِالْإِهْلَالِ، فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ هٰذِهِ الْاَسَانِيْدُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ، وَلَيْسَ يُعَلِّلُ وَاحِدٌ مِنْهَا الْاٰخَرَ، فَاِنَّ السَّلَفَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَانَ يَجْتَمِعُ عِنْدَهُمُ الْاَسَانِيْدُ لِمَتْنٍ وَّاحِدٍ كَمَا يَجْتَمِعُ عِنْدَنَا الْاٰنَ، وَلَمْ يُخَرِّجِ الشَّيْخَانِ هٰذَا الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت عبدالمطلب بن عبداللہ بن حنطب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام نے بلند آواز سے تسبیح پڑھنے کا حکم دیا کیونکہ یہ حج کی علامات میں سے ہے۔

❖•❖ یہ تمام سندیں صحیح ہیں اور ان میں سے کوئی ایک، دوسری کو معلل نہیں کرتی، کیونکہ جس طرح اس وقت ہمارے پاس ایک متن کی متعدد سندیں جمع ہیں، اسی طرح گزشتہ بزرگوں کے پاس بھی ایک متن کی متعدد سندیں جمع ہوا کرتی تھیں۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

1655- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِىُّ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، اَنْبَاَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوعٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: اَىُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْعَجُّ، وَالثَّجُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ مُسْلِمٌ، قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ: الْعَجُّ: رَفْعُ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ، وَالثَّجُّ: نَحْرُ الْبُدْنِ لِيَثُجَّ الدَّمُ مِنَ الْمَنْحَرِ

✧✧ حضرت ابوبکر صدیق فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: (حج کے موقع پر) کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عج" (بلند آواز سے تلبیہ کہنا) اور "ثج" (قربانی جانوروں کو ذبح کر کے ان کا خون بہانا)

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1656- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْاَنْصَارِىُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث: 1655

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2924 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2631 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8798 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 117

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُلَبِّي اِلَّا لَبّٰى مَا عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَعَنْ شِمَالِهٖ، مِنْ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَعَنْ شِمَالِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن جب تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں تمام درخت اور پتھر بھی تلبیہ کہتے ہیں (آپ ﷺ نے اشارہ کر کے بتایا) یہاں سے یہاں تک، دائیں بائیں جہاں پر زمین ختم ہو جاتی ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1657۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ خُصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ: يَا ابْنَ الْعَبَّاسِ عَجِبْتُ لِاخْتِلَافِ اَصْحَابِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِهْلَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَوْجَبَ. فَقَالَ: اِنِّيْ لَاَعْلَمُ النَّاسِ بِذٰلِكَ، اِنَّهَا اِنَّمَا كَانَتْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً وَّاحِدَةً فَمِنْ هُنَاكَ اخْتَلَفُوْا، خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا، فَلَمَّا صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِهٖ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْهِ اَوْجَبَهُ فِيْ مَجْلِسِهٖ، فَاَهَلَّ بِالْحَجِّ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ، فَسَمِعَ ذٰلِكَ مِنْهُ اَقْوَامٌ فَحَفِظْنَهُ عَنْهُ، ثُمَّ رَكِبَ فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ نَاقَتُهُ اَهَلَّ، وَاَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْهُ اَقْوَامٌ، وَذٰلِكَ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا يَأْتُوْنَ اَرْسَالًا، فَسَمِعُوْهُ حِيْنَ اسْتَقَلَّتْ بِهٖ نَاقَتُهُ يُهِلُّ، فَقَالُوْا: اِنَّمَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اسْتَقَلَّتْ بِهٖ نَاقَتُهُ، ثُمَّ مَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا عَلَا عَلٰى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ، وَاَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْهُ اَقْوَامٌ، فَقَالُوْا: اِنَّمَا اَهَلَّ حِيْنَ عَلَا عَلٰى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَقَدْ اَوْجَبَ فِيْ مُصَلَّاهُ، وَاَهَلَّ حِيْنَ اسْتَقَلَّتْ بِهٖ نَاقَتُهُ، وَاَهَلَّ حِيْنَ عَلَا عَلٰى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ، قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ: فَمَنْ اَخَذَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَهَلَّ فِيْ مُصَلَّاهُ اِذَا فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ مُفَسَّرٌ فِي الْبَابِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! مجھے بڑی

حدیث: 1656

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 828 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2921 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2634 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8801 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 256 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5140

حیرانگی ہوتی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تسبیح پڑھنے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اختلاف ہے، انہوں نے جواب دیا: اس سلسلہ میں میرے پاس سب سے زیادہ معلومات ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی حج میں یہ عمل کیا ہے، اس لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کا آپس میں اختلاف ہو گیا (اصل واقعہ میں آپ کو بتاتا ہوں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے کرنے کیلئے روانہ ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ کے اندر مسجد میں جب دو رکعتیں پڑھ لیں تو اسی مسجد میں احرام کا ایجاب کیا اور جب دو رکعتیں پڑھ کے فارغ ہوئے تو حج کے لئے تسبیح پڑھی۔ کچھ لوگوں نے اس وقت کی تسبیح سنی اور اسی کو یاد کر لیا پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر سوار ہوئے اور اونٹنی (روانہ ہونے کے لئے اٹھ کر مکمل طور پر) کھڑی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر تسبیح پڑھی، کچھ لوگوں نے اس وقت آپ کی تسبیح سنی، بات دراصل یہ تھی کہ لوگ گروہ در گروہ آتے تھے اور جب آپ کی اونٹنی اٹھتی تو وہ آپ کو تسبیح پڑھتے سنتے تھے تو انہوں نے یہ سمجھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تسبیح پڑھی ہے، جب آپ کی اونٹنی کھڑی ہوئی پھر آپ چلتے رہے اور جب آپ مقام بیداء کی اونچائی میں پہنچے تو اس وقت بھی تسبیح پڑھی کچھ لوگوں نے اس وقت تسبیح سنی، تو انہوں نے یہ کہہ دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت (فلاں) تسبیح کہی ہے۔ اور خدا کی قسم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں پر نماز پڑھی تھی وہیں پر احرام کا ایجاب کیا اور جب آپ کی اونٹنی مقام بیداء میں (روانگی کے لئے اٹھ کر مکمل طور پر) کھڑی ہوئی تو اس وقت آپ نے تسبیح کہی۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں: جو لوگ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر عمل کرتے ہیں وہ جب دو رکعتیں پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں، تب تسبیح کہتے ہیں۔

❁❁ اس باب میں یہ حدیث تفصیلی حدیث ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

1658- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلاءً فِيْ جُمَادَى الْاٰخِرَةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَآئِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَتْ، قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ طَرِيْقَ الْفُرْعِ اَهَلَّ اِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ رَاحِلَتُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب چھوٹے راستے کی طرف نکلے، جب ان کی اونٹنی اس راستے پر سیدھی ہوگئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح کہی۔

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1658

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1775 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8771 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 818

1659- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَاجِرِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَرَ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ اَخْبَرَهُمَا، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: لَحْمُ صَيْدِ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ، وَاَنْتُمْ حُرُمٌ مَّا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادَ لَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: حالت احرام میں تمہارے لئے خشکی کے جانور کا گوشت حلال ہے، جب تک کہ اس کا شکار تم نے بذاتِ خود نہ کیا ہو یا کسی دوسرے نے تمہارے لئے اس کا شکار نہ کیا ہو۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1660- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِيَ لَهُ بَيْضَاتُ نَعَامٍ، وَهُوَ حَرَامٌ فَرَدَّهُنَّ؟ قَالَ: نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عطا فرماتے ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں شتر مرغ کے انڈے ہدیہ کے طور پر پیش کیے گئے تھے لیکن آپ نے وہ واپس کر دیے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1659

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1851 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 846 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 27 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 14937 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3971 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2641 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3810 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9703

حدیث: 1660

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2644

1661۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ لَقِيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الضَّبُعِ أَنَأْكُلُهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری ملاقات حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا: کیا ہم ''بجو'' کھا سکتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

1662۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، أَنْبَأَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَيُؤْكَلُ الضَّبُعُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَصَيْدٌ هِيَ؟ قَالَ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ لَخَّصَهُ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ يُصِيْبُهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا نَجْدِيًّا، وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جابر سے کہا: کیا ''بجو'' کھایا جاتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے کہا: کیا یہ شکار ہے؟ (انہوں نے کہا: جی ہاں۔) میں نے پوچھا: کیا تم نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
جریر بن حازم نے عبداللہ بن عبید بن عمیر سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی عمار کے واسطے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ اگر بجو کو محرم شکار کرے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نجدی مینڈھا لازم کیا ہے اور اس کو شکار قرار دیا ہے۔

1663۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ الصَّائِغُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضَّبُعُ صَيْدٌ فَإِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ فَفِيْهِ جَزَاءٌ كَبْشٌ مُسِنٌّ وَيُؤْكَلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنِ الصَّائِغُ زَاهِدٌ عَالِمٌ أَدْرَكَ الشَّهَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بجو شکار ہے، اگر کوئی اس کا شکار کرے تو اس کی سزا ایک دوسالہ مینڈھا ہے اور اس کا گوشت کھایا جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابراہیم بن میمونہ صائغ عبادت گزار تھے، عالم تھے اور انہوں نے شہادت پائی۔

1664۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلٰى رَأْسِهٖ هٰذَا حَدِيْثٌ مُخَرَّجٌ بِاِسْنَادِهٖ فِي الصَّحِيْحَيْنِ دُوْنَ ذِكْرِ الرَّأْسِ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں اپنے سر پر پچھنے لگوائے۔

❖❖ یہ حدیث اسی سند کے ہمراہ صحیحین میں مذکورہ ہے۔ تاہم اس میں سر کا ذکر نہیں ہے اور یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1665۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلٰى ظَهْرِ الْقَدَمَيْنِ، عَنْ وَّجَعٍ كَانَ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں پاؤں کی پشت پر درد کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1666۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ مُحْرِمًا اَنْ يَّقْتُلَ حَيَّةً فِي الْحَرَمِ بِمِنًى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

◇◇ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالتِ احرام میں منٰی میں سانپ کو مارنے کا حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1667۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1664

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 5374 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 2243 اخرجه ابوبکر بن خزیمه النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2657

الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا، وَاِنَّ زِمَالَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَزِمَالَةَ اَبِىْ بَكْرٍ وَّاحِدَةٌ، فَنَزَلْنَا الْعَرْجَ وَكَانَتْ زِمَالَتُنَا مَعَ غُلَامِ اَبِىْ بَكْرٍ، قَالَتْ: فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَلَسَتْ عَائِشَةُ اِلٰى جَنْبِهٖ، وَجَلَسَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ، وَجَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ نَنْتَظِرُ غُلَامَهُ، وَزِمَالَتَهُ حَتّٰى مَتٰى يَاْتِينَا، فَاطَّلَعَ الْغُلَامُ يَمْشِي مَا مَعَهُ بَعِيرُهُ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ اَبُوْ بَكْرٍ: اَيْنَ بَعِيرُكَ؟ قَالَ: اَضَلَّنِي اللَّيْلَةَ، قَالَتْ: فَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ يَضْرِبُهُ وَيَقُوْلُ: بَعِيرٌ وَاحِدٌ اَضَلَّكَ، وَاَنْتَ رَجُلٌ، فَمَا يَزِيْدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْ يَّتَبَسَّمَ، وَيَقُوْلُ: اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا الْمُحْرِمِ مَا يَصْنَعُ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيبٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اسماء بنتِ ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حج کے لئے نکلے اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر کا مال برداراونٹ ایک تھا، ہم مقام عرج پر ٹھہرے اور ہمارا مال بردار اونٹ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام کے ساتھ تھا، آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک جانب بیٹھ گئیں۔اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کی دوسری جانب بیٹھ گئے اور میں اپنے والد کے پاس بیٹھ گئی، ہم لوگ ان کے غلام اور ان کے مال برادراونٹ کا انتظار کرر ہے تھے کہ وہ کب ہم تک پہنچتے ہیں۔تو وہ غلام پیدل چلتے ہوئے آیا، اس کے ہمراہ کوئی اونٹ وغیرہ نہیں تھا۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تیرااونٹ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: رات کو وہ گم ہوگیا۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اٹھ کر اس کو مارنے لگ گئے اور کہنے لگے: ایک اونٹ تھا وہ بھی تم سے گم ہو گیا۔تم کس کام کے مرد ہو۔اس پر رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں سوائے اس کے اور کچھ نہ کہا: اس محرم کو دیکھو کیا کر رہا ہے؟

❖❖ یہ حدیث غریب ہے اور یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1668- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَتْ كُنَّا نُغَطِّيْ وُجُوْهَنَا مِنَ الرِّجَالِ وَكُنَّا نَتَمَشَّطُ قَبْلَ ذٰلِكَ فِي الْاِحْرَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اسماء بنتِ ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پہلے ہم حالتِ احرام میں اپنے چہروں کو مردوں سے چھپایا کرتی تھیں اور بالوں میں کنگھی بھی کیا کرتی تھیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1668

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2690

1669۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: فِيمَ الرَّمَلَانُ الْاٰنَ، وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَاكِبِ، وَقَدْ اَطَّا اللّٰهُ الْاِسْلَامَ، وَنَفَى الْكُفْرَ وَاَهْلَهُ؟ وَمَعَ ذٰلِكَ لَا نَتْرُكُ شَيْئًا كُنَّا نَصْنَعُهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: اب رمل کرنے کی اور کندھے کھولنے کی ضرورت تو نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غالب کر دیا ہے۔ کفر اور کافروں کو کمزور کر دیا ہے لیکن اس کے باوجود ہم ایسا کوئی عمل بھی ترک نہیں کریں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1670۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ الزَّاهِدُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَرَ وَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ وَضَعَ شَفَتَيْهِ عَلَيْهِ يَبْكِي طَوِيلًا فَالْتَفَتَ، فَاِذَا عُمَرُ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا عُمَرُ هَاهُنَا تُسْكَبُ الْعَبَرَاتُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجرِ اسود کی طرف متوجہ ہوئے، اس کو استلام کیا، پھر اپنے ہونٹ اس پر رکھ کر بہت دیر تک روتے رہے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر کی طرف دیکھا تو وہ بھی رو رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! (یہ مقام ہی ایسا ہے) یہاں پر آنسو بہتے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1669

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1887 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2952 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 317 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2708 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 9040 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 188

حدیث: 1670

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2712 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 760 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2945

1671- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِیْسٰی حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، حَدَّثَنَا نُعَیْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ وَّهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلْنَا مَکَّةَ عِنْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحٰی فَاَتَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَابَ الْمَسْجِدِ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَبَدَاَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ، وَفَاضَتْ عَیْنَاهُ بِالْبُکَاءِ، ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثًا، وَمَشٰی اَرْبَعًا حَتّٰی فَرَغَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَوَضَعَ یَدَیْهِ عَلَیْهِ، وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم دوپہر کے وقت مکہ میں داخل ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے دروازے پر اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور مسجد میں داخل ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود کے استلام سے (طواف کا) آغاز کیا، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت روئے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا اور چار بغیر رمل کے۔ جب فارغ ہوئے تو حجر اسود کا بوسہ لیا اور اس پر اپنے ہاتھ رکھے پھر آپ نے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1672- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِیْلُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْحَکَمِ، قَالَ: رَاَیْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَسَجَدَ عَلَیْهِ، ثُمَّ قَالَ: رَاَیْتُ خَالَکَ ابْنَ عَبَّاسٍ یُقَبِّلُهُ وَیَسْجُدُ عَلَیْهِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَاَیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَیْهِ، ثُمَّ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هٰکَذَا فَفَعَلْتُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جعفر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن عباد بن جعفر رضی اللہ عنہ کو حجر اسود کا بوسہ لیتے اور اس پر سجدہ کرتے دیکھا۔ پھر فرمایا: میں نے تیرے ماموں ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس کا بوسہ لیتے اور اس کا سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اس کا بوسہ لیتے اور اس پر سجدہ کرتے دیکھا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہ کو ایسے کرتے دیکھا ہے، اس لئے میں نے ایسے کیا۔

1673- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُکْرَمٍ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ عُبَیْدٍ مَوْلَی السَّائِبِ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّائِبِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْمَا بَیْنَ رُکْنِ بَنِیْ جُمَحٍ وَّالرُّکْنِ الْاَسْوَدِ، یَقُوْلُ: رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً، وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو رکن بنی جمح اور رکن اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے سنا ہے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1674- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: احْفَظُوا هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَكَانَ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَدْعُو بِهٖ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ: رَبِّ قَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ، وَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ، وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّىْ بِخَيْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِسَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ اَخِىْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: اس حدیث کو یاد کرلو اور وہ اس بات کو نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے کہ آپ ﷺ دو رکنوں کے درمیان یہ دعا مانگا کرتے تھے

رَبِّ قَنِّعْنِىْ بِمَا رَزَقْتَنِىْ، وَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ، وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّىْ بِخَيْرٍ

''اے اللہ تو مجھے جو رزق عطا کرے اس پر مجھے قناعت عطا فرما اور مجھے اس میں برکت عطا فرما اور میری غیر موجودگی میں بہتر نائب بنا''

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حماد بن زید کے بھائی سعید بن زید کی روایات نقل نہیں کیں۔

1675- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِىُّ، حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَبَّلَ الرُّكْنَ الْيَمَانِىَّ وَوَضَعَ خَدَّهُ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رکن یمانی کا بوسہ لیا۔ اور اپنا رخسار اس پر رکھا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: **1674**

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2728

اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 681

1676- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيْزِ بْنَ اَبِیْ رَوَّادٍ، يُحَدِّثُ عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ مَسَحَ، اَوْ قَالَ: اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ فِیْ كُلِّ طَوَافٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت اللہ کا طواف کرتے تو ہر طواف میں رکن اور حجر اسود کو ہاتھ لگاتے یا استلام کرتے تھے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1677- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُّسَافِعٍ الْحَجَبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَّوَاقِيْتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللّٰهُ نُوْرَهُمَا، وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَاَضَاءَ تَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا حَدِيْثٌ تَفَرَّدَ بِهٖ: اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يُّوْنُسَ، وَاَيُّوْبُ مِمَّنْ لَّمْ يَحْتَجَّا اِلَّا اَنَّهٗ مِنْ اَجِلَّةِ مَشَائِخِ الشَّامِ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکن اور مقام دونوں جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔ اللہ نے ان کی روشنی کو کم کر دیا ہے۔ اگر ان کی روشنی کو کم نہ کیا ہوتا تو یہ مشرق سے لے کر مغرب تک پوری روئے زمین کو روشن کر دیتے۔

✤✤ اس حدیث کو یونس سے روایت کرنے میں ایوب بن سوید منفرد ہیں۔ اور ایوب کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل نہیں کی ہیں۔ لیکن ان کا شمار شام کے جلیل القدر مشائخ میں ہوتا ہے اور اس حدیث کی شاہد حدیث بھی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1678- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِهْرَانَ الثَّقَفِيُّ، اِمْلَاءً مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حدیث: 1677

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 3710 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2731 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 9010

الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَوَاقِيتِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رکن'' اور ''مقام'' جنتی یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔

1679۔ وحدثناه اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى رَجَاءُ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنَا مُسَافِعُ بْنُ شَيْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنْشُدُ بِاللّٰهِ ثَلَاثًا، وَوَضَعَ اُصْبُعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: الرُّكْنُ، وَالْمَقَامُ يَاقُوْتَتَانِ مِنْ يَوَاقِيْتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللّٰهُ نُوْرَهُمَا، وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَاَضَاءَ تَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَهٰذَا شَاهِدٌ لِحَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُسَافِعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رکن اور مقام جنتی یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی کو کم کر دیا ہے، اگر ان کی روشنی کو کم نہ کیا ہوتا تو یہ مشرق سے لے کر مغرب تک پوری روئے زمین کو روشن کر دیتے۔

❖ یہ حدیث زہری کی مسافع سے روایت کردہ حدیث کی شاہد ہے۔

1680۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذَا الْحَجَرِ لِسَانًا وَشَفَتَيْنِ، يَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَقٍّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجر اسود کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں اور یہ اپنے استلام کرنے والوں کے حق میں قیامت کے روز گواہی دے گا۔

1681۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، وَحدثنا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيْهُ بِبُخَارِى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث: **1680**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2398 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3711 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2736 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2719

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الرُّكْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمُ مِنْ اَبِي قُبَيْسٍ لَّهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَتَكَلَّمُ عَمَّنِ اسْتَلَمَهُ بِالنِّيَّةِ، وَهُوَ يَمِيْنُ اللّٰهِ الَّتِيْ يُصَافِحُ بِهَا خَلْقَه

وَقَدْ رُوِيَ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ مُفَسَّرٌ غَيْرَ اَنَّهُ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِاَبِي هَارُوْنَ عُمَارَةَ بْنِ جُوَيْنٍ الْعَبْدِيِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ''رکن'' کوہ ابوقبیس سے بڑا ہو کر آئے گا، اس کی زبان اور ہونٹ ہوں گے اور یہ ان لوگوں کی شفاعت کرے گا جنہوں نے اچھی نیت سے اس کا استلام کیا ہوگا، اور یہ اللہ کا دایاں ہاتھ ہے جس کے ذریعے وہ اپنی مخلوق سے مصافحہ کرتا ہے۔

❖ اس حدیث کی ایک مفسر شاہد حدیث بھی ہے۔لیکن وہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر نہیں ہے۔ کیونکہ انہوں نے ابو ہارون عمارہ بن جوین عبدی کی روایات نقل نہیں کیں۔

1682- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْعَدْلُ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْكِيلِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِي هَارُوْنَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَلَمَّا دَخَلَ الطَّوَافَ اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ، فَقَالَ: اِنِّي اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لا تَضُرُّ، وَلا تَنْفَعُ، وَلَوْلا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ، ثُمَّ قَبَّلَهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بَلٰى يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهُ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: بِكِتَابِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، قَالَ: وَاَيْنَ ذٰلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَمَسَحَ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَقَرَّرَهُمْ بِاَنَّهُ الرَّبُّ، وَاَنَّهُمُ الْعَبِيْدُ، وَاَخَذَ عُهُوْدَهُمْ وَمَوَاثِيْقَهُمْ، وَكَتَبَ ذٰلِكَ فِيْ رَقٍّ، وَكَانَ لِهٰذَا الْحَجَرِ عَيْنَانِ وَلِسَانٌ، فَقَالَ لَهُ افْتَحْ فَاكَ، قَالَ: فَفَتَحَ فَاهُ فَاَلْقَمَهُ ذٰلِكَ الرَّقَّ وَقَالَ: اشْهَدْ لِمَنْ وَّافَاكَ بِالْمُوَافَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِنِّيْ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْحَجَرِ الْاَسْوَدِ، وَلَهُ لِسَانٌ ذَلْقٌ، يَشْهَدُ لِمَنْ يَسْتَلِمُهُ بِالتَّوْحِيدِ فَهُوَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَضُرُّ وَيَنْفَعُ، فَقَالَ عُمَرُ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَعِيْشَ فِيْ قَوْمٍ لَّسْتَ فِيْهِمْ يَا اَبَا حَسَنٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حج کے لئے گئے، جب ہم طواف کرنے لگے تو آپ حجر اسود سے مخاطب ہو کر کہنے لگے: میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، نہ تو نقصان دے سکتا ہے نہ فائدہ۔ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تیرا بوسہ نہ لیتا (یہ کہنے کے بعد) پھر آپ نے اس کا بوسہ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا: اے امیر المومنین! یہ فائدہ بھی دیتا ہے اور نقصان بھی۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر حضرت

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی کتاب سے یہ بات ثابت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کتاب اللہ کے کس مقام پر ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِىْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى" (الاعراف: 172)

''اور اے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے اولادِ آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود ان پر گواہ کیا، کیا میں تمہارا رب نہیں؟ سب بولے: کیوں نہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور ان کی پشت پر ہاتھ پھیرا اور ان سے اپنی ربوبیت اور ان کی عبودیت کا اقرار کروایا اور ان سے پختہ عہد و پیمان لئے اور یہ معاہدہ ایک کھال پر لکھا اور اِس پتھر کی آنکھیں اور زبان تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو کہا: اپنا منہ کھول! اس نے منہ کھولا! تو اللہ تعالیٰ نے یہ کھال اس کے منہ میں ڈال اس کو کھلا دی، پھر فرمایا: جو شخص تیرے ساتھ وعدہ پورا کرے تو قیامت کے دن اس کی وفاداری کی گواہی دینا (اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا) میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے کہ حجر اسود کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور بڑی فصیح و بلیغ آواز میں ان لوگوں کے لئے گواہی دے گا جنہوں نے توحید کے ساتھ اس کا استلام کیا ہوگا، اس لئے اے امیر المومنین! یہ پتھر فائدہ بھی دیتا ہے اور نقصان بھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابوحسن! جس قوم میں تم نہ ہو، اس قوم میں زندگی گزارنے سے میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

1683- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّرِيِّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، قَالَ: قَالَ لِيْ مَوْلَايَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ: كُنْتُ فِيْمَنْ بَنَى الْبَيْتَ، فَاَخَذْتُ حَجَرًا فَسَوَّيْتُهُ، فَوَضَعْتُهُ اِلٰى جَنْبِ الْبَيْتِ، قَالَ: فَكُنْتُ اَعْبُدُهُ، فَاِنْ كَانَ لَيَكُوْنُ فِي الْبَيْتِ الشَّيْءُ اَبْعَثُ بِهِ اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمًا لَّبَنٌ طَيِّبٌ فَبَعَثْتُ بِهِ اِلَيْهِ فَصَبُّوْهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّ قُرَيْشًا اخْتَلَفُوْا فِي الْحَجَرِ حِيْنَ اَرَادُوْا اَنْ يَّضَعُوْهُ حَتّٰى كَادَ اَنْ يَّكُوْنَ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ بِالسُّيُوْفِ، فَقَالَ: اجْعَلُوْا بَيْنَكُمْ اَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ مِنَ الْبَابِ، فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: هٰذَا الْاَمِيْنُ، وَكَانُوْا يُسَمُّوْنَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْاَمِيْنَ، فَقَالُوْا: يَا مُحَمَّدُ، قَدْ رَضِيْنَا بِكَ، فَدَعَا بِثَوْبٍ فَبَسَطَهُ وَوَضَعَ الْحَجَرَ فِيْهِ، ثُمَّ قَالَ لِهٰذَا الْبَطْنِ، وَلِهٰذَا الْبَطْنِ غَيْرَ اَنَّهُ سَمّٰى بُطُوْنًا: لِيَاْخُذْ كُلُّ بَطْنٍ مِّنْكُمْ بِنَاحِيَةٍ مِّنَ الثَّوْبِ، فَفَعَلُوْا، ثُمَّ رَفَعُوْهُ، وَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ بِيَدِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِ

❖❖ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے میرے غلام عبداللہ بن سائب نے بتایا ہے کہ میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے بیت اللہ کی تعمیر کی ہے، میں نے حجر اسود کو اٹھا کر بیت اللہ کی طرف رکھ دیا۔ وہ فرماتے ہیں: میں اس کی عبادت کیا کرتا تھا۔ ہمارے گھر میں کوئی بھی چیز ہوتی تو میں وہ اس کی طرف بھیج دیتا یہاں تک کہ ایک دن بہت عمدہ دودھ تھا، میں نے وہ بھی اس کی

طرف بھیج دیا تو لوگوں نے وہ دودھ اس کے اوپر بہایا۔ اور جب حجر اسود کے رکھنے کا وقت آیا تو قریش کا آپس میں شدید اختلاف ہو گیا، قریب تھا کہ ان کے درمیان ایک ہولناک جنگ چھڑ جاتی، ایک شخص نے مشورہ دیا کہ جو شخص سب سے پہلے بیت اللہ کے دروازے سے داخل ہو، اس سے فیصلہ کروالیا جائے (اتفاقاً سب سے پہلے) رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے۔ لوگوں نے کہا: یہ امین ہیں، زمانہ جاہلیت میں لوگ آپ کو امین کہا کرتے تھے، سب نے کہا: اے محمد! ہم آپ کے فیصلے پر راضی ہیں۔ آپ ﷺ نے ایک چادر منگوا کر بچھائی اور پتھر اٹھا کر اس میں رکھ دیا، پھر آپ ﷺ نے تمام قبیلے والوں سے کہا: وہ چادر کے کنارے کو پکڑ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور چادر کو اٹھالیا اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو پکڑ کر اپنے ہاتھ سے نصب کر دیا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1684۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ ذُعِرَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ ذُعْرًا شَدِيْدًا، وَكَانَ سَلُّ السَّيْفِ فِينَا عَظِيمًا، فَقَعَدْتُ فِيْ بَيْتِيْ، فَعَرَضَتْ لِيْ حَاجَةٌ فِي السُّوْقِ فَخَرَجْتُ، فَإِذَا فِيْ ظِلِّ الْقَصْرِ بِنَفَرٍ جُلُوْسٍ نَحْوًا مِّنْ اَرْبَعِيْنَ رَجُلا، وَإِذَا سِلْسِلَةٌ مَّعْرُوضَةٌ عَلَى الْبَابِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَ فَمَنَعَنِي الْبَوَّابُ، فَقَالَ الْقَوْمُ: دَعِ الرَّجُلَ، فَدَخَلْتُ فَإِذَا اَشْرَافُ النَّاسِ وَوُجُوهُهُمْ، فَجَآءَ رَجُلٌ جَمِيلٌ فِيْ حُلَّةٍ لَّيْسَ عَلَيْهِ قَمِيصٌ وَلا عِمَامَةٌ، فَقَعَدَ، فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَمَّا اَرَادَ بِنَاءَ الْبَيْتِ ضَاقَ بِهٖ ذَرْعًا، فَلَمْ يَدْرِ مَا يَصْنَعُ، فَاَرْسَلَ اللّٰهُ السَّكِيْنَةَ: وَهِيَ رِيْحٌ خَجُوجٌ، فَانْطَوَتْ فَجَعَلَ يَبْنِيْ عَلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ سَاقًا وَمَكَّةُ شَدِيْدَةُ الْحَرِّ، فَلَمَّا بَلَغَ مَوْضِعَ الْحَجَرِ، قَالَ لِاِسْمَاعِيْلَ اذْهَبْ فَالْتَمِسْ حَجَرًا فَضَعْهُ هَاهُنَا، فَجَعَلَ يَطُوفُ بِالْجِبَالِ فَجَاءَهُ جِبْرِيْلُ بِالْحَجَرِ، فَوَضَعَهُ فَجَآءَ اِسْمَاعِيْلُ، فَقَالَ: مَنْ جَآءَ بِهٰذَا؟ اَوْ مِنْ اَيْنَ هٰذَا؟ اَوْ مِنْ اَيْنَ اُتِيَ بِهٰذَا؟ فَقَالَ: جَآءَ بِهٖ مَنْ لَّمْ يَتَّكِلْ عَلٰى بِنَائِيْ وَبِنَائِكَ فَبَنَاهُ، ثُمَّ انْهَدَمَ، فَبَنَتْهُ الْعَمَالِقَةُ، ثُمَّ انْهَدَمَ فَبَنَتْهُ جُرْهُمٌ، ثُمَّ انْهَدَمَ فَبَنَتْهُ قُرَيْشٌ، فَلَمَّا اَرَادُوا اَنْ يَّضَعُوا الْحَجَرَ تَشَاجَرُوْا فِيْ وَضْعِهٖ، فَقَالَ: اَوَّلُ مَنْ يَّخْرُجُ مِنْ هٰذَا الْبَابِ فَهُوَ يَضَعُهُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ بَابِ بَنِيْ شَيْبَةَ، فَاَمَرَ بِثَوْبٍ فَبُسِطَ فَوَضَعَ الْحَجَرَ فِيْ وَسَطِهٖ، ثُمَّ اَمَرَ رَجُلا مِنْ كُلِّ فَخِذٍ مِّنْ اَفْخَاذِ قُرَيْشٍ اَنْ يَّأْخُذَ بِنَاحِيَةِ الثِّيَابِ، فَاَخَذَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ فَوَضَعَهُ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ الْحَدِيْثِ الطَّوِيلِ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَكَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِصَّةُ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ اَوَّلُ مَا بَنَاهُ اِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهٰذَا غَيْرُ ذَاكَ

✧✧ حضرت خالد بن عرعرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا، اس دن لوگوں میں شدید خوف و حراس پھیل گیا اور ایک بہت بڑا فساد کھڑا ہو گیا تھا، اس لئے میں گھر میں بیٹھ گیا، اس دن ایک ضروری کام کی بناء پر میں گھر سے نکلا تو

میں نے ایک عمارت کے سائے میں کچھ لوگوں کو بیٹھے دیکھا، ان کی تعداد چالیس کے قریب ہوگی، میں نے دیکھا کہ دروازے پر ایک زنجیر لٹک رہی ہے، میں نے اس میں داخل ہونا چاہا لیکن دربانوں نے مجھے منع کر دیا۔ اس پر ان لوگوں نے کہا: اس شخص کو جانے دو (انہوں نے مجھے اجازت دے دی) تو میں اندر داخل ہو گیا، جہاں پر معززینِ علاقہ بیٹھے ہوئے تھے پھر ایک خوبصورت نوجوان وہاں پر آیا۔ جس نے ایک بڑی چادر اوڑھ رکھی تھی۔ اور قمیص اور عمامہ نہیں پہنا تھا وہ آ کر بیٹھ گیا (جب میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ) وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں، انہوں نے فرمایا: جب ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر کا ارادہ کیا تو وہ اس کی پیمائش کے حوالے سے پریشان ہو گئے اور سمجھ نہ آئی کہ وہ (اس کی پیمائش) کس طرح کریں۔ تب اللہ تعالیٰ نے ان پر سکینہ (رحمت، تیز ہوا یا ایسی ہوا جس کا چہرہ بلی جیسا تھا، اس کے دو پر تھے اور ایک دم تھی، یا اس کی شکل انسان جیسی تھی) نازل فرمائی وہ (کعبہ کے مقام پر آ کر) سمٹ گئی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام (سکینہ کی نشاندہی کے مطابق) روزانہ اس کا کچھ حصہ تعمیر کر لیا کرتے تھے اور مکہ میں موسم شدید گرم ہوتا ہے۔ جب تعمیر حجر اسود کے مقام پر پہنچی تو (دیوار میں ایک پتھر کم رہ گیا) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام سے کہا: آپ جاؤ اور کوئی پتھر ڈھونڈ کر لاؤ اور اس کو یہاں پر رکھ دو حضرت اسماعیل علیہ السلام پہاڑوں میں جا کر پتھر ڈھونڈنے لگے، ان کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام ایک پتھر لے کر آئے اور ان کو دے دیا، حضرت اسماعیل علیہ السلام وہ پتھر لے کر آ گئے، ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا: یہ پتھر کون لایا ہے؟ یا (شاید یہ کہا) یہ کہاں کا پتھر ہے؟ یا (شاید یہ کہا) یہ پتھر کہاں سے لایا گیا ہے؟ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ وہ لایا ہے جو میری اور آپ کی تعمیر کا محتاج نہیں۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کی تعمیر مکمل کر دی۔ پھر اس کو گرایا گیا۔ پھر عمالقہ نے اس کو بنایا۔ پھر منہدم ہوا تو جرہم نے اسے بنایا، پھر منہدم ہوا تو قریش نے اس کی تعمیر کی، انہوں نے جب حجر اسود نصب کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے نصب کرنے میں وہ لوگ آپس میں لڑ پڑے، پھر یہ طے ہوا کہ جو شخص اس دروازے سے سب سے پہلے داخل ہوگا وہ اس کو نصب کرے گا (تو اتفاقاً سب سے پہلے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بابِ بنی شیبہ کی جانب سے تشریف لے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا منگوا کر بچھا دیا اور حجر اسود اس کے درمیان رکھ دیا۔ پھر قریش کے قبیلوں میں سے ہر قبیلے کے سردار کو حکم دیا۔ کہ وہ اس کپڑے کے کنارے کو پکڑ لے (جب ان سب نے مل کر کپڑے کے کناروں سے پکڑ کر حجر اسود اٹھا لیا تو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خود اپنے ہاتھوں سے اٹھا کر نصب کر دیا۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ایوب سختیانی اور کثیر بن کثیر کی سند کے ہمراہ سعید بن جبیر کے واسطے سے تعمیر کعبہ کا تفصیلی قصہ نقل کیا ہے۔ جس میں یہ ہے کہ سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے کعبہ کی تعمیر کی جبکہ یہ حدیث اس سے کچھ مختلف ہے۔

1685- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ، وَحدثنا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالطَّوَافُ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ لِاِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ لَا لِغَيْرِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شیطانوں کو کنکریاں مارنا اور طواف کرنا اور صفاء ومروہ کے درمیان سعی کرنا، ذکر اللہ قائم کرنے کے لئے ہے۔ اس کی غرض کچھ اور نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1686- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَحَلَّ لَكُمْ فِيْهِ الْكَلَامَ، فَمَنْ يَتَكَلَّمُ فَلَا يَتَكَلَّمُ اِلَّا بِخَيْرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف بھی نماز ہے۔ فرق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دوران گفتگو جائز کی ہے۔ تو جو شخص بات کرے وہ اچھی بات کرے۔

1687- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ، مِثْلُ الصَّلَاةِ اِلَّا اَنَّكُمْ تَتَكَلَّمُوْنَ فَمَنْ تَكَلَّمَ فَلَا يَتَكَلَّمْ اِلَّا بِخَيْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ جَمَاعَةٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف، نماز کی طرح ہے۔ سوائے

حدیث: 1685

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1888 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 902 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1853 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24396 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2738 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9428 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 928

حدیث: 1686

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 960 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2922 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1847 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3836 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2739 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9074

اس کے کہ تم اس میں گفتگو کر سکتے ہو، اس لئے جو گفتگو کرے، وہ اچھی کرے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے موقوف کیا ہے۔

1688- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَلْحَجَرُ مِنَ الْبَيْتِ، لاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مِنْ وَّرَائِهِ، قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حجر اسود بیت اللہ کا حصہ ہے، اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف اس کے پیچھے سے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ (اور اس آزاد گھر کا طواف کریں)۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1689- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، اَنْبَانَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَرِبَ مَاءً فِي الطَّوَافِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے دوران پانی پیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح غریب ہے لیکن انہوں نے لفظوں کے ہمراہ اس کو نقل نہیں کیا۔

1690- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ، اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّ بِالْكَعْبَةِ بِرَجُلٍ يَقُوْدُ رَجُلًا بِخِزَامَةٍ فِيْ اَنْفِهِ، فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَّقُوْدَهُ بِيَدِهِ، قَالَ: وَمَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطُوْفُ بِرَجُلٍ قَدْ رَبَقَ بِسَيْرٍ بِيَدٍ، اَوْ رِجْلٍ، اَوْ بِخَيْطٍ، اَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذٰلِكَ، فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: قُدْهُ بِيَدِكَ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: اَخْبَرَنِيْ بِهٰذَا اَجْمَعَ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ، اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، قَالَ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 1688

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2740

حدیث: 1689

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3837 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2750 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9079

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو دوسرے آدمی کو نکیل کے ساتھ چلا رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نکیل کو اپنے ہاتھ سے توڑ دیا اور حکم دیا: اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر چلاؤ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اس کے پاس سے) گزرے تو وہ اس آدمی کو طواف کرا رہا تھا اور تسمے یا دھاگے یا کسی اور چیز کے ساتھ اس نے اپنے ہاتھ یا پاؤں سے باندھ رکھا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھی کاٹ دیا اور فرمایا: اس کو ہاتھ سے چلاؤ۔

ابن جریج فرماتے ہیں: یہ تمام حدیث مجھے سلیمان الاحول نے سنائی ہے کہ طاؤس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق یہ واقعہ بیان کیا ہے۔

✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1691- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيْقٌ وَمَنْحَرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث: 1690

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دارا بن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحديث: 1541 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3302 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2920 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 3442 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3831 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى' فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2751 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4753 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 9095 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 10954

حديث: 1691

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3048 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14538 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1879 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى' فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2787 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3183 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 9286 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1004

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکے کے تمام راستے طریق ہیں اور قربان گاہ ہیں۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1692۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ الْخَثْعَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ زَاذَانَ، قَالَ: مَرِضَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَضًا شَدِيْدًا، فَدَعَا وَلَدَهُ فَجَمَعَهُمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَكَّةَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعَ مِئَةِ حَسَنَةٍ، كُلُّ حَسَنَةٍ مِثْلُ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ، قِيْلَ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ؟ قَالَ: بِكُلِّ حَسَنَةٍ مِئَةُ اَلْفِ حَسَنَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما شدید بیمار ہوئے تو انہوں نے اپنے تمام بچوں کو بلا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا: جو شخص مکہ سے پیدل حج کو جائے اور پیدل ہی واپس آئے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر قدم کے بدلے سات سو نیکیاں لکھتا ہے۔ ان میں سے ہر نیکی حرم کی نیکیوں کے برابر ہوگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: حرم کی نیکی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہر نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکی کا ثواب ملتا ہے۔

تبصرہ: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1693۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْجُلُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُرَّةَ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ خَطَبَ النَّاسَ فَاَخْبَرَهُمْ بِمَنَاسِكِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم ترویہ (۸ ذی الحج) سے ایک دن پہلے (یعنی ۷ ذی الحج کو) لوگوں کو خطبہ دیا کرتے تھے اور انہیں مناسکِ حج سکھایا کرتے تھے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1692

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2791

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12606 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 19894

حدیث: 1693

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2793

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9219

1694- اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ الْبَجَلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى خَمْسَ صَلَوَاتٍ بِمِنًى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۵ نمازیں منیٰ میں ادا کیں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1695- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ اَنْ يُّصَلِّيَ الْاِمَامُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ وَالصُّبْحَ بِمِنًى، ثُمَّ يَغْدُوَ اِلٰى عَرَفَةَ فَيَقْبَلَ حَيْثُ قُضِيَ لَهُ، حَتّٰى اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا، ثُمَّ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ حَتّٰى تَغِيْبَ الشَّمْسُ، ثُمَّ يُفِيْضَ فَيُصَلِّيَ بِالْمُزْدَلِفَةِ، اَوْ حَيْثُ قَضَى اللّٰهُ، ثُمَّ يَقِفَ بِجَمْعٍ حَتّٰى يُسْفِرَ، وَيَدْفَعَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ، فَاِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الْكُبْرٰى حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْهِ اِلَّا النِّسَآءُ وَالطِّيْبُ حَتّٰى يَزُوْرَ الْبَيْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج کا طریقہ یہ ہے کہ امام ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز منیٰ میں پڑھے، پھر صبح سویرے عرفات کی طرف چلا جائے پھر اس کے لئے اللہ کا جو فیصلہ ہوگا، اس کے مطابق اس کی عبادات قبول کی جائیں گی۔ یہاں تک کہ جب سورج ڈھل جائے، تو وہ لوگوں کو خطبہ دے، پھر ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی پڑھے، پھر غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرا رہے۔ (سورج غروب ہونے کے بعد) وہاں سے (مزدلفہ کی طرف) نکل جائے اور مزدلفہ میں جا کر نماز ادا کرے یا جہاں اللہ فیصلہ کرے۔ پھر صبح تک وہاں ٹھہرا رہے۔ اور طلوع آفتاب سے پہلے اس (وقوف) کو ختم کر دے پھر جب بڑے شیطان کو کنکریاں مارلے تو عورت اور خوشبو کے علاوہ ہر وہ چیز اس پر حلال ہو جائے گی (جو حالتِ احرام میں) حرام تھی۔ یہاں تک کہ وہ بیت اللہ کی زیارت کر لے (کہ اس کے بعد عورت اور خوشبو بھی حلال ہو جاتی ہے)۔

1696- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1694

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم العديث: 2766 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم العديث: 2799 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والعكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم العديث:2340

حدیث: 1696

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم العديث: 2806

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم العديث: 3961

صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى ذُبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، قَالَ: غَدَوْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ مِّنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلا اٰدَمَ لَهٗ ضَفِيرَتَانِ عَلَيْهِ مَسْحَةُ اَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَكَانَ يُلَبِّى، فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ غُرْفٌ مِّنْ غُرْفِ النَّاسِ، فَقَالُوْا: يَا اَعْرَابِىُّ، اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِيَوْمِ تَلْبِيَةٍ اِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ، قَالَ: فَعِنْدَ ذٰلِكَ الْتَفَتَ اِلَىَّ، فَقَالَ: جَهِلَ النَّاسُ اَمْ نَسُوا؟ وَالَّذِى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ لَقَدْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ، فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ اِلَّا اَنْ يَّخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ اَوْ تَهْلِيلٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ صبح کے وقت منیٰ کی طرف نکلا، عبداللہ گندم گوں آدمی تھے، وہ بالوں کی دو چوٹیاں رکھتے تھے جو کہ ان کے اوپر دیہاتیوں کی نشانی ہوتی تھی۔ وہ مسلسل تلبیہ کہہ رہے تھے۔ (یہ سن کر بہت سارے) لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور کہنے لگے: اے بدو! آج تلبیہ کا دن نہیں ہے۔ آج تو تکبیرات کا دن ہے۔ عبداللہ بن سخبرہ فرماتے ہیں: اس وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے: یہ لوگ جاہل ہیں یا بھول گئے ہیں؟ اس ذات کی قسم! جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات کی طرف نکلا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہا: تاہم اس کے ساتھ ساتھ تکبیر یا تہلیل بھی پڑھتے ہیں۔

☩☩ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1697۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِى مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعُوْا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ، وَارْفَعُوْا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهٗ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ صَحِيْحٌ اِلَّا اَنَّ فِيْهِ تَقْصِيرًا فِىْ سَنَدِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''بطن عرنہ'' میں قیام نہ کرو اور ''بطن محسر'' میں بھی نہ کرو۔

☩☩ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد ہے۔ جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے تاہم اس کی سند میں کچھ کمی ہے۔ (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1698۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ اَنْبَاَ اَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ

حدیث: 1697

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2816

ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9244

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ يُقَالُ ارْتَفِعُوا عَنْ مُحَسَّرٍ وَارْتَفِعُوا عَنْ عَرَنَاتٍ أَمَّا قَوْلُهُ الْعَرَنَاتِ فَالْوُقُوْفُ بِعَرَنَةَ أَيْ لَا تَقِفُوا بِعَرَنَةَ وَأَمَّا قَوْلُهُ عَنْ مُحَسَّرٍ فَالنُّزُوْلُ بِجَمْعٍ إِلَّا أَنْ يَنْزِلُوْا مُحَسَّرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ تاکید کی جاتی تھی کہ وادی محسر سے آگے گزر جاؤ اور عرنات سے ابھی آگے چلے جاؤ۔

✥✥ مذکورہ حدیث میں عرنات سے مراد وادی عرنہ میں ٹھہرنا ہے۔ مطلب یہ ہے: وقوفِ عرفات کے دوران مقام عرنہ (جوکہ عرفات کے سامنے ایک وادی کا نام ہے) میں مت جاؤ۔ اور محسر سے آگے گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ وقوف مزدلفہ کے دوران وادی محسر میں نہ جاؤ۔

1699۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَفِظْتُهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ خَالِهِ يَزِيْدَ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: كُنَّا وُقُوفًا مِّنْ وَّرَاءِ الْمَوْقِفِ موقفا يتباعده عمرو من الإمام، فأتانا ابن مربع الأنصارى، فقال: إِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُوْلُ لَكُمْ: كُوْنُوا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ هٰذِهِ، فَإِنَّكُمْ عَلٰى إِرْثٍ مِّنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيْمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت یزید بن شعبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم موقف سے پیچھے ایک ایسے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے جہاں سے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ امام سے کافی دور تھے، ہمارے پاس ابن مربع انصاری رضی اللہ عنہ آئے اور کہا: میں تمہاری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفیر بن کر آیا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے پیغام بھیجا ہے کہ تم اپنے ادائیگی حج کے مقام پر رہو کیونکہ تم ابراہیم علیہ السلام کی وراثت پانے والے ہو۔

✥✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1700۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَأَخْبَرَنِيْ أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي السَّفَرِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: هَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ: مَنْ صَلّٰى مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ، ثُمَّ وَقَفَ مَعَنَا هٰذَا الْمَوْقِفَ حَتّٰى يُفِيْضَ الْإِمَامُ، وَأَتٰى قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَّيْلًا أَوْ نَهَارًا، فَقَدْ أَتَمَّ حَجَّهُ وَقَضٰى تَفَثَهُ

✧✧ حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا،

اس وقت آپ مزدلفہ میں تھے۔ میں نے پوچھا: کیا میرا حج ہو جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہمارے ساتھ اس مقام پر یہ نماز ادا کر لی اور پھر ہمارے ساتھ یہیں پر امام کے نکلنے تک ٹھہرا رہا اور اس سے پہلے وہ دن یا رات میں عرفات سے ہو آئے تو اس نے اپنا حج مکمل کر لیا اور اس نے اپنی میل کچیل کو دور کر لیا۔ (یعنی اس نے مناسک حج مکمل کر لئے اب وہ بال وغیرہ کٹوا سکتا ہے)

1701۔ وحدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ الْبَصْرِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِجَمْعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُكَ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ وَّقَدْ اَكْلَلْتُ مَطِيَّتِي، وَاَتْعَبْتُ نَفْسِي، وَاللّٰهِ مَا تَرَكْتُ مِنْ جَبَلٍ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ، وَقَدْ اَتَى عَرَفَاتٍ قَبْلَ ذٰلِكَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَحَجَّهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ كَافَّةِ اَئِمَّةِ الْحَدِيثِ، وَهِيَ قَاعِدَةٌ مِّنْ قَوَاعِدِ الْاِسْلَامِ، وَقَدْ اَمْسَكَ عَنْ اِخْرَاجِهِ الشَّيْخَانِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ وَمُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَلٰى اَصْلِهِمَا، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ مُضَرِّسٍ لَّمْ يُحَدِّثْ عَنْهُ غَيْرُ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، وَقَدْ وَجَدْنَا عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ حَدَّثَ عَنْهُ

✧✧ حضرت عروہ بن مضرس طائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا، اس وقت آپ مزدلفہ میں تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں جبل طے سے آیا ہوں۔ میں خود بھی تھک چکا ہوں اور میرا اونٹ بھی تھک چکا ہے۔ خدا کی قسم! میں نے ہر پہاڑ پر وقوف کیا ہے، کیا میرا حج ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ اس نماز کو پا لیا اور وہ اس سے پہلے دن یا رات میں عرفات میں آ چکا ہو۔ اس نے اپنی میل کچیل دور کر دی (یعنی اس کے مناسک پورے ہو چکے، اب وہ بال

حدیث: 1700

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3041 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3016 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 16253 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 3850 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2820 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 4045 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 9895 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 946 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 1296 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 379 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 900

اور ناخن وغیرہ کٹوا سکتا ہے) اور اس کا حج ہو گیا۔

✤✤ یہ حدیث بہت سارے ائمہ حدیث کے معیار پر صحیح ہے اور یہ اسلام کی بنیادوں میں سے ایک ہے۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اس اصول کی وجہ سے نقل نہیں کیا کہ یہ حدیث عروہ بن مضرس سے عامر شعبی کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کی۔ جبکہ ہمارے پاس یہی حدیث عروہ بن مضرس سے عروہ بن زبیر بن عوام کی روایت کردہ ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

1702- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ للّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ حَسَّانَ التُّسْتَرِيُّ بِتُسْتَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ فُلَيْحٍ الْمَكِّيِّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ مِنْ جَبَلِ طَيِّءٍ اَكْلَلْتُ مَطِيَّتِي، وَاَتْعَبْتُ نَفْسِي، وَاللّٰهِ مَا بَقِيَ مِنْ جَبَلٍ مِّنْ تِلْكَ الْجِبَالِ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ اَدْرَكَ مَعَنَا هٰذِهِ الصَّلَاةَ يَعْنِي صَلَاةَ الْغَدَاةِ، وَقَدْ اَتَى عَرَفَةَ قَبْلَ ذٰلِكَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا، فَقَدْ اَتَمَّ حَجَّهُ، وَقَضٰى تَفَثَهُ وَقَدْ تَابَعَ عُرْوَةُ بْنُ الْمُضَرِّسِ فِي رِوَايَةِ هٰذِهِ السُّنَّةِ مِنَ الصَّحَابَةِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمَرَ الدَّوْلِيِّ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس وقت آپ مزدلفہ میں تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جبل طے سے آیا ہوں۔ میں خود بھی تھک چکا ہوں اور میں نے اپنے اونٹ کو بھی تھکا دیا ہے۔ خدا کی قسم! میں نے پہاڑوں میں سے ہر پہاڑ پر وقوف کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پائی یعنی فجر کی نماز اور اس سے قبل وہ دن یا رات میں عرفات میں آیا ہو تو اس کا حج مکمل ہو گیا اور اس کی میل کچیل دور ہو گئی۔

✤✤ صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت بیان کرنے میں عروہ بن مضرس نے عبدالرحمٰن بن یعمر کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1703- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ، وَاَتَاهُ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ وَّهُوَ بِعَرَفَةَ فَسَاَلُوْهُ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادٰى: اَلْحَجُّ عَرَفَةُ، وَمَنْ جَاءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ فَقَدْ اَدْرَكَ اَيَّامُ مِنًى، ثَلَاثٌ مَّنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَاَرْدَفَ رَجُلًا فَنَادٰى

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرفات میں آیا، آپ ابھی عرفات

میں ہی تھے کہ نجد کے کچھ لوگ آپ کے پاس حاضر ہوئے، انہوں نے آپ سے یہی مسئلہ دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے منادی کو حکم دیا کہ منادی کر دے کہ ''حج عرفہ ہے اور جو شخص طلوع فجر سے پہلے پہلے مزدلفہ میں آجائے، اس نے حج کو پالیا، منیٰ کے تین دن ہیں، جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو تین دن سے زیادہ لگائے اس پر گناہ نہیں ہے'' اس شخص نے ایک آدمی کو اپنے پیچھے بٹھایا اور یہ منادی کر دی۔

1704۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقِتْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كَانَتْ قُرَيْشٌ إِنَّمَا تَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ وَيَقُولُونَ: نَحْنُ الْحُمْسُ فَلَا نَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ، وَقَدْ تَرَكُوا الْمَوْقِفَ عَلَى عَرَفَةَ، قَالَ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَقِفُ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ لَّهُ، ثُمَّ يُصْبِحُ مَعَ قَوْمِهِ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَيَقِفُ مَعَهُمْ يَدْفَعُ إِذَا دَفَعُوا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قریش، مزدلفہ سے یہ کہتے ہوئے نکلا کرتے تھے: ہم پانچواں حصہ ہیں، اس لیے ہم حرم سے نہیں نکلیں گے۔ اور وہ وقوف عرفات کو ترک کر دیتے۔ جبیر فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمانہ جاہلیت میں دیکھا کہ آپ، لوگوں کے ہمراہ عرفہ میں اپنے اونٹ پر وقوف کرتے پھر آپ ﷺ اپنی قوم کے ہمراہ مزدلفہ میں صبح کرتے اور ان کے ساتھ ٹھہرے رہتے اور جب وہ نکلتے تو آپ بھی روانہ ہو جاتے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1705۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُوسُفَ يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ

حدیث: 1704

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2823
اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1578

حدیث: 1705

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1348 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3003 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3014 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3827 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3998 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9263

رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا زَوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِن يَّومٍ اَكثَرُ مِن اَن يَّعتِقَ اللّٰهُ فِيهِ عَبدًا مِّنَ النَّارِ مِن يَّومِ عَرَفَةَ، وَاِنَّهُ لَيَدنُو، ثُمَّ يُبَاهِي المَلائِكَةَ، فَيَقُولُ: مَا اَرَادُوا هٰؤُلاءِ؟

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسنَادِ، وَلَم يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ کے دن سے زیادہ عظمت والا ایسا کوئی دن نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ (بندوں کے) قریب ہوتا ہے پھر فرشتوں سے مخاطب ہو کر فخر سے فرماتا ہے: یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1706 اَخبَرَنَا اِسحَاقُ بنُ مُحَمَّدِ بنِ خَالِدٍ الهَاشِمِيُّ بِالكُوفَةِ ثَنَا اَحمَدُ بنُ حَازِمِ بنِ اَبِي غَرزَةَ الغِفَارِي ثَنَا خَالِدُ بنُ مُخَلَّدٍ القُطوَانِيُّ وَاَخبَرَنِي اَبُو سَعِيدٍ عَبدُ الرَّحمٰنِ بنُ اَحمَدَ المُؤَذِّنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بنُ اِسحَاقَ الاِمَامُ ثَنَا عَلِيُّ بنُ مُسلِمٍ ثَنَا خَالِدُ بنُ مُخَلَّدٍ ثَنَا عَلِيُّ بنُ مُسهِرٍ عَن مَيسَرَةَ بنِ حَبِيبٍ عَنِ المِنهَالِ بنِ عَمرٍو عَن سَعِيدِ بنِ جُبَيرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ ابنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لِي يَا سَعِيدُ مَالِي لَا اَسمَعُ النَّاسَ يُلَبُّونَ فَقُلتُ يَخَافُونَ مِن مُعَاوِيَةَ قَالَ فَخَرَجَ ابنُ عَبَّاسٍ مِن فُسطَاطِهِ فَقَالَ لَبَّيكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيكَ فَاِنَّهُم قَد تَرَكُوا السُّنَّةَ مِن بُغضِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرطِ الشَّيخَينِ وَلَم يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ عرفات میں تھے، انہوں مجھ سے کہا: اے سردار! کیا بات ہے؟ آج لوگوں کے تلبیہ کہنے کی آواز سنائی نہیں دے رہی؟ میں نے جواب دیا: لوگ معاویہ سے گھبرائے ہوئے ہیں۔ (اس لئے تلبیہ نہیں پڑھ رہے) آپ فرماتے ہیں: (یہ سن کر) ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے خیمے سے باہر آئے اور بلند آواز سے تلبیہ لَبَّيكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيكَ کہتے ہوئے فرمانے لگے: لوگوں نے علی کے بغض کی وجہ سے سنت کو چھوڑ رکھا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اس کو نقل نہیں کیا۔

1707 ـ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدِ بنُ اَبِي بَكرِ بنِ اَبِي عُثمَانَ حَدَّثَنَا الهَيثَمُ بنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بنُ الحَسَنِ الجَهضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحبُوبُ بنُ الحَسَنِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بنُ اَبِي هِندٍ، عَن عِكرِمَةَ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا قَالَ: لَبَّيكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيكَ قَالَ: اِنَّمَا الخَيرُ خَيرُ الاٰخِرَةِ قَدِ احتَجَّ البُخَارِيُّ بِعِكرِمَةَ، وَاحتَجَّ مُسلِمٌ بِدَاوُدَ، وَهٰذَا الحَدِيثُ صَحِيحٌ، لَم يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں وقوف کیا، جب آپ تلبیہ کہتے تو فرماتے:

حدیث: **1706**

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2820

حدیث: **1707**

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2831

بھلائی تو آخرت کی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری نے عکرمہ اور امام مسلم نے داؤد کی احادیث نقل کی ہیں۔

1708۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِاَهْلِ عَرَفَاتٍ اَهْلَ السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ لَهُمْ: انْظُرُوْا اِلٰى عِبَادِيْ جَاؤُوْنِيْ شُعْثًا غُبْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل عرفات کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: میرے بندوں کو دیکھو یہ میرے پاس غبار آلود پراگندہ حال آئے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1709۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْدَفَهُ حِيْنَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَاَفَاضَ بِالسَّكِيْنَةِ، وَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ، وَقَالَ: لَيْسَ الْبِرُّ بِاِيْجَافِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ فَمَا رَاَيْتُ نَاقَةً رَافِعَةً يَدَهَا حَتّٰى اَتٰى مِنًى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عرفات سے روانہ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پیچھے سوار کرالیا۔ اور بڑے اطمینان سے روانہ ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اطمنان سے چلو، گھوڑوں اور اونٹوں کو تیز دوڑانا کوئی نیکی نہیں ہے۔ (اسامہ فرماتے ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے بعد منیٰ کے پہنچنے تک میں نے کسی اونٹنی کو تیز چلتے نہیں دیکھا۔

حدیث: 1708

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8033 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3852 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2839 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 8891 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 8993

حدیث: 1709

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2844

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1710۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ شِنْظِيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّمَا كَانَ بُدُوُّ الْاِيضَاعِ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانُوا يَقِفُوْنَ حَافَتَي النَّاسِ قَدْ عَلَّقُوْا الْقِعَابَ وَالْعِصِيَّ، فَاِذَا اَفَاضُوا تَقَعْقَعُوْا فَاَنْفَرَتِ النَّاسَ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ ذِفْرَى ظُفْرَى نَاقَتِهِ لَا يَمَسُّ الْاَرْضَ حَارِكَةً وَهُوَ يَقُوْلُ: يٰاَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: گھوڑے دوڑانے کا آغاز دیہاتیوں کی طرف سے ہوا، وہ لوگ دوسرے لوگوں کے کناروں پر ٹھہرتے تھے اور اپنا ساز وسامان (پہلے سے ہی) باندھ کر رکھتے تھے، جب لوگ وہاں سے کوچ کرتے (تو سب سے پہلے یہ لوگ) بھاگتے پھر دوسرے لوگ بھی نکل پڑتے اور جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ سبک رفتاری کے باعث آپ کی اونٹنی کے ناخن زمین پر نہیں لگتے تھے، اس وقت آپ ارشاد فرما رہے تھے: اے لوگو! اطمینان کے ساتھ چلو۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1711۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِيْ جَمِيلَةَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَالِيَةِ، قَالَ: قَالَ لِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ: هَاتِ الْقُطْ لِيْ حَصَيَاتٍ مِّنْ حَصَى الْخَذْفِ، فَلَمَّا وُضِعْنَ فِيْ يَدِهٖ قَالَ: بِاَمْثَالِ هٰؤُلَاءِ، بِاَمْثَالِ هٰؤُلَاءِ، وَاِيَّاكُمْ

حدیث: 1710

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2193 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2863 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9313 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:11355

حدیث: 1711

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2867 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3871 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:742 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9317 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4063

وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِي الدِّينِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس دن کنکریاں ماری جاتی ہیں، اس دن صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: ادھر آؤ! کنکریاں جمع کر کے مجھے دو، جب وہ کنکریاں آپ کے ہاتھ میں رکھی گئیں تو آپ نے (متوسط سائز کی کنکریوں کی طرف اشارہ کر کے) فرمایا: ان کنکریوں جیسی (کنکریاں مارنی چاہئیں) اور اپنے دین میں غلو سے بچو! کیونکہ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1712- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، وَحدثنا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ، وَحدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، وَاَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكِلَابِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِيْ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ، لَا ضَرْبَ، وَلَا طَرْدَ، وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت قدامہ بن عبداللہ، عمار کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی صہباء اونٹنی پر شیطان کو کنکریاں مارتے دیکھا۔ اس میں نہ کسی کو مارا گیا نہ الگ ہو کر کھڑے ہوئے اور نہ ہٹو بچو کا شور ہوا۔ (یہ تعریض ہے امراء کے لئے کہ وہ اپنی مرضی سے کوئی نیا انداز نہ اپنالیں)

❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1713- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیءٍ ثَنَا اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ ثَنَا جَعْفَرُ ابْنُ عَبْدِاللّٰهِ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ طَهْمَانَ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ لَمَّا اَتٰى اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتّٰى سَاخَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتّٰى سَاخَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ

حدیث: 1712

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2878

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 8161

حدیث: 1713

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5475

الْجَمْرَةِ الثَّالِثَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتّٰى سَاخَ فِي الْاَرْضِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الشَّيْطَانُ تَرْجُمُوْنَ وَمِلَّةُ اَبِيْكُمْ تَمْنَعُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً روایت کرتے ہیں: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام مناسک حج ادا کرنے لگے تو جمرہ عقبہ کے پاس شیطان آپ کے پاس آیا: (اور ورغلانے کی کوشش کرنے لگا) تو آپ علیہ السلام نے اس کو سات کنکریاں ماریں جس کی وجہ سے وہ زمین میں دھنس گیا۔ پھر دوسرے جمرہ کے قریب وہ دوبارہ آپ علیہ السلام کے پاس آیا، آپ علیہ السلام نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں، جن کی وجہ سے وہ زمین میں دھنس گیا، تیسرے جمرہ کے مقام پر وہ پھر آپ علیہ السلام کے پاس آیا، آپ علیہ السلام نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں تو وہ زمین میں دھنس گیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم (بھی عجیب لوگ ہو) شیطانوں کو کنکریاں مارتے ہو اور اپنے باپ کی ملت کا انکار کرتے ہو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1714 اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ اُمِّهِ مُسَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَا نَبْنِيْ لَكَ بِمِنًى بِنَاءً يُظِلُّكَ؟ قَالَ: لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: کیا ہم آپ کے لیے منیٰ میں کوئی عمارت نہ بنا دیں؟ جس سے آپ کو سایہ ملتا رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نہیں، کیونکہ) منیٰ میں (قیام کا حق) پہلے آئیے پہلے پائیے کی بنیاد ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: **1714**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 881 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3000 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 1937 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري، في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2891 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 2584 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 9391 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحديث: 1286

1715- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيْدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَهْدٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدَايَاهُ جَمَلًا لِاَبِي جَهْلٍ فِي رَأْسِهِ بُرَّةٌ مِّنْ فِضَّةٍ لِيَغِيظَ الْمُشْرِكِيْنَ بِذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال اپنی قربانیوں میں ابوجہل کا ایک اونٹ روانہ فرمایا: جس کے سر میں چاندی کے زیورات ڈالے ہوئے تھے تاکہ اس سے مشرکین کا غم وغصہ اور بڑھے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1716- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَبَحَ يَوْمَ الْعِيْدِ كَبْشَيْنِ، ثُمَّ قَالَ حِيْنَ وَجَّهَهُمَا: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ(الانعام: 162) بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دن دو مینڈھے ذبح کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث: 1715

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1749 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3100 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2362 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2898 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9674 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11147 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 13816

حدیث: 1716

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3121 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15064 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2899

نے جب ان کو قبلہ رُو لٹالیا تو یوں دعا مانگی:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ(الانعام: 162)، بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهِ

میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے، ایک اسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں، تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو رب سارے جہان کا، اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

(پھر) بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّاُمَّتِهِ (پڑھ کر جانور ذبح کر دیا)

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1717۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْفَقِيهُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ذَبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّنِ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقَرَةً بَيْنَهُنَّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی ازواج نے حجۃ الوداع میں عمرہ کیا تھا، ان سب کی جانب سے حضور علیہ السلام نے ایک گائے ذبح کی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1718۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَهٰذَا اللَّفْظُ حَدِيثُ اَبِي الْعَبَّاسِ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزٍ، يَقُولُ: قُلْتُ لِلْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدِّثْنِي عَمَّا كَرِهَ، اَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَضَاحِي، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي اَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ لَا يَجْزِينَ فِي الْاَضَاحِي: الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا،

حدیث: 1717

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1751 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3133 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2903 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8562

وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا، وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا، وَالْكَسِيرُ الَّتِي لَا تَنْقَى، قَالَ: قُلْتُ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ، قَالَ: فَمَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ، وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى غَيْرِكَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِقِلَّةِ رِوَايَاتِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَقَدْ أَظْهَرَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فَضَائِلَهُ وَإِتْقَانَهُ، وَلِهٰذَا الْحَدِيثِ شَوَاهِدُ مُتَفَرِّقَةٌ بِأَسَانِيدَ صَحِيحَةٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهَا

✧✧ حضرت عبید بن فیروز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے بتائیے کہ قربانی کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی چیزوں کو ناپسند کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یوں (اشارہ کرتے ہوئے) فرمایا: (جبکہ میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے چھوٹا ہے)۔ چار (طرح کے جانور) کی قربانی جائز نہیں

۱) ایسا بھینگا جسکا بھینگا پن صاف ظاہر ہو۔

۲) اتنا بیمار جس کی بیماری بالکل واضح ہو۔

۳) ایسا لنگڑا جسکا لنگڑا پن ظاہر ہو۔

۴) اور اتنا لاغر کہ اسکی ہڈیوں کا گودا باقی نہ رہا ہو۔

عبید بن فیروز فرماتے ہیں: میں نے کہا: میں تو کان اور سینگ کے نقص کو بھی پسند نہیں کرتا ہوں۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہا: جو چیز آپ کو پسند نہیں ہے اس کو آپ خود چھوڑ دیں لیکن دوسروں پر اس کو حرام قرار نہ دیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے سلیمان بن عبدالرحمٰن کی روایات کم ہونے کی وجہ سے اس کو نقل نہیں کیا۔ حالانکہ علی بن المدینی نے ان کے فضائل اور ان کی ذہنی پختگی بیان کی ہے۔ اور اس حدیث کے متفرق صحیح اسانید کے ہمراہ شواہد بھی موجود ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

شاہد نمبر 1

1719 ـ مَا حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

حدیث: 1719

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2805 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1504 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4377 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3145 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 633 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2913 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4467 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18884 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 270 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:97

اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُرَىَّ بْنَ كُلَيْبٍ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُّضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ، قَالَ قَتَادَةُ: فَذَكَرْتُ لِسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: الْعَضَبُ: النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے سینگ اور کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی کرنے سے منع کیا ہے۔

••• قتادہ فرماتے ہیں: میں نے اس حدیث کا تذکرہ سعید بن مسیّب سے کیا تو انہوں نے کہا: اس حدیث میں کٹے ہوئے اور ٹوٹے ہوئے سے مراد آدھا یا اس سے زیادہ ہے۔

شاہد نمبر 2

1720- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ دَاوُدَ الْمُنَادِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، وَاَبُو النَّضْرِ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَلِيٍّ الْكِنْدِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ قربانی کا جانور خریدتے وقت اس کے کان اور

حدیث: 1720

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحديث: 2804 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 1498 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 4376 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحديث: 3143 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1952 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 732 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 5920 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2914 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4462 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 18882 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحديث: 160 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 314

آنکھوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرلیں۔

شاہدنمبر 3

1721۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حَجِيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ قَالَ الْقَرْنُ قَالَ الْعَرَجُ قَالَ اِذَا بَلَغْتَ الْمَنَاسِكَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت حجیہ بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے گائے کے متعلق پوچھا: (کہ اس کی قربانی کتنے لوگوں کی طرف کی جاسکتی ہے) آپ نے فرمایا: سات (آدمیوں کی طرف سے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ قربانی کے جانور خریدتے وقت اس کے کان اور آنکھوں کی اچھی طرح دیکھ بال کرلیں۔

شاہدنمبر 4

1722۔ مَا حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ الرُّعَيْنِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا اِلٰى عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ فَاَقْبَلَ يَزِيدُ ذُو مِصْرٍ الْمَقْرَائِيُّ، فَقَالَ لِعُتْبَةَ: يَا اَبَا الْوَلِيدِ، اِنَّا خَرَجْنَا اٰنِفًا فِي الْتِمَاسِ جَذْيِ نُسُكٍ، فَلَمْ نَكَدْ نَجِدُ شَيْئًا يَنْقَى غَيْرَ اَنِّي وَجَدْتُ ثَرْمَاءَ سَمِينَةً، فَقَالَ عُتْبَةُ: فَلَوْ مَا جِئْتَنَا بِهَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ غَفْرًا اَتَجُوزُ عَنْكَ، وَلَا تَجُوزُ عَنِّي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنَّكَ تَشُكُّ وَلَا اَشُكُّ، قَالَ: ثُمَّ اَخْرَجَ عُتْبَةُ يَدَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ: عَنِ الْمُوصِلَةِ، وَالْمُصْفَرَّةِ، وَالْبَخْقَاءِ، وَالْمُشَيَّعَةِ، وَالْكَسْرَاءِ، قَالَ: وَالْمُوصِلَةُ الْمُسْتَاصَلَةُ قَرْنُهَا، وَالْمُصْفَرَّةُ الْمُسْتَاصَلَةُ اُذُنُهَا، وَالْبَخْقَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا، وَالْمُشَيَّعَةُ الْمَهْزُولَةُ اَوِ الْمَرِيضَةُ الَّتِي لَا تَتْبَعُ الْغَنَمَ

✧✧ حضرت ابوحمید رعینی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم عتبہ بن عبد سلمی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہاں مصر والے یزید المقرائی آگئے، انہوں نے عتبہ سے کہا: اے ابوالولید! ہم ابھی قربانی کے جانور خریدنے نکلے تھے، ہمیں ایک ٹوٹے ہوئے دانتوں والے جانور کے سوا اور کوئی جانور نہیں ملا۔ عتبہ نے کہا: اگر تم اس کو میرے پاس لے آتے تو کتنا ہی اچھا ہوتا، یزید نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے! کیا وہ تمہاری طرف سے جائز ہے اور ہماری طرف سے ناجائز ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ یزید نے کہا: کیوں؟ عتبہ نے کہا: تم شک کرتے ہو اور مجھے نہیں ہے۔ ابوحمید فرماتے ہیں: پھر عتبہ نے اپنا ہاتھ نکالا اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ جانوروں سے منع کیا ہے۔

(۱) موصلہ (۲) مصفرہ (۳) بخقاء (۴) مشیعہ (۵) کسراء۔

عتبہ فرماتے ہیں:

موصلہ اس جانور کو کہتے ہیں جس کے سینگ جڑ سے کٹے ہوئے ہوں۔

مصفرہ اس جانور کو کہتے ہیں جس کے کان جڑ سے کٹے ہوئے ہوں۔

بخقاء اس جانور کو کہتے ہیں جس کا بھینگا پن بالکل واضح ہو۔

مشیعہ ایسے کمزور یا بیمار کو کہتے ہیں جو ریوڑ کے ساتھ ساتھ نہ چل سکے۔

1723۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ مَضَتْ فَاَفَاضَتْ، وَكَانَ ذٰلِكَ يَوْمُ الثَّانِي الَّذِيْ يَكُوْنُ عِنْدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو قربانی والی رات ''رمی'' کرنے کے لئے بھیجا تو انہوں نے فجر سے پہلے ''رمی'' کی۔ پھر آپ رمی مکمل کرنے کے بعد واپس چلی گئیں۔ ام المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح کا یہ دوسرا دن تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1724۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ، وَحدثنا اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِذَا نَفَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكُنْ اٰخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ اِلَّا الْحُيَّضُ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث: 1723

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1942 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9554

حديث: 1724

اخرجه ابو عيسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 944 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3001 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3899 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:13393 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 878 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4196

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص (حج کے لئے) جائے تو اس کو چاہئے کہ سب سے آخری کام بیت اللہ کا طواف کرے، سوائے حیض والی عورتوں کے، کیونکہ ان کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت عنایت فرمائی ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1725- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا مَرْوَانُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ الصَّوَّافُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ، اَوْ عُرِجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَسَاَلْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَا: صَدَقَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاؤں پر چوٹ لگ گئی یا قدرتی طور پر وہ لنگڑا ہو گیا، وہ حلالی ہو گیا اور اس پر اگلے سال کا حج فرض ہے، عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھی، تو انہوں نے بھی اس کی تصدیق کی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1726- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَبْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: حَجَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّهَاجِرَ يَعْنِيْ وَحَجَّ بَعْدَمَا هَاجَرَ حَجَّةً قَرَنَ مَعَهَا عُمْرَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت سے پہلے دو حج کئے اور ہجرت کے بعد ایک حج کیا لیکن

حدیث: 1725

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1862 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 940 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2860 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3077 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1894 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 3843 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 9878 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحديث: 3213 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 2155

اس کے ہمراہ عمرہ بھی کیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1727- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاُمَوِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَلِيمِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلْحَجُّ كُلُّ عَامٍ؟ قَالَ: لَا، بَلْ حَجَّةً وَاحِدَةً، وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَسْمَعُوْا وَلَمْ تُطِيقُوا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ زندگی بھر میں صرف ایک بار حج فرض ہے اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو تم اس کو ادا نہ کر پاتے۔

1728- حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا قَوْمُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ، فَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ اَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَصَمَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: لَا، بَلْ حَجَّةً وَاحِدَةً، ثُمَّ مَنْ حَجَّ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ، وَلَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ اِذًا لَا تَسْمَعُوْنَ وَلَا تُطِيقُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے قوم! تم پر حج فرض کیا گیا ہے۔ تو حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال (حج فرض ہے)؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ زندگی بھر میں صرف ایک بار حج فرض ہے پھر اس کے بعد جو حج کیا جائے گا، وہ نفلی ہوگا، اگر میں ''ہاں'' کہہ دیتا تو (ہر سال حج) فرض ہو جاتا لیکن پھر تم اس کی ادائیگی نہ کر پاتے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1729- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ عَلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ اِلَّا اَهْلَ مَكَّةَ، فَاِنَّ عُمْرَتَهُمْ طَوَافُهُمْ فَلْيَخْرُجُوا اِلَى التَّنْعِيمِ، ثُمَّ لِيَدْخُلُوْهَا، فَوَاللّٰهِ مَا دَخَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اُسْنِدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيْرٍ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج اور عمرہ دونوں اہل مکہ کے سوا تمام لوگوں پر فرض ہے کیونکہ اہل مکہ کا طواف ہی عمرہ ہے، ان کو چاہیے کہ مقامِ تنعیم کی طرف نکل جائیں پھر وہاں سے داخل ہوں، کیونکہ خدا کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے صرف حج اور عمرہ کرنے کے لئے ہی داخل ہوئے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور محمد بن کثیر نے اس حدیث کو ایک دوسری اسناد کے ہمراہ مسند بھی کیا ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1730۔ حَدَّثَنَاهُ الْأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْهَرَوِيّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيٰى مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَرِيضَتَانِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ وَالصَّحِيحُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَوْلُهُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ دونوں فرض (یعنی عبادت) ہیں، ان میں سے کسی سے بھی آغاز کرلیا جائے کوئی حرج نہیں ہے۔

✣✣ اور زید بن ثابت کا اپنا قول بھی منقول ہے جو کہ ''صحیح'' ہے۔

1731۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ أَيُّوبَ الْمُقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ قَالَ صَلَاتَانِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے قبل از حج، عمرہ کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: دونوں نمازیں ہیں کسی سے بھی ابتداء کرلیں کوئی حرج نہیں ہے۔

1732۔ حَدَّثَنَاهُ الْأُسْتَاذُ أَبُو الْوَلِيدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيٰى مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَرِيضَتَانِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ، وَالصَّحِيحُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَوْلُهُ

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَأُخْبِرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ كَوُجُوبِ الْحَجِّ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

هٰذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام نافع بیان کرتے ہیں: عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ہر اس شخص پر حج اور عمرہ فرض ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور وہ حج کی استطاعت رکھتا ہو اور اگر کوئی شخص اس کے بعد اضافی حج کرے تو بہتر ہے اور اس کے لئے وہ نفلی حج وعمرہ ہوگا۔ ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا ہے کہ صاحب استطاعت پر جس طرح حج

فرض ہے اسی طرح عمرہ بھی واجب ہے۔

❖ یہ اسناد امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

1733۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا هُشَامٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي عُمْرَتِهَا: إِنَّ لَكِ مِنَ الْأَجْرِ عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ وَنَفَقَتِكِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيحٌ

✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کے عمرہ کے متعلق فرمایا: تیرے تھکاوٹ اور خرچ کی مناسبت سے تیرے لئے اجر ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ایک صحیح حدیث اس کی شاہد ہے۔

1734۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُكْرَمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي عُمْرَتِهَا: إِنَّمَا أَجْرُكِ فِي عُمْرَتِكِ عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ

✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان کے عمرہ کے متعلق کہا: تیرے عمرے کا ثواب تیرے نفقہ کی مقدار کے مطابق ہے۔

1735۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ رضي الله عنهما، فَلَمَّا كَانَا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ نَهٰى عُثْمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَقِيلَ لِعَلِيٍّ إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنِ التَّمَتُّعِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدِ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا، فَلَبَّى عَلِيٌّ وَأَصْحَابُهُ بِالْعُمْرَةِ، وَلَمْ يَنْهَهُمْ عُثْمَانُ، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ؟ قَالَ: بَلٰى، فَقَالَ عَلِيٌّ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ؟ قَالَ: بَلَى

حدیث: 1734

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1695 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ه/1970ء' رقم الحديث: 3027 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 828 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ه/1991ء' رقم الحديث: 926

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج کیا، ابھی وہ ایک راستے میں تھے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج کے ہمراہ عمرہ کرنے سے منع کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: حضرت عثمان نے ان کو تمتع سے روکا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم ان کو دیکھو کہ یہ کوچ کر گئے ہیں تو ان کے بعد تم کوچ کرنا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کو منع نہیں کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا مجھے یہ خبر نہیں دی گئی تھی کہ آپ نے تمتع بالعمرہ سے منع کیا ہے؟۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمتع بالعمرہ کیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1736۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَرْوَزِیُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ مَعًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہا۔

تبصرہ: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1737۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اِنَّمَا جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لِاَنَّهٗ عَلِمَ اَنَّهٗ لَيْسَ بِحَاجٍّ بَعْدَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ اکٹھے ادا کئے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ اس کے بعد آپ کو حج کا موقعہ نہیں ملے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1736

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 12921 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى' فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2618 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 3407

حدیث: 1737

اخرجه ابوبكر الكوفى' فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودى عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 14297

1738- اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ جِئْتَ؟ فَقَالَ: شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَشَرِبْتَ مِنْهَا كَمَا يَنْبَغِي؟ قَالَ: وَكَيْفَ ذَاكَ يَا اَبَا عَبَّاسٍ؟ قَالَ: اِذَا شَرِبْتَ مِنْهَا فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ، وَتَنَفَّسْ ثَلَاثًا، وَتَضَلَّعْ مِنْهَا، فَاِذَا فَرَغْتَ مِنْهَا فَاحْمَدِ اللّٰهَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آيَةٌ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ اَنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنْ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ الْاَسْوَدِ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت عثمان بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ آپ نے اس سے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں آبِ زم زم پی کر آیا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا: کیا تم نے اس کے آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے پیا ہے؟ اس نے کہا: اس کے آداب کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب آبِ زم زم پینے لگو تو قبلہ رو ہو جاؤ، بسم اللہ پڑھو، تین سانسوں میں پیو اور سیر ہو کر پیو، جب فارغ ہو جاؤ تو الحمدللہ پڑھو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ہمارے اور منافقوں کے مابین فرق قرار دیا ہے۔ کیونکہ منافقین زم زم کا پانی سیر ہو کر نہیں پیتے ہیں۔

❖❖ اگر عثمان بن الاسود نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث سنی ہے تو یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1739- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيْبٍ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ، فَاِنْ شَرِبْتَهُ تَسْتَشْفِي بِهِ شَفَاكَ اللّٰهُ، وَاِنْ شَرِبْتَهُ مُسْتَعِيذًا عَاذَكَ اللّٰهُ، وَاِنْ شَرِبْتَهُ لِيَقْطَعَ ظَمَاَكَ قَطَعَهُ، قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا شَرِبَ مَاءَ زَمْزَمَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اِنْ سَلِمَ مِنَ الْجَارُوْدِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آبِ زم زم پینے سے مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ اگر تم اس کو حصولِ شفا کی نیت سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں شفا دیگا اور اگر تم اسے حصول پناہ کی نیت سے پیو گے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے تمہیں پناہ دیگا اور اگر تم اسے صرف پیاس بجھانے کے لے پیو گے تو یہ تمہاری (صرف) پیاس بجھائے

حدیث: 1738

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3061 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11246 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 9111 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9438

گا۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آبِ زم زم پینے کے بعد یوں دعا مانگا کرتے تھے

''اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ

اے اللہ میں تجھ سے علم نافع، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں''

❖❖ اگر یہ سند جارودی کی طرف سے سلامت رہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1740۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَجَدَ عَلَى الْحَجَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھر پر سجدہ کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1741۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ يَحْيَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلٰى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَطِيْعُوْا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ، وَاَدُّوْا زَكَاةَ اَمْوَالِكُمْ، وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ، وَاَطِيْعُوْا ذَا اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّكُمْ، قُلْتُ لِاَبِيْ اُمَامَةَ: مُنْذُ كَمْ سَمِعْتَ هٰذَا الْحَدِيْثَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جدعاء اونٹنی پر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: اے لوگو! اپنے رب کی اطاعت کرو، نماز پنجگانہ ادا کرو، اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو، ورماہِ رمضان کے روزے رکھو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے (سلیم بن عامر فرماتے ہیں) میں نے ابو امامہ سے پوچھا: آپ نے یہ حدیث کب سے سن رکھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے یہ حدیث اس وقت سے سن رکھی ہے جب میری عمر تیس برس تھی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1742۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَثُرَتِ الْقَالَةُ مِنَ النَّاسِ فَخَرَجْنَا حُجَّاجًا حَتّٰى لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَنْ نَّحِلَّ اِلَّا لَيَالِیَ قَلَائِلَ اُمِرْنَا بِالْاِحْلَالِ فَيَرُوحُ اَحَدُنَا اِلٰى عَرَفَةَ، وَفَرْجُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ: اَبِاللّٰهِ تُعَلِّمُوْنِی اَيُّهَا النَّاسُ، فَاَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُكُمْ بِاللّٰهِ، وَاَتْقَاكُمْ لَهُ، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ هَدْيًا، وَلَحَلَلْتُ كَمَا اَحَلُّوا، فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْیٌ فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهِ، وَمَنْ وَّجَدَ هَدْيًا فَلْيَنْحَرْ، فَكُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُوْرَ، عَنْ سَبْعَةٍ

قَالَ عَطَاءٌ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ يَوْمَئِذٍ فِی اَصْحَابِهٖ غَنَمًا، فَاَصَابَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ تَيْسٌ فَذَبَحَهُ عَنْ نَّفْسِهٖ، فَلَمَّا وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ اَمَرَ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، فَقَامَ تَحْتَ يَدَیْ نَاقَتِهٖ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْرُخْ اَيُّهَا النَّاسُ، هَلْ تَدْرُوْنَ اَیَّ شَهْرٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: الشَّهْرُ الْحَرَامُ، قَالَ: فَهَلْ تَدْرُوْنَ اَیَّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ اَیَّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوْا: يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ، وَاَمْوَالَكُمْ، كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هٰذَا، وَكَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هٰذَا، وَكَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّهُ وَقَالَ حِيْنَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ: هٰذَا الْمَوْقِفُ، وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَقَالَ حِيْنَ وَقَفَ عَلٰى قُزَحَ هٰذَا الْمَوْقِفُ، وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِيْهِ اَلْفَاظٌ مِّنْ اَلْفَاظِ حَدِيْثِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، وَفِيْهِ اَيْضًا زِيَادَةُ اَلْفَاظٍ كَثِيْرَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگوں میں چہ میگوئیاں زیادہ ہوگئیں کیونکہ ہم حج کرنے کے لئے نکلے تھے تقریباً تمام مناسک حج ادا کر لئے تھے اور احرام کھولنے میں ابھی چند دن باقی تھے۔ لیکن اس کے باوجود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں احرام کھولنے کا حکم دے دیا، (ایک صحابی نے کہا) ہم میں سے کوئی شخص عرفہ کی طرف اس حال میں روانہ ہوگا کہ اس کے آلہ تناسل سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں (دراصل وہ لوگ حج کے ایام میں عمرہ ناجائز سمجھتے تھے اور یہ بات کرنے کا مقصد یہ تھا کہ ابھی تو ہم بیویوں سے جماع کر کے آئیں ہیں گویا کہ ابھی تو جماع کے اثرات باقی ہیں اور ان کے ذکر سے قطرے ٹپک رہے ہیں)۔ یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم مجھے اللہ کے بارے علم سکھاتے ہو؟ خدا کی قسم! میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ ڈرتا ہوں اور جو معاملہ تمہارے ساتھ پیش آیا ہے اگر اس بات کے متعلق پہلے ہی حکم نازل ہوگیا ہوتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور میں احرام کھول دیتا جیسا کہ ان لوگوں نے کھولا، اس لئے جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو، اس کو چاہئے کہ تین روزے وہیں پر اور سات روزے اپنے گھر والوں کے پاس جب لوٹے تب رکھ لے اور جس کو قربانی کا جانور میسر ہو، اس کو چاہیے کہ وہ قربانی کرے۔ چنانچہ ہم نے ایک اونٹ سات افراد کی جانب سے قربان کیا۔

عطاء فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں مال غنیمت تقسیم کیا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حصے میں ایک بکرا آیا جو انہوں نے اپنی طرف سے ذبح کر دیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ میں وقوف کیا تو ربیعہ بن امیہ بن خلف کو حکم دیا تو وہ آپ کی اونٹنی کے آگے کھڑے ہو گئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: تم بلند آواز میں لوگوں سے کہو: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حرمت والا مہینہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حرمت والا شہر ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم لوگ یہ جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا: حج اکبر کا دن ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس طرح یہ مہینہ، یہ شہر اور یہ دن حرمت والا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے تم پر تمہارے مال اور خون حرام کئے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج ادا کیا اور جب عرفات میں ٹھہرے تو فرمایا: یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور پورا میدان عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے، اور جب آپ مزدلفہ میں ٹھہرے تو فرمایا: یہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس حدیث میں اس کے بھی الفاظ موجود ہیں: جس کو جعفر بن محمد صادق نے اپنے والد کے واسطے سے جابر سے روایت کیا ہے اور اس میں کئی الفاظ کا اضافہ بھی ہے۔

1743۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: لَمَّا رَمٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمْرَةَ، وَنَحَرَ هَدْيَهُ، وَنَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْاَيْمَنَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ الشِّقَّ الْاَيْسَرَ فَحَلَقَهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ اَبَا طَلْحَةَ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَّقْسِمَهُ بَيْنَ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شیطان کو کنکریاں ماریں اور اپنا قربانی کا جانور ذبح کر لیا اور حلق کروالیا تو ابوطلحہ کو بلا کر وہ (موئے مبارک) لوگوں میں تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1743

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 912 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 12113 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3879 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2928 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4116 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 90

1744- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَاهُ، شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَنْحَرِ هُوَ وَرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَحَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فِيْ ثَوْبِهٖ، فَاَعْطَاهُ فَقَسَمَ مِنْهُ عَلٰى رِجَالٍ، وَقَلَّمَ اَظْفَارَهُ فَاَعْطَاهُ صَاحِبَهٗ، قَالُوْا: فَاِنَّهٗ عِنْدَنَا مَخْضُوْبٌ بِالْحِنَّاءِ، وَالْكَتَمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت محمد بن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے والد اور ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ قربان گاہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے حلق کروا کر بال ایک کپڑے میں ڈال کر ان کو دے دیے اور انہوں نے وہ بال لوگوں میں تقسیم کر دیے۔ اور آپ نے اپنے ناخن تراش کر ایک صحابی کو عطا فرمائے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: وہ بال اب بھی ہمارے پاس کتم اور مہندی سے رنگے ہوئے موجود ہیں۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1745- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفِيْضُ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي الظُّهْرَ بِمِنًى، وَيَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن طواف زیارت کیا پھر لوٹ کر آئے اور منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی۔ نافع فرماتے ہیں، ابن عمر رضی اللہ عنہما قربانی کے دن طواف زیارت کیا کرتے تھے پھر لوٹتے اور ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ کا یہی عمل تھا۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1746- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، اَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّبْعِ الَّذِيْ اَفَاضَ فِيْهِ، وَقَالَ عَطَاءٌ: لَا رَمَلَ فِيْهِ

حدیث: 1746

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2001 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 4170 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 9066

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف زیارت کے سات چکروں میں سے کسی میں بھی رمل نہیں کیا۔اورعطاءفرماتے ہیں: اس میں رمل نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1747۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ يَحْيَى اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْإِمَامُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ اِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا فَضْلُ اذْهَبْ اِلٰى اُمِّكَ، فَأْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ مِّنْ عِنْدِهَا، فَقَالَ: اسْقِنِيْ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُمْ يَجْعَلُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِيْهِ، فَقَالَ: اسْقِنِيْ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ اَتَى زَمْزَمَ، وَهُمْ يَسْتَقُوْنَ وَيَعْمَلُوْنَ فِيْهَا، فَقَالَ: اعْمَلُوْا فَاِنَّكُمْ عَلٰى عَمَلٍ صَالِحٍ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوا لَنَزَلْتُ حَتّٰى اَضَعَ الْحَبْلَ عَلٰى هٰذِهٖ يَعْنِيْ عَاتِقَهٗ وَاَشَارَ اِلٰى عَاتِقِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حوض کے پاس آئے اور پانی پینا چاہا تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے فضل! اپنی والدہ کے پاس جاؤ اوران سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی لے کرآؤ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانی پلاؤ، انہوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں نے اس میں ہاتھ ڈالے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانی پلاؤ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوض سے پانی پیا پھرآپ زم زم پرتشریف لائے، اس وقت لوگ وہاں سے پانی پی رہے تھےاوراس میں کام بھی کررہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کام کرتے رہو کیونکہ تم نیک کام کررہے ہو، پھرآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارے مغلوب ہونے کا خدشہ نہ ہوتا (اس طرح کہ یہاں پرلوگ کثرت سے آئیں اورعوام کی بھیڑ کی وجہ سے تم مغلوب ہوجاؤ) آپ نے اپنے کندھے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تو میں نیچے اتر کر رسی اس پر رکھ لیتا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1748۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: قُرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ اَخْبَرَهُمَا، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَحْمُ صَيْدِ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَدْ لَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهٰكَذَا رُوِيَ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَسُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرٍو مُتَّصِلًا مُسْنَدًا،

وَاَمَّا حَدِيْثُ مَالِكٍ،

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام میں تمہارے لئے خشکی کے جانور کا گوشت حلال ہے جب تک کہ تم خود اس کا شکار نہ کرو یا وہ تمہارے لئے شکار نہیں کیا جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اسی طرح مالک بن انس اور سلیمان بن بلال نے عمرو سے متصل مسند روایت نقل کی ہے۔

مالک کی حدیث:

1749- فَاَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفِرَائِينِى حَدَّثَنِى خَالِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِىْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ اَبِى عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

اَمَّا حَدِيْثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَلَالٍ

✧✧ حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

سلیمان بن بلال کی حدیث:

1750- فَاَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِنِيُّ، حَدَّثَنِىْ خَالِى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِىْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، اَمَّا حَدِيْثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هٰذَا حَدِيْثٌ لا يُعَلِّلُ حَدِيْثَ مَالِكٍ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، وَيَعْقُوْبَ الْاِسْكَنْدَرَانِيِّ فَاِنَّهُمْ وَصَلُوْهُ وَهُمْ ثِقَاتٌ

✧✧ حضرت سلیمان بن بلال رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

❖❖ اس حدیث کو مالک، سلیمان بن بلال اور یعقوب اسکندرانی کی احادیث معلل نہیں کرتیں۔ کیونکہ انہوں نے اس حدیث کو متصل کیا ہے اور یہ ثقہ لوگ ہیں۔

1751- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْفِرُوْنَ مِنْ مِنًى اِلٰى وُجُوهِهِمْ، فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَكُوْنَ اٰخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ، وَرَخَّصَ لِلْحَائِضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ منیٰ سے (ہی) اپنے گھروں کو چلے جایا کرتے تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو اور حیض والی عورتوں کے لئے رخصت عطا فرمائی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1752- اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو اَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِيْ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذِهِ الْاَحْجَارُ الَّتِيْ تَرْمِيْ بِهَا تُحْمَلُ، فَتَحْسِبُ اَنَّهَا تَنْقَعِرُ، قَالَ: اِنَّهُ مَا يُقْبَلُ مِنْهَا يُرْفَعُ، وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَرَاَيْتَهَا مِثْلَ الْجِبَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، يَزِيْدُ بْنُ سِنَانٍ لَيْسَ بِالْمَتْرُوْكِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ یہ کنکریاں جو ہم مارتے ہیں (یہ تو بہت زیادہ ہوتی ہیں لیکن جمرات کے پاس اُتنی مقدار میں کنکریاں موجود نہیں ہوتیں بلکہ) ہمارا خیال ہے کہ یہ کم ہوتی ہیں، یہ کہاں جاتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتیں ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ کنکریاں پہاڑوں کے برابر ہو جاتیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یزید بن سنان متروک راوی نہیں ہیں۔

1753- اَخْبَرَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْوَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ حَجَّةً فَلْيَجْعَلِ الرِّحْلَةَ اِلٰى اَهْلِهِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاَجْرِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج پورا کر لے وہ اپنے گھر والوں کے پاس آجائے۔ کیونکہ اس میں اس کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1754- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ،

حدیث: 1753

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10143

حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَآءَ جِبْرَائِيلُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ بِهٖ لِيُرِيَهُ الْمَنَاسِكَ فَانْفَرَجَ لَهٗ ثَبِيْرٌ، فَدَخَلَ مِنًى فَاَرَاهُ الْجِمَارَ، ثُمَّ اَرَاهُ عَرَفَاتٍ فَنَبَغَ الشَّيْطَانُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتّٰى سَاخَ، ثُمَّ نَبَغَ لَهٗ فِي الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتّٰى سَاخَ، ثُمَّ نَبَغَ لَهٗ فِيْ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتّٰى سَاخَ فَذَهَبَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ کے رسول (حضرت ابراہیم) ﷺ کے پاس آئے اوران کو مناسک حج دکھانے کیلئے اپنے ساتھ لے گئے تو نرم زمین ان کے لئے کھل گئی، وہ منیٰ میں داخل ہوئے اور آپ ﷺ کو جمرات دکھائے پھران کو میدان عرفات دکھایا، پھر جمرہ کے پاس شیطان نے حضرت ابراہیم ﷺ کو ورغلانے کی کوشش کی، انہوں نے اس کو سات کنکریاں ماریں، جس کی وجہ سے وہ زمین میں دھنس گیا، اس کے بعد دوسرے جمرہ کے پاس بھی شیطان نے وہی حرکت کی، حضرت ابراہیم ﷺ نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں، وہ پھر زمین میں دھنس گیا پھر تیسری مرتبہ جمرہ عقبہ کے پاس شیطان نے وہی حرکت کی، انہوں نے پھر اس کو سات کنکریاں ماریں، وہ پھر زمین میں دھنس گیا پھر وہ چلا گیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1755- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْخَصِيْبُ الصُّوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الْخُوَارِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَا اَرْمِيْ حَتّٰى تَزِيْغَ الشَّمْسُ، اِنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِيْ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الزَّوَالِ، فَاَمَّا بَعْدَ ذٰلِكَ فَعِنْدَ الزَّوَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں زوال سے پہلے رمی نہیں کرتا ہوں، بیشک حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن زوال سے پہلے اور اس کے بعد والے دنوں میں زوال کے وقت رمی کیا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1754

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2967 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9476 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12291

حدیث: 1755

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2969

1756- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَثَ بِمِنًى لَيَالِيَ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجَمْرَةَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ، كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ، وَيَقِفُ عِنْدَ الْاُولٰى، وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ، ثُمَّ يَرْمِي الثَّالِثَةَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری دن ظہر کی نماز پڑھ کر طواف زیارت کیا پھر لوٹ آئے اور منیٰ میں ایام تشریق کی تین راتیں ٹھہرے، جب سورج ڈھلتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمی فرماتے، ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری پھینکتے وقت تکبیر کہتے۔ پہلے اور دوسرے جمرہ کے پاس ٹھہرتے، وہاں طویل قیام کرتے اور خوب گڑگڑاتے پھر تیسرے جمرہ کی رمی کرتے لیکن اس کے پاس کھڑے نہ ہوتے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1757- اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي تَلِي مَسْجِدَ مِنًى يَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ تَقَدَّمَ اَمَامَهَا، فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو، وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ، ثُمَّ يَاْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ، كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِيَ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ، ثُمَّ يَاْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقُومُ عِنْدَهَا، قَالَ الزُّهْرِيُّ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ بِمِثْلِ هٰذَا، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زہری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رمی کرتے تو اس جمرہ سے آغاز کرتے جو منیٰ میں مسجد سے متصل ہے، آپ اس کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کو مارتے ہوئے تکبیر کہتے پھر تھوڑا آگے کی جانب بڑھ کر قبلہ رو کھڑے ہو جاتے اور ہاتھ بلند کر کے دعا مانگا کرتے تھے اور آپ بہت دیر تک یہاں کھڑے رہتے پھر آپ دوسرے جمرہ کے پاس آتے، اس کو سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے ہوئے تکبیر پڑھتے ہوئے پھر بائیں جانب ہٹ کر وادی کے ساتھ متصل قبلہ رو ہو کر ہاتھ بلند کئے بہت دیر تک کھڑے رہتے پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے قریب ہے، اس کو سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری مارتے ہوئے تکبیر کہتے، پھر پلٹ جاتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ زہری فرماتے ہیں: میں نے سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کے حوالے سے اسی جیسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کی طرف رخ کر کے کھڑے ہوتے تھے۔

✥ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1758- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، وَحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ اَنْ يَّرْمُوا الْجِمَارَ يَوْمًا وَيَدَعُوْا يَوْمًا

اَبُو الْبَدَّاحِ هُوَ ابْنُ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَّهُوَ مَشْهُوْرٌ فِي التَّابِعِيْنَ، وَعَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ مَشْهُوْرٌ فِي الصَّحَابَةِ، وَهُوَ صَاحِبُ اللِّعَانِ، فَمَنْ قَالَ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ، فَاِنَّهُ نَسَبَهُ اِلٰى جَدِّهٖ وَبِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ

✧ حضرت ابوالبداح بن عدی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو یہ رخصت دی تھی کہ وہ ایک دن رمی کریں اور دوسرے دن ناغہ کر لیں۔

✥ ابوالبداح، عاصم بن عدی کے بیٹے ہیں اور یہ مشہور تابعین میں سے ہیں۔ اور یہ صاحبِ لعان تھے۔ اس لئے جس نے (اپنی سند میں) "عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ" کہا تو اس نے ان کے دادا کی طرف نسبت کی ہے اور درج ذیل حدیث سے اس کی صحت ثابت ہوتی ہے۔

1759- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَرِيْرٍ،

حدیث: 1758

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1976 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 954 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3068 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3036 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23825 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3888 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2976 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4074 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9457 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4555 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 854 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 14110

حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَخَّصَ لِرِعَاءِ الْاِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ يَرْمُونَ الْغَدَ، اَوْ مِنْ بَعْدِ الْغَدِ لِيَوْمَيْنِ، ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّفْرِ

✧✧ حضرت ابنِ عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کے نگہبانوں کو رات گزارنے کی رخصت عنایت فرمائی کہ وہ نحر والے دن رمی کریں، پھر اگلے دن یا اس سے اگلے دن رمی کریں پھر روانگی کے دن رمی کریں۔

1760- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْاَبْطَحِ صَلَاةَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام ابطح (مکہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی) میں عصر کی دو رکعتیں پڑھتے دیکھا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1761- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ التَّنُوخِيُّ بِتِنِّيسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ مُوسٰى بْنِ

حدیث: 1759

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 919 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1975 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23826 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 2979 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 453 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 9455 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 4178

حدیث: 1760

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18775 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 2994 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 241

عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَآئِشَةَ كَانَتْ تَقُوْلُ: عَجَبًا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ اِذْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ حَتّٰى يَرْفَعَ بَصَرَهُ قِبَلَ السَّقْفِ يَدَعُ ذٰلِكَ اِجْلالا لِلّٰهِ وَاِعْظَامًا، دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ مَا خَلَفَ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُوْدِهٖ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں: حیرانگی ہے اس مسلمان شخص پر جو کعبہ میں چھت کی جانب نگاہیں اٹھائے داخل ہوتا ہے، اس کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور بزرگی کے پیش نظر نگاہ اونچی کرنا چھوڑ دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں داخل ہوئے آپ نے نکلنے تک مقام سجدہ سے نگاہیں اوپر نہیں اٹھائیں۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1762۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِىْ وَهُوَ قَرِيْرُ الْعَيْنِ، طَيِّبُ النَّفْسِ، ثُمَّ رَجَعَ لِىْ وَهُوَ حَزِيْنٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِىْ وَاَنْتَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: اِنِّىْ دَخَلْتُ الْكَعْبَةَ وَوَدِدْتُّ اَنِّىْ لَمْ اَكُنْ فَعَلْتُهُ، اِنِّىْ اَخَافُ اَنْ اَكُوْنَ قَدْ اَتْعَبْتُ اُمَّتِىْ مِنْ بَعْدِىْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ میرے پاس سے گئے تو بہت مطمئن اور پرسکون گئے تھے پھر جب آپ لوٹ کر میرے پاس آئے تو بہت پریشان تھے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میرے پاس سے گئے تو بہت ہشاش بشاش تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا اور میں چاہتا تھا کہ میں یہ عمل نہ کروں تاکہ اس سے میرے بعد میری امت مشقت میں مبتلا نہ ہو جائے۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1763۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: اِنَّمَا اُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ، وَلَمْ

حدیث: 1762

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 873 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3064 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25100 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 3014 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 9510

تُؤْمَرُوْا بِدُخُولِهِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ يَنْهَانَا عَنْ دُخُولِهِ، وَلٰكِنْ سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ، فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ قُبُلِ الْبَيْتِ، وَقَالَ: هٰذِهِ الْقِبْلَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے پوچھا: کیا آپ نے ابنِ عباس کا یہ ارشاد سنا ہے؟ ''تمہیں (کعبہ اللہ کے) طواف کا حکم دیا گیا ہے، اسکے اندر داخل ہونے کا حکم نہیں دیا''۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: آپ علیہ السلام ہمیں اس میں داخل ہونے سے منع کیا کرتے تھے، تاہم میں نے ان کی یہ بات سن رکھی ہے: آپ فرماتے ہیں: مجھے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے پھر جب وہاں سے باہر نکلے تو بیت اللہ کی جانب رُخ کر کے دو رکعتیں ادا کیں اور فرمایا: ''یہ قبلہ ہے''۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1764 ـ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ رُوْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَآئِشَةُ، لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْبَيْتَ حَتّٰى اُدْخِلَ فِيْهِ مَا اَخْرَجُوا مِنْهُ فِي الْحِجْرِ، فَاِنَّهُمْ عَجَزُوْا عَنْ نَفَقَتِهِ، وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ، بَابًا شَرْقِيًّا، وَبَابًا غَرْبِيًّا، وَاَلْصَقْتُهُ بِالْاَرْضِ، وَلَوَضَعْتُهُ عَلٰى اَسَاسِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: فَكَانَ الَّذِيْ دَعَا ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلٰى هَدْمِهِ وَبِنَائِهِ، قَالَ: يَزِيْدُ بْنُ رُوْمَانَ فَشَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِيْنَ هَدَمَهُ، فَاسْتَخْرَجَ اَسَاسَ الْبَيْتِ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ مُتَدَاخِلَةٍ، فَقُلْتُ لِيَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ اَطُوْفُ مَعَهُ: اَرِنِيْ مَا اَخْرَجُوا مِنَ الْحِجْرِ مِنْهُ، قَالَ: اُرِيْكَهُ الْاٰنَ، فَلَمَّا انْتَهٰى اِلَيْهِ، قَالَ: هٰذَا الْمَوْضِعُ، قَالَ جَرِيْرٌ: فَحَزَرْتُهُ نَحْوًا مِّنْ سِتَّةِ اَذْرُعٍ

حديث: 1763

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث:9056 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 032 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21802

حديث: 1764

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحديث: 126 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 875 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 33020 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3817

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اے عائشہ! اگر تیری قوم جاہلیت کے زمانے کے قریب ترین نہ ہوتی (یعنی اگر تیری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی) تو میں بیت اللہ کو منہدم کر کے وہ حصہ اس میں داخل کر دیتا جو انہوں نے اس سے (باہر) نکال دیا ہے (یعنی میں حطیم کو دوبارہ کعبہ کی عمارت کی شامل کر دیتا) کیونکہ یہ لوگ اس پر خرچہ کرنے سے عاجز تھے اور میں اس کے دو دروازے رکھتا، ایک دروازہ مشرق کی جانب اور ایک دروازہ مغرب کی جانب۔ اور اس کو زمین کے ساتھ متصل رکھتا اور اس کو ان بنیادوں پر بناتا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قائم کی تھیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسی فرمان کی وجہ سے) حضرت عبداللہ بن زبیر نے اس کو گرایا اور دوبارہ تعمیر کیا، یزید بن رومان فرماتے ہیں: جب ابن زبیر نے بیت اللہ کو گرایا تو میں ابن زبیر کے پاس گیا، انہوں نے بیت اللہ کی بنیادیں نکال لی تھیں جیسا کہ بختی اونٹوں کی کوہانیں ایک دوسرے میں پیوست ہوں، میں نے یزید بن رومان سے کہا: (اور میں اس دن ان کے ہمراہ طواف کر رہا تھا) اس کی بنیادوں میں جہاں سے حجر اسود نکالا گیا ہے وہ جگہ مجھے دکھائیں، انہوں نے کہا: میں ابھی تمہیں وہ دکھاتا ہوں، جب اس مقام پر پہنچے تو انہوں نے کہا: یہ وہ جگہ ہے۔ جریر فرماتے ہیں: میں نے اس کی پیائش کی تو یہ تقریباً 6 ذراع تھا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1765۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَحْيَى اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلَقَ رَاْسَهُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، قَالَ: فَكَانَ النَّاسُ يَحْلِقُونَ فِي الْحَجِّ، ثُمَّ يَعْتَمِرُوْنَ عِنْدَ النَّفْرِ، وَيَقُوْلُوْنَ: بِمَا يَحْلِقُ هٰذَا؟ فَيَقُوْلُ: اَمِرِ الْمُوْسِي عَلٰى رَاْسِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر سر منڈایا، ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ بھی حج میں سر منڈالیا کرتے تھے، پھر روانگی کے وقت عمرہ کیا کرتے تھے، عمرہ کے وقت وہ پوچھتے کہ اب حلق کیسے کروائیں (کیونکہ سر پہلے سے ہی منڈے ہوئے ہیں) تو آپ فرماتے: اپنے سر سے استرہ گزار لو۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1766۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْمَرَ عَائِشَةَ مِنَ التَّنْعِيمِ فِيْ ذِي الْحِجَّةِ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی الحجہ میں وادی محصب میں ٹھہرنے کی رات (منیٰ سے روانگی کے بعد منیٰ اور مکہ کے درمیان وادی محصب میں رات گزاری جاتی ہے) اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو تنعیم سے عمرہ شروع کروایا۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1767۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِیْ جَمِيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِیْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ اَدْرَكَ الْاِسْلَامَ وَلَمْ يَحُجَّ، وَلَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّاحِلَةِ، وَاِنْ شَدَدْتُهٗ بِالْحَبْلِ عَلَى الرَّاحِلَةِ خَشِيْتُ اَنْ اَقْتُلَهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْجُجْ عَنْ اَبِيْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شیخ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: میرا والد بوڑھا ہے، وہ مسلمان ہو گیا ہے لیکن وہ حج نہیں کر سکا اور وہ سواری پر سوار نہیں ہو سکتا اور اگر اس کو سواری پر بٹھا کر رسی سے باندھ دوں تو اس کے مرجانے کا خدشہ ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے تم حج کر لو۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1768۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ

حدیث: 1768

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1810 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 930 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2621 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2906 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16229 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3991 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1091 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 458 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 15507 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8416 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 3600

اَبِى اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صُدْرَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِى رَزِينٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِى شَيْخٌ كَبِيْرٌ لا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَلا الظَّعْنَ، قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ وَاعْتَمِرْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابورزین نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرا باپ بوڑھا شخص ہے وہ حج یا عمرہ نہیں کرسکتا اور نہ ہی وہ سفر کرسکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے تم حج کرلو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1769۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَجَّ الصَّبِىُّ فَهِىَ لَهُ حَجَّةٌ حَتّٰى يَعْقِلَ، وَاِذَا عَقَلَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى، وَاِذَا حَجَّ الْاَعْرَابِىُّ فَهِىَ لَهُ حَجَّةٌ، فَاِذَا هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بچہ حج کرے تو وہ اس کے لئے ایک حج ہے یہاںتک کہ بالغ ہوجائے اور جب وہ بالغ ہوجائے تو اس کے ذمہ دوسرا حج لازم ہے اور جب اعرابی حج کرے تو وہ اس کے لئے ایک حج ہے اور جب وہ ہجرت کرلے تو اس پر ایک اور حج لازم ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1770اَخْبَرَنَا اَبُوعَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِالْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ ثَنَا مَعْمَرُبْنُ رَاشِدٍ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ اِبْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اِنِّى اٰجَرْتُ نَفْسِى مِنْ قَوْمٍ فَتَرَكْتُ لَهُمْ بَعْضَ اَجْرِى لِيَخْلُوْا بَيْنِى وَبَيْنَ الْمَنَاسِكِ فَهَلْ يُجْزِىءُ

حدیث: 1769

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3050

حدیث: 1770

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3053

ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8438

ذٰلِكَ عَنِّي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا مِنَ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ .

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں ایک قبیلے کا اجرت پر کام کرتا ہوں، میں نے ان کو اپنی کچھ اجرت اس غرض سے چھوڑ دی ہے تا کہ وہ مجھے حج کرنے کی اجازت دے دیں۔ کیا میرے لئے یہ جائز ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ شخص ان لوگوں میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

یہی ایسوں کو ان کی کمائی سے بھاگ ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1771۔ اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَتَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا فِي اَوَّلِ الْحَجِّ يَتَبَايَعُوْنَ بِمِنًى وَعَرَفَةَ وَسُوْقِ ذِي الْمَجَازِ وَمَوَاسِمِ الْحَجِّ فَخَافُوا الْبَيْعَ وَهُمْ حُرُمٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ حج کے موسم میں حج سے پہلے منیٰ، عرفہ، اور ذی المجاز بازار میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے، ان کو حالت احرام میں خرید وفروخت سے پریشانی ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ (البقرة:198)

''تم پر کچھ گناہ نہیں ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو یعنی حج کے ایام میں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1772۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحِرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدُ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنُ حَزْمِ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِ وَاَنَّهُ لَوَاقِفٌ عَلٰى بَعِيْرٍ لَهُ بِعَرَفَاتٍ مَعَ النَّاسِ يَدْفَعُ مَعَهُمْ مِنْهَا وَمَا ذَاكَ اِلَّا بِتَوْفِيْقٍ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نزول قرآن سے پہلے لوگوں کے ہمراہ میدان عرفات میں اپنے اونٹ پر سوار کھڑے دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے لوگوں کی معیت میں ہی روانہ ہوتے اور یہ تمام عمل محض اللہ کی توفیق ہی سے ہوتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1773۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ بُکَیْرٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَضْلَلْتُ جَمَلاً لِیْ یَوْمَ عَرَفَةَ فَانْطَلَقْتُ اِلٰی عَرَفَةَ اَبْتَغِیهِ فَاِذَا اَنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ مَّعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلٰی بَعِیرِهِ عَشِیَّةَ عَرَفَةَ، وَذٰلِكَ بَعْدَمَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰی حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ الْحَدِیْثَ فِیْ ذِکْرِ الْجَرَسِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقِفُ بِعَرَفَةَ مَکَّةَ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہو گیا، میں میدان عرفات میں اس کو ڈھونڈتا پھر رہا تھا کہ اچانک میری نظر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑی جو کہ عرفہ کی شام کو لوگوں کے ہمراہ اپنے اونٹ پر سوار کھڑے تھے اور یہ (اس دن جو وحی نازل ہوئی تھی اس کے) نزول کے بعد کی بات ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا جبکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ابن عیینہ کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے عمرو بن دینار کے واسطے سے محمد بن جبیر کے حوالے سے ان کے والد سے گھنٹی کے ذکر میں

حدیث: 1773

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 1581 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 10220 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 3013 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 1878 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 16783 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 3849 اخرجه ابو بکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 3059 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دار الکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 4009 ذکره ابو بکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9235 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 1556 اخرجه ابو بکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دار الکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 559

حدیث روایت کی ہے اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں عرفہ میں وقوف کیا کرتے تھے۔

1774 ... حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: اَرْسَلَ مَرْوَانُ اِلَى اُمِّ مَعْقِلٍ لِيَسْاَلَهَا، عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ، فَحَدَّثَتْ اَنَّ زَوْجَهَا جَعَلَ بَكْرًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاَنَّهَا اَرَادَتِ الْعُمْرَةَ، فَسَاَلَتْ زَوْجَهَا الْبَكْرَ فَاَبَى عَلَيْهَا، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعْطِيَهَا، وَقَالَ: اِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً اَوْ تُجْزِءُ بِحَجَّةٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے ان کو اُمّ معقل کی طرف بھیجا کہ ان سے اس حدیث سے متعلق دریافت کروں، میں نے ان سے جا کر پوچھا تو انہوں نے بتایا: ان کے شوہر نے راہ خدا میں سفر پر جانے کے لئے اونٹ تیار کیا جبکہ ان (ام معقل) کا ارادہ عمرہ کرنے کا تھا، تو انہوں نے اپنے شوہر سے اونٹ مانگا لیکن اس نے انکار کر دیا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں اور یہ معاملہ آپ کے سامنے رکھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے شوہر کو حکم دیا کہ وہ اپنی بیوی کو اونٹ دے دے اور فرمایا: حج وعمرہ بھی راہِ خدا سے تعلق رکھتے اور رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1775۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، اَنَّ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ، اَوْ عُرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرَى، قَالَ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا: صَدَقَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقِيلَ: عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا پاؤں میں زخم

حدیث: 1774

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 27327 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/ 1970ء' رقم الحديث: 3075

حدیث: 1775

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء' رقم الحديث: 10170

آ جائے، تو اس کے لئے احرام ختم کر دینا جائز ہے۔ اور اس پر ایک اور حج فرض ہے (عکرمہ فرماتے ہیں) میں نے یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو بیان کی تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور یہ حدیث عکرمہ کے بعد اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بن رافع کے واسطے سے بھی حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے۔

1776۔ اَخْبَرْنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ حَبْسِ الْمُسْلِمِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ، اَوْ عُرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ، قَالَ عِكْرِمَةُ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَا: صَدَقَ الْحَجَّاجُ

✧✧ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے مسلمان کی گرفتاری (یعنی جس مسلمان کو دشمن گرفتار کرلے) کے متعلق پوچھا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: جس شخص کی ہڈی ٹوٹ جائے یا اس کے پاؤں میں ایسا زخم آ جائے جس کی وجہ سے وہ چلنے کے قابل نہ رہے، اس کو احرام ختم کر دینا چاہیے اور اس پر دوسرا حج فرض ہو گا۔ عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کی تو انہوں نے حجاج کی تصدیق فرمائی۔

1777۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ قُرَيْشٌ يُدْعَوْنَ الْحُمْسَ، وَكَانُوا يَدْخُلُوْنَ مِنَ الْاَبْوَابِ فِي الْاِحْرَامِ، وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ وَسَائِرُ الْعَرَبِ لَا يَدْخُلُوْنَ مِنَ الْاَبْوَابِ فِي الْاِحْرَامِ، فَبَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بُسْتَانٍ، فَخَرَجَ مِنْ بَابِهِ، وَخَرَجَ مَعَهُ قُطْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ قُطْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلٌ فَاجِرٌ اِنَّهُ خَرَجَ مَعَكَ مِنَ الْبَابِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُكَ فَعَلْتَ فَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتَ، فَقَالَ: اِنِّي اَحْمَسِيٌّ، قَالَ: اِنَّ دِيْنِي دِيْنُكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قریش کو حمس کہا جاتا تھا (کیونکہ وہ دینی معاملات میں بہت شدت پسند تھے) یہ لوگ حالتِ احرام میں دروازوں سے داخل ہوا کرتے تھے جبکہ اہل عرب احرام میں دروازوں سے داخل نہیں ہوا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تھے، وہاں سے دروازے کے راستے باہر نکلے اور آپ کے ہمراہ قطبہ بن عامر

انصاری رضی اللہ عنہ بھی نکل آئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قطبہ بن عامر فاجر شخص ہے کیونکہ یہ آپ کے ہمراہ دروازے سے باہر نکلا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: تم نے یہ کام کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے آپ کو یہ عمل کرتے ہوئے دیکھ کر کیا ہے، پھر وہ کہنے لگا: میں احمسی ہوں (یعنی قریش ہوں) آپ نے فرمایا: تیرے اور میرے دین میں کوئی فرق نہیں ہے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا(البقرة:189)

''اور یہ کچھ بھلائی نہیں ہے کہ گھروں میں پچھیت توڑ کر آؤ، ہاں بھلائی تو پرہیز گاری ہے اور گھروں میں دروازوں سے آؤ''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❖❖ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن انہوں نے یہ اضافہ نقل نہیں کیا۔

1778- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا بِرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ: اِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَطِيبُ الْكَلَامِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، لِاَنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِاَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، لٰكِنَّهُ حَدِيثٌ لَهُ شَوَاهِدُ كَثِيرَةٌ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ حج (کے موقع پر سب سے زیادہ اجر وثواب) کی نیکی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھانا کھلانا اور اچھی گفتگو کرنا''۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا کیونکہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ایوب بن سوید کی روایات نقل نہیں کیں تاہم اس حدیث کی شاہد حدیثیں بہت ساری ہیں۔

1779- حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ لِزَوْجِهَا: حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا عِنْدِي مَا اُحِجُّكِ عَلَيْهِ، قَالَتْ: فَحَجَّ بِي عَلَى نَاضِحِكَ، فَقَالَ: ذَاكَ نَعْتَقِبُهُ اَنَا وَوَلَدُكِ، قَالَتْ: فَحُجَّ بِي عَلَى جَمَلِكَ فُلَانٍ، قَالَ: ذٰلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَبِعْ تَمْرَ رِقِّكَ، قَالَ: ذَاكَ قُوتِي وَقُوتُكِ، قَالَ: فَلَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِ زَوْجَهَا، فَقَالَتْ: اَقْرِئْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي السَّلَامَ، وَسَلْهُ مَا يَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ؟ فَاَتَى زَوْجُهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِي تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللّٰهِ، وَاِنَّهَا قَالَتْ اَنْ اَحُجَّ بِهَا مَعَكَ، فَقُلْتُ لَهَا: لَيْسَ عِنْدِي، قَالَتْ: فَحُجَّ بِي عَلَى جَمَلِي فُلَانٍ، فَقُلْتُ لَهَا: ذٰلِكَ حَبِيسٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكِ لَوْ كُنْتِ حَجَجْتِ بِهَا كَانَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ: فَضَحِكَ النَّبِيُّ صلى

اللہ علیہ وسلم تَعَجُّبًا مِنْ حِرْصِهَا عَلَى الْحَجِّ، قَالَ: وَإِنَّهَا أَمَرَتْنِي أَنْ أَسْأَلَكَ مَا تَعْدِلُ حَجَّةً مَعَكَ؟ قَالَ: أَقْرِئْهَا مِنِّي السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ، وَأَخْبِرْهَا أَنَّهَا تَعْدِلُ حَجَّةً مَعِي عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حج کا ارادہ کیا تو ایک عورت نے اپنے شوہر سے کہا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حج کراؤ، اس نے کہا: میرے پاس ایسی کوئی سواری نہیں ہے جس پر میں تمہیں حج کرواؤں، اس نے کہا: تو پھر مجھے اپنے فلاں اونٹ پر حج کروا دیں، اس نے جواب دیا: اس کو میں نے راہِ خدا کے لئے روک رکھا ہے، اس نے کہا: تو اپنی کھجوریں بیچ دیں، اس نے کہا: وہ میرے اور تیرے کھانے کے لئے ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ مکہ سے لوٹ کر آئے، تو اس خاتون نے اپنے شوہر کو نبی اکرم ﷺ کے پاس بھیجا اور کہا: رسول اللہ ﷺ کو میرا اسلام کہنا اور آپ سے پوچھنا کہ کوئی ایسا عمل بتا دیں جس کا ثواب آپ کے ہمراہ حج کرنے کے برابر ہو۔ اس کا شوہر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میری بیوی نے آپ کو سلام بھیجا ہے، اس نے مجھے کہا تھا کہ میں اس کو آپ کے ہمراہ حج پر بھیجوں۔ میں نے اس کو جواب دیا کہ میرے پاس گنجائش نہیں ہے۔ اس نے کہا: کہ پھر اپنے اونٹ پر مجھے حج کرا دو، میں نے اس سے کہا: اس کو میں نے فی سبیل اللہ روک رکھا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کو حج کروا دیتا تو یہ بھی فی سبیل اللہ ہی ہوتا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس خاتون کے حج کے بارے میں حرص پر متعجب ہو کر نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے۔ اس شخص نے مزید کہا: میری بیوی نے مجھے یہ بھی کہہ کر بھیجا ہے کہ میں آپ سے کوئی ایسا عمل پوچھ کر آؤں جس کا ثواب آپ کے ہمراہ حج کرنے کے برابر ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری طرف سے بھی اس کو سلام کہنا اور اس کو بتانا کہ میرے ہمراہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1780۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ الْحَجِّ فَلْيَفْعَلْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے سال لوگوں کو حکم دیا: اور فرمایا: جو شخص حج سے پہلے صرف عمرہ کر کے لوٹنا چاہے اس کو اجازت ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1780

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3079

1781- اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعَى ثَلاثَةَ اَطْوَافٍ، وَمَشَى اَرْبَعَةً حِيْنَ قَدِمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِيْنَ كَانَ اعْتَمَرَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ حَجَّةٍ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاثًا، وَلَمْ يَحُجَّ غَيْرَهَا اِحْدٰى عُمْرَتَيْهِ فِيْ رَمَضَانَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب حج اور عمرہ کے لئے آئے تو عمرہ کے لئے تین طواف دوڑ کر اور چار چل کر کئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک حج کیا اور اس سے پہلے دو یا تین عمرے کئے، جن میں سے ایک عمرہ رمضان المبارک میں کیا۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1782- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنْوَاعٍ ثَلاثَةٍ: فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَّعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ، وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، فَمَنْ كَانَ اَهَلَّ بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ فَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرُمَ عَلَيْهِ حَتّٰى قَضٰى مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَتّٰى يَقْضِيَ مَنَاسِكَ الْحَجِّ، وَمَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ، وَالصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ حَلَّ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْحَجَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حج کے لئے نکلے تو ہم میں تین طرح کے لوگ تھے، کچھ ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا اور کچھ ایسے تھے جنہوں نے صرف حج کا احرام باندھا اور کچھ نے صرف عمرہ کی نیت کی، چنانچہ جن لوگوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تھا، وہ مناسک حج کی ادائیگی تک مسلسل احرام کی پابندیوں میں رہے اور جنہوں نے حج مفرد کی نیت کی تھی وہ بھی مناسک حج کی ادائیگی تک مسلسل احرام میں رہے اور جن لوگوں نے صرف عمرے کی نیت کی تھی، انہوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ میں سعی کر کے احرام ختم کر دیا پھر حج کی طرف متوجہ ہوئے۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 1781

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 5383 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1992 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 13529

1783- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا الْإِمَامُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ، وَاَنَا سَاَلْتُهُ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مَاءَ زَمْزَمَ، وَتُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ،

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے ہمراہ آبِ زم زم رکھا کرتی تھیں: اور فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

1784- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَذَكَرَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ سے بھی مذکورہ حدیث جیسی حدیث منقول ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1785- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُوْنَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاضِرٍ عُثْمَانُ بْنُ حَاضِرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اِنَّ اَهْلَ الْحُدَيْبِيَّةِ اُمِرُوْا بِاِبْدَالِ الْهَدْيِ فِي الْعَامِ الَّذِيْ دَخَلُوْا فِيْهِ مَكَّةَ فَاَبْدَلُوْا وَعَزَّتِ الْاِبِلُ فَرَخَّصَ لَهُمْ فِيْمَنْ لَا يَجِدُ بَدَنَةً فِي اشْتِرَاءِ بَقَرَةٍ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ مُفَسَّرًا مُلَخَّصًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اہل حدیبیہ جس سال مکہ میں داخل ہوئے، ان کو قربانی کے جانور کے بدلے میں جانور ذبح کرنے کا حکم دیا گیا۔ پھر بدل بھی لئے۔ اور اونٹ کم پڑ گئے۔ تو جن لوگوں کو قربانی کے لئے اونٹ یا بدنہ نہ مل سکا، انہیں گائے خریدنے کی رخصت دی گئی۔

✤✤ اس حدیث کو محمد بن اسحاق بن یسار نے عمرو بن میمون سے مفسر اور مختصر روایت کیا ہے۔

1786- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَاضِرٍ الْحِمْيَرِيَّ، يُحَدِّثُ اَبِيْ مَيْمُوْنَ بْنَ مِهْرَانَ، قَالَ: خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا عَامَ حَاصَرَ اَهْلُ الشَّامِ ابْنَ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ، وَبَعَثَ مَعِيْ رِجَالٌ مِّنْ قَوْمِيْ بِهَدْيٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى اَهْلِ الشَّامِ مَنَعُوْنَا اَنْ نَّدْخُلَ الْحَرَمَ، فَنَحَرْتُ الْهَدْيَ مَكَانِيْ، وَاَحْلَلْتُ، ثُمَّ رَجَعْتُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ خَرَجْتُ لِاَقْضِيَ عُمْرَتِيْ، فَاَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اَبْدِلِ الْهَدْيَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُبَدِّلُوا الْهَدْيَ الَّذِيْ نَحَرُوْا عَامَ

الْحُدَيْبِيَةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، قَالَ عَمْرٌو: فَكَانَ اَبِيْ قَدْ اَهَمَّهُ ذٰلِكَ الَّذِيْ نَحَرُوْا عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ، يَقُوْلُ: لَا اَدْرِيْ هَلْ اَبْدَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدَايَا الَّتِيْ نَحَرُوْا بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ عُمْرَةِ الْقَضَاءِ، اَمْ لَا حَتّٰى حَدَّثَهُ اَبُوْ حَاضِرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَبُوْ حَاضِرٍ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ مَقْبُوْلٌ صَدُوْقٌ

✧✧ حضرت ابومیمون بن مہران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس سال اہل شام نے ابن الزبیر کا مکہ میں محاصرہ کیا، میں اس سال عمرہ کے لئے نکلا اور میرے قبیلے کے بہت سارے لوگوں نے میرے ہمراہ قربانی کے جانور بھی بھیجے تھے، جب ہم لوگ مکہ پہنچے تو اہل شام نے ہمیں حرم شریف میں داخل ہونے سے منع کر دیا۔ میں نے اسی جگہ پر جانور ذبح کر دیئے اور احرام کھول دیا اور لوٹ آیا پھر اگلے سال میں عمرہ کی قضاء کرنے کے لئے نکلا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: ان قربانیوں کے بدلے قربانیاں دو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو عمرہ قضاء میں دوبارہ قربانیاں کرنے کا حکم دیا تھا جنہوں نے حدیبیہ کے سال جانور ذبح کئے تھے، عمرو بن میمون فرماتے ہیں: جن لوگوں نے حدیبیہ کے سال جانور ذبح کئے تھے، ان کو اس پر عمل کرنا بہت دشوار تھا۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے عمرہ قضاء میں ان قربانیوں کا بدل دیا تھا یا نہیں؟ جو انہوں نے حدیبیہ کے سال ذبح کی تھیں یہاں تک کہ ابوحاضر نے ان کو یہ حدیث سنائی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور ابوحاضر اہل یمن سے ہیں شیخ الحدیث ہیں۔ مقبول اور صدوق ہیں۔

1787- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَّةَ: مَا اَطْيَبَكِ مِنْ بَلْدَةٍ وَّاَحَبَّكِ اِلَيَّ، وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ اَخْرَجُوْنِيْ مَا سَكَنْتُ غَيْرَكِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے کہا: اے شہر مکہ! تجھ سے بڑھ کر کوئی شہر مجھے زیادہ عزیز نہیں ہے اور میں سب سے زیادہ تجھ سے محبت کرتا ہوں، اگر تیرے باشندے مجھے ہجرت پر مجبور نہ کرتے تو میں تیرے سوا کسی شہر میں سکونت اختیار نہیں کرتا۔

حدیث: 1787

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3709 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3926 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10624 ذکره ابوبکر البیهقی فی "شعب الایمان" طبع دارالکتب العلمیه بیروت الطبعة الاولیٰ 1410ھ رقم الحدیث: 4013

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1788۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَنْهَى النِّسَآءَ فِي اِحْرَامِهِنَّ عَنِ الْقُفَّازَيْنِ، وَالنِّقَابِ، وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ، وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ، وَلْتَلْبَسْ بَعْدَ ذَاكَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّيَابِ مِنْ مُعَصْفَرٍ، اَوْ خَزٍّ، اَوْ حُلِيٍّ، اَوْ سَرَاوِيلَ، اَوْ خُفٍّ، اَوْ قَمِيصٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کو حالتِ احرام میں دستانے پہننے، نقاب کرنے اور ایسے کپڑے پہننے سے منع کیا جائے جس کو ورس (ایک خاص قسم کی گھاس) اور زعفران سے رنگا گیا ہو اور اس (احرام کھولنے) کے بعد جس رنگ کا چاہیں کپڑا پہن سکتی ہیں۔یعنی زرد رنگ کا یا ریشم کا کپڑا یا زیور یا شلوار یا موزے یا قمیص وغیرہ۔(جو چاہیں پہن سکتی ہیں)۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1789۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ سَعْدٍ اَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَيَجِدُ الْحَاطِبَ مِنَ الْحُطَّابِ مَعَهُ شَجَرَةٌ رَطْبٌ قَدْ عَضَّدَهُ مِنْ بَعْضِ شَجَرِ الْمَدِيْنَةِ، فَيَأْخُذُ سَلَبَهُ فَيُكَلِّمُهُ فِيْهِ، وَقَالَ بِشْرٌ: فَتَكَلَّمَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ: لَا اَدَعُ غَنِيْمَةً غَنَّمَنِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ مَالًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ مدینہ سے باہر نکل جایا کرتے تھے تو کسی لکڑ ہارے کو دیکھتے، جس کے پاس تروتازہ درخت ہوتا جو اس نے مدینہ کے درختوں سے کاٹا ہوتا۔اگر چہ اس کو چھیل لیا ہوتا۔اس سلسلے میں اگر وہ کوئی چون و چرا کرتا تو آپ فرماتے: میں ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑوں گا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دی ہے حالانکہ میں سب سے زیادہ مالدار ہوں۔

حدیث: 1789

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1364 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2038 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1443 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبری" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 9755

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1790۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابِ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَرْزُوْقٍ اَبُوْ عَوْفٍ الْبُزُوْرِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ سَعْدًا رَكِبَ اِلٰى قَصْرِهِ بِالْعَقِيْقِ، فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرَةً فَاسْتَلَبَهُ، فَلَمَّا رَجَعَ جَاءَهُ اَهْلُ الْعَبْدِ يَسْاَلُوْنَهُ اَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ مَا اَخَذَ مِنْ عَبِيْدِهِمْ، قَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ، اَنْ اَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَرُدَّ اِلَيْهِمْ شَيْئًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ (مقام عقیق میں) اپنے محل کی طرف سفر میں تھے کہ راستے میں ایک غلام کو دیکھا جو (سرکاری) درخت کاٹ رہا تھا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس سے وہ چھین لئے۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ لوٹ کر آئے تو اس کے گھر والے ان کے پاس گئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ ان کے غلام سے جو درخت چھینے گئے ہیں وہ واپس کیے جائیں۔ سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: خدا کی پناہ: ہم وہ چیز نہیں لوٹا سکتے جو ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کی ہے چنانچہ آپ نے ان کو کچھ بھی واپس نہیں دیا۔

✣ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1791۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا اُنَيْسُ بْنُ اَبِيْ يَحْيَى، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، اَنَّ رَجُلا مِنْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَّرَجُلا مِنْ بَنِيْ خُدْرَةَ اخْتَلَفَا وَامْتَرَيَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى، فَقَالَ الْعَوْفِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ، وَقَالَ الْخُدْرِيُّ: هُوَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلاهُ فَقَالَ: هُوَ مَسْجِدِيْ هٰذَا، وَفِيْ ذٰلِكَ خَيْرٌ كَثِيْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاُنَيْسُ بْنُ اَبِيْ يَحْيَى بِخِلافِ اَخِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ

حدیث: 1791

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 323 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 697 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 11194 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1604 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 776 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 985 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 6025 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 467

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی اور بنی خدرہ کے ایک آدمی کے درمیان اس مسجد کے بارے میں اختلاف ہوگیا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی۔ عوفی شخص نے کہا: اس سے مراد مسجد قبا ہے اور خدری نے کہا: وہ مسجد نبوی ہے۔ یہ دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش ہوگئے اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری یہی مسجد ہے اور اس میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور انیس بن ابی یحییٰ کا اپنے بھائی سے اختلاف ہے۔

1792- **حَدَّثَنَا** اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَبْرَدِ مُوسَى بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى بَنِي قُطْبَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِلَّا اَنَّ اَبَا الْاَبْرَدِ مَجْهُولٌ

✧✧ حضرت اسید بن ظہیر انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا مگر ابوالابرد مجہول راوی ہیں۔

1793- **حَدَّثَنَا** اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الاخْتِلَافَ اِلٰى قُبَاءَ مَاشِيًا وَرَاكِبًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قباء کی طرف جاتے ہوئے کبھی پیدل چلا کرتے اور کبھی

حدیث: 1792

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 324 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه"، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1411 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 570 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 7172 اخرجه ابوبكر الكوفى، فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودى عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 7529 ذكره ابوبكر البيهقى فى "شعب الايمان" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، الطبعة الاولىٰ، 1410ھ، رقم الحديث: 4190 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 10075 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دارالراية، رياض، سعودى عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 1989

سوار ہوتے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1794۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْمُزَكِّي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا الْعَقَبِيُّ، فِيمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ يَحْيَى السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ، وَاَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَآئِشَةَ سَمِعْتُهَا، تَقُوْلُ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِسَ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَاَمَرْتُ جَارِيَتِيْ بَرِيْرَةَ اَنْ تَتْبَعَهُ فَتَنْظُرَ اَيْنَ يَذْهَبُ، فَتَبِعَتْهُ حَتّٰى جَآءَ الْبَقِيعَ فَوَقَفَ فِيْ اَدْنَاهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقِفَ، ثُمَّ انْصَرَفَ رَاجِعًا، فَسَبَقَتْهُ بَرِيْرَةُ، قَالَتْ عَآئِشَةُ: فَاَخْبَرَتْنِيْ، قَالَتْ: فَلَمْ اَذْكُرْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَصْبَحْتُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنِّيْ بُعِثْتُ اِلٰى اَهْلِ الْبَقِيعِ لِاُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رات کے وقت) اٹھ کر کپڑے پہن کر باہر نکل

حدیث: 1793

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحدیث: 6895 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1399 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2040 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 698 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 400 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 4846 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1628 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 777 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10071 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 790 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه' مدینه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحدیث: 401 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 7531

حدیث: 1794

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 2165 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 24656 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 2038 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 575

گئے، میں نے اپنی لونڈی بریرہ سے کہا: وہ آپ کے پیچھے پیچھے جائے اور یہ دیکھتی رہے کہ آپ کہاں جاتے ہیں۔ چنانچہ وہ لونڈی آپ ﷺ کے پیچھے پیچھے چل دی، رسول اللہ ﷺ چلتے چلتے جنت البقیع میں پہنچ گئے، آپ ﷺ وہاں پر کافی دیر ٹھہرے رہے پھر جب آپ ﷺ واپس آنے کے لئے پلٹے تو بریرہ آپ سے پہلے گھر پہنچ گئیں۔ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بریرہ نے مجھے یہ سارا معاملہ بتا دیا۔ آپ فرماتی ہیں: میں نے (رات میں) اس بات کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے نہیں کیا، جب صبح ہو گئی، تب میں نے آپ کو یہ بات بتائی۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے اہل بقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تا کہ میں ان کے دعائے مغفرت مانگوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1795۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ الْبَزَّازُ، اِمْلاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَرَاَى اَهْلَهُ، قَالَ: اَوْبًا اَوْبًا اِلٰى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ بَيْنَ الشَّيْخَيْنِ، لِاَنَّ الْبُخَارِيَّ تَفَرَّدَ بِالاحْتِجَاجِ بِعِكْرِمَةَ، وَمُسْلِمٌ بِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس آتے اور اپنے گھر والوں کو دیکھتے تو یوں فرماتے

اَوْبًا اَوْبًا اِلٰى رَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

''ہم لوٹ آئے، ہم لوٹ آئے۔ ہم اپنے رب کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں، ہمارے اوپر کسی گناہ کا بوجھ نہ رہے''

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے صرف عکرمہ کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صرف سماک بن حرب کی روایت نقل کی ہے۔

1796۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمِ الْمُزَكِّي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِي حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ وَاُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ يَسِيْرُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَنَا غِلْمَانٌ مِنَ الْاَنْصَارِ كَانُوْا يَتَلَقَّوْنَ اَهَالِيَهُمْ اِذَا قَدِمُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم حج یا عمرہ کر کے مکہ سے واپس آ رہے تھے، اسید بن حضیر رسول اللہ ﷺ کے آگے آگے چل رہے تھے تو ہماری ملاقات کچھ انصاری بچوں سے ہوئی جو واپس آنے والوں کو خوش آمدید کہا کرتے تھے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1797 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ، يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزَاةٍ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَخْرُجَ، فَاَتَى فَاطِمَةَ فَبَدَاَ بِهَا فَاسْتَقْبَلَتْهُ، فَجَعَلَتْ تُقَبِّلُ وَجْهَهُ وَعَيْنَيْهِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاكَ قَدْ شَحَبَ لَوْنُكَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اَبَاكِ بِاَمْرٍ لَمْ يَبْقَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْ بَيْتِ مَدَرٍ، وَلَا شَعَرٍ، اِلَّا اَدْخَلَ اللّٰهُ بِهِ عِزًّا اَوْ ذُلًّا حَتّٰى يَبْلُغَ حَيْثُ بَلَغَ اللَّيْلُ هٰذَا حَدِيثٌ رُوَاتُهُ مُجْمَعٌ عَلَيْهِمْ بِاَنَّهُمْ ثِقَاتٌ، اِلَّا اَبَا فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنَ سِنَانٍ،

وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ شاهد من حديث إبراهيم بن قعيس

✧✧ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس آئے تو مسجد میں داخل ہوئے اور اس میں دو نفل ادا کئے اور آپ کو یہ بات بہت پسند تھی کہ آپ جب بھی کسی سفر سے واپس آتے تو (سب سے پہلے) مسجد میں جا کر دو رکعت نوافل ادا کرتے۔ (حسب معمول نوافل ادا کرنے کے بعد) سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے (بہت خندہ پیشانی کے ساتھ) آپ کا استقبال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور آنکھوں پر بوسہ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: اے فاطمہ! آپ کو کیا ہوا؟ (آپ پریشان کیوں لگ رہی ہیں) انہوں نے جواب دیا: میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ کا رنگ تبدیل ہو چکا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے فاطمہ! اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو ایسی چیز دے کر بھیجا ہے کہ (روئے زمین کے گوشے گوشے میں حتی کہ) ہر کچے مکان، اور گھاس پھوس کی جھونپڑی میں بھی اللہ تعالیٰ (کچھ لوگوں کو اس کی اطاعت کے سبب سے) عزت دے گا اور (کچھ لوگوں کو نافرمانی کی بناء پر) ذلت دے گا یہاں تک کہ یہ دین وہاں تک پہنچ جائے جہاں رات پہنچتی ہے۔

✤✤ اس حدیث کے تمام راویوں کے متعلق محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ ثقہ ہیں، سوائے ابوفروہ یزید بن سنان کے۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ جو کہ ابراہیم بن قیس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1798 - حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاٰدَمِيُّ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ قُعَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ كَانَ اَوَّلُ

حدیث: 1798

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 696

عَهْدِهِ بِفَاطِمَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ کے لئے روانہ ہوتے (تو سب سے آخر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات فرماتے اور جب وہاں سے واپس آتے) تو سب سے پہلے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لاتے۔

✤✤ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اتنا بیان کرنے کے سابقہ حدیث نقل کی ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1799۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الْمُغِیْرَةِ، حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ یُزَاحِمُ عَلَی الرُّكْنَیْنِ، فَقُلْتُ: یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنَّكَ تُزَاحِمُ عَلَی الرُّكْنَیْنِ زِحَامًا مَّا رَاَیْتُ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُزَاحِمُ عَلَیْهِ، قَالَ: اِنْ اَفْعَلْ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِنَّ مَسْحَهُمَا كَفَّارَةٌ لِلْخَطَایَا وَسَمِعْتُهُ یَقُوْلُ: مَنْ طَافَ بِهٰذَا الْبَیْتِ اُسْبُوعًا فَاَحْصَاهُ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَّسَمِعْتُهُ یَقُوْلُ: لَا یَضَعُ قَدَمًا، وَلَا یَرْفَعُ اُخْرٰی اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةً، وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی مَا بَیَّنْتُهُ مِنْ حَالِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: ابن عمر رضی اللہ عنہما رکنوں پر پہنچنے میں بہت مزاحمت کیا کرتے تھے، میں نے کہا: آپ رکنوں میں پہنچنے میں جس قدر مزاحمت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کو اتنی مزاحمت کرتے نہیں دیکھا، انہوں نے فرمایا: اگر میں یہ کام کرتا ہوں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ان کو چھونا گناہوں کے لئے کفارہ ہے اور میں نے آپ علیہ السلام کو یہ فرماتے بھی سنا ہے کہ ''جو شخص تمام شرائط اور آداب کا لحاظ کرتے ہوئے بیت اللہ کا طواف کرے، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا'' اور میں نے آپ کو یہ فرماتے بھی سنا ہے کہ طواف کرنے والے کے ہر قدم کے عوض اللہ تعالیٰ ایک گناہ بخشتا ہے اور اس کے لئے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث عطاء بن سائب کے متعلق بیان کردہ حال کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا ہے۔

حدیث: **1799**

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 959 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4462 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2753 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 9042 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5687 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 832 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 5044

1800- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، وَعَنْ اُمِّهِ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، يُحَدِّثَانِهِ بِذٰلِكَ جَمِيعًا عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي يَصِيرُ اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ اَبِي اُمَيَّةَ مُتَقَمِّصَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَهْبٍ: هَلْ اَفَضْتَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: انْزِعْ عَنْكَ الْقَمِيصَ، قَالَ: فَنَزَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ، وَنَزَعَ صَاحِبُهُ قَمِيصَهُ مِنْ رَأْسِهِ، قَالُوا: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّ هٰذَا قَدْ رَخَّصَ لَكُمْ اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ اَنْ تَحِلُّوا مِنْ كُلِّ مَا حُرِمْتُمْ مِنْهُ اِلَّا النِّسَاءَ، فَاِذَا اَمْسَيْتُمْ قَبْلَ اَنْ تَطُوفُوا بِهٰذَا الْبَيْتِ صِرْتُمْ حُرُمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ اَنْ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطُوفُوا، قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: وَحَدَّثَتْنِي اُمُّ قَيْسٍ

✧✧ حضرت اُمّ المومنین امِ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ اس رات کی بات ہے جب میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکاح ہوا تھا، وہب بن زمعہ اور ان کے ہمراہ آلِ ابوامیہ کے کچھ لوگ قمیص پہنے ہوئے ہمارے پاس آئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! کیا تم نے احرام کھول دیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر قمیص اتار دو، فرماتے ہیں: انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے قمیص اتار دی، انہوں پوچھا: یارسول اللہ رحمۃ اللہ علیہ علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم (آپ نے قمیص) کیوں (اتروائی؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم رمی کر چکو تو اس کے بعد تمہیں یہ رخصت ہے کہ عورتوں کے سواء ہر چیز جو تمہارے اوپر حرام تھی ان کو حلال کر لو لیکن اگر تم نے طواف سے پہلے شام کر لی تو طواف کرنے سے پہلے تم پر اسی طرح اشیاء حرام ہیں جیسے رمی سے پہلے تھیں۔ ابوعبیدہ فرماتے ہیں: مجھے یہ حدیث اُمّ قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کی ہے۔

حدیث: 1800

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1999 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 26573 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2958 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 9383 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:991

كِتَابُ الدُّعَاءِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالذِّكْرِ

دعا، تکبیر و تہلیل اور تسبیح و ذکر کا بیان

1801- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِى طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَحدثنا اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، وَيُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنْبَاَنَا عِمْرَانُ، وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ الْقَطَّانُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَىْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اَمَّا مُسْلِمٌ فَاِنَّهُ لَمْ يُخَرِّجْ فِى كِتَابِهٖ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ اِلَّا اَنَّهُ صَدُوقٌ فِى رِوَايَتِهٖ، وَقَدِ احْتَجَّ بِهِ الْبُخَارِيُّ فِى الْجَامِعِ الصَّحِيحِ، وَاَنَا بِمَشِيئَةِ اللّٰهِ اُجْرِى الْاَخْبَارَ الَّتِى سَقَطَتْ عَلَى الشَّيْخَيْنِ فِى كِتَابِ الدَّعَوَاتِ عَلٰى مَذْهَبِ اَبِى سَعِيدٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِى قَبُولِهَا، فَاِنِّى سَمِعْتُ اَبَا زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيَّ، يَقُولُ: كَانَ اَبِى يَحْكِى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، يَقُولُ: اِذَا رُوِينَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَلَالِ، وَالْحَرَامِ، وَالْاَحْكَامِ، شَدَّدْنَا فِى الْاَسَانِيدِ، وَانْتَقَدْنَا الرِّجَالَ، وَاِذَا رُوِينَا فِى فَضَائِلِ الْاَعْمَالِ وَالثَّوَابِ، وَالْعِقَابِ، وَالْمُبَاحَاتِ، وَالدَّعَوَاتِ تَسَاهَلْنَا فِى الْاَسَانِيدِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی چیز دعا سے زیادہ

حدیث: 1801

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3370 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3829 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8733 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 870 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2585 اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحديث: 1213 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ه/1989ء رقم الحديث: 712

عزیز نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں عمران القطان کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی روایت میں صدوق ہیں۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ''جامع صحیح'' میں ان کی روایات نقل کی ہیں اور جو روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے کتاب الدعوات میں ذکر کرنے سے رہ گئی ہیں، ان کو قبول کرنے میں ابوسعید عبدالرحمٰن بن مہدی کے مذہب پر چلتے ہوئے میں بیان کرونگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ کیونکہ مجھے ابوزکریا یحییٰ بن محمد العنبری نے بتایا ہے کہ میں نے ابوالحسن محمد بن اسحاق بن ابراہیم الحنظلی کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے والد، عبدالرحمٰن بن مہدی کے حوالے سے حلال وحرام احکام کے متعلق احادیث روایت کرتے ہیں تو ان کی بہت شدید چھان بین کرتے ہیں اور اس کے راویوں پر بہت زیادہ جرح وقدح کرتے ہیں لیکن جب اعمال کے فضائل، ثواب، عقاب، مباحات اور دعاؤں کے متعلق احادیث نقل کرتے ہیں تو سند کے حوالے سے اتنی زیادہ سختی نہیں کرتے ہیں۔

1802- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُورٍ، وَالاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ يُّسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ، ثُمَّ قَرَاَ: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَجَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، وَاَمَّا حَدِيْثُ شُعْبَةَ،

❖❖ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعا عبادت ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن:60)

''اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کرونگا (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 1802

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1479 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2969 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3828 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18410 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 890 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11464 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 801 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 714

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس حدیث کو شعبہ اور جریر نے منصور کے واسطے سے ذر (بن عبداللہ ہمدانی) سے روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1803- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ ذَرٍّ نَحْوَهُ

وَاَمَّا حَدِيْثُ جَرِيْرٍ

❖❖ منصور کے حوالے سے "ذر (بن عبداللہ ہمدانی)" سے ایسی ہی حدیث منقول ہے۔

1804- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ، عَنْ ذَرٍّ، نَحْوَهُ، وَاَمَّا حَدِيْثُ جَرِيْرٍ، فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رُقَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ ذَرٍّ ذَكَرَهُ بِاِسْنَادِهٖ بِمِثْلِهٖ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

❖❖ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے بھی منصور کے واسطے سے "ذر (بن عبداللہ ہمدانی)" سے ایسی ہی حدیث نقل کی ہے جس کی سند بھی اسی جیسی ہے۔

سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1805- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُبْنُ اَيُّوْبَ الرَّازِيُّ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ شَرِيْكٍ الْكُوْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ اَبِىْ يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ هُوَ الدُّعَاءُ وَقَرَاَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بہترین عبادت "دعا" ہے اور آپ نے یہ آیت پڑھی

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ (المومن:60)

"اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھ سے دعا کرو میں قبول کرونگا بے شک وہ جو میری عبادت سے اونچے کھچتے ہیں عنقریب جہنم میں جائیں گے ذلیل ہوکر" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

1806- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيْحِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَدْعُو اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا، اللہ تعالیٰ

اس سے ناراض ہوتا ہے۔

1807۔ وحدثنا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حِبَّانَ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَدْعُو اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَيَغْضَبُ عَلٰى مَنْ يَّفْعَلُهُ، وَلَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ أَحَدٌ غَيْرُهُ يَعْنِيْ فِي الدُّعَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، فَإِنَّ أَبَا صَالِحٍ الْخُوزِيَّ وَأَبَا الْمَلِيْحِ الْفَارِسِيَّ لَمْ يُذْكَرَا بِالْجَرْحِ إِنَّمَا هُمَا فِيْ عِدَادِ الْمَجْهُوْلِيْنَ لِقِلَّةِ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر ناراض (نہیں) ہوتا ہے جو دعا مانگتا ہے اور (دعا مانگنے میں) صرف اللہ تعالیٰ ہی خوش ہوتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ سے نہ مانگو تو وہ ناراض ہوتا ہے اور مخلوق سے مانگ لو تو یہ ناراض ہو جاتے ہیں)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ ابوصالح خوزی اور ابوالملیح فارسی کا جرح میں کہیں تذکرہ نہیں کیا گیا تاہم کم احادیث روایت کرنے کی وجہ سے ان کا نام مجہول راویوں میں شمار ہوتا ہے۔

1808۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا وَتَفَرَّقُوْا مِنْهُ لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ إِلَّا كَأَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تَابَعَهُ: عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ أَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلٍ،

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ

حديث: 1808

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3373 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3827 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9699 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6655 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 658

حديث: 1808

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9040 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 1009 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10236

تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جائیں تو ایسا ہے جیسے وہ کسی مرے ہوئے گدھے پر جمع ہوئے ہوں اور اٹھ کر چلے گئے ہوں اور قیامت کے دن ان کو اس بات پر حسرت ہوگی۔ (کہ ہم اس وقت ذکراللہ سے غافل کیوں رہے)

❖❖ یہ حدیث سہیل بن ابی صالح سے روایت کرنے میں عبدالعزیز ابوحازم نے بلال کی متابعت کی ہے (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

1809- اَخْبَرَنَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُ تَرَكَهُ لِاَنَّ اَبَا اِسْحَاقَ الْفَزَارِيَّ اَوْقَفَهُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

❖❖ حضرت عبدالعزیز بن ابوحازم رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور میرا خیال یہ ہے۔

1810- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا ثُمَّ تَفَرَّقُوْا قَبْلَ اَنْ يَّذْكُرُوا اللّٰهَ وَيُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنْ كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا لَا يُعَلِّلُ حَدِيْثَ سُهَيْلٍ فَاِنَّ الزِّيَادَةَ مِنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ وَبْنِ اَبِيْ حَازِمٍ مَقْبُوْلَةٌ وَقَدْ اَسْنَدَهُ سَعِيْدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور پھر اس میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ کر چلے جائیں، قیامت کے دن ان کو اس پر حسرت ہوگی۔

❖❖ یہ حدیث سہیل کی حدیث کو معلل نہیں کرتی کیونکہ یہ زیادتی سلیمان بن بلال اور ابن حازم کی جانب سے ہے اور ان کی زیادتی مقبول ہے اور اس کو سعید المقبری نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مسنداً بھی روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1811- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوْا لَمْ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ كَاَنَّمَا تَفَرَّقُوْا اِلَّا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اکٹھے ہوں اور اللہ کا ذکر کئے بغیر متفرق

ہو جائیں وہ ایسے ہی ہیں جیسے کسی مردار گدھے پر جمع ہو کر متفرق ہوئے ہوں۔

1812- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ، وَعِمَادُ الدِّينِ، وَنُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، فَاِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ هٰذَا هُوَ التَّلُّ اَوْ هُوَ صَدُوقٌ فِي الْكُوْفِيِّيْنَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعاء مومن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین اور آسمانوں کا نور ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ یہ محمد بن حسن (وہ ہیں جن کا نام) ''تل'' ہے یا وہ صدوق ہیں کوفیوں میں سے ہیں۔

1813- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، شَيْخٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: اَخْبَرَنِيْ عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْنِيْ حَذَرٌ مِّنْ قَدَرٍ، وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ، وَاِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَيَعْتَلِجَانِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تقدیر سے ڈرتے رہنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے اور دعا تجھے فائدہ دیگی۔ جو نازل ہو چکی اور جو ابھی نازل ہونے والی ہیں (سب کے متعلق دعا فائدہ دے گی) کیونکہ مصیبت کی دعا کے ساتھ مڈبھیڑ ہو جاتی ہے تو یہ دونوں قیامت تک ایک دوسری کے ساتھ لڑتی رہتی ہیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1814- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ،

حدیث: 1812

اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 439 اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 143

حدیث: 1813

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22097 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 201 اخرجه ابوعبدالله القضاعى فى "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 859 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 2498

حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ نَصْرٍ الدَّرَابَرْدِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيْدُ فِى الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعاء کے سوا کوئی چیز تقدیر کو رد نہیں کر سکتی اور نیکی کے علاوہ کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کرتی اور انسان گناہوں کے ارتکاب کے سبب رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1815- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعاء ان آزمائشوں سے فائدہ دیتی ہے جو نازل ہو چکی ہیں اور ان آزمائشوں سے بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئیں۔ اس لئے اے اللہ کے بندو! تم پر لازم ہے کہ دعاء مانگا کرو۔

1816- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، اَخْبَرَنِىْ عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيُّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ هِشَامٍ، حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ

حدیث: 1814

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2139 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 90 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22466 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1442 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 832

حدیث: 1816

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 11149 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 710 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 937 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 3283 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29170

اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُو اللّٰہَ بِدَعْوَۃٍ لَّیْسَ فِیْھَا مَأْثَمٌ، وَلا قَطِیْعَۃُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاہُ اِحْدٰی ثَلاثٍ: اِمَّا اَنْ یَّسْتَجِیبَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ، اَوْ یَصْرِفَ عَنْہُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَھَا، اَوْ یَدَّخِرَ لَہٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَھَا، قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِذًا نُکْثِرُ، قَالَ: اللّٰہُ اَکْثَرُ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اِلَّا اَنَّ الشَّیْخَیْنِ لَمْ یُخَرِّجَاہُ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَلِیٍّ الرِّفَاعِیِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی مسلمان جب اللہ سے دعا کرتا ہے، اس میں گناہ اور قطع رحمی کی طلب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین فائدوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے۔

(۱) اس کی خواہش کو پورا کر دیا جاتا ہے۔

(۲) اس سے اس جیسی کوئی تکلیف دور کر دی جاتی ہے۔

(۳) اس کی دعا کی مثل اس کے لئے ثواب کا ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو علی بن علی الرفاعی کے حوالے سے روایت نہیں کیا ہے۔

1817- اَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ یَزِیْدَ الدَّقَّاقُ بِھَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ دِیْزِیْلَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّیُّ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: ادْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْاِجَابَۃِ، وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰہَ لا یَقْبَلُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لاہٍ

ھٰذَا حَدِیْثٌ مُسْتَقِیمُ الْاِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِہٖ صَالِحٌ الْمُرِّیُّ، وَھُوَ اَحَدُ زُھَّادِ اَھْلِ الْبَصْرَۃِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبولیت کا یقین رکھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا قبول نہیں کرتا جو بے توجہی سے دعا مانگتا ہے۔

✣✣ اس حدیث کی سند مستقیم ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے روایت نہیں کیا۔ یہ حدیث روایت کرنے میں صالح المری متفرد ہیں اور اہل بصرہ کے زاہد لوگوں میں سے ہیں۔

1818- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِیٍّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرٍ، حَدَّثَنَا مُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّیُّ، حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَسْلَمِیُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنِ

حدیث: 1817

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3479 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 5109

حدیث: 1818

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 871

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دعاء میں سستی مت کرو کیونکہ کوئی شخص دعا مانگتے مانگتے ہلاک نہیں ہوتا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1819۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الْعَبَّادَانِيُّ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيْسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْعُو اللّٰهُ بِالْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُوقِفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَيَقُوْلُ: عَبْدِيْ اِنِّيْ اَمَرْتُكَ اَنْ تَدْعُوْنِي وَوَعَدْتُكَ اَنْ اَسْتَجِيبَ لَكَ، فَهَلْ كُنْتَ تَدْعُوْنِيْ؟ فَيَقُوْلُ: نَعَمْ يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: اَمَا اِنَّكَ لَمْ تَدْعُنِيْ بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتُجِيبَتْ لَكَ، فَهَلْ لَيْسَ دَعَوْتَنِيْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِغَمٍّ نَزَلَ بِكَ اَنْ اُفَرِّجَ عَنْكَ فَفَرَّجْتُ عَنْكَ؟ فَيَقُوْلُ: نَعَمْ يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: فَاِنِّيْ عَجَّلْتُهَا لَكَ فِي الدُّنْيَا، وَدَعَوْتَنِيْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِغَمٍّ نَزَلَ بِكَ اَنْ اُفَرِّجَ عَنْكَ، فَلَمْ تَرَ فَرَجًا؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: اِنِّيْ ادَّخَرْتُ لَكَ بِهَا فِي الْجَنَّةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا يَدَعُ اللّٰهُ دَعْوَةً دَعَا بِهَا عَبْدُهُ الْمُؤْمِنُ اِلَّا بَيَّنَ لَهُ اِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ عُجِّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَاِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ ادُّخِرَ لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ، قَالَ: فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ فِيْ ذٰلِكَ الْمَقَامِ يَا لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ عُجِّلَ لَهُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ تَفَرَّدَ بِالْفَضْلِ بْنِ عِيْسَى الرَّقَاشِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، وَمَحَلُّ الْفَضْلِ بْنِ عِيْسٰى مَحَلُّ مَنْ لَا يُتَوَهَّمُ بِالْوَضْعِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مومن کو بلا کر اپنے سامنے کھڑا کرے گا اور فرمائے گا: اے بندے! میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ مجھ سے دعا مانگو اور میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں تیری دعا کو قبول کرونگا، تو کیا تو نے مجھ سے دعا کی تھی؟ بندہ کہے گا: جی ہاں میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تیری ہر دعا کو قبول نہیں کرتا رہا؟ کیا تو نے فلاں دن ایک مصیبت سے چھٹکارا پانے کی دعائیں نہیں مانگی تھیں اور میں نے تجھے اس مصیبت سے چھٹکارا دے دیا تھا؟۔ وہ کہے گا: جی ہاں اے میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیری دعا کو قبول کرلیا تھا۔ اور تو ایک دن ایک مصیت میں گرفتار تھا اور اس سے چھٹکارا پانے کی دعائیں مانگ رہا تھا لیکن تم دیکھ رہے تھے کہ مصیبت سے نجات نہیں ملی۔ وہ کہے گا: جی ہاں اے میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے اس دعا کے بدلے تیرے لیے جنت میں فلاں فلاں ذخیرہ کررکھا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بندہ مؤمن اللہ تعالیٰ سے جو بھی دعا مانگتا ہے، وہ تمام اس دن اس کے سامنے بیان کرے گا کہ یا تو وہ دنیا میں پوری کردی گئی ہے یا اس کو آخرت کے لئے ذخیرہ کرلیا گیا ہے۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) فرماتے ہیں: اس مقام پر

بندہ سوچے گا: کاش میری کوئی بھی دعا دنیا میں پوری نہ ہوئی ہوتی ۔

❖❖ اس حدیث کو محمد بن المنکدر سے روایت کرنے میں فضل بن عیسیٰ متفرد ہیں ۔ اور فضل بن عیسیٰ کے متعلق وضع حدیث کا وہم نہیں ہے۔

1820۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى غُفْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَيُّوْبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ صَفْوَانَ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُوْلُ: قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ لِلّٰهِ سَرَايَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ تَحِلُّ وَتَقِفُ عَلٰى مَجَالِسِ الذِّكْرِ فِي الْاَرْضِ، فَارْتَعُوْا فِيْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، قَالُوْا: وَاَيْنَ رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: مَجَالِسُ الذِّكْرِ، فَاغْدُوا وَرُوحُوْا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَذَكِّرُوْهُ اَنْفُسَكُمْ مَنْ كَانَ يُحِبُّ اَنْ يَّعْلَمَ مَنْزِلَتَهُ عِنْدَ اللّٰهِ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ مَنْزِلَةُ اللّٰهِ عِنْدَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْزِلُ الْعَبْدَ مِنْهُ حَيْثُ اَنْزَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو! اللہ کے ملائکہ کی کچھ جماعتیں ہیں جو (آسمان سے) روانہ ہوتی ہیں اور زمین میں ذکر کی مجالس میں ٹھہرتی ہیں، اس لیے تم لوگ جنت کی کیاریوں میں سے چر لیا کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا (یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جنت کی کیاریاں کہاں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر کی محفلیں (ہی جنت کی کیاریاں ہیں) اس لیے صبح شام اللہ کا ذکر کیا کرو اور اپنے دلوں میں اس کو یاد کیا کرو۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا مقام جاننا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ اس بات پر غور کرے کہ اس کے دل میں اللہ کا مقام کیا ہے؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کو وہی مقام دیتا ہے جو مقام بندہ، اللہ تعالیٰ کو اپنے دل میں دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1821۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ عَلِيُّ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الضَّرِيْرُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَّ سُهَيْلَ بْنَ اَبِيْ صَالِحٍ، اَخْبَرَهُمْ عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً، وَفُضَلَاءَ يَلْتَمِسُوْنَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فِي الْاَرْضِ،

حدیث: 1820

اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1885

حدیث: 1821

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7420 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2434

فَإِذَا أَتَوْا عَلَى مَجْلِسِ ذِكْرٍ حَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ، وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ وَيَسْتَجِيرُونَكَ فَيَقُولُ: مَا يَسْأَلُونَنِي؟ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ: كَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُ: وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي؟ وَهُوَ أَعْلَمُ، فَيَقُولُونَ: مِنَ النَّارِ فَيَقُولُ: هَلْ رَأَوْهَا؟ فَيَقُولُونَ: لَا فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا؟ ثُمَّ يَقُولُ: اشْهَدُوا أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُونِي، وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُونِي، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا إِنَّ فِيهِمْ عَبْدًا خَطَّاءً جَلَسَ إِلَيْهِمْ وَلَيْسَ مَعَهُمْ فَيَقُولُ: وَهُوَ أَيْضًا قَدْ غَفَرْتُ لَهُ، هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ تَفَرَّدَ بِإِخْرَاجِهِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ مُخْتَصَرًا مِّنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سُهَيْلٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ صاحب فضیلت چلنے پھرنے والے ملائکہ ہیں جو زمین میں ذکر کی محفلیں تلاش کرتے ہیں۔ اور جب وہ کسی ذکر کی محفل میں آتے ہیں تو ان کو اپنے پروں کے ساتھ آسمانوں تک ڈھانپ لیتے ہیں (جب وہ لوٹ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جاتے ہیں تو) اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے: تم کہاں سے آئے ہو؟ حالانکہ اس بات کو وہ خود بہتر جانتا ہے، وہ جواب دیتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم تیرے ان بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح وتحمید اور تکبیر وتہلیل میں مصروف ہیں، جو تجھ سے مانگتے ہیں اور تیری ہی پناہ چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں؟ حالانکہ اس بات کو وہ خود بہتر جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں: اے ہمارے رب! وہ تجھ سے جنت مانگ رہے ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں اے ہمارے رب! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر انہوں نے اس کو دیکھا لیا ہوتا (تو ان کا شوق کیسا ہوتا) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ میری کس چیز سے پناہ مانگ رہے ہیں؟ حالانکہ وہ یہ بھی بہتر جانتا ہے۔ وہ جواب دیتے ہیں: آگ سے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے اس کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر انہوں نے جہنم کو دیکھا ہوتا (تو ان کو ڈرنے کی کیفیت کیا ہوتی؟) پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے انہیں معاف کر دیا ہے اور جو کچھ انہوں نے مجھ سے مانگا ہے، میں نے انہیں دے دیا ہے اور جس چیز سے انہوں نے میری پناہ مانگی ہے، میں نے ان کو پناہ دے دی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ان کے اندر ایک گنہ گار بندہ بھی ہے۔ جو ان میں (ایسے ہی) بیٹھا ہوا ہے حلقۂ ذکر والوں میں وہ شامل نہیں تھا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اسے بھی بخش دیا ہے۔ کیونکہ ذکر کرنے والوں کی یہ شان ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں ہوسکتا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح ہے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ بن حجاج نے اس کو وہب بن خالد کے حوالے سے سہیل سے روایت کیا ہے۔ یہ روایت مختصر ہے اور اس میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ منفرد ہیں۔

1822- حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ السَّكُونِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَنْبِئْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: یارسول اللہ! میرے اوپر اسلام کی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہوچکی ہیں، اس لیے آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کو میں پابندی سے کرتا رہوں۔ آپ نے فرمایا: اپنی زبان کو ہمیشہ اللہ کے ذکر کے ساتھ تر رکھ۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1823- حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ؟ قَالَ: الَّذِيْنَ يَهْتَرُوْنَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مفردون سبقت لے گئے'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفردون کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مفردون ان لوگوں کو کہتے ہیں) جو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بوڑھے ہوجاتے ہیں۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1824- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: اَنَا مَعَ عَبْدِيْ اِذَا هُوَ ذَكَرَنِيْ وَتَحَرَّكَتْ بِيْ شَفَتَاهُ

حدیث: 1822

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3375 اخرجه ابوبكر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29453

حدیث: 1823

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2376 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3596 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8273 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 858 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ رقم الحديث: 2773

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں اپنے بندوں کے ہمراہ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور میرے نام کی وجہ سے اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1825۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ، وَاَبِيْ بَحْرِيَّةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ، وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ اِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَاَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا اَعْنَاقَهُمْ، وَيَضْرِبُوا اَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوْا: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ وَقَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: مَا عَمِلَ اٰدَمِيٌّ مِّنْ عَمَلٍ اَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کی خبر نہ دوں؟ جو تمہارے تمام اعمال سے بہتر ہے اور تمہارے مالک کے ہاں سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور سب سے زیادہ ثواب والا ہے۔ اور تمہارے لیے سونا اور چاندی خیرات کرنے اور جہاد فی سبیل اللہ سے بہتر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سا عمل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا ذکر'' اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے ذکر سے بڑھ کر اس کو اللہ کے عذاب سے بچانے والا نہیں ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1826۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ:

حدیث: 1824

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3792 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 10981 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 815

حدیث: 1825

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3377 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3790 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 492 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21750

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا قَوْمٍ جَلَسُوا فَاَطَالُوا الْجُلُوسَ، ثُمَّ تَفَرَّقُوْا قَبْلَ اَنْ يَّذْكُرُوْا اللّٰهَ، وَيُصَلُّوا عَلٰى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَذَّبَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَصَالِحٌ لَيْسَ بِالسَّاقِطِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور کافی دیر اس میں بیٹھے رہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ کر چلے جائیں تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حسرت زدہ اور شرمندہ ہونگے۔ (آگے اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے، اگر چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو معاف کردے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور صالح ساقط راوی نہیں ہیں۔

1827- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ مِنْ مَّجْلِسٍ اِلَّا قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرَ مَا تَقُوْلُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اِذَا قُمْتَ قَالَ: لَا يَقُوْلُهُنَّ مِنْ اَحَدٍ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنْ مَّجْلِسِهٖ اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ مِنْهُ فِيْ ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عادت تھی کہ آپ کسی بھی مجلس سے اٹھنے سے پہلے یوں کہتے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

میں نے آپ سے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی آپ اٹھنے لگتے ہیں تو اکثر طور پر یہی الفاظ ادا کرتے ہیں، اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی بھی مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ کلمات پڑھتا ہے اس کے اس مجلس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1828- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: عَبْدِيْ اَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ بِيْ، وَاَنَا مَعَكَ اِذَا ذَكَرْتَنِيْ

ذِكْرُ الظَّنِّ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيْحِ، وَذِكْرُ الدُّعَاءِ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، فَاِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْقَاسِمِ ثِقَةٌ، وَفِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ يَقُوْلُ صَالِحٌ جَزْرَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے

بندے! تو میرے بارے میں جو گمان رکھتا ہے، میں اسی طرح ہوں اور جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو میں تیرے ساتھ ہوتا ہوں۔

❖❖ ظن کے الفاظ صحیح ہیں، منقول ہیں اور دعا کا ذکر غریب صحیح ہے کیونکہ محمد بن قاسم ثقہ راوی ہیں۔ اور اس اسناد میں صالح جزرہ نامی راوی موجود ہیں۔

1829- حَدَّثَنَا ابْنُ عَرْكَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَنْصِبُ وَجْهَهُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَسْأَلَةٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللهُ إِيَّاهَا: إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَهَا، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی بندہ جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں متوجہ ہو کر سوال کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا کرتا ہے۔ یا تو دنیا میں ہی دے دیتا ہے یا (آخرت کے لئے) اس کو ذخیرہ کر لیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1830- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ التَّاجِرِ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ اللهَ يَسْتَحِي أَنْ يَبْسُطَ الْعَبْدُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فِيهِمَا خَيْرًا فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَقَدْ وَصَلَهُ جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ بندہ بھلائی کی طلب میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے اور وہ اس کو نامراد واپس لوٹا دے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور اس کی سند کو جعفر بن میمون نے ابوعثمان نہدی سے موصولاً بیان کیا ہے۔

حدیث: 1830

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه"، طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3556 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 23765 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 880 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 6130 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ/1986ء، رقم الحديث: 1110 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت لبنان، (طبع ثاني) 1403ھ، رقم الحديث: 3250 اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 29555

1831۔ اَنْبَاَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَّبْسُطَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ وَلَهٗ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ مِّنْ حَدِيْثِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ زندہ ہے، کریم ہے اپنے بندے سے اس بات سے حیاء کرتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے اور وہ ان کو خالی واپس لوٹا دے۔

✣✣ سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1832۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ يَسَافٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ رَحِيْمٌ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحِي مِنْ عَبْدِهٖ اَنْ يَّرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَضَعُ فِيْهِمَا خَيْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ رحیم ہے۔ حیی ہے کریم ہے، وہ اپنے بندے سے اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کی طرف ہاتھ پھیلائے اور وہ ان میں بھلائی نہ ڈالے۔

1833۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فُتِحَ لَهٗ فِي الدُّعَاءِ مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَلَا يُسْاَلُ اللّٰهَ عَبْدٌ شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُّسْاَلَ الْعَافِيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص دعا کے لیے منہ کھولتا ہے، اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند یہ بات ہے کہ اس سے عافیت کا سوال کیا جائے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1834۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ كَثِيْرٍ الْحِزَامِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ، يَقُوْلُ:

حدیث: 1833

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3548 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29168

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سب سے افضل دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1835- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَيُّوْبَ بْنِ مِقْلَاصٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، وَحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ: مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ دُعَاءً اِلَّا اسْتَفْتَحَهُ: بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا کو ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ، الْاَعْلَى الْوَهَّاب'' کے الفاظ سے شروع فرمایا کرتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1836- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلِظُّوْا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1834

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3383 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" 'طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3800 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 846

حدیث: 1835

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 6253 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 387 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 170 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16596

✧✧ حضرت ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" (کے وظیفے) کے ساتھ چمٹے رہو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1837۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ سَلْمَانَ النَّسَفِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَوَکِّلِ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا رِشْدِیْنُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ حَبِیْبٍ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلِظُّوْا بِیَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام" (کے وظیفے) کے ساتھ چمٹے رہو۔

1838۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ قُتَیْبَةَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی، اَنْبَانَا خَارِجَةُ، عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ: اَتُحِبُّوْنَ اَیُّهَا النَّاسُ اَنْ تَجْتَهِدُوْا فِی الدُّعَاءِ؟ قَالُوْا: نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ خَارِجَةَ لَمْ یُنْقَمْ عَلَیْهِ اِلَّا رِوَایَتُهٗ عَنِ الْمَجْهُوْلِیْنَ، وَاِذَا رَوٰی عَنِ الثِّقَاتِ الْاَثْبَاتِ فَرِوَایَتُهٗ مَقْبُوْلَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دعا میں کوشش کرو؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

"اے اللہ تو اپنے ذکر، شکر اور حسنِ عبادت پر میری مدد فرما"

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ خارجہ پر صرف یہ اعتراض ہے کہ یہ مجہولین سے روایت کرتے ہیں۔ اور جب یہ ثقہ

حدیث: 1836

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3525 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17632 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7716 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3833 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 4594

حدیث: 1838

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7969

ثبت راویوں سے روایت لیں تو ان کی روایت مقبول ہے۔

1839- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ، وَاَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى، وَحدثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ دَرَّاجًا اَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا مَجْنُوْنٌ هٰذِهٖ صَحِيفَةٌ لِلْمِصْرِيِّيْنَ صَحِيْحَةُ الْاِسْنَادِ، وَاَبُو الْهَيْثَمِ سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ الْعُتْوَارِيُّ مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ مِصْرَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں پاگل سمجھیں۔

❖ یہ مصریوں کا صحیفہ ہے اس کی سند صحیح ہے اور ابوالہیثم سلیمان بن عتبہ العتواری ثقہ اہل مصر میں سے ہیں۔

1840- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهٖ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ الْاَمْرُ يَسُرُّهُ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ، وَاِذَا اَتَاهُ الْاَمْرُ يَكْرَهُهُ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی خوش کن معاملہ پیش آتا تو اس پر یوں دعا مانگتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمتوں کے صدقے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں''

اور جب کوئی پریشان کن معاملہ پیش آتا تو یوں دعا مانگتے:

حدیث: 1839

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11671 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 817 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 925

حدیث: 1840

اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3803 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 6663 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29554

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَال

''ہر حال میں اللہ کا شکر ہے''

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1841- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ السَّكَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ مِنْ جَلَالِ التَّمْجِيْدِ، وَالتَّسْبِيحِ، وَالتَّكْبِيرِ، وَالتَّهْلِيلِ يَتَعَاطَفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ يَقُلْنَ لِصَاحِبِهِنَّ اَلَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَكُوْنَ لَهٗ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ شَيْءٌ يُذَكِّرُهٗ بِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگ اللہ کا ذکر کرتے ہیں یعنی اس کی بزرگی اور جلال کا اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبیر کہتے ہیں اور تہلیل کہتے ہیں، (ان کی یہ تسبیح و تمجید، تکبیر و تہلیل) عرش کے گرد گھومتی ہیں، ان کی گنگناہٹ شہد کی مکھی کی سی ہوتی ہے، وہ اپنے پڑھنے والے سے کہتی ہیں: کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے لئے اللہ کی بارگاہ میں کوئی ایسی چیز ہو جس کے سبب اللہ اس کا ذکر کرے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1842- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمٍ، وحدثنا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، وحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاَبُوْ عَمْرٍو اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ، وَاَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِيْ صَالِحُ بْنُ اَبِيْ عَرِيْبٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حدیث: 1841

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3809 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18388

حدیث: 1842

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3116 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22087 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 574 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 221

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ قِصَّةٌ لِاَبِيْ زُرْعَةَ الرَّازِيِّ قَدْ ذَكَرْتُهَا فِيْ كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی زندگی کا آخری کلام لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ہوا وہ جنتی ہے۔

••• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور انہوں نے ابوزرعہ کا ایک قصہ بھی بیان کیا ہے جس کو میں نے کتاب المعرفۃ میں نقل کیا ہے۔

1843- اَنْبَـاَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَاَبُوْ ظَفَرٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَدَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَمْ يَسْبِقْهُ اَحَدٌ كَانَ قَبْلَهُ، وَلَا يُدْرِكُهُ اَحَدٌ كَانَ بَعْدَهُ اِلَّا مَنْ عَمِلَ اَفْضَلَ مِنْ عَمَلِهِ

سَمِعْتُ الْاُسْتَاذَ اَبَا الْوَلِيْدِ الْقُرَشِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، يَقُوْلُ: اِذَا كَانَ الرَّاوِي، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ثِقَةً، فَهُوَ كَاَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ الْحَاكِمُ: لَمْ اُخَرِّجْ مِنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ اِلٰى هٰذَا الْمَوْضِعِ حَدِيْثًا لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَّقَدْ ذَكَرْتُ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الدُّعَاءِ وَالتَّسْبِيحِ مَذْهَبَ الْاِمَامِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ فِي الْمُسَامَحَةِ فِيْ اَسَانِيْدِ فَضَائِلِ الْاَعْمَالِ

❖❖ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر

پڑھے، نہ تو سابقہ لوگوں میں سے کوئی اس سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتا ہے اور نہ بعد میں آنے والوں میں سے کوئی اس کے ثواب کو پہنچ سکتا ہے البتہ جو آدمی اس سے بھی افضل عمل کرے (وہ اس سے آگے نکل سکتا ہے)

••• امام حاکم اپنی سند کے ہمراہ اسحاق بن ابراہیم کا بیان نقل کرتے ہیں کہ "جب عمرو بن شعیب سے روایت کرنے والا راوی ثقہ ہو تو یہ سند "ایوب عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہما" کے درجے کی سند قرار پاتی ہے۔

امام حاکم فرماتے ہیں: میں نے کتاب کے شروع سے لے کر اس مقام تک عمرو بن شعیب کی کوئی حدیث نقل نہیں کی ہے۔ اور کتاب الدعاء والتسبیح کے آغاز میں، میں نے امام ابوسعید عبدالرحمٰن بن مہدی کا یہ مذہب بیان کر دیا تھا کہ فضائلِ اعمال سے متعلق احادیث کی سند کے معاملے میں قدرے نرم انداز اپنایا جاتا تھا۔

1844- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ

حديث: 1844

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17162

بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، حاضر يصدقه، قَالَ: إِنَّا لَعِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ: هَلْ فِيكُمْ غَرِيبٌ؟ يَعْنِي أَهْلَ الْكِتَابِ، قُلْنَا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَمَرَ بِغَلْقِ الْبَابِ، فَقَالَ: ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَرَفَعْنَا أَيْدِيَنَا سَاعَةً، ثُمَّ وَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُمَّ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي بِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ، وَأَمَرْتَنِي بِهَا، وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهَا الْجَنَّةَ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ قَالَ: أَبْشِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ،

قَالَ الْحَاكِمُ: حَالُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ يَقْرُبُ مِنَ الْحَدِيثِ قَبْلَ هٰذَا فَإِنَّهُ أَحَدُ أَئِمَّةِ أَهْلِ الشَّامِ، وَقَدْ نُسِبَ إِلَى سُوءِ الْحِفْظِ، وَأَنَا عَلَى شَرْطِي فِي أَمْثَالِهِ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد شداد بن اوس نے مجھے حدیث بیان کی اور اس وقت عبادہ بن صامت وہاں موجود تھے، انہوں نے ان کی تصدیق کی ہے۔(میرے والد) فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں موجود تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی اجنبی (یعنی اہل کتاب) ہے؟ ہم نے کہا: نہیں یارسول اللہ ﷺ! تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دروازہ بند کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: اپنے ہاتھوں کو اٹھاؤ اور پڑھو "لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ" تو ہم نے ایک لمحے کے لئے اپنے ہاتھ اٹھائے پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ نیچے کر لیے پھر یوں دعا مانگی:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، اللّٰهُمَّ إِنَّكَ بَعَثْتَنِي بِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ، وَأَمَرْتَنِي بِهَا، وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهَا الْجَنَّةَ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ! تو نے مجھے یہ کلمہ دے کر بھیجا ہے اور اسی کا تو نے مجھے حکم دیا ہے اور اس پر تو نے میرے ساتھ جنت کا وعدہ کیا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا"

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخش دیا ہے۔

✤✤ امام حاکم فرماتے ہیں: اسماعیل بن عیاش کا حال اس سے قبل بھی حدیث کے قریب ہے کیونکہ یہ اہل شام کے آئمہ میں سے ہیں اور ان کو سوء حفظ کی جانب منسوب کیا گیا ہے اور میں اس طرح کی حدیث روایت کرنے میں اپنے معیار پر قائم ہوں۔

1845- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَهُوَ كَعِتَاقِ نَسَمَةٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو دس مرتبہ

حدیث: 1845

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 18539

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پڑھے، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1846 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيُّ، حَيٌّ مِنْ عَنَزَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُمِّي وَاَبِي اَيُّ الْكَلَامِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اصْطَفَاهُ اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ قربان ہو جائیں اللہ تعالیٰ کو کون سی بات سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بات جو اس نے اپنے ملائکہ کے لئے منتخب فرمائی ہے (وہ یہ ہے)

سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1847 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ الْخُلْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (ایک مرتبہ) "سُبْحَانَ اللّٰهِ

حدیث: 1847

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3464 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 15683 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 826 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 10663 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 2233 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي، دارعمار، بيروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحديث: 287 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 445 اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 29416

الْعَظِيمِ" کہا، اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1848- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ الْبَجَلِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَفْسِيرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ قَالَ: هُوَ تَنْزِيهُ اللّٰهِ عَنْ كُلِّ سُوءٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے "سُبْحَانَ اللّٰه" کی تفسیر پوچھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر برائی سے اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1849- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، وَسَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي فَلَمَّا نَزَلَتْ: اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيحٌ، اِنْ كَانَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ سَمِعَ مِنْ اَبِيهِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر طور پر

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

"اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ، اے اللہ! میری مغفرت فرما"

پڑھا کرتے تھے، پھر جب "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" ۔ نازل ہوئی تو (اس کے بعد یوں دعا مانگا کرتے تھے)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

"اے اللہ! تیرے لئے پاکی ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما، بے شک تو وھاب ہے"

❖❖ اگر ابوعبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ان کے والد سے سماع ثابت ہو تو یہ سند صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

حدیث: 1849

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 3891

1850- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُّوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ: اَسْلَمَ عَبْدِىْ وَاسْتَسْلَمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرا بندہ اسلام لایا اور اس نے اطاعت کی۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1851- اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقَعْنَبِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَادٌ اَبُوْ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَنْ يُّدْعٰى اِلَى الْجَنَّةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِى السَّرَّاءِ، وَالضَّرَّاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جن لوگوں کو جنت کی طرف بلایا جائے گا یہ وہ لوگ ہونگے جو تنگی اور کشادگی دونوں حالتوں میں اللہ کی حمد اور اس کا شکر کرتے رہتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1852- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، اَنْبَانَا مُوْسٰى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ خِرَاشٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَفْضَلُ الذِّكْرِ: لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل ذکر ''لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' ہے اور سب سے افضل دعا ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1853- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقُرَشِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِیْ صَغِيرَةَ، عَنْ اَبِیْ بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّـهُ سَـمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الْاَرْضِ رَجُلٌ يَقُوْلُ: لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ، وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ بَلْجٍ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ فَاَوْقَفَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اس روئے زمین پر کوئی شخص "لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه" پڑھے تو اس کے گناہ مٹادیئے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

❖❖ اس حدیث کو شعبہ نے ابوبلج یحییٰ بن ابی سلیم سے روایت کیا ہے لیکن اس کو موقوف رکھا ہے۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)

1854۔ اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِيَاسٍ حَـدَّثَـنَـا شُـعْبَةُ وَاَخْبَـرَنَا اَحْمَدُ الْقَعْنَبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَـدَّثَـنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ مَنْ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَاللّٰـهُ اَكْبَـرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زُبْدِ الْبَحْرِ حَدِيْثُ حَاتِمِ بْنِ اَبِیْ صَغِيْرَةَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ فَاِنَّ الزِّيَادَةَ مِنْ مِثْلِهٖ مَقْبُوْلَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے "لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كَثِيْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھا، اس کے گناہ مٹادیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں،

❖❖ حاتم بن ابی صغیرہ کی حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ ان جیسے راویوں کی زیادتی مقبول ہوتی ہے۔

1855 ...۔ اَخْبَـرَنَـا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَـدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِیْ عِيْسٰى مُوْسٰى بْنُ عِيْسَى الصَّغِيرُ، حَدَّثَنِیْ عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَـنْ اَبِيْـهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِـنْ جَـلَالِ الـلّٰـهِ مِمَّا يَذْكُرُوْنَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيْدَ، وَالتَّهْلِيلَ، اِنَّهُنَّ لَيَتَعَطَّفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِیٌّ كَدَوِیِّ الـنَّـحْـلِ، يُـذَكِّـرْنَ بِصَاحِبِهِنَّ اَفَلَا يُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ يُّذَكِّرُهٗ بِهٖ؟ هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدِ احْتَجَّ بِمُوْسَى الْقَارِءِ وَهُوَ ابْنُ عِيْسٰى هٰذَا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ کے جلال میں سے وہ تسبیح، تحمید اور تعلیل بھی ہے جس کا تم ذکر کرتے ہو، یہ اللہ کے عرش کے گرد جمع ہو کر جھکی رہتی ہیں، ان کی گنگناہٹ شہد کی مکھی کی سی ہوتی ہے، وہ

اپنے پڑھنے والے کو یاد کرتی ہیں کہ کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی کوئی ایسی نشانی موجود رہے جس کے باعث اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو یاد فرماتا رہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے کیونکہ انہوں نے موسیٰ القاری کی روایات نقل کی ہے اور وہ اس عیسیٰ کا بیٹا ہے۔

1856۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْیَا، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَلِیٍّ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْمَوْصِلِیُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِیْفَةَ، عَنْ حَفْصٍ ابْنِ اَخِیْ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَلْقَةٍ وَّرَجُلٌ قَائِمٌ یُصَلِّیْ، فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ تَشَهَّدَ وَدَعَا، فَقَالَ فِیْ دُعَائِهٖ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، بَدِیْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ دَعَا بِاسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ، الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِیَ مِنْ وَّجْهٍ اٰخَرَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک حلقہ میں تھے اور ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، جب اس نے رکوع اور سجود کر لئے تو تشہد کیا اور دعا مانگی، اس نے اپنی دعا میں کہا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، بَدِیْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

''اے اللہ: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس طرح کہ تیرے لئے حمد ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو زمین و آسمان کو ایجاد کرنے والا ہے، اے ذو الجلال والاکرام یا حی یا قیوم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! نے فرمایا: اس نے اللہ کے اس اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ساتھ کوئی دعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ساتھ کچھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہی حدیث حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایک دوسرے انداز میں منقول ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1857۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عِیَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ: لَقَدْ كَادَ يَدْعُو اللّٰهَ بِاسْمِهِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یوں دعا مانگتے سنا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس نام کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور جب اس نام کے ساتھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

1858- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَحدثنا أَبُوْ مُحَمَّدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيْهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى، وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یوں دعا مانگتے سنا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ساتھ دعا مانگو قبول ہوتی ہے اور جب بھی اس کے ساتھ سوال کرو تو پورا کیا جاتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

حدیث: 1857

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1300 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12226 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 893 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1223 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 1038 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 1060

کیا۔اوراس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)

1859۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلا يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسَاَلُكَ بِاَنَّكَ اَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ وَالاَكْبَرِ، الَّذِی اِذَا دُعِیَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰی "

✧✧ حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یوں دعا مانگتے سنا "اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسَاَلُكَ بِاَنَّكَ اَحَدٌ صَمَدٌ، لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، "تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب اس سے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب اس کے ساتھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔

1860۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرَ الْفَسَوِیُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِیُّ حَدَّثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِی رُقَيَّةَ اَنَّ اَبَا الدَّرْدَاءِ وَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَا اِنَّ اسْمَ اللّٰهِ الاَكْبَرُ رَبِّ رَبِّ

✧✧ حضرت ہشام بن ابی رقیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم "رَبِّ رَبِّ" ہے

1861۔ اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اسْمَ اللّٰهِ الْاَعْظَمَ فِی ثَلَاثِ سُوَرٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ، فِی سُورَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطٰهٰ قَالَ الْقَاسِمُ: فَالْتَمَسْتُهَا اِنَّهُ الْحَیُّ الْقَيُّومُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم قرآن پاک کی تین صورتوں میں ہے (۱) سورۃ البقرہ (۲) سورہ آل عمران (۳) سورۃ طٰہٰ

قاسم فرماتے ہیں: میں نے اس کو ڈھونڈا تو وہ " الحی القیوم " ہے۔

1862۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: **1860**

اخرجه ابوبكر الكوفی ، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 29365

حدیث: **1862**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3505 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10492

يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا وَهُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، اِنَّهٗ لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِیَ عَنِ الْفِرْيَابِیِّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ كَذٰلِكَ، وَهُوَ وَهْمٌ مِّنَ الرَّاوِیْ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا مانگی تھی وہ یہ ہے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ" (آپ نے فرمایا) مسلمان کسی بھی معاملے میں ان لفظوں کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور یہ حدیث فریابی کے واسطے سے سفیان ثوری کے ذریعے یونس بن اسحاق سے بھی اسی طرح منقول ہے۔ (امام حاکم فرماتے ہیں) کہ یہ راوی کی غلطی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1863- **حَدَّثَنَا** اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَوْرَبَةَ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا وَهُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ لَا يَدْعُوْ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا مانگی تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

مسلمان کوئی بھی دعا ان لفاظ میں مانگے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

1864- فَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی الدُّنْيَا، حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَیْءٍ اِذَا نَزَلَ بِرَجُلٍ مِّنْكُمْ كَرْبٌ، اَوْ بَلَاءٌ مِّنْ بَلَايَا الدُّنْيَا دَعَا بِهٖ يُفَرَّجُ عَنْهُ؟ فَقِيْلَ لَهٗ: بَلٰی، فَقَالَ: دُعَاءُ ذِی النُّوْنِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابراہیم بن محمد بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ہمراہ موجود تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ اگر تم کسی دنیاوی آزمائش میں مبتلا ہو اور وہ دعا مانگو تو اللہ تعالیٰ تمہاری آزمائش ختم فرما دے گا۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام کی دعا: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ'' ہے۔

1865۔ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ، وَاِذَا سُئِلَ بِهِ اَعْطٰى؟ الدَّعْوَةُ الَّتِيْ دَعَا بِهَا يُوْنُسُ حَيْثُ نَادَاهُ فِي الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ كَانَتْ لِيُوْنُسَ خَاصَّةً اَمْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَامَّةً؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ، وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِهَا فِيْ مَرَضِهِ اَرْبَعِيْنَ مَرَّةً فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهِ ذٰلِكَ اُعْطِيَ اَجْرَ شَهِيْدٍ، وَاِنْ بَرَاَ بَرَاَ، وَقَدْ غُفِرَ لَهُ جَمِيْعُ ذُنُوْبِهِ

✧✧ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے بارے میں رہنمائی نہ کروں کہ اس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول کی جاتی ہے، جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو پورا کیا جاتا ہے۔ یہ وہ دعا ہے جو حضرت یونس علیہ السلام نے مانگی تھی، جب انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اندھیریوں میں تین مرتبہ یہ دعا مانگی تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا یہ حضرت یونس علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے یا تمام مومنوں کے لئے ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا:

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ، وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ دعا مانگے اور اسی بیماری میں اس کا انتقال ہو جائے تو اس کو شہید کے برابر اجر دیا جاتا ہے اور اگر اس بیماری سے شفایاب ہو جائے تو اس کے تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

1866۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِيْ عَمَّارُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اسْمَ اللّٰهِ الْاَعْظَمَ لَفِيْ ثَلَاثِ سُوَرٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ: فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطٰهٰ فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ: اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، وَفِيْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ: الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، وَفِيْ سُوْرَةِ طٰهٰ: وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ،

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم قرآن پاک کی تین

آیتوں میں ہے(۱) سورۃ بقرہ (۲) سورۂ آل عمران (۳) سورۂ طٰہٰ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے تحقیق کی تو

سورۃ بقرہ میں آیۃ الکرسی پائی جس میں اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ‘‘ ہے۔

اور آلِ عمران میں ’’الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوم ‘‘ ہے۔

سورۂ طٰہٰ میں ’’ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوم ‘‘ ہے۔

1867- حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ الْعَطَّارُ، بِالْفُسْطَاطِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ زَبْرٍ وَّهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمَ اللّٰهِ الْاَعْظَمَ لَفِيْ سُوَرٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ ثَلَاثٍ، فَقَالَ لَهُ عِيْسٰى بْنُ مُوْسٰى: وَاَنَا اَسْمَعُ يَا اَبَا زَبْرٍ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ اَنَسٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمَ اللّٰهِ الْاَعْظَمَ لَفِيْ سُوَرٍ ثَلَاثٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِنَحْوِهِ حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ هٰذَا لَا يُعَلِّلُ حَدِيْثَ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ، فَاِنَّ الْوَلِيْدَ اَحْفَظُ وَاَتْقَنُ وَاَعْرَفُ بِحَدِيْثِ بَلَدِهِ، عَلٰى اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِالْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

❖❖ حضرت عمرو بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ابن از بر عبداللہ بن العلاء نے فرمایا: میں نے قاسم ابوعبدالرحمٰن کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں نے ابوامامہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بیان کرتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم قرآن پاک کی تین سورتوں میں ہے۔ ان کو عیسیٰ بن موسیٰ نے کہا: اے ابوزبر! میں نے بھی یہ حدیث سُنی ہے۔ میں نے غیلان بن انس کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے قاسم ابوعبدالرحمٰن کو ابوامامہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بیان کرتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم قرآن کریم کی تین سورتوں میں ہے پھر اس کے بعد عمرو بن ابی سلمہ کی طرح حدیث بیان کی۔

❖❖ یہ حدیث ولید بن مسلم کی حدیث کو معلل نہیں کرتی۔ کیونکہ ولید بن مسلم اپنے شہر کی احادیث کو دوسروں سے زیادہ یاد رکھنے والے محفوظ رکھنے والے اور زیادہ پہچاننے والے ہیں۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے قاسم ابوعبدالرحمٰن کی روایات نقل کی ہیں۔

1868- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ انْكَفَاَ الْمُشْرِكُوْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوْا حَتّٰى اُثْنِيَ عَلٰى رَبِّيْ، فَصَارُوْا خَلْفَهُ صُفُوْفًا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا

قَرَّبْتَ، اللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ، اللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ، غَيْرَ خَزَايَا، وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ، اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: احد کے دن جب مشرکین واپس پلٹ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صفیں درست کرو، میں اپنے رب کی توصیف وثناء بیان کروں۔ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے صف بستہ ہو گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا شروع کی

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ، اللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ، غَيْرَ خَزَايَا، وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ، اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِكَ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَق

''اے اللہ، تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ اے اللہ! تو جس کے لیے کشادگی کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس کو روک لے اس کو پھیلانے والا کوئی نہیں ہے۔ اور جس کو تو بھٹکا دے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ اور جس کو تو ہدایت دے دے اس کو کوئی بھٹکانے والا نہیں ہے۔ جس سے تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور جس کو تو دے دے، اس سے کوئی روکنے والا نہیں ہے۔ اور جس کو تو دور کر دے اس کو کوئی قریب کرنے والا نہیں ہے۔ اور جس کو تو قریب کر لے اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، رحمتیں، اپنا فضل اور اپنا رزق کھول دے۔ اے اللہ! میں قیامت کے دن تجھ سے نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا فرمائی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روکی۔ اے اللہ! ہمیں ایمان سے محبت عطا فرما۔ اور ہمارے دلوں میں ایمان کو مزین فرما: (اے اللہ!) ہمیں کفر، فسق اور گناہوں سے نفرت عطا کر۔ اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمیں وفات دے تو اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں اور زندہ رکھ تو اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں اور ہمیں نیک لوگوں میں شمار فرما۔ ہمیں رسوا نہ کر اور ہمیں آزمائش میں نہ ڈال۔ اے اللہ! کافروں کو ہلاک فرما جو تیرے رسول کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے راستے میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں۔ اے میرے

معبود برحق ان پر اپنا عذاب نازل فرما۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1869۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَاتِیْ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِبَرِیُّ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ، قَالَ: يَاْتِیْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ لَا يَنْجُو فِيْهِ اِلَّا مَنْ دَعَا دُعَاءَ الْغَرِيْقِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں: تم پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ اس میں نجات صرف اس شخص کو ملے گی جو حضرت یونس علیہ السلام والی دعا مانگے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1870۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْحُوْمٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ، وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ

❖❖ حضرت سہل بن معاذ بن انس رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کھانا کھا چکے وہ یوں دعا مانگے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں، جس نے مجھے کھلایا حالانکہ اس کی مجھ میں کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے''

اس کے گذشتہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں او جو شخص لباس پہننے کے بعد یہ دعا پڑھے:

حدیث: 1870

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4023 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3458 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3285 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15670 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1488 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 389

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ، وَلَا قُوَّةٍ

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا حالانکہ اس کی مجھ میں کوئی طاقت اور ہمت نہیں ہے"

اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

1871- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حُمَيْدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ مِّنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا وَقَدْ اَدّٰى شُكْرَهَا، فَاِنْ قَالَهَا الثَّانِيَةَ جَدَّدَ اللّٰهُ لَهُ ثَوَابَهَا، فَاِنْ قَالَهَا الثَّالِثَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا اَبَا مُعَاوِيَةَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ اس پر "الحمدللہ" کہے تو اس نے اس کا شکر ادا کر دیا۔ اگر دوسری مرتبہ پھر الحمدللہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو نیا ثواب عطا کرتا ہے پھر اگر تیسری مرتبہ پھر الحمدللہ کہے تو اس کے سابقہ تمام گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا مگر یہ کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابومعاویہ کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

1872- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِیُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا اَبَا عَمَّارٍ يُّحَدِّثُ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: بَيْنَمَا هُمْ فِیْ سَفَرٍ اِذْ نَزَلَ الْقَوْمُ يَتَصَبَّحُوْنَ، فَقَالَ شَدَّادٌ: اُدْنُوا هٰذِهِ السُّفْرَةَ لِقِّيْتُ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا وَاَنَا اَزُمُّهَا، وَاَخْطِمُهَا قَبْلَ كَلِمَتِیْ هٰذِهِ لَيْسَ كَذٰلِكَ، قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلٰكِنْ قَالَ: يَا شَدَّادُ، اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، فَاكْنِزْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ التَّثْبِيْتَ فِی الْاُمُوْرِ، وَعَزِيْمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوعمار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ یہ لوگ سفر میں تھے کہ اہل قافلہ ناشتہ کرنے کے لئے دسترخوان پر جمع ہوئے (جب کھانا کھا چکے) تو شداد کہنے لگے: یہ دسترخوان سمیٹو! (کچھ دیر) گپ شپ کر لیں، پھر بولے: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔ میں جب سے مسلمان ہوا ہوں اس وقت سے آج تک کبھی بھی

کوئی بات بغیر سوچے سمجھے نہیں کی سوائے آج کی اس بات کے۔(اس لئے میری اس بات کو محفوظ نہ رکھنا بلکہ جس بات کے بارے میں یہ وضاحت کردوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اس کو محفوظ کرلیا کرو) رسول اللہ ﷺ نے یوں نہیں فرمایا بلکہ آپ علیہ السلام نے یوں فرمایا ہے: اے شداد! جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ سونا اور چاندی جمع کر رہے ہیں تو تم ان کلمات کا خزانہ جمع کرنا۔" اے اللہ میں تمام امور میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت کی درخواست کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے نعمتوں کا شکر کرنے اور حسنِ عبادت (کی توفیق) مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے سلامتی والا دل اور سچ بولنے والی زبان اور حسنِ خلق مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ان تمام چیزوں کی معافی مانگتا ہوں تو جانتا ہے اور میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور میں اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے بے شک تو ہی "علام الغیوب" ہے۔

1873- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ بِي كَرْبٌ اَنْ اَقُوْلَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاخْتِلَافٍ فِيهِ عَلَى النَّاقِلِيْنَ، وَهٰكَذَا اَقَامَ اِسْنَادَهُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس بات کی تعلیم دی ہے کہ جب میں کسی آزمائش میں مبتلا ہوں تو یہ دعا مانگا کروں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ حلیم ہے، کریم ہے، اللہ کے لئے پاکی ہے اور اسی کی ذات برکت والی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے"

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس لیے نقل نہیں کیا ہے کیونکہ اس میں ناقلین پر اختلاف ہے اور یونہی اس کی سند کو محمد بن عجلان نے محمد بن کعب کے واسطے سے قائم رکھا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

1874- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث: 1873

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 701 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 865 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 7673

حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: لَقَّنَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ إِذَا نَزَلَ بِيْ شِدَّةٌ، أَوْ كَرْبٌ أَنْ أَقُوْلَهُنَّ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، قَالَ: فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ يُلَقِّنُهَا الْمَيِّتَ، وَيَنْفُثُ بِهَا عَلَى الْمَوْعُوكِ، قَدْ أَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ مُخْتَصَرًا مِّنْ حَدِيْثِ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کی تلقین فرمائی کہ جب میں کسی مصیبت یا آزمائش میں مبتلا ہوں تو یہ پڑھا کروں

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(عبداللہ بن شداد) فرماتے ہیں: عبداللہ بن جعفر کی یہ عادت تھی کہ وہ میت کو انہی کلمات کی تلقین فرمایا کرتے تھے اور بیماروں کو یہی کلمات پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔

✣✣ اس حدیث کو امام بخاری نے نقل کیا ہے۔ اور یہ حدیث، اس حدیث سے مختصر ہے جو قتادہ نے ابوالعالیہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

1875۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ بِهِ هَمٌّ أَوْ غَمٌّ قَالَ: يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی پریشان ہوتے یہ پڑھا کرتے تھے:

يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

''اے حی، اے قیوم! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں''

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1876۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِيْ سَعْدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَرَبَنِيْ أَمْرٌ

اِلَّا تَمَثَّلَ لِيْ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ: تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لا يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جب بھی کوئی پریشانی آتی ہے تو جبریل امین علیہ السلام میرے سامنے انسانی شکل میں آکر فرماتے ہیں: اے محمد پڑھئے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لا يَمُوتُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

''میں نے اس زندہ پر توکل کیا ہے جس کو موت نہیں ہے اور سب خوبیاں اس اللہ کو ہیں جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور کمزوری سے اس کا کوئی حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

1877- اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَابَ مُسْلِمًا قَطُّ هَمٌّ وَلا حَزَنٌ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِي فِي يَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَجِلاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي، اِلَّا اَذْهَبَ اللهُ هَمَّهُ، وَاَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ اَلا نَتَعَلَّمُ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ: بَلٰى يَنْبَغِي لِمَنْ سَمِعَهُنَّ اَنْ يَّتَعَلَّمَهُنَّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ اِنْ سَلِمَ مِنْ اِرْسَالِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ اَبِيهِ فَاِنَّهُ مُخْتَلَفٌ فِي سَمَاعِهِ عَنْ اَبِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کو کوئی تکلیف اور پریشانی

حدیث: 1877

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 3712 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 972 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 5797 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 10532 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ه/1992ء' رقم الحديث: 1057

آئے تو وہ یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِیَتِیْ فِیْ یَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُكَ، عَدْلٌ فِیْ قَضَاؤُكَ، اَسْاَلُكَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ، وَجِلَاءَ حُزْنِیْ، وَذَهَابَ هَمِّیْ

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بچہ ہوں، میری باگ ڈور تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم گزر چکا ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے (خواہ) تو نے وہ خود نام بتایا ہے۔ یا اپنی کسی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے یا اپنے پاس اپنے علم غیب میں ہی اس کو رکھا ہوا ہے۔ یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنا دے، میرے غم کا آسرا بنا دے اور میرے غم غلط ہونے کا ذریعہ بنا دے''

اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی اور تکلیف کو ختم فرما دیتا ہے اور اس کی پریشانی کو خوشی اور فرحت میں تبدیل فرما دیتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم یہ کلمات سیکھ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ جو ان کلمات کو سنے اس کو چاہئے کہ انہیں یاد کر لے۔

✥•✥ اگر اس حدیث کی سند عبدالرحمٰن بن عبداللہ کی ان کے والد سے ارسال سے محفوظ ہے تو یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''حدیث صحیح'' ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عبدالرحمٰن کے ان کے والد سے سماع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

1878- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِیْلِ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ یُوْسُفَ الْقَزْوِیْنِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ قَیْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُو یَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِیْ بِخَیْرٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِیْ بِخَیْرٍ

''اے اللہ! جو کچھ تو مجھے عطا کرے، مجھے اس پر قناعت عطا فرما اور میرے لیے اس میں برکت عطا فرما۔ اور جو مجھ سے غائب ہے اس کو بھی بھلائی عطا فرما''

✥•✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1879- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ،

حدیث: 1878

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 2728
اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 881

اَخْبَرَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى حَدَّثَهُ، عَنْ مَكْحُولٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ كَانَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَارْزُقْنِي عِلْمًا تَنْفَعُنِي بِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَارْزُقْنِي عِلْمًا تَنْفَعُنِي بِهِ

''اے اللہ! تو مجھے اس چیز سے نفع دے جو تو نے مجھے سکھائی اور مجھے وہ سکھا جو مجھے فائدہ دے اور مجھے ایسا علم عطا فرما جو مجھے نفع دے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1880- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَنْصَرِفَ، قَالَ: مَا اَقُوْلُ؟ قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِي فَقَالَهَا، ثُمَّ انْصَرَفَ، وَلَمْ يُسْلِمْ ثُمَّ اَسْلَمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَمَا اَقُوْلُ الْاٰنَ وَقَدْ اَسْلَمْتُ؟ قَالَ: قُلْ: اللّٰهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي، وَاعْزِمْ لِي عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِي، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُ، وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اسلام لانے سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

حدیث: 1879

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3599 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 251 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7808 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1748 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1419 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29393

حدیث: 1880

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 899 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 599 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 476

میں حاضر ہوئے، جب وہ لوٹنے لگے تو پوچھا: میں کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو: اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھے میرے نیک ارادے میں کامیاب فرما'' انہوں نے یہ کہا اور پلٹ گئے اور اسلام قبول نہ کیا۔ پھر بعد میں جب وہ اسلام لائے تو عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ اب جبکہ میں مسلمان ہو چکا ہوں، کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِی، وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی اَرْشَدِ اَمْرِی، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ، وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ

''اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا'' اور مجھے ہدایت کے راستے پر ثابت قدم فرما'' اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن سب گناہوں کو معاف فرما اور جو میں نے خطائیں کیں یا قصداً غلطیاں کیں اور جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا (سب گناہ معاف فرما)۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1881- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمُغِيرَةِ، اَوِ الْمُغِيرَةَ اَبَا الْوَلِيْدِ يُحَدِّثُ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ رَجُلٌ ذَرِبُ اللِّسَانِ، وَاِنَّ عَامَّةَ ذٰلِكَ عَلٰى اَهْلِي، فَقَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ؟ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اَوِ اللَّيْلَةِ، اَوْ فِي الْيَوْمِ مِئَةَ مَرَّةٍ، قَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا عُبَيْدٌ اَبُو الْمُغِيرَةِ بِلا شَكٍّ، وَقَدْ اَتَى شُعْبَةُ بِالْاِسْنَادِ وَالْمَتْنِ بِالشَّكِّ، وَحَفِظَهُ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ فَاَتَى بِهِ بِلا شَكٍّ فِي الْاِسْنَادِ وَالْمَتْنِ

✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں بہت تیز زبان شخص ہوں اور یہ عادت میرے پورے گھر میں پائی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو استغفار کیوں نہیں کرتا؟ میں اللہ تعالیٰ سے دن رات میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

✤ امام حاکم فرماتے ہیں: اس عبید ابوالمغیرہ کے بارے میں کوئی شک نہیں ہے جبکہ شعبہ نے اس سند اور متن کو شک کے ساتھ پیش کیا ہے جبکہ سفیان بن سعید نے اس کو محفوظ رکھا ہے اور مجھے اس سند اور متن میں کوئی شک نہیں ہے۔ (سفیان بن سعید کا روایت کردہ متن اور سند درج ذیل ہے)

1882- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث: 1881

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 3173 ذکره ابوبکر البیهقی فی "شعب الایمان" طبع دار الکتب العلمیه' بیروت' الطبعة الاولیٰ' 1410ھ' رقم الحدیث: 643 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دار الکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 10282

الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدٍ اَبِی الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلٰى اَهْلِیْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ خَشِيتُ اَنْ يُّدْخِلَنِیْ لِسَانِی النَّارَ، قَالَ: فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ؟ اِنِّی لاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ مِئَةَ مَرَّةٍ، قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لاَبِیْ بُرْدَةَ، فَقَالَ: وَاَتُوبُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا، اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيثَ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِیْ، وَاِنِّیْ لاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ مِئَةَ مَرَّةٍ، وَكَذٰلِكَ حَدِيثُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے گھر والوں کے سلسلے میں بہت تیز زبان تھا میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ میری زبان مجھے جہنم میں لے جائے گی، آپ ﷺ نے پوچھا، تم استغفار کیوں نہیں کرتے ہو؟ میں تو اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بات کا ذکر ابو بردہ سے کیا تو انہوں نے کہا (کہ استغفار کے ساتھ) توبہ کا بھی ذکر ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابو بردہ کی سند کے ہمراہ اغر مزنی کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ حوالے سے یہ روایت کی ہے (کہ آپ نے فرمایا) میرے دل پر خواہشات غلبہ کرتی ہیں اور میں ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہوں اور اسی طرح نافع کی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث میں یہ ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کا استغفار گنا کرتے تھے۔

1883- اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلابَةَ الرَّقَاشِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا

حدیث: 1882

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3817 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 23388 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 2723 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 427 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 3173 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ه' رقم الحديث: 29441 ذكره ابوبكر البيهقی فی "شعب الايمان" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' الطبعة الاولیٰ' 1410ه' رقم الحديث: 6493 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 10282

حدیث: 1883

اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 152 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 1486

اَسْرَرْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ استغفار پڑھتے سنا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ، وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ

''اے اللہ! میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں، اپنے اگلے پچھلے اور ظاہر و باطن اعمال سے، تو ہی مقدم ہے اور تو ہی موخر ہے اور تو ہر چاہت پر قادر ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1884۔ اَنْبَاَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی سِنَانٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ ثَلَاثًا، غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ، وَاِنْ كَانَ فَارًّا مِّنَ الزَّحْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگ لے، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اگرچہ وہ جنگ سے بھاگنے والا کیوں نہ ہو (وہ دعا یہ ہے)

''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ ثَلَاثًا''

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1885۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَامٍ الْاَسْوَدُ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلْمٰى رَاعِی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَقِيْتُهُ فِیْ مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: بَخٍ بَخٍ بِخَمْسٍ مَا اَثْقَلَهُنَّ فِی الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى لِلْمُسْلِمِ فَيَحْتَسِبُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ابوسلام اسود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے، حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد کے دروازے کے پاس مجھے یہ حدیث سنائی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت خوشی کے عالم میں ارشاد فرمایا: ان پانچ کلمات پر خوش ہو جاؤ کہ میزان پر ان سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہے (وہ ۵ کلمات یہ ہیں)

''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور کسی مسلمان کا نیک بچہ فوت ہو جائے تو وہ اس (کی بخشش) کے لئے کافی ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1886۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عنهما قَالا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى الْكَلامَ مِنْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدِ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عِشْرِينَ حَسَنَةً، وَحَطَّ عَنْهُ عِشْرِينَ سَيِّئَةً، وَاِذَا قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، وَاِذَا قَالَ: لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمِثْلُ ذٰلِكَ، وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَتْ لَهُ ثَلاثُوْنَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ ثَلاثُوْنَ سَيِّئَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ کلام منتخب فرمایا ہے۔

''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدِ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

بندہ جب سبحان اللہ کہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ۲۰ نیکیاں لکھتا ہے اور ۲۰ گناہ مٹاتا ہے اور جب اللہ اکبر کہتا ہے تو بھی اسی طرح (اس کے لیے ۲۰ نیکیاں لکھتا ہے اور ۲۰ گناہ مٹاتا ہے) اور جب لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو بھی اسی طرح (۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۲۰ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں) اور جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے اپنے دل سے، تو اس کے لیے ۳۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1887۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سَوْدَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْرِسُ غَرْسًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ؟ قَالَ: اَغْرِسُ غَرْسًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اَدُلُّكَ عَلٰى غَرْسٍ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ؟ قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يُغْرَسُ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ وہ درخت لگا رہے تھے کہ ان کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! تم کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: میں درخت لگا رہا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث: 1887

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دار الفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3807

نے فرمایا: کیا میں اس سے بہتر شجر کاری کے بارے میں تمہیں نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (ہر تسبیح کے بدلے تیرے لیے ایک درخت لگا دیا جائے گا)

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث اس کی شاہد بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

1888۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ''سبحان الله العظیم'' کہا اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

1889۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَكْثِرُوْا مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ، قِيْلَ: وَمَا هُنَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمِلَّةُ، قِيْلَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: التَّكْبِيْرُ وَالتَّهْلِيْلُ، وَالتَّسْبِيْحُ، وَالتَّحْمِيْدُ، وَلا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ هٰذَا اَصَحُّ اِسْنَادِ الْمِصْرِيِّيْنَ، فَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: باقیات الصالحات زیادہ سے زیادہ جمع کرو۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ (باقیات الصالحات) کیا ہوتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ملت۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: ملت کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تکبیر، تہلیل، تسبیح، تحمید اور ''لا حول ولا قوۃ الا باللہ''۔

❖ یہ مصریوں کی سب سے زیادہ صحیح السند ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل کیا۔

1890۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَبَّرَ وَاحِدَةً كُتِبَ لَهُ عِشْرُوْنَ وَمُحِيَتْ عَنْهُ عِشْرُوْنَ، وَمَنْ سَبَّحَ وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ عِشْرُوْنَ وَمُحِيَتْ عَنْهُ عِشْرُوْنَ، وَمَنْ حَمِدَ وَاحِدَةً كُتِبَتْ لَهُ ثَلاثُوْنَ وَمُحِيَتْ عَنْهُ

حدیث: 1889

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11731 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 840 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1384

ثَلاثُوْنَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایک مرتبہ تکبیر کہی، اس کے لئے ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور ۲۰ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ اور جو ایک مرتبہ سبحان اللہ کہے، اس کے لئے ۲۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۲۰ گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ اور جو ایک مرتبہ الحمد للہ کہے اس کے لئے ۳۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۳۰ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1891۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِثْلَهُنَّ، قَالَ: فَاَعْظَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوں کہے ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہی ہیں، اللہ کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اللہ کی مخلوقات بھر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں زمین و آسمان کی تعداد کے برابر اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس تعداد کے برابر جو اس نے اپنی کتاب میں شمار کی ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اسی طرح سبحان اللہ بھی پڑھے ابوامامہ فرماتے ہیں: اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت عظیم جانا۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1892۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَاَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْنِي بِكَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ اِذَا اَصْبَحْتُ، وَاِذَا اَمْسَيْتُ فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ فَقَالَ: قُلْهَا اِذَا اَصْبَحْتَ، وَاِذَا اَمْسَيْتَ، وَاِذَا

حدیث: 1891

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 22918 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 7987

اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: مجھے کچھ ایسے کلمات بتادیجئے جو میں صبح شام پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح شام اور لیٹتے وقت یہ پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ

''اے اللہ! زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے! اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے! ہر شے کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1893- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اِنِّیْ امْرَاَةٌ قَدْ كَبِرْتُ وَضَعُفْتُ فَدُلَّنِیْ عَلٰى عَمَلٍ، قَالَ: كَبِّرِیْ اللّٰهَ مِئَةَ مَرَّةٍ، وَاحْمَدِیْ اللّٰهَ مِئَةَ مَرَّةٍ، وَسَبِّحِیْ اللّٰهَ مِئَةَ مَرَّةٍ، فَهُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ مِئَةِ بَدَنَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَخَيْرٌ مِّنْ مِئَةِ فَرَسٍ مُسْرَجٍ مُلْجَمٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَخَيْرٌ مِّنْ مِئَةِ رَقَبَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ، وَقَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا، وَلَا يُشْبِهُهَا عَمَلٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَزَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُوْرٍ لَّمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اُمّ ہانی بنتِ ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: میں بوڑھی اور ضعیف خاتون ہوں، مجھے کوئی (اچھا

حدیث: 1892

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 5067 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3392 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2689 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 51 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 962 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7691 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 77

حدیث: 1893

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3810 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26956 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10680 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1008

سا) عمل بتا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ۱۰۰ مرتبہ الله اکبر پڑھا کرو اور ۱۰۰ مرتبہ الحمدلله پڑھا کرو اور ۱۰۰ مرتبہ سبحان الله پڑھا کرو کہ یہ تیرے لئے ۱۰۰ مقبول قربانیوں اور جہاد کے لئے تیار کیے گئے ۱۰۰ گھوڑوں سے اور ۱۰۰ غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور ''لا اله الا الله'' تو کوئی گناہ رہنے ہی نہیں دیتا اور نہ ہی کوئی دوسرا عمل اس کے برابر ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور زکریا بن منظور کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیں۔

1894۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيْلِ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ اَبِي السَّكَنِ الْبُرْجُمِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِشَامٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَعَلِمَ اَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ شُكْرَهَا قَبْلَ اَنْ يَّحْمَدَهُ عَلَيْهَا، وَمَا اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَنَدِمَ عَلَيْهِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مَغْفِرَةً قَبْلَ اَنْ يَّسْتَغْفِرَهُ، وَمَا اشْتَرٰى عَبْدٌ ثَوْبًا بِدِيْنَارٍ، اَوْ نِصْفِ دِيْنَارٍ، فَلَبِسَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ اِلَّا لَمْ يَبْلُغْ رُكْبَتَيْهِ حَتّٰى يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا اَعْلَمُ فِيْ اِسْنَادِهِ اَحَدًا ذُكِرَ بِجَرْحٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو کوئی نعمت عطا فرمائے اور وہ یہ یقین رکھتا ہو کہ یہ نعمت اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں یہ لکھ دیتا ہے کہ اس نے اس نعمت کا شکر ادا کر دیا ہے، حالانکہ ابھی اس نے اس نعمت کا زبان سے شکر ادا نہیں کیا ہوتا اور کوئی بندہ گناہ کرے اور اس پر نادم ہو جائے تو اس کے استغفار کرنے سے پہلے ہی (صرف ندامت کی بناء پر) اس کی مغفرت فرما دیتا ہے اور جو شخص ایک دینار یا آدھے دینار کا کپڑا خریدے پھر اس کو پہنے اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرے تو مکمل لباس پہننے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

❖❖ اس حدیث کی سند میں کسی راوی کے متعلق مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ جرح کا ذکر کیا گیا ہو لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

1895۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الدَّارَبَرْدِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ،

حدیث: 1895

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 5008 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3388 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3869 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 446 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 852 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 9843 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 79 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 660 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 54

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِی صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ، وَمَسَاءِ كُلِّ لَيْلَةٍ: بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ، وَلَا فِی السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرُّهُ شَیْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا کہ کوئی بندہ ہر صبح اور ہر شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کو کوئی چیز نقصان پہنچادے (وہ دعا یہ ہے)

''بِاسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ، وَلَا فِی السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم

اس اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1896۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عِيْسٰی بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِی وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی، فَاغْفِرْ لِی ذُنُوبِی، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا مانگے اور اسی دن یا رات میں فوت ہوجائے تو جنتی ہے (وہ دعا یہ ہے)

اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِی وَاَنَا عَبْدُكَ، وَعَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ مَا صَنَعْتُ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی، فَاغْفِرْ لِی ذُنُوبِی، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے

حدیث: 1896

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3872 اخرجه ابوعبدالله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2053 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 1035 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9848 اخرجه ابوبكر الكوفی ' فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 29439

عہدو پیمان پر اس وقت تک کاربند ہوں جب تک میرے اندر استطاعت ہے، میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے ہر عمل سے اور میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، تو میرے گناہ معاف فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے''۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1897- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا الْاَحْوَصُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، وَحَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدَعْ رَجُلٌ مِّنْكُمْ اَنْ يَّعْمَلَ اَلْفَ حَسَنَةٍ حَتّٰى يُصْبِحَ يَقُوْلُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِئَةَ مَرَّةٍ، فَاِنَّهَا اَلْفُ حَسَنَةٍ، وَاَنَّهٗ لَمْ يَعْمَلْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ فِيْ يَوْمِهٖ مِنَ الذُّنُوبِ، وَيَكُوْنُ مَا عَمِلَ مِنْ خَيْرٍ سِوٰى ذٰلِكَ وَافِرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص ۱۰۰۰ نیکیاں کرنا نہ چھوڑے جب صبح ہو تو وہ ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے کہ اس کے لئے یہ ایک ہزار نیکیوں کا درجہ رکھتی ہے۔ اور اس دن وہ کوئی گناہ ایسا نہیں کر پائے گا جو اس کے برابر ہو اور دیگر جتنی نیکیاں کرے گا اس کا ثواب اس کے علاوہ ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1898- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ الْاَيْلِيِّ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ اَبُوْ بَكْرٍ، فَقَالَ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ؟ قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَ: كَانَ عِيسٰى بْنُ مَرْيَمَ يُعَلِّمُهُ اَصْحَابَهُ قَالَ: لَوْ كَانَ عَلٰى اَحَدِكُمْ جَبَلُ ذَهَبٍ دَيْنًا، فَدَعَا اللّٰهَ بِذٰلِكَ لَقَضَاهُ اللّٰهُ عَنْهُ: اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ، فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَكَانَتْ عَلَيَّ بَقِيَّةٌ مِّنَ الدَّيْنِ، وَكُنْتُ لِلدَّيْنِ كَارِهًا، فَكُنْتُ اَدْعُو بِذٰلِكَ، فَاَتَانِي اللّٰهُ بِفَائِدَةٍ فَقَضَاهُ اللّٰهُ عَنِّي، قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ عَلَيَّ دِيْنَارٌ وَثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ فَكَانَتْ تَدْخُلُ عَلَيَّ فَاَسْتَحْيِيْ اَنْ اَنْظُرَ فِيْ وَجْهِهَا لِاَنِّيْ لَا اَجِدُ مَا اَقْضِيهَا، فَكُنْتُ اَدْعُو بِذٰلِكَ فَمَا لَبِثْتُ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى رَزَقَنِي اللّٰهُ رِزْقًا مَّا هُوَ بِصَدَقَةٍ تُصُدِّقَ بِهَا عَلَيَّ، وَلَا مِيْرَاثٌ وَرِثْتُهُ فَقَضَاهُ اللّٰهُ عَنِّي، وَقَسَمْتُ فِيْ اَهْلِيْ قَسْمًا حَسَنًا، وَحَلَّيْتُ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِثَلَاثِ اَوَاقٍ وَّرِقٍ وَّفَضَلَ لَنَا فَضْلٌ حَسَنٌ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ النُّمَيْرِيِّ، وَ

حدیث: 1897

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21789

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِالْحُكْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَيْلِيِّ

✧✧ حضرت اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور کہنے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک دعا سکھائی ہے۔کیا تو نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی وہ سنی ہے؟ (ام المؤمنین فرماتی ہیں) میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ دعا ہے جو عیسیٰ علیہ السلام اپنے اصحاب کو سکھایا کرتے تھے۔وہ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر پہاڑ کے برابر سونا قرضہ ہوگا اور تم یہ دعا اللہ سے مانگو گے تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا فرمادے گا۔(وہ دعا یہ ہے)۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ، كَاشِفَ الْغَمِّ، مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ، فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

''اے اللہ! مشکل آسان فرمانے والے اور غم ختم فرمانے والے! اے بے بسوں کی دعائیں قبول کرنے والے، دنیا اور آخرت رحمٰن ورحیم! تو ہی مجھ پر رحم فرما، تو مجھے ایسی رحمت عطا کر جو مجھے تیرے سوا ہر کسی سے بے نیاز کردے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ذمہ کافی قرضہ تھا اور میں قرضہ کو ناپسند کرتا تھا تو میں یہ دعا مانگا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا فائدہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا قرضہ ادا کرادیا۔اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ عنہا کے میرے ذمہ ایک دینار اور تین درہم تھے، وہ جب بھی میرے پاس آتی تو میں شرمندگی کی وجہ سے اس کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ میرے پاس اس کا قرضہ ادا کرنے کے لئے کچھ نہیں تھا۔چنانچہ میں نے یہ دعا مانگنا شروع کردی تو زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا رزق عطا فرمایا کہ میرا قرضہ بھی ادا ہوگیا، میں نے اپنے گھر والوں میں اسے تقسیم بھی کیا اور عبدالرحمٰن کی بیٹی کے لیے تین اوقیہ چاندی کا زیور بھی بنایا اور یہ سارا کچھ نہ تو کسی کا دیا ہوا صدقہ تھا اور نہ ہی کوئی وراثت کا حصہ تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا خاص فضل فرمایا۔

✥✥ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما غیر کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے سوائے اس کے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے حکم بن عبداللہ الایلی کی روایات نقل نہیں کیں۔

1899- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَبْسِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلْمَانَ الْاَغَرُّ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ بِهِ ابْنُ اٰدَمَ فَاِنَّهُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ، فَاِذَا اَخْطَاَ خَطِيئَةً فَاَحَبَّ اَنْ يَّتُوبَ اِلَى اللّٰهِ فَلْيَاْتِ رَفِيعَةً فَلْيَمُدَّ يَدَيْهِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا، فَاِنَّهُ يُغْفَرُ لَهُ مَا لَمْ يَرْجِعْ فِی عَمَلِهِ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1899

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 20351

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان جو کچھ بھی بولتا ہے وہ اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے چنانچہ اگر انسان کوئی خطا کر بیٹھے تو پھر وہ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ کوئی ایسا عمل کرے جو اس خطا کا ازالہ کر دے پھر اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر یوں کہے: اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں اس خطا سے توبہ کرتا ہوں اور (میں وعدہ کرتا ہوں) کہ دوبارہ کبھی بھی یہ خطا نہیں دہراؤں گا'' تو اس کو معاف کر دیا جاتا ہے جب تک کہ وہ اس عمل کو دوبارہ نہ دھرائے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1900 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، اَنْبَاَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيِّ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَعَاهَدَ اَهْلَهُ فِي كُلِّ صَبَاحٍ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ، اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلِفٍ، اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ، مَا شِئْتَ كَانَ، وَمَا لَمْ تَشَاْ لَا يَكُونُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ، اَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا، وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَشَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَاَعُوذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَعْتَدِيَ، اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيئَةً، اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُ، اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، فَاِنِّي اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا، وَاُشْهِدُكَ، وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا اَنِّي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ، وَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي، تَكِلْنِي اِلٰى ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيئَةٍ، وَاِنِّي لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ دعا سکھائی ہے اور یہ حکم دیا ہے کہ اپنے گھر والوں کو ہر صبح یہ دعا مانگنے کی عادت ڈالے (وہ دعا یہ ہے) ''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، نیک بختی تیری طرف سے ہے اور بھلائی تیری طرف سے اور تیرے ہاتھ میں ہے اور تیری طرف ہے، اے اللہ! میں کوئی گفتگو کروں یا قسم کھاؤں یا کوئی نذر مانوں تو تیری مشیت ان تمام امور میں میرے پیش نظر ہے۔ جو تو چاہے گا وہی ہوگا اور جو تو نہیں چاہے گا وہ نہیں ہوگا۔ اور ہر طرح کی

حدیث: 1900

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:4932

طاقت اور قوت تیرے ہی پاس ہے، بے شک تو ہر چاہت پر قادر ہے، اے اللہ! میں جو بھی نماز پڑھوں تو وہ تیری خواہش کے مطابق ہو اور جس پر لعنت کروں وہ بھی تیری خواہش کے مطابق ہو، تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مددگار ہے، تو مجھے حالتِ اسلام پر موت دے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل رکھ، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فیصلے کے بعد تیری رضا مانگتا ہوں اور موت کے بعد راحت کی زندگی چاہتا ہوں اور تیری زیارت کی لذت چاہتا ہوں اور تیری ملاقات کا شوق چاہتا ہوں، کسی نقصان اور گمراہ کن فتنے میں مبتلا ہوئے بغیر اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا میں زیادتی کروں یا میرے ساتھ زیادتی کی جائے یا میں کوئی خطا یا گناہ کا عمل کروں جس کی مغفرت نہ ہو سکے، اے اللہ! اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے، اے غیب اور شہادت کے جاننے والے، اے ذوالجلال والاکرام! اس دنیا میں میرا عہد تیرے لیے ہے اور میں تیری گواہی دیتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے، میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو تنہا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیری ہی بادشاہی ہے اور تو ہی تعریفوں کا مستحق ہے اور تو ہر چاہت پر قادر ہے اور میں یہ گواہی بھی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ برحق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں ہے اور تو قبر والوں کو زندہ کرے گا اور تو اگر مجھے میرے سہارے پر چھوڑے گا تو میں اپنی کمزوری اور عورت اور گناہ اور خطاؤں کے آسروں پر جاؤں گا، میں صرف تیری ہی رحمت پر بھروسہ رکھتا ہوں، اس لیے یا اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1901- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا نَمْشِي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ حِيطَانِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ: اِنَّ الْمُكْثِرِينَ هُمُ الْاَقَلُّوْنَ اِلَّا مَنْ قَالَ بِمَالِهِ هٰكَذَا وَكَذَا، وَاَوْمَا بِيَدِهِ عَنْ يَّمِيْنِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ، وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: تَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ، وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تَدْرِى مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ، وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ: حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَّعْبُدُوْهُ، وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک باغ میں سیر کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زیادہ مالدار لوگ حقیقت میں غریب ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو اپنے مال کے ساتھ ایسے ایسے کرتے ہیں یہ کہتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ دائیں

بائیں اشارہ کیا (اور فرمایا لیکن) ایسے لوگ بہت کم ہیں پھر فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کیا میں جنت کے ایک خزانے پر تیری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑھا کرو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَاَ، وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ

''اللہ کے سوا کوئی طاقت اور مجال نہیں ہے، اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں ہے''

پھر آپ نے فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کیا تم جانتے ہو؟ کہ اللہ تعالیٰ کا بندے پر کیا حق ہے؟ اور بندے کا اللہ پر کیا حق ہے؟ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھرائیں اور بندوں کا اللہ پر حق یہ ہے کہ جو شرک نہ کرے وہ اس کو عذاب نہ دے۔

❊❊ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1902۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ، وَاَهْلِي وَمَالِي، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَاَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي الْخَسْفَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح اور شام کے وقت یہ کلمات کبھی ترک نہیں فرمایا کرتے تھے (وہ کلمات یہ ہیں) اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، دنیا، اپنے اہل اور مال میں عفو اور عافیت مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو چھپا اور میرے دل کو سکون عطا فرما۔ اے اللہ! میرے دائیں بائیں، آگے اور پیچھے اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری

حدیث: 1902

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 5074 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3871 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4785 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 961 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10401 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 1200 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 837 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29278

عظمت کی پناہ مانگتا ہوں، دھنسنے سے۔

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1903- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِیْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حُمَيْدٍ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ اسْتِخَارَتُهُ اِلَى اللّٰهِ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کی نیک بختی یہ ہے کہ آدمی اللہ سے استخارہ کرے اور انسان کی یہ بدبختی ہے کہ اپنے اللہ سے استخارہ نہ کرے۔

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1904- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هَانِءٍ التُّجِيْبِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلِیٍّ الْجَنْبِیَّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث: 1903

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2151 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1444 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 701

حديث: 1904

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1884 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1529 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3131 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 11117 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 863 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 4339 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودى عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18274 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 999

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے کہا: میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں'' وہ جنتی ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1905- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّقَّاقُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَمْدَانَ الزَّاهِدُ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَقِيْلٍ هَاشِمَ بْنَ بِلاَلٍ يُّحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ سَلاَمٍ سَابِقِ بْنِ نَاجِيَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا فِيْ مَسْجِدِ حِمْصٍ فَمَرَّ رَجُلٌ، فَقَالُوْا: هٰذَا خَدَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَضْتُ اِلَيْهِ فَسَاَلْتُهُ قُلْتُ، حَدِّثْنِيْ حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَتَدَاوَلْهُ الرِّجَالُ بَيْنَكُمْ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ: حِيْنَ يُمْسِيْ، وَحِيْنَ يُصْبِحُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسلام سابق بن ناجیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حمص کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص وہاں سے گزرا، لوگوں نے بتایا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم ہے۔ میں جلدی سے اُٹھ کر اس کی طرف گیا اور اس سے کہا: آپ مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُن رکھی ہو لیکن زیادہ لوگ اس سے واقف نہ ہوں، انہوں نے جواباً کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے، کوئی بھی بندہ صبح اور شام کے وقت یہ کہے ''میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوں تو اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے کہ قیامت کے دن اس بندہ کو راضی کرے''۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1906- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيْزِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّصْرِ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّصْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاِذَا اَمْسٰى مِئَةَ

حدیث: 1905

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3870 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18988 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 9832 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 921 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول 1409ھ) رقم الحدیث: 26541

مَرَّةٍ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ غُفِرَتْ ذُنُوْبُهٗ، وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام سو سو مرتبہ "سبحان اللہ وبحمدہ" پڑھے۔ اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1907- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اِمْلَاءً وَقِرَاءَةً، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ، اَوْ اَضِلَّ، اَوْ اَظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرُبَّمَا تَوَهَّمَ مُتَوَهِّمٌ اَنَّ الشَّعْبِيَّ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اُمِّ سَلَمَةَ، وَلَيْسَ كَذٰلِكَ، فَاِنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ جَمِيْعًا، ثُمَّ اَكْثَرَ الرِّوَايَةَ عَنْهُمَا جَمِيْعًا

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلا کرتے تھے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ، اَوْ اَضِلَّ، اَوْ اَظْلِمَ، اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْهَلَ، اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

"اللہ کے نام سے شروع، اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں پھسل جاؤں یا میں گمراہ ہو جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کو جاہل قرار دوں یا مجھے جاہل قرار دیا جائے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور بسا اوقات کسی کو یہ غلطی لگ جاتی ہے کہ شعبی نے اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے حدیث کا سماع نہیں کیا ہے۔ یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ شعبی کی اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا دونوں سے ملاقات ہوئی ہے اور انہوں نے دونوں سے کثیر روایات نقل کی ہیں۔

1908- اَخْبَرَنَا اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْاٰدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُهَيْلٍ

حدیث: 1907

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 5094 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5539 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 7921 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:726 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 303 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ / 1986ء رقم الحدیث: 1469

بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِهٖ یَقُوْلُ: بِسْمِ اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، التُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلتے تو یہ دعا مانگتے

بِسْمِ اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، التُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ

''کوئی طاقت اور مجال اللہ کے سوا نہیں ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ ہے''

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1909۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ خُزَیْمَةَ، یُحَدِّثُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَیْفٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا ضَرِیْرًا اَتٰی اَتَی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ تَعَالٰی اَنْ یُّعَافِیَنِیْ قَالَ: اِنْ شِئْتَ اَخَّرْتُ ذٰلِكَ، وَاِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ، قَالَ: فَادْعُهُ قَالَ: فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّتَوَضَّاَ، فَیُحْسِنَ الْوُضُوْءَ، وَیُصَلِّیَ رَكْعَتَیْنِ، وَیَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ فَتَقْضِیهَا لِیْ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک لاغر بیمار شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے عافیت عطا فرمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس کو مؤخر کرلو اور چاہو تو میں دعا کر دیتا ہوں۔ اس نے کہا: آپ دعا فرمادیں۔ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حکم دیا کہ اچھی طرح وضو کر کے 2 رکعتیں ادا کرے اور پھر یوں دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ

''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے نبی، نبی رحمت، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے متوجہ ہوتا ہوں، یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے واسطے سے، آپ کے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوں، اپنی اس حاجت کے سلسلے میں۔ تو میری اس حاجت کو پورا کردے۔ اے اللہ! ان کی شفارش میرے حق میں اور میری درخواست ان کے متعلق قبول فرما۔

حدیث: **1909**

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10495

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1910۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ طَلِيْقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبِّ اَعِنِّي، وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ، ذَكَّارًا لَّكَ، رَهَّابًا لَّكَ، مِطْوَاعًا لَّكَ، مُخْبِتًا اِلَيْكَ، اَوَّاهًا مُنِيبًا، تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں یہ بھی تھی:

رَبِّ اَعِنِّي، وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ، ذَكَّارًا لَّكَ، رَهَّابًا لَّكَ، مِطْوَاعًا لَّكَ، مُخْبِتًا اِلَيْكَ، اَوَّاهًا مُنِيبًا، تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي

''اے میرے رب! میرے ساتھ تعاون کر اور میرے خلاف کسی دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کر اور میری مدد کر اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف کسی اور کے لئے تدبیر نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت آسان کردے۔ اور اس شخص کے خلاف میری مدد کر جو میرے خلاف بغاوت کرے، اے میرے رب! مجھے اپنا شکر گزار بندہ بنا، اپنا ذاکر بنا، اپنے لیے الگ تھلک رہنے والا بنا، اپنا عبادت گذار بنا، اپنی بارگاہ میں عاجزی کرنے والا بنا، آہ وزاری کرنے والا اور رجوع کرنے والا بنا، میری توبہ قبول فرما اور میری دعا کو قبول فرما، میرے دل کو ہدایت عطا فرما اور میری حجت کو ثابت فرما، میری زبان کو محفوظ رکھ، میرے دل سے کینہ کو ختم فرما۔

حدیث: 1910

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1510 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3551 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3830 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1997 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 947 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10443 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 664 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 717 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29390

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1911۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِیْ عُبَيْدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا مَا سَاَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ، وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِیْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَاَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ، وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ، وَتَضَعَ وِزْرِیْ، وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ، وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ، وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ، وَفِیْ سَمْعِیْ، وَفِیْ بَصَرِیْ، وَفِیْ رُوْحِیْ، وَفِیْ خَلْقِیْ، وَفِیْ خُلُقِیْ، وَفِیْ اَهْلِیْ، وَفِیْ مَحْيَایَ، وَفِیْ مَمَاتِیْ، وَفِیْ عَمَلِیْ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں فرماتی ہیں: محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب سے جو دعا مانگا کرتے تھے وہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ، وَخَيْرَ الدُّعَاءِ، وَخَيْرَ النَّجَاحِ، وَخَيْرَ الْعَمَلِ، وَخَيْرَ الثَّوَابِ، وَخَيْرَ الْحَيَاةِ، وَخَيْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ، وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ، وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِیْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، وَجَوَامِعَهُ، وَاَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ، وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ، وَتَضَعَ وِزْرِیْ، وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ، وَتُنَوِّرَ لِیْ قَلْبِیْ، وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ نَفْسِیْ، وَفِیْ سَمْعِیْ، وَفِیْ بَصَرِیْ، وَفِیْ رُوْحِیْ، وَفِیْ خَلْقِیْ، وَفِیْ خُلُقِیْ، وَفِیْ اَهْلِیْ، وَفِیْ مَحْيَایَ، وَفِیْ مَمَاتِیْ، وَفِیْ عَمَلِیْ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ

''اے اللہ! میں تجھ سے اچھے سوال، اچھی دعا، اچھی کامیابی، اچھا ثواب، اچھے عمل، اچھی زندگی اور اچھی موت کا سوال کرتا ہوں اور مجھے ثابت قدم رکھ اور میرے میزان کو بھاری کر اور میرے ایمان کو پختہ کر، میرے درجات بلند فرما اور میری نماز کو قبول فرما،

میری خطائیں معاف کر اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجہ کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے اعمال وافعال اور ظاہر و باطن کی بھلائی مانگتا ہوں اور جنت کے اعلیٰ درجے کی بھلائی مانگتا ہوں، یا اللہ قبول فرما اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ذکر اونچا کر دے اور میری شرمگاہ کی حفاظت فرما اور میرے دل کو منور کر دے اور میرے گناہ معاف فرما اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجے کا سوال کرتا ہوں، یا اللہ! قبول فرما، اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے نفس میں، میری سماعت میں، میری بصارت میں، روح میں اور میری تخلیق میں، میرے اخلاق میں، میرے اہل وعیال میں، میری زندگی میں، میری وفات میں اور میرے عمل میں برکت عطا فرما، میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے جنت کے اعلیٰ درجوں کا سوال کرتا ہوں، یا اللہ! قبول فرما۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1912- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزْيَدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اللَّجْلَاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَايِشٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَذَكَرَ الرَّبَّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِيْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَعَلِّمُوْهُنَّ، فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهُنَّ الْحَقُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عایش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کیا پھر یوں دعا مانگی

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِيْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

''اے اللہ! میں تجھ سے اچھائیوں کا سوال کرتا ہوں اور برائیاں چھوڑنے کی توفیق مانگتا ہوں اور مسکینوں سے محبت مانگتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول فرما، میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنا چاہے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کئے بغیر وفات عطا فرما''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہ دعا لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ اس ذات کی قسم! جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یہ برحق ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

1913- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظِ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الْقُرَشِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَبْطَاَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى كَادَتْ اَنْ تُدْرِكَنَا الشَّمْسُ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى بِنَا فَخَفَّفَ فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: عَلٰى مَكَانِكُمْ اُخْبِرُكُمْ مَا اَبْطَاَنِي عَنْكُمُ الْيَوْمَ فِي هٰذِهِ الصَّلَاةِ، اِنِّي صَلَّيْتُ فِي لَيْلَتِي هٰذِهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ مَلَكَتْنِي عَيْنِي، فَنِمْتُ فَرَاَيْتُ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَاَلْهَمَنِي اَنْ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَاَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَاِذَا اَرَدْتَ فِي خَلْقِكَ فِتْنَةً فَنَجِّنِي اِلَيْكَ مِنْهَا غَيْرَ مَفْتُونٍ، اللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي اِلٰى حُبِّكَ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَلَّمُوهُنَّ وَادْرُسُوهُنَّ فَاِنَّهُنَّ حَقٌّ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر میں آنے سے اتنی دیر کر دی کہ سورج طلوع ہونے میں بہت تھوڑا وقت باقی رہ گیا تھا پھر آپ تشریف لائے اور بہت مختصر نماز پڑھا کر فارغ ہوئے اور ہماری طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: اپنی جگہوں پر بیٹھے رہو، میں تمہیں بتاتا ہوں کہ آج اس نماز میں مجھے تاخیر کیوں ہوئی، میں اسی رات کافی دیر تک نماز پڑھتا رہا پھر مجھے نیند آنے لگی تو میں سو گیا، میں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا۔ اس نے مجھے یہ الہام کیا کہ میں یوں دعا مانگا کروں

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الطَّيِّبَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَاَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَتَغْفِرَ لِي، وَتَرْحَمَنِي، وَاِذَا اَرَدْتَ فِي خَلْقِكَ فِتْنَةً فَنَجِّنِي اِلَيْكَ مِنْهَا غَيْرَ مَفْتُونٍ، اللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي اِلٰى حُبِّكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے بھلائیوں کی محبت مانگتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول فرما، میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم فرما، جب تو اپنی مخلوق میں آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے وہاں سے فتنہ میں مبتلا کئے بغیر نجات عطا فرما، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے محبت کا سوال کرنے والوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور ایسے عمل سے محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اس دعا کو سیکھ لو اور دوسروں کو سکھاؤ کہ یہ برحق ہے۔

1914۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ

حدیث: 1913

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 290

حدیث: 1914

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3846 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 25063 اخرجه ابو حاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 869 اخرجه ابو یعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4473 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1165

اَبِىْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحِلابُ، وَاَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حَبِيْبٍ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِىْ شَىْءٍ يُّخْفِيْهِ مِنْ عَآئِشَةَ وَعَآئِشَةُ تُصَلِّىْ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَآئِشَةُ عَلَيْكِ بِالْكَوَامِلِ اَوْ كَلِمَةٍ اُخْرٰى، فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَآئِشَةُ سَاَلَتْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهَا: قُوْلِىْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِىْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ،

✧✧ حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا بنتِ ابی بکر رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے کوئی ایسی بات کرنے لگے جس کو وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے چھپا رہے تھے، اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! کوامل اختیار (جامع الفاظ میں دعا مانگا کرو) کرو یا شاید کوئی اور لفظ کہا۔ جب عائشہ رضی اللہ عنہا نماز پڑھ کر فارغ ہوئیں تو انہوں نے آپ سے اس بارے میں پوچھا: آپ نے انکو جواباً کہا: یوں دعا مانگو" اے اللہ! میں تجھ سے جلدی اور دیر سے ہر بھلائی مانگتا ہوں، ان میں سے جن کو جانتا ہوں (وہ بھی) اور جن کو نہیں جانتا ہوں (وہ بھی) اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں جلدی اور دیر سے پیش آنے والے شر سے، ان میں سے جن کو میں جانتا ہوں (ان سے بھی) اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں (ان سے بھی) اور میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و فعل کا جو جنت کے قریب کر دے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ سے اور ہر اس قول و فعل سے جو جہنم کے قریب کر دے اور میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں مانگتا ہوں جو تیرے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں ان چیزوں کے شر سے جن سے تیرے بندے اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے اور میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے کسی معاملے میں جو بھی فیصلہ کرے اس کا انجام میرے لئے بہتر فرما۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1915 - وَقَدْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْخُرَاسَانِىُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، اَنْبَاَنَا اَبُوْ نَعَامَةَ الْعَدَوِىُّ عَمْرُو بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا جُبَيْرُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ هٰكَذَا قَالَهُ اَبُوْ نَعَامَةَ وَشُعْبَةُ اَحْفَظُ مِنْهُ، وَاِذَا خَالَفَهُ فَالْقَوْلُ قَوْلُ شُعْبَةَ

✧✧ اس سند کے ہمراہ بھی اُمّ المومنین رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

❖❖ اسی طرح ابونعامہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے جبکہ شعبہ، ابونعامہ سے احفظ تھے اور جب شعبہ کی روایت ابونعامہ کے مخالف ہو تو شعبہ کا قول معتبر ہوتا ہے۔

1916۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَنْبَانَا حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو وَيَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا، وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا، وَعَمْدَنَا وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یوں کہا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا، وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا، وَعَمْدَنَا وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا

''اے اللہ! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمارے ظلم اور ہماری فضول گوئی اور ہماری کوششیں اور ہمارے جان بوجھ کر کئے جانے والے گناہ، اور یہ سب کی سب ہماری ہی کوتاہیاں ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1917۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكَ اَنْ تَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَاِنَّهُ مُعْطِيكَ اِحْدَاهُنَّ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ، اَوْ خُرُوجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ ان کلمات کے ہمراہ دعا مانگا کرو کیونکہ وہ آپ کو ان میں سے کوئی ایک عطا کر دیگا (دعا کے لئے الفاظ یہ ہیں)

حدیث: 1916

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 6617 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1027

حدیث: 1917

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 922 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 969

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ، وَصَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ، اَوْ خُرُوجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے جلدی عافیت مانگتا ہوں اور تیری آزمائش پر صبر مانگتا ہوں یا (اگر میرے نصیب میں یہ نہیں ہے تو) دنیا سے تیری رحمت کی طرف روانگی مانگتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1918۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِی وَبَصَرِی، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَانْصُرْنِیْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِیْ، وَاَرِنِیْ فِيْهِ ثَأْرِی

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا میں سے یہ بھی (شامل) ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِی وَبَصَرِی، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّی، وَانْصُرْنِیْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِیْ، وَاَرِنِیْ فِيْهِ ثَأْرِی

''اے اللہ! میری سماعت اور میری بصارت کے ساتھ مجھے نفع دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا اور ان لوگوں کے خلاف میری مدد کر جو مجھ پر ظلم کریں اور میرے دوستوں پر ظلم کرنے والوں کا انجام مجھے دنیا میں دکھا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1919۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَّى سَلْمَانَ الْخَيْرِ فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ اَنْ يَّمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ تَسْاَلُهُنَّ الرَّحْمٰنَ، وَتَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيْهِنَّ، وَتَدْعُو بِهِنَّ فِی اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، قُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِيْمَانٍ، وَاِيْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاحًا يَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ، وَعَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خیر کی وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

حدیث: 1919

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 9849 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8255 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ه/ 1991ء' رقم الحديث: 327 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 9353

اے سلمان! اللہ کا رسول ﷺ تمہیں کچھ ایسے کلمات دینا چاہتا ہے، جن کے ذریعے تم اللہ سے سوال کرو اور ان کے ذریعے سے تم اللہ کی طرف رغبت کرو اور ان کے ساتھ دن اور رات میں دعائیں مانگو، یوں کہا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ، وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَنَجَاحًا یَتْبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةً مِنْكَ، وَعَافِیَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا

''اے اللہ! میں تجھ سے ایمان میں صحت اور حسن خلق میں ایمان کا سوال کرتا ہوں اور ایسی کامیابی مانگتا ہوں جس کے بعد مقصد پورا ہو جائے! اور تیری رحمت، عافیت، مغفرت اور تیری خوشنودی مانگتا ہوں۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1920- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَی الْحَجْرِیُّ، حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَاُشْهِدُ مَنْ فِی السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیكَ لَكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً اَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَیْنِ اَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَیْهِ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا اَعْتَقَ اللّٰهُ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یوں دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَاُشْهِدُ مَنْ فِی السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ، اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیكَ لَكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً اَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَیْنِ اَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَیْهِ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا اَعْتَقَ اللّٰهُ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ

''اے اللہ! میں تیری گواہی دیتا ہوں، تیرے ملائکہ کی گواہی دیتا ہوں اور تیرے حاملین عرش کی گواہی دیتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں''۔ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا مانگے، اللہ تعالیٰ اس کو تیسرے حصے کے برابر جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو شخص دو مرتبہ یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کا دو تہائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے اور جو تین مرتبہ یہ دعا مانگے اللہ تعالیٰ اس کو مکمل طور پر جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

حدیث: 1920

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحدیث: 5069 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 9837 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبیر" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6061 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 7205

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1921- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَقَالَ: سَلْ تُعْطَهْ يَا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ، فَقَالَ عُمَرُ: فَابْتَدَرْتُهُ اَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ فَسَبَقَنِي اِلَيْهِ اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ: اِنَّ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا اَكَادُ اَدَعُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلٰى جُنَّةِ الْخُلْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اِذَا سَلِمَ مِنَ الْاِرْسَالِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے امِ معبد! تم مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور ابوبکر دوڑ کر آپ کی طرف گئے لیکن ابوبکر مجھ سے پہلے آپ تک پہنچ گئے۔ ابوبکر فرماتے ہیں: میں اکثر یہ دعا مانگا کرتا ہوں

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ نَعِيمًا لَا يَبِيدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلٰى جُنَّةِ الْخُلْدِ

''اے اللہ! میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو کم نہ ہو اور جنت الخلد کے اعلیٰ مقام میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنگت مانگتا ہوں۔

❖ اگر یہ ارسال سے محفوظ ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1922- اَخْبَرَنِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُوسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ لَا شَيْءَ قَبْلَكَ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، اللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِي، وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَعَّدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

حدیث: 1921

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 3662

حدیث: 1992

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 717

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ہمراہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ لَا شَیْءَ قَبْلَكَ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، اللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِیْ، وَبَيْنَ خَطِيْئَتِیْ كَمَا بَعَّدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

''اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی سب سے آخر ہے اور تیرے بعد کوئی نہیں۔ اور میں ہر جانور کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی لگام تیرے ہاتھ میں ہے اور میں گناہ اور سستی و کاہلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دولت کے فتنہ اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے گناہ اور تاوان سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میرے دل کو گناہوں سے ایسے پاک کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے۔ اے اللہ! میرے اور گناہوں کے درمیان اتنی دوری کردے جتنی دوری مشرق سے مغرب کی ہے

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1923- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَلّٰی بِاَصْحَابِهٖ، وَمَا صَلَاةٌ اَوْجَزَ فِيْهَا فَقِيْلَ لَهُ: يَا اَبَا الْيَقْظَانِ خَفَّفْتَ، قَالَ: مَا عَلَیَّ فِیْ ذٰلِكَ لَقَدْ دَعَوْتُ فِيْهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَتَبِعَهُ هُوَ اَبُوْ عَطَاءٍ فَسَاَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ فَرَجَعَ فَجَآءَ فَاَخْبَرَ: اللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِیْ، وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِیْ، اللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِی الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحُكْمِ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضَا، وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰى وَالْفَقْرِ، وَاَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَبِيْدُ وَاَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْفَدُ وَلَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَاَسْاَلُكَ النَّظَرَ اِلٰى لَذَّةِ

حديث: 1923

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء رقم الحديث: 1305 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 18351 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1889 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1882 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية، رياض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 276 اخرجه ابوبكر الكوفی، فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 29346

وَجْهِكَ، وَاَسْاَلُكَ الشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِىْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْاِيمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو انتہائی مختصر نماز پڑھائی، ان سے کہا گیا: اے ابویقظان! آج آپ نے بہت مختصر نماز پڑھائی ہے (اس کی وجہ کیا ہے) انہوں نے جواب دیا: مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے، میں نے اس میں وہ دعائیں مانگی ہیں، جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں۔ سائب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ابوعطاء نے ان سے اس دعا کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے بتایا (کہ وہ دعا یہ تھی) اے اللہ! تجھے تیرے علمِ غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کا واسطہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تیرے علم میں میرے لئے زندگی بہتر ہے اور اس وقت مجھے موت دے دے، جب تیرے علم میں میرے لئے موت بہتر ہو۔ اور میں ہمیشہ حکمت کی بات بولوں۔ اور دولت مندی وفقر میں میانہ روی اختیار کروں اور میں تجھ سے ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ہلاک نہ ہوں اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور میں تجھ سے فیصلے کے بعد رضا کا سوال کرتا ہوں اور مرنے کے بعد اچھی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور تیری ذات کے دیدار کا سوال کرتا ہوں اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں (اور یہ سب کچھ) کسی نقصان اور آزمائش میں مبتلا ہوئے بغیر (ہو جائے) اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت کے ساتھ مزین فرما۔ اور ہدایت یافتہ راہنما بنا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1924۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْعَلافُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِى خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلالٍ، عَنْ اَبِى الصَّهْبَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، اَخْبَرَهُ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو: اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ بِالْاِسْلامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِىْ بِالْاِسْلامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِىْ بِالْاِسْلامِ رَاقِدًا، وَلا تُشْمِتْ بِىْ عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ بِالْاِسْلامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِىْ بِالْاِسْلامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِىْ بِالْاِسْلامِ رَاقِدًا، وَلا تُشْمِتْ بِىْ عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ

''اے اللہ! اٹھتے، بیٹھتے اور سوتے، (جاگتے ہر حالت میں) اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما اور میری مصیبت پر دشمن حاسدوں کو خوش ہونے کا موقع نہ دے۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے تیرے وہ بہتر خزانے مانگتا ہوں جو تیرے ہاتھ میں ہیں''

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1925- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الْاَعْرَجُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں یہ بھی تھی

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ

اے اللہ! ہم تجھ سے رحمت کے اسباب مانگتے ہیں اور مغفرت کے ارادے مانگتے ہیں اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتے ہیں اور ہر نیکی سے کمائی مانگتے ہیں۔ جنت کی کامیابی مانگتے ہیں اور تیری مدد کے ساتھ دوزخ سے نجات مانگتے ہیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1926- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَصَمُّ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانِ الْكِلَابِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا مِنْ قَلْبٍ اِلَّا بَيْنَ اُصْبُعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ اِنْ شَاءَ اَقَامَهُ، وَاِنْ شَاءَ اَزَاغَهُ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ، وَالْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ، يَرْفَعُ اَقْوَامًا، وَيَخْفِضُ اٰخَرِينَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر دل، رحمٰن کی دو انگلیوں کے بیچ میں ہے، چاہے تو اس کو سیدھا رکھے اور چاہے تو اس کو ٹیڑھا کر دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ اے دلوں کے پھیرنے والے! دل کو اپنے دین پر قائم رکھ اور میزان رحمٰن کے ہاتھ میں ہے، جن قوموں کو چاہتا ہے، بلند کر دیتا ہے اور جن کو چاہتا ہے جھکا دیتا ہے، قیامت تک۔

حدیث: 1426

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دار الفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 199 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 943 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دار الکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 7788 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دار الرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1278

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اور سند صحیح کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

1927- حَدَّثَنَاهُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَانَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰى دِيْنِكَ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

1928- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَانَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ الدُّعَاءِ الَّذِیْ دَعَوْتَ بِهٖ حِيْنَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ قَالَ: قُلْتُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰى دَرَجِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 1927

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2140 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3834 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1218 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7737 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2318 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1530 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 759 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1608 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1402 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 683 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 359 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29196

حدیث: 1928

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3797 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1970 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10705 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 8416

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کہا تھا: ''مانگو! تمہیں عطا کیا جائے گا'' اس وقت تم نے کیا دعا مانگی تھی؟ (عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے کہا (وہ دعا یہ تھی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِیْمَانًا لَا یَرْتَدُّ، وَنَعِیمًا لَا یَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ

''اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ پھر کبھی مرتد نہ ہوں اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور جنت الخلد کے اعلیٰ درجہ میں تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنگت مانگتا ہوں

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1929۔ اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِیِّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ، عَنْ عَمِّهٖ عُثْمَانَ بْنِ حُنَیْفٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا ضَرِیْرَ الْبَصَرِ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ یَرُدُّ اللّٰهُ عَلَیَّ بَصَرِیْ، فَقَالَ لَهٗ: قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ، وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ، فَدَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَقَامَ وَقَدْ اَبْصَرَ تَابَعَهٗ: شَبِیْبُ بْنُ سَعِیْدٍ الْحَبَطِیُّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، زِیَادَاتٍ فِی الْمَتْنِ وَالْاِسْنَادِ، وَالْقَوْلُ فِیْهِ قَوْلُ شَبِیْبٍ فَاِنَّهٗ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ

✧✧ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا شخص، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا بتایئے جو کہ میں مانگوں تو اللہ میری بینائی لوٹا دے۔ آپ نے اُسے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ قَدْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ، وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرے نبی رحمت کے واسطے سے، تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد! میں آپ کے واسطے سے اپنے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ اے اللہ! میرے حق میں ان کی اور میرے حق میں میری شفارش قبول فرما''

حدیث: 1929

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10495 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3578 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1385 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17279 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری' فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1219 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 8311 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1929

(عثمان بن حنیف) کہتے ہیں۔ وہ یہ دعا مانگ کر کھڑے ہوئے تو اس کی بینائی واپس آ گئی تھی۔

روح بن قاسم رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کرنے میں شیب بن سعید حبطی نے عون بن عمارہ بصری کی متابعت کی ہے اوران کی سند میں اور متن میں کچھ اضافہ جات ہیں اور اس سلسلہ میں شبیب کا قول معتبر ہے کیونکہ وہ ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

1930- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ الدَّبَّاسُ، بِمَكَّةَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَبِيْبِ بْنِ سَعِيْدٍ الْحَبَطِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيِّ وَهُوَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهٖ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ ضَرِيْرٌ، فَشَكَا اِلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهٖ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ، وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِيضَاةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ، وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَيُجَلِّيْ لِيْ عَنْ بَصَرِيْ، اللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ، وَشَفِّعْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ، قَالَ عُثْمَانُ: فَوَاللّٰهِ مَا تَفَرَّقْنَا، وَلَا طَالَ بِنَا الْحَدِيْثُ حَتّٰى دَخَلَ الرَّجُلُ وَكَاَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ بِهٖ ضُرٌّ قَطُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا قَدَّمْتُ حَدِيْثَ عَوْنِ بْنِ عُمَارَةَ لِاَنَّ مِنْ رَسْمِنَا اَنْ نُقَدِّمَ الْعَالِيَ مِنَ الْاَسَانِيْدِ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک نابینا شخص آیا اور اپنی نابینائی کی شکایت کی۔ اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ چلنے والا کوئی نہیں ہے جس کی وجہ سے میں شدید مشقت میں مبتلا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کر کے دو رکعت نوافل ادا کرو پھر یوں دعا مانگو' اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے تیری بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ کے واسطے سے آپ کے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں، میری آنکھوں کو روشن کر دیں۔ اے اللہ! میرے بارے میں اُن کی اور میری سفارش قبول فرما۔ عثمان کہتے ہیں: ابھی ہم وہاں سے اٹھ کر نہیں گئے تھے اور ہماری گفتگو کوئی زیادہ طویل نہیں ہوئی تھی کہ وہ آدمی (نماز پڑھ کر دعا وغیرہ مانگ کر) آ گیا (اور ایسا صحت یاب ہو چکا تھا یوں لگتا تھا کہ) اس کو کبھی آنکھوں کا عارضہ لاحق ہی نہیں تھا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میں نے عون بن عمارہ کی روایت پہلے اس لئے نقل کی ہے کہ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم ان احادیث کو ترجیح دیتے ہیں جن میں ہماری سند "عالی" ہوتی ہے۔

1931- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ

حدیث: 1931

اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 29353 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 6585

السُّلَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ لِيَ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّنِيْ، وَاِنِّيْ ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِيْ، وَاِنِّيْ فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (آپ فرماتے ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ لِيَ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّنِيْ، وَاِنِّيْ ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِيْ، وَاِنِّيْ فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

''اے اللہ! میں کمزور ہوں، اپنی رضا میں میرے ضعف کو قوت عطا کر۔ اور میرا نصیب اچھا فرما اور اسلام کو میری رضا کا انجام بنا، اے اللہ! میں کمزور ہوں تو مجھے قوت عطا فرما، میں ذلیل ہوں تو مجھے عزت عطا فرما، میں فقیر ہوں تو مجھے رزق عطا فرما۔

✤•✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ تُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، قَالَ: فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِيْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ اِلَيْكَ، وَاَنَا غَيْرُ مَفْتُوْنٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبًّا يُّبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

✧✧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے کہا گیا: اے محمد! تم سنو! اور سوال کرو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے یوں دعا مانگی:

حدیث: 1932

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 508 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3235 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22162 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 216 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29597 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 682 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 2585

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي، وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي اِلَيْكَ، وَاَنَا غَيْرُ مَفْتُوْنٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبًّا يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے اعمال صالحہ کرنے اور برے کام چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور یہ کہ تو میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو تو مجھے اس آزمائش میں مبتلا کئے بغیر اپنی طرف وفات دے دے، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور ایسی محبت کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچادے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1933- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ، اَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُّوسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتّٰى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِيْنِي وَجَسَدِي، وَانْصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمَنِي حَتّٰى تُرِيَنِي فِيهِ ثَأْرِي، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ هٰذَا الَّذِي رَوٰى عَنْهُ مُوسٰى بْنُ عُقْبَةَ، وَهُوَ حُسَيْنٌ الْاَصْغَرُ الَّذِي اَدْرَكَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَرَوٰى عَنْهُ حَدِيْثَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي حَتّٰى تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، وَعَافِنِي فِي دِيْنِي وَجَسَدِي، وَانْصُرْنِي مِمَّنْ ظَلَمَنِي حَتّٰى تُرِيَنِي فِيهِ ثَأْرِي، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِي اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ

''اے اللہ! مجھے میری سماعت اور بصارت کے ساتھ نفع عطا فرما۔ یہاں تک کہ تو ان کو میرا وارث بنا اور میرے دین اور میرے جسم میں عافیت عطا فرما اور ان لوگوں کے خلاف میری مدد فرما جو میرے اوپر ظلم کریں یہاں تک کہ تو مجھے اس میں میرے خون کا بدلہ دکھا۔ اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں جھکا دیا ہے اور اپنا معاملہ تیری بارگاہ میں سپرد کر دیا ہے اور میں تجھے ہی اپنی پناہ گاہ سمجھتا ہوں اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں، تیرے سوا کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں ہے۔ میں تیرے اس رسول پر ایمان لاتا ہوں جس کو تو نے بھیجا ہے اور تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ حسین بن علی رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن سے موسیٰ بن عقبہ روایت کیا کرتے ہیں: اور یہ چھوٹے حسین ہیں، جن کا عبداللہ بن مبارک نے زمانہ پایا اور ان سے نماز کے اوقات سے متعلق حدیث روایت کی ہے۔

1934- اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، کَاتِبُ اللَّیْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ اَبِیْ عِمْرَانَ حَدَّثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهٗ لَمْ یَکُنْ یَجْلِسُ مَجْلِسًا کَانَ عِنْدَهٗ اَحَدٌ، وَلَمْ یَکُنْ اِلَّا قَالَ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَعْصِیَتِكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیَّ مَصَائِبَ الدُّنْیَا، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، اَللّٰهُمَّ وَخُذْ بِثَاْرِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ عَادَانِیْ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّیْ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ، اَللّٰهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا یَرْحَمُنِیْ، فَسُئِلَ عَنْهُنَّ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْتِمُ بِهِنَّ مَجْلِسَهٗ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی کوئی بھی مجلس ہو اس میں خواہ ایک ہی آدمی ہو تو آپ مجلس میں یہ دعا ضرور مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَعْصِیَتِكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیَّ مَصَائِبَ الدُّنْیَا، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، اَللّٰهُمَّ وَخُذْ بِثَاْرِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ عَادَانِیْ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّیْ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ، اَللّٰهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا یَرْحَمُنِیْ

''اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، ظاہر، باطن، گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! تو میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنا اطاعت گزار بنا اور (اس اطاعت کو) میرے اور تیری معصیت کے درمیان حائل کر دے۔ اور مجھے اپنی ذات کا ایسا خوف عطا فرما جس سے تیری رحمت کا نزول ہو اور مجھے ایسا یقین عطا کر دے جو دنیا کے مصائب میں مجھے قلبی سکون عطا کرے۔ اور میری سماعت و بصارت میں برکت عطا فرما۔ اور ان دونوں کو میرا وارث بنا۔ اے اللہ! میرا بدلہ تو اس لے لے جو میرے اوپر ظلم کرے اور میرے دشمنوں کے خلاف میری مدد فرما اور دنیا کو میرا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو میرے لئے انتہاء بنا۔ میرے اوپر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو مجھ پر رحم نہ کرے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کلمات کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے جواباً کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مجلس اسی دعا کے ساتھ ختم کیا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1935- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ، اِمْلاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رُفِعَتِ الْمَائِدَةُ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلا مُوَدَّعٍ، وَلا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دسترخوان اٹھالیا جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلا مُوَدَّعٍ، وَلا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اسی میں بھلائیاں ہیں، نہ روکنے والا ہے، نہ چھوڑنے والا ہے اور نہ ہی اس سے بے نیاز رہا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب"

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1936- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، قَالا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُنْشَرُ لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ سِجِلا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ، ثُمَّ يُقَالُ لَهُ: اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا؟ فَيَقُوْلُ: لا يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: اَلَكَ عُذْرٌ، اَوْ حَسَنَةٌ؟ فَيَهَابُ الرَّجُلُ، فَيَقُوْلُ: لا يَا رَبِّ، فَيَقُوْلُ: بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ، وَاِنَّهُ لا ظُلْمَ عَلَيْكَ، فَيُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلاتِ؟ فَيَقُوْلُ: اِنَّكَ لا تُظْلَمُ، قَالَ:

حديث: 1935

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ/1987ء، رقم الحديث: 5142 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 18096 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 6895 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14449 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 17469

حديث: 1936

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 218 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 10670 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1393

فَيُوضَعُ السِّجِلاتُ فِي كِفَّةٍ، وَالْبِطَاقَةُ فِي كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلاتُ، وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: یا اللہ! مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دے جس کے ساتھ میں تیرا ذکر کروں اور تجھ سے دعا مانگوں (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اے موسیٰ! (یوں) کہو: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا: یا اللہ! یہ تو تیرے تمام بندے پڑھتے ہیں (میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسی بات بتا جو صرف میرے لئے ہو، اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اے موسیٰ! اگر تمام آسمانوں اور ان کے رہنے والے اور ساتوں زمین ایک پلڑے میں رکھی جائیں اور ''لا اله الا الله'' دوسرے میں تو ''لا اله الا الله'' والا پلڑا بھاری ہوگا۔

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1937۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ وَاَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَبَلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَاحُ بِرَجُلٍ مِّنْ أُمَّتِي عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُنَشَّرُ لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مَدَّ الْبَصَرِ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا شَيْئًا فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ اَلَكَ عُذْرٌ اَوْ حَسَنَةٌ فَيَهَابُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَاتٍ وَإِنَّهُ لَا ظُلْمَ عَلَيْكَ فَيُخْرَجُ لَهُ بِطَاقَةٌ فِيهَا اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَظْلِمُ قَالَ فَيُوضَعُ السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ وَّالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ الْبِطَاقَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میرے ایک امتی کو پکارا جائے گا، اس کے ۹۹ رجسٹر کھولے جائیں گے۔ ہر رجسٹر حدِ نگاہ تک لمبا ہوگا پھر اس سے کہا جائے گا: کیا تجھے ان میں سے کسی عمل کا انکار ہے؟ وہ کہے گا: اے میرے رب نہیں۔ پھر اس سے کہا جائے گا: کیا تیرے پاس کوئی عذر ہے یا (شاید یہ کہا جائے گا کہ کیا تیرے پاس کوئی) نیکی ہے؟ تو وہ شخص ہیبت زدہ ہو جائے گا اور بولے گا: اے میرے رب نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیوں

حدیث: 1937

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2639 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4300 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6994 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 225 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 4725 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 339

نہیں۔ ہمارے پاس تیری نیکیاں موجود ہیں اور آج تیرے اوپر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا پھر ایک پرچہ نکالا جائے گا جس کے اوپر لکھا ہوگا م: "اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" بندہ کہے گا: یا اللہ! ان بڑے بڑے رجسٹروں کے مقابلے میں اس ایک پرچے کی کیا حیثیت ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ پھر ایک پلڑے میں تمام رجسٹر رکھے جائیں گے اور وہ پرچہ دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے گا تو تمام رجسٹر ہلکے ہونگے اور وہ ایک پرچہ ان سب پر بھاری ہو جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1938- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ: سَمِعْتُ اَوْسَطَ الْبَجَلِيَّ، عَلٰى مِنْبَرِ حِمْصٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَالَ: فَاخْتَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ وَبَكٰى، ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ يَقُوْلُ عَامَ اَوَّلَ: سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْيَقِيْنَ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ، فَاِنَّهٗ مَا اُوْتِيَ الْعَبْدُ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

❖❖ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر رسول پر بیان کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "یہ کہتے ہوئے آپ کی آواز تھرانے لگی اور آپ رو پڑے پھر (ہمت جمع کر کے) بولے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس منبر پر پچھلے سال بیان کرتے سنا ہے: اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں معافی، عافیت اور یقین مانگا کرو۔ کیونکہ بندے کو ایمان کے بعد اچھی عاقبت سے بہتر کوئی چیز نہیں ملی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1939- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمِّهٖ: اَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَقَدْ رُوِيَ بِلَفْظٍ اٰخَرَ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا سے کہا: عافیت کی دعا کثرت سے مانگا کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یہی حدیث دیگر الفاظ کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1940- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1939

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 11908

اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ اَسْلَمَ اَنْ يَّقُوْلَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْحَمْنِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ جو شخص مسلمان ہوتا، رسول اللہ ﷺ اس کو یہ دعا سکھاتے

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْحَمْنِيْ

''اے اللہ مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے رزق دے، مجھے عافیت عطا فرما اور میرے اوپر رحم فرما)۔

❊❊ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1941- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبٍ الزَّيَّاتُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ، وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اِنْ سَلِمَ سَمَاعُ حَبِيْبٍ مِّنْ عُرْوَةَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ، وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

''اے اللہ! میرے جسم میں عافیت عطا فرما، اے اللہ میری بصارت میں عافیت عطا فرما اور اس کو میرا وارث بنا، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حلیم و کریم ہے، اللہ پاک ہے، عرشِ عظیم کا رب، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے، اور پالنے والا ہے''

❊❊ اگر حبیب کا عروہ سے سماع ثابت ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسکو نقل نہیں کیا ہے۔

حدیث: **1940**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2697

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15922

حدیث: **1941**

اخرجه ابو عيسى الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3480 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 4690

1942- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی الْعَوَّامِ الرِّیَاحِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَیْتَ اِنْ وَّافَقْتُ لَیْلَةَ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِیْهَا؟ قَالَ: قُوْلِیْ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں شبِ قدر پاؤں تو کیا دعا مانگوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (یہ دعا مانگو)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، لہٰذا مجھے معاف کر دے۔)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1943- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِیْلُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِّنَ: الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوْءِ الْعُمُرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ۵ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے (۱) بزدلی (۲) بخل (۳) بری زندگی (۴) عذابِ قبر اور (۵) فتنۂ صدر سے (یعنی آدمی کسی فتنہ میں مبتلا ہو کر مر جائے اور معاذ اللہ توبہ کا موقع نہ ملے)۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 1942

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3513 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3850 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 25423 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحدیث: 7712 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ه/ 1991ء' رقم الحدیث: 1361 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان 1407ه/ 1986ء' رقم الحدیث: 1474

حدیث: 1943

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ه' 1986ء' رقم الحدیث: 5480 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت ' لبنان' 1414ه/ 1993ء' رقم الحدیث: 1024 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحدیث: 7915

1944- اَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ يَزِيْدَ الدَّقَّاقُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيْلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِىْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِىْ دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالْعِيلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ، وَالْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یوں کہا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالْعِيلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ، وَالْفُسُوقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عجز سے، بزدلی سے، کاہلی سے، بخل سے، اور شدید بڑھاپے سے، دل کی سختی سے، خود پسندی سے، اور ریاکاری سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں، گونگے پن سے، بہرے پن سے، جنون سے، جذام سے، برص سے، اور سخت بیماری سے''

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1945- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِىْ حُيَىُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِىِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ہمراہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کی خوشی سے''

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1946- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا:

حدیث: 1944

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 13195

حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَيَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَمِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ، قَالَ ابْنُ وَهْبٍ: ذَكَرَهُ يَعْقُوْبُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَاَرْسَلَهُ حَفْصٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ یوں دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَمِنْ فُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَمِنْ جَمِيْعِ سَخَطِكَ

''اے اللہ! میں زوالِ نعمت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عافیت کے بدل جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری طرف سے اچانک سزا سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

❖❖ ابن وہب فرماتے ہیں: یہ حدیث یعقوب نے عبداللہ بن دینار کے واسطے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے اور حفص نے اس میں ارسال کیا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1947- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ يَسٍ الْعَاصِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْفَحَّامُ، وَمُوْسٰی بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِیُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عِيَاضٍ. عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَاَنْ تُظْلَمَ، اَوْ اَنْ تَظْلِمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث: 1946

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1545 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 685 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 3588

حديث: 1947

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5461 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3842 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10986 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1003 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7897

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فقر، قلت، ذلت، ظلم کرنے اور اپنے اوپر ظلم ہونے سے اللہ کی پناہ مانگا کرو۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1948- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْيَسَرِ السُّلَمِيِّ وَاسْمُهُ كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَالتَّرَدِّي، وَالْهَرَمِ، وَالْغَمِّ وَالْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ لَدِيغًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَالتَّرَدِّي، وَالْهَرَمِ، وَالْغَمِّ وَالْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ لَدِيغًا

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عمارت کے گرنے سے، کنویں میں گرنے سے، شدید بڑھاپے سے، غرق ہونے سے، جلنے سے، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان میری عقل پر غلبہ پالے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری راہ میں جہاد کے دوران پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مروں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیرے راستے میں ڈسا ہوا مروں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1949- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَهْوَاءِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت زیاد بن علاقہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے

اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَهْوَاءِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَدْوَاءِ

حدیث: 1949

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3591 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 960 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 36

''اے اللہ! مجھے اخلاقیات، خواہشات اعمال اور عبادت میں مکروہات سے بچا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1950- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا خَشْنَامُ بْنُ الصِّدِّيقِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِى السَّمْحِ، عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِى سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَتَعْدِلُ الْكُفْرَ بِالدَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ

''میں کفر'' اور ''قرض'' سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''

ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا قرض (کا بوجھ) کفر کے برابر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1951- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِىْ دُعَائِهِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِىْ دَارِ الْمُقَامَةِ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ

حدیث: 1950

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5473 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 11351 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1025 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7908 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1330 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 931

حدیث: 1951

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5520 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1033 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6536 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 117 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 25421

يَتَحَوَّلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَنَّ تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعامیں یوں کہا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ

''اے اللہ! میں وطن کے برے پڑوسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ سفر کے پڑوسی تو بدل جایا کرتے ہیں''۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔اور اس حدیث کو مقبری سے روایت کرنے میں عبدالرحمٰن بن اسحاق نے ابن عجلان کی متابعت کی ہے (ان کی روایت درج ذیل ہے)۔

1952۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اسْتَعِيْذُوا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ جَارِ الْمُقَامِ، فَاِنَّ جَارَ الْمُسَافِرِ اِذَا شَاءَ اَنْ يُزَايِلَ زَايَلَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: وطن کے برے پڑوسی سے اللہ کی پناہ مانگا کرو کیونکہ مسافر کے پڑوسی سے اگر جان چھڑانا چاہیں تو چھوٹ سکتی ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1953۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِیُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِیُّ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى الْعَبْسِیِّ، عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ

حدیث: 1953

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1551 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3492 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5444 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 15580 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7875 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1479 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 7225 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 663 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29145

اللّٰهِ، عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ فَاَخَذَ بِكَفِّي، فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي حَتّٰى حَفِظَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے تعوذ سکھایئے تا کہ اس کے ساتھ میں پناہ مانگا کروں۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: یوں کہو

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي

''اے اللہ'' میں اپنی سماعت، اپنی بصارت اپنے نفس اور اپنی موت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (آپ ﷺ یہ دعا مسلسل دہراتے رہے) حتی کہ ان کو یہ دعا یاد ہو گئی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1954۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ النَّبِيْلُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: سَمِعَنِي اَبِي، وَاَنَا اَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا؟ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُوْلُهُنَّ، قَالَ: اَلْزَمْهُنَّ فَاِنِّي سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهُنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مسلم بن بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے یہ دعا مانگتے سنا:

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ

''اے اللہ! میں غم، کاہلی اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

تو وہ مجھ سے کہنے لگے: اے میرے بیٹے! تم نے یہ دعا کس سے سنی ہے؟ میں نے کہا: میں نے یہ آپ ہی سے سنی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس دعا کو ہمیشہ مانگتے رہنا، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا مانگتے سنا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1955۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

حدیث: 1954

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3503 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7893

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا، وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

(اے اللہ) میں عذابِ جہنم، عذابِ قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور فتنہ دجال سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1956۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِىْ اِلٰى طَبْعٍ، وَمِنْ طَمَعٍ فِيْ غَيْرِ مَطْمَعٍ حِينَ لَا مَطْمَعَ هٰذَا حَدِيثٌ مُسْتَقِيمُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی طمع سے اللہ کی پناہ مانگو جو گمراہی تک لے جائے اور ایسی طمع سے جو ایسے موقع پر کی جائے جو طمع کا موقع نہ ہو جبکہ اس طمع کا کوئی (دینی) فائدہ بھی نہ ہو۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1957۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا حَاتِمٌ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنَ الْجُوعِ، فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ، وَمِنَ الْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَمِنَ الْهَرَمِ، وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ قُلُوبًا اَوَّاهَةً مُخْبِتَةً مُنِيبَةً فِيْ سَبِيلِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَكَانَ اِذَا سَجَدَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سِوَادِىْ وَخَيَالِىْ، وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِىْ، اَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ، يَا عَظِيمُ، يَا عَظِيمُ، اغْفِرْ لِىْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ الْكُوفِيِّ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى

حدیث: 1956

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 22074 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 179 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 115 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه، مدينه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحديث: 1058

اِخْرَاجِ حَدِيْثِ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ الْمَكِّيِّ، فَاَمَّا اَوَّلُ الْحَدِيْثِ فِي الاسْتِعَاذَةِ مِنَ الْاَرْبَعِ: فَقَدْ رُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

أما حديث أبي هريرة

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء میں یہ بھی تھا ''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، اور ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور بھوک سے، کیونکہ یہ برا ساتھی ہے، اور خیانت سے کیونکہ یہ بُرا راز دار ہے، اور کاہلی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور شدید بڑھاپے سے، اور عذابِ قبر سے، اور زندگی و موت کے فتنہ سے، اے اللہ! ہمیں اپنی راہ میں آہ وزاری، عاجزی، اور رجوع کرنے والا دل عطا فرما، اے اللہ! ہم تیری مغفرت کے عزائم اور تیرے امر سے نجات دہندگی کا سوال کرتے ہیں۔ ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے کمائی اور جنت کی کامیابی اور دوزخ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔ اور جب آپ سجدہ کرتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ''اے اللہ میرا دل اور خیال تجھے سجدہ کرتے ہیں اور تیرے ہی ذریعے میرے دل کو سکون ملے گا۔ میں اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور یہ جو میں نے اپنے اوپر زیادتیاں کی ہیں۔ اے عظیم! اے عظیم! میری مغفرت فرما، کیونکہ گناہِ عظیم، ربِ عظیم کے سوا اور کوئی نہیں بخش سکتا۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حمید الاعرج الکوفی سے یہ حدیث نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ دونوں نے حمید بن قیس الاعرج المکی کی روایات نقل کی ہیں۔ چار چیزوں سے پناہ مانگنے کے متعلق حدیثوں میں سے پہلی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث یہ ہے:

1958- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ سَعِيْدٍ يَعْقُوْبُ الثَّقَفِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ سَعِيْدًا الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ اَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْبَعٍ: مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لاَ يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لاَ تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لاَ يُسْمَعُ

وأما حديث عبد الله بن عمرو

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱) ایسے علم سے جو نفع نہ دے۔ (۲) ایسے دل سے جس میں تیرا خوف نہ ہو (۳) ایسے نفس سے جو سیراب نہ ہو۔ (۴) ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث یہ ہے۔

حدیث: 1958

اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 426

1959- فَحَدَّثَنَاهُ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عِلْمٍ لاَ يَنْفَعُ، وَدُعَاءٍ لاَ يُسْمَعُ، وَقَلْبٍ لاَ يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لاَ تَشْبَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے ایسے علم سے جس کا نفع نہ ہو، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے، ایسے دل سے جس میں خوف خدا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

1960- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلاَثًا قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ تَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ثَلاَثًا قَالَتِ النَّارُ: اللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرے جنت خود کہتی ہے: یا اللہ اس کو جنت میں داخل فرما اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے اللہ کی پناہ مانگے جہنم خود کہتی ہے: یا اللہ! اس کو مجھ سے اپنی پناہ عطا فرما دے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1961- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا

حدیث: 1959

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 5442 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 6557 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 7874

حدیث: 1560

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 5521 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4340 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 12462 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 1014 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 7962 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 3682 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 29808

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَاَنْبَانَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بِنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: اَمْلٰى عَلَیَّ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَيْلِیُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِنِ عَبْدٍ الْقَارِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: كَانَ اِذَا اُنْزِلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ الْوَحْیُ نَسْمَعُ عِنْدَ وَجْهِهٖ كَدَوِیِّ النَّحْلِ، فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَسَكَتْنَا سَاعَةً، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَآثِرْنَا، وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَارْضَ عَنَّا وَاَرْضِنَا ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ اُنْزِلَ عَلَیَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ قَرَاَ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَيُوْنُسُ بْنُ سُلَيْمٍ هٰذَا كَانَ عَمُّهٗ وَالِيًا قَالَ: اَرْسَلَنِیْ عَمِّیْ اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ حَتّٰى اَمْلٰى عَلَیَّ اَحَادِيْثَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوا کرتی تھی تو ہمیں آپ کے چہرہ اطہر سے شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ کی آواز سنائی دیا کرتی تھی۔ ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑی دیر کے لئے ہم سے گفتگو بند کر دی (جب وحی کا سلسلہ ختم ہوا تو) قبلہ رو ہو کر ہاتھ بلند کئے اور یوں دعا مانگی ''اے اللہ! ہمیں زیادہ کر اور کم نہ کر، ہمیں عزت دے، ذلت نہ دے، اور ہمیں عطا فرما اور ہمیں محروم نہ رکھ اور ہمیں غلبہ عطا فرما اور ہمیں مغلوب نہ کر اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر''۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اوپر دس آیتیں نازل ہوئی ہیں جو شخص ان کو پابندی سے پڑھتا رہے گا۔ (ان پر عمل کرے گا) وہ جنت میں داخل ہوگا پھر آپ نے ''قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ سے دس آیتیں پڑھیں۔

✣✣ عبدالرزاق فرماتے ہیں: اس یونس بن سلیم کے چچا گورنر تھے (یونس) فرماتے ہیں: انہوں نے مجھے یونس بن یزید کے پاس بھیجا تا کہ وہ مجھے احادیث کی املاء کروا دے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1962- حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِیُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِیُّ، حَدَّثَنَا جَمِيْلُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَهْضَمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِیُّ، عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَسْتَحِی مِنَ الْعَبْدِ اَنْ يَّرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

حدیث: 1961

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3173 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 223 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1439 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 15

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے اس بات سے حیاء فرماتا ہے کہ بندہ اس کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے اور وہ ان کو خالی واپس لوٹا دے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1963- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى اٰبِى اللَّحْمِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ يَدْعُو وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نشیبی سنگلاخ علاقے میں ہاتھ پھیلائے دعا مانگتے دیکھا۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1964- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث: 1963

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6714 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1820 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21993 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1514 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 557

حدیث: 1964

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1105 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22906 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 883 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1450 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5567 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7551 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:6023

قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ، يَدْعُو عَلٰي مِنْبَرِهِ وَلَا غَيْرُهُ، كَانَ يَجْعَلُ أُصْبُعَيْهِ بِحِذَاءِ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُو

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر یا غیر منبر پر دعا مانگتے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کو پھیلاتے تھے اور (اتنے بلند کرتے تھے کہ) دعا مانگتے ہوئے، آپ کی انگلیاں آپ کے کندھوں کے برابر ہوتی تھیں۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1965- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِأُصْبُعَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحِّدْ، أَحِّدْ قَدْ رُوِيَتْ هٰذِهِ السُّنَّةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص (دعا کے وقت) اپنی دو انگلیاں اٹھایا کرتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (صرف) ایک (شہادت کی) انگلی (اٹھایا کرو) (کیونکہ اس سے اللہ رب العزت کی وحدانیت کی طرف اشارہ مقصود ہے اور وہ ذات وحدہ لاشریک ہے)

✤✤ یہ سنت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1966- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي وَأَنَا أَدْعُو بِأُصْبُعَيَّ فَقَالَ: أَحِّدْ، أَحِّدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا، فَأَمَّا حَدِيْثُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، فَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا إِنْ كَانَ أَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ سَمِعَ مِنْ سَعْدٍ

حدیث: 1965

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1499 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 6557 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1272 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12924 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1195 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 793

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو میں اپنی دو انگلیوں کے ساتھ دعا مانگ رہا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت کی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایک، ایک (یعنی صرف ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرو)

❖ اس حدیث کی دونوں سندیں صحیح ہیں۔ لیکن اگر ابوصالح سمان کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے تو حضرت ابومعاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیث شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح ہے۔

1967۔ اَخْبَرَنِی اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا مَدَّ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَرُدَّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا میں اپنے ہاتھوں کو بلند کیا کرتے تھے پھر اپنے چہرے پر پھیرتے ہوئے نیچے کیا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

1968۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْاَلُوهُ بِبُطُونِ اَكُفِّكُمْ، وَلَا تَسْاَلُوهُ بِظُهُورِهَا، وَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اللہ سے (دعا) مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ مانگو اور ہاتھوں کی پشتوں کے ساتھ مت مانگا کرو اور اپنے ہاتھوں کو اپنے چہروں پر پھیر لیا کرو۔

حدیث: 1967

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3386 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 7053 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 39

حدیث: 1968

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر'بيروت'لبنان' رقم الحديث: 1485 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 10779 اخرجه ابوبكر الكوفى' فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودى عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 29405 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2969 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دارالراية' رياض' سعودى عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 2459

1969- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا كَثُرَ لَغَطُهُمْ فِيْهِ فَقَالَ قَائِلٌ قَبْلَ اَنْ يَّقُوْمَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ اَتُوْبُ اِلَيْكَ، اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِیْ مَجْلِسِهٖ هٰذَا الْاِسْنَادُ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ اِلَّا اَنَّ الْبُخَارِیَّ قَدْ عَلَّلَهٗ بِحَدِيْثِ وُهَيْبٍ، عَنْ مُّوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ مِنْ قَوْلِهٖ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَوَاهِدُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، وَاَبِیْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

أما حديث جبير بن مطعم

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور ان میں فضول گوئی زیادہ ہو جائے تو اس مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دعا پڑھ لیں

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا، وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ اَتُوْبُ اِلَيْكَ

''تیری ذات پاک ہے اے ہمارے رب! اور تیری حمد کے ساتھ، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پھر میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں''

تو اس کے اس مجلس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

✧✧ یہ اسناد امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو وہب کی اس قولی حدیث کے ساتھ معلل کیا ہے جو انہوں نے موسیٰ بن عقبہ کے واسطے سے، پھر سہیل، پھر ان کے والد کے ذریعے کعب الاحبار سے روایت کی ہے۔ (واللہ اعلم) اس حدیث کی شاہد احادیث بھی موجود ہیں جو کہ جبیر بن مطعم، ابوبرزہ اسلمی اور رافع بن خدیج سے مروی ہیں۔

جبیر بن مطعم کی شاہد حدیث یہ ہے:

1970- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِیُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ اللِّهْبِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

حدیث: 1969

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3433 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 15767 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 594

حدیث: 1970

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 10257

وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ، فَقَالَهَا فِيْ مَجْلِسِ ذِكْرٍ كَانَتْ كَالطَّابِعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَهَا فِيْ مَجْلِسِ لَغْوٍ كَانَتْ كَفَّارَةً لَّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاه

وأما حديث أبی برزة الأسلمی

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ دعا مانگے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

جو آدمی یہ دعا ذکر اللہ کی مجلس میں پڑھے تو ایسے ہے جیسے ان پر مہر لگ گئی ہو اور جو آدمی یہ دعا لغویات کی مجلس میں پڑھے، اس کے لئے یہ دعا کفارہ ہوگی۔

❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

ابو برزہ اسلمی کی شاہد حدیث یہ ہے:

1971 - فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الطَّيِّبِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَادِيلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِى الْهَاشِمِ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِىْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآخِرِهِ اِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ، قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ، فَقَالَ بَعْضُنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا الْقَوْلَ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ، قَالَ: هٰذَا كَفَّارَةُ مَا يَكُوْنُ فِي الْمَجْلِسِ "

وأما حديث رافع بن خديج

✧✧ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مجلس طویل ہو جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے آخر میں یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

تو ہم میں سے کسی ایک نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قول ہم آپ سے نہیں سنا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قول ان تمام (خطاؤں) کا کفارہ ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہیں۔

رافع بن خدیج کی شاہد حدیث یہ ہے:

1972 - فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ دَاوُدَ الْمُنَادِيْ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ حَيَّانَ، اَخُوْ مُقَاتِلٍ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ

حدیث: 1971

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19784 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 10259

الرِّیَاحِیِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اجْتَمَعَ اِلَیْهِ اَصْحَابُهٗ فَاَرَادَ اَنْ یَّنْهَضَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَیْكَ، عَمِلْتُ سُوْءًا، وَظَلَمْتُ نَفْسِی، فَاغْفِرْ لِی، فَاِنَّهٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، فَقُلْنَا: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذِهٖ کَلِمَاتٌ اَحْدَثْتَهُنَّ؟ قَالَ: اَجَلْ جَاءَنِیْ جِبْرَائِیلُ، فَقَالَ لِیْ: یَا مُحَمَّدُ، هُنَّ کَفَّارَةُ الْمَجَالِسِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمع ہوتے اور پھر (اس مجلس سے) اٹھنے کا ارادہ کرتے تو آپ یہ دعا مانگا کرتے تھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَیْكَ، عَمِلْتُ سُوْءًا، وَظَلَمْتُ نَفْسِی، فَاغْفِرْ لِی، فَاِنَّهٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

''اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، تیری حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں اور میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے۔ تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

1973۔ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی، اَنْبَاَنَا مُعَاوِیَةُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُرَشِیُّ، عَنْ سَیَّارٍ اَبِی الْحَکَمِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی عَلِیٍّ، فَقَالَ: اَعِنِّیْ فِیْ مُکَاتَبَتِیْ، فَقَالَ: اَلاَ اُعَلِّمُكَ کَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَ عَلَیْكَ مِثْلُ جَبَلِ صَبِیْرٍ دَیْنًا لاَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلْ: اللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا۔ بدلِ کتابت ادا کرنے میں آپ میری مدد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھا دوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے (ان کی شان یہ ہے) کہ اگر جبلِ صبیر کے برابر بھی تیرے ذمہ قرضہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ وہ بھی تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ یوں دعا مانگا کر:

اللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

''اے اللہ! تو اپنے حلال رزق کے ساتھ مجھے حرام سے بچالے اور اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے غنی کر دے''

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1974۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِیهُ بِالرِّیِّ، وَاَبُوْ اَحْمَدَ بَکْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ بِمَرْوَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 1973

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3563 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1318

وَاسِعٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيْتُ بِهَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَحَدَّثَنِيْ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ، فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: فَقَدِمْتُ خُرَاسَانَ فَاَتَيْتُ قُتَيْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ فَقُلْتُ لَهُ اَتَيْتُكَ بِهَدِيَّةٍ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيْثِ فَكَانَ يَرْكَبُ فِيْ مَوْكِبِهٖ حَتّٰى يَأْتِيَ بَابَ السُّوْقِ فَيَقُوْلُهَا، ثُمَّ يَنْصَرِفُ، لَهُ طُرُقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَهْرَمَانِ اٰلِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَالِمٍ، فَاَمَّا اَزْهَرُ فَبَصْرِيٌّ زَاهِدٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ

✧✧ حضرت محمد بن واسع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مدینۃ المنورہ میں آیا، وہاں میری ملاقات سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو انہوں نے اپنے والد کا یہ بیان سنایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھ لے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِير

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔ (محمد بن واسع) فرماتے ہیں: پھر میں خراسان آ گیا تو قتیبہ بن مسلم کے پاس آیا۔ ان سے میں نے کہا: میں تمہارے لیے ایک تحفہ لایا ہوں پھر میں نے ان کو یہ حدیث سنائی۔ پھر وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر بازار کے دروازے تک آتے اور یہ دعا پڑھ کر واپس چلے جاتے تھے۔

✤ اس حدیث کے عمرو بن دینار قہرمان آل الزبیر کے سالم سے متعدد طرق ہیں اور اس کی سند میں جواز ہر بن سنان ہیں یہ بصری ہیں، زاہد ہیں۔

اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

1974۔ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنِيْ رَجُلٌ، بَصْرِيٌّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، مَرْفُوْعًا: مَنْ خَرَجَ اِلَى السُّوْقِ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ، وَبَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، وَرَوَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمٍ

حدیث: 1974

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2235 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 12 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 28 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3428

وَقَدْ رُوِيَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ، فَقَالَ: لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ، وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفَ دَرَجَةٍ

وَقَدْ كَتَبْنَاهُ مِنْ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بازار میں جائے اور پڑھے

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

✣✣ عبداللہ بن وھب نے اس حدیث کو یونہی روایت کیا ہے اور اسماعیل بن عیاش نے اس کو عمر بن محمد بن زید کے واسطے سے سالم سے روایت کیا ہے۔

اور عمر بن محمد بن زید کے واسطے سے، سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کے والد کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں جا کر یہ پڑھے

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔

اور یہی حدیث ہم نے ہشام بن حسان کے واسطے سے عبداللہ بن دینار سے نقل کی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)۔

1975- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حَيْدَرَهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْرُوْقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَبَاعَ فِيْهَا وَاشْتَرٰى، فَقَالَ: لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفَ حَسَنَةٍ، وَمَحَا اَلْفَ اَلْفَ سَيِّئَةٍ، وَبَنٰى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، تَابَعَهُ عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں جائے اور وہاں خرید و فروخت کرے پھر پڑھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ واللہ اعلم۔

اس حدیث کو عبداللہ بن دینار سے روایت کرنے میں عمران بن مسلم نے ہشام بن حسان کی متابعت کی ہے۔

1976 - حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيِّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي السُّوْقِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَبَنٰى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ، وَبُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، وَاَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ، وَاَقْرَبُهَا بِشَرَائِطِ هٰذَا الْكِتَابِ حَدِيثُ بُرَيْدَةَ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص بازار میں یہ دعا پڑھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں ایک مکان بنا دیتا ہے۔

✤✤ اس باب میں حضرت جابر، ابوہریرہ، بریدہ اسلمی اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی احادیث مروی ہیں اور اس کتاب کی شرائط کے مطابق سب سے مضبوط حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی ہے جبکہ اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں (ان کی مروی حدیث درج ذیل ہے)

1977 - اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَارٌ لَنَا يُكْنٰى اَبَا عَمْرٍو، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ

حدیث: 1977

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 1157 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 5534

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ، وَخَیْرَ مَا فِیْهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِیْهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً، اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں جاتے تو پڑھتے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ، وَخَیْرَ مَا فِیْهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِیْهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً، اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً اوصفقه خاسرة

''اے اللہ میں تجھ سے اس بازار اور جو کچھ اس میں ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار اور اس میں جو کچھ بھی ہے، اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ میں جھوٹی قسم کا مرتکب ہوں یا میں خسارے والا سودا کروں۔

1978- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ نَوْفَلِ بْنُ اَبِیْ عَقْرَبٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ یُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ، وَیَتْرُكُ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جامع دعائیں پسند تھیں اور آپ اس کے درمیان کو ترک فرماتے تھے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1979- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ الطَّیَالِسِیُّ، وَمُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ نَعَامَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ، سَمِعَ ابْنَهُ، یَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْیَضَ مِنْ یَمِیْنِ الْجَنَّةِ، قَالَ: اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: یَكُوْنُ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَوْمٌ یَعْتَدُوْنَ فِی الدُّعَاءِ وَالطُّهُوْرِ

حدیث: 1978

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:1482 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 25596 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 867 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:1491

حدیث: 1979

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:96 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16847 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6763 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:900

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابونعامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مغفل نے اپنے بیٹے کو یوں دعا مانگتے سنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْيَضَ مِنْ يَّمِيْنِ الْجَنَّةِ

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کے دائیں جانب سفید محل کا سوال کرتا ہوں''

فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: میری امت میں ایسے لوگ بھی ہونگے جو دعا اور طہارت میں حد سے آگے نکل جائیں گے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1980- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَضَوَّرَ عَنِ اللَّيْلِ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب رات کے وقت آنکھ کھلتی تو یہ دعا پڑھتے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ''۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

1981- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَرَسْتَوَيْهِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيْدِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ، اللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

حدیث: 1980

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 5530 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 7688

حدیث: 1981

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 5061 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 5531 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 10701

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ اُمّ المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ، وَاَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ، اللّٰهُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِیْ، وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1982۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ يَزِيْدَ الْاَهْوَازِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ زُهَيْرٍ الْاَنْمَارِیِّ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاخْسَاْ شَيْطَانِیْ، وَفُكَّ رِهَانِیْ، وَثَقِّلْ مِيزَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلَى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت زہیر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاخْسَاْ شَيْطَانِیْ، وَفُكَّ رِهَانِیْ، وَثَقِّلْ مِيزَانِیْ، وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلَى

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور میرے شیطان کو ذلیل فرما اور میری گروی رکھی ہوئی چیزوں کو بازیاب فرما اور میرا بوجھ ہلکا فرما اور مجھے اعلیٰ فضل عطا فرما۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1983۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث: 1982

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:758 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:5054

حدیث: 1983

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 5460 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3842 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 8039 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 1030 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 7896 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12929 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحدیث: 678

قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یوں کہا کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

''اے اللہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے''۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1984- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

حدیث: 1984

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 6014 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 589 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3495 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 61 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3838 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 24346 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 9293 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 4665 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 29205 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 59 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث: 789

✧✧ اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے "اے اللہ! میں دوزخ کے فتنہ اور اس کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے فتنہ اور اس کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں دولت مندی کے شر اور فقر کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور مجھے گناہوں سے یوں پاک کر دے جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا فاصلہ مشرق اور مغرب کے درمیان ہے۔ اے اللہ! میں کاہلی، شدید بڑھاپے، گناہوں اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

1985- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا جُنَّتَكُمْ، قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ: مِنْ عَدُوٍّ قَدْ حَضَرَ؟ قَالَ: لَا جُنَّتَكُمْ مِنَ النَّارِ، قُوْلُوْا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، فَاِنَّهَا يَأْتِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنْجِيَاتٍ وَّمُقَدِّمَاتٍ وَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی اپنی ڈھال پکڑ لو، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا دشمن (ہم پر) چڑھ دوڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میں کسی ظاہری دشمن کی بات) نہیں (کر رہا بلکہ) تم دوزخ سے (بچنے کے لئے) ڈھال پکڑ لو اور پڑھو "سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" کیونکہ یہ کلمات قیامت کے دن لوگوں کو جہنم سے بچائیں گے اور یہ آدمی کے آگے آگے ہوں گے اور یہی باقیات الصالحات ہیں"۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

1986- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا خَلَادُ

حدیث: 1985

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10684 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المكتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 407 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 3179

حدیث: 1986

اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 1498 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 7572 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 29143

بْنُ يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ، وَلا فَاضِحٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ عِيشَةً نَقِيَّةً، وَمِيتَةً سَوِيَّةً، وَمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ، وَلا فَاضِحٍ

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، صاف ستھری زندگی کا اور آسان موت کا، اچھی عاقبت کا جس میں ذلت ورسوائی نہ ہو''

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1987- حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيْهُ، اِمْلاءً بِبُخَارى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ مَيْمُوْنٍ مَوْلَى الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِی هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنُ الْاِسْنَادِ، وَالْمَتْنِ غَرِيْبٌ فِی الدُّعَاءِ مُسْتَحَبٌّ لِلْمَشَايِخِ اِلَّا اَنَّ عِيْسٰى بْنَ مَيْمُوْنٍ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ الشَّيْخَانِ

✧✧ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِی

''یا اللہ میرے بڑھاپے اور آخری وقت میں میرے اوپر اپنا رزق وسیع فرما''

✣✣ یہ حدیث حسن الاسناد والمتن ہے، دعا کے سلسلے میں غریب ہے۔ مشائخ کے نزدیک مستحب ہے البتہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عیسیٰ بن میمون کی روایات نقل نہیں کی۔

1988- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی جَعْفَرَ الْخَطْمِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِیِّ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ فِيْكُمْ اَمَانَانِ مَضَتْ اِحْدَاهُمَا وَبَقِيَتِ الْاُخْرٰى وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اَنَّ تَفْسِيْرَ الصَّحَابِیِّ حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ اَبِی مُوْسٰى الْاَشْعَرِیِّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے اندر دو ''امان'' تھے، ان میں سے ایک گزر چکا ہے اور اب صرف ایک

حدیث: **1987**

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 3661

باقی ہے (ایک امان یہ تھا) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ (اور دوسرا امان یہ ہے) وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی تفسیر حدیث مسند کا درجہ رکھتی ہے۔ اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

1989۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ حَدَّثنا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضلِ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَاحِ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي مُوْسَى الاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَانَانِ كَانَ فِيْ الاَرْضِ فَرُفِعَ اَحَدُهُمَا وَبَقِيَ الاٰخَرُ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

❖ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمین میں دو امان تھے ان میں سے ایک اٹھا لیا گیا اور دوسرا ابھی باقی ہے (ایک امان یہ تھا) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ (اور دوسرا امان یہ تھا) وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ

1990۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا بِشْرُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، كَانَ دَوَاءً مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَبِشْرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ لَيْسَ بِالْمَتْرُوْكِ، وَاِنْ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَذٰلِكَ الْهَيْثَمُ الْبَكَّاءُ لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ حَدِيْثٌ يَنْفَرِدُ بِهِ، وَهٰذَا مَوْضِعُهُ فَاِنَّهُ مِنْ عُبَّادِ الْمُسْلِمِيْنَ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھے، یہ اس کے لئے ۹۹ بیماریوں کی دواء ہے جن میں سے سب سے ہلکی بیماری "ھم" (غم) ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا اور بشر بن رافع الحارثی متروک الحدیث نہیں ہیں۔ اور یونہی ھیثم البکاء کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیں اور ان کی ایک اور حدیث بھی ہے جس کی روایت میں یہ منفرد ہیں اور یہ اس کا مقام ہے کیونکہ وہ مسلمان بندوں میں سے ہیں۔

1991۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ،

حدیث: 1989

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19524

حدیث: 1990

اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبة الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ه/1991ء رقم الحديث: 541 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415ه رقم الحديث: 5028

حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخُو أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ الْبَكَّاءُ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ أَبَا طَالِبٍ مَرِضَ فَثَقُلَ فَعَادَهُ فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي ادْعُ رَبَّكَ الَّذِي بَعَثَكَ أَنْ يُعَافِيَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اشْفِ عَمِّي، فَقَالَ: كَأَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ، فَقَالَ أَبُو طَالِبٍ: إِنَّ رَبَّكَ بَعَثَكَ لِيُطِيعَكَ، قَالَ: وَأَنْتَ يَا عَمِّ إِنْ أَطَعْتَ اللَّهَ لَيُطِيعَنَّكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوطالب بیمار ہو گئے اور ان کی بیماری شدت اختیار کر گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی عیادت کو گئے۔ ابوطالب نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے میرے چچا کے بیٹے! اپنے اُس رب سے دعا مانگیں جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے کہ وہ مجھے صحت عطا فرمائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے یہ دعا مانگی: اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَمِّي ''(یا اللہ میرے چچا کو شفاء عطا فرما)۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: (وہ فوراً ٹھیک ہو گئے اور) یوں لگا جیسے ان کی رسیاں کھول دی گئی ہوں۔ تو حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کے رب نے آپ کو مبعوث کیا ہے، اس لئے وہ آپ کی بات بھی مانتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے چچا! اگر تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا تو اللہ تعالیٰ تیری بھی ضرور بات مانے گا۔

1992- أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَثنا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: دُعَاءُ الْمَرْءِ لِنَفْسِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا سب سے افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً ارشاد فرمایا: وہ دعا جو انسان خود اپنے لئے مانگتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1992- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو وَهْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُرَاهُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ بَنِي فُلَانٍ أَغَارُوا عَلَيَّ فَذَهَبُوا بِابْنِي وَإِبِلِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آلَ مُحَمَّدٍ كَذَا وَكَذَا أَهْلَ بَيْتٍ وَأَظُنُّهُ قَالَ تِسْعَةَ أَبْيَاتٍ مَا فِيهِمْ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ، وَلَا مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ، فَاسْأَلِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ: فَرَجَعَ

حدیث: 1991

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ ' رقم الحديث: 3973

حدیث: 1992

اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحديث: 715

اِلٰى امْرَاَتِهٖ، قَالَتْ: مَا رَدَّ عَلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَخْبَرَهَا، قَالَ: فَلَمْ يَلْبَثِ الرَّجُلُ اَنْ رَدَّ عَلَيْهِ اِبِلُهُ، وَابْنَهُ اَوْفَرَ مَا كَانُوْا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، وَاَمَرَهُمْ بِمَسْاَلَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْهِ، وَقَرَاَ عَلَيْهِمْ: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میرا خیال ہے کہ وہ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! فلاں قبیلے والوں نے میرے اوپر حملہ کیا اور میرے بچوں اور اونٹوں کو اغواء کر کے لے گئے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے آلِ محمد اور اہل بیت (کی تنگ دستی اور فاقہ مستی) کے احوال بیان فرمائے اور ۹ ایسے گھروں کے حالات بیان کئے کہ ان کے پاس ایک صاع طعام یا ایک مد طعام نہ تھا۔ اس لئے اللہ سے سوال کرو، وہ شخص اپنی بیوی کے پاس لوٹ کر گیا، اُس نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کیا جواب دیا؟ اس نے حقیقتِ حال بیان کر دی۔ تو زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بھی زیادہ مال اور اولاد عطا فرمادی، وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کو صورتِ حال بتائی۔ تو آپ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا حکم دیا اور اس کی خوب ترغیب دلائی۔ اور یہ آیت تلاوت کی'' وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ''۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1993- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَاذُنُوْبَاهُ وَاذُنُوْبَاهُ، فَقَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ فَقَالَهَا، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَعَادَ، ثُمَّ قَالَ: عُدْ فَعَادَ، فَقَالَ: قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ حَدِيْثٌ رُوَاتُهٗ عَنْ اٰخِرِهِمْ مَدَنِيُّوْنَ مِمَّنْ لَا يُعْرَفُ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ بِجَرْحٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر اظہار افسوس کرتے ہوئے یوں پکارنے لگا: واذنوباہ واذنوباہ اس نے یہ لفظ دو یا تین مرتبہ دہرائے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کہا: یہ دعا پڑھو

اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

''اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور مجھے اپنے اعمال کی بجائے تیری رحمت کی زیادہ امید ہے''

اس نے یہ دعا پڑھی، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دہراؤ، اس نے دہرایا، آپ نے فرمایا: پھر دہراؤ اس نے پھر دہرایا۔ پھر رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: جا، اٹھ جا، اللہ تعالیٰ نے تیری بخشش کر دی ہے۔

❖ اس حدیث کے تمام راوی مدنی ہیں اور ان میں سے کسی ایک کے متعلق بھی کسی قسم کی کوئی جرح ثابت نہیں۔

1995۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَانَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ اُسَيْدٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عِيْسٰى، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ فَقَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْكَ

الْفَضْلُ بْنُ عِيْسٰى هُوَ الرَّقَاشِيُّ، وَاَخْشٰى اَنْ يَّكُوْنَ عَمُّهُ يَزِيْدَ بْنَ اَبَانَ اِلَّا اَنِّيْ قَدْ وَجَدْتُ لَهُ شَاهِدًا مِّنْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا ایک شخص پر گزر ہوا وہ کہہ رہا تھا: ''يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ'' رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: تو دعا مانگ! کیونکہ اللہ تعالیٰ تیری طرف متوجہ ہے۔

❖ یہ فضل بن عیسیٰ رقاشی ہیں اور میرا خیال ہے کہ اس کا چچا یزید بن ابان ہے۔ البتہ مجھے اس حدیث کی ایک شاہد حدیث مل گئی جو کہ ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (وہ درج ذیل ہے)

1996۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِمَنْ يَّقُوْلُ: يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، فَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ الْمَلَكُ: اِنَّ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدْ اَقْبَلَ عَلَيْكَ فَاسْاَلْ

❖ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو کہ ''يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ'' پکارنے والے پر مقرر ہے۔ جو شخص تین مرتبہ یہ لفظ پکارتا ہے یہ فرشتہ اس کو کہتا ہے: بے شک ''اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ'' تیری طرف متوجہ ہے۔ اس لیے اس سے جو مانگنا ہے، مانگ لے۔

1997۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُرَاسَانِيُّ، بِبَغْدَادَ فِي الْقَطِيْعَةِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَهُ عِنْدَ الْكُرَبِ وَالشَّدَائِدِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِي الرَّخَاءِ حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِاَبِيْ صَالِحٍ، وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَلْهَانِيُّ اَظُنُّهُ الْهَوْزَنِيَّ وَهُوَ صَدُوْقٌ

حدیث: **1997**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3382 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6396

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ تکالیف اور مصائب کے وقت مانگی ہوئی اس کی دعا قبول ہو، اس کو چاہیئے کہ آسانی کے حالات میں کثرت سے دعا مانگا کرے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابوصالح اور ابوعامر الالہانی کی روایات نقل کی ہیں (امام حاکم فرماتے ہیں) میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ہوزنی ہیں اور صدوق ہے۔

1998۔ حَدَّثَ الْحَاکِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلاءً غُرَّةَ صَفَرٍ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِیْسَی الطَّرَسُوْسِیُّ، وَحدثنا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیْهُ ببغدادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیُ، وحدثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِیُّ، اَخْبَرَنِیْ اَفْلَحُ بْنُ کَثِیْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَةٍ لَّمْ یَنْزِلْ فِیْ مِثْلِهَا قَطُّ ضَاحِکًا مُسْتَبْشِرًا، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ، قَالَ: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا جِبْرِیْلُ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِیْ اِلَیْكَ بِهَدِیَّةٍ کُنُوْزِ الْعَرْشِ اَکْرَمَكَ اللّٰهُ بِهِنَّ، قَالَ: وَمَا تِلْكَ الْهَدِیَّةُ یَا جِبْرِیْلُ، فَقَالَ جِبْرِیْلُ: قُلْ: یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ، یَا مَنْ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجَرِیْرَةِ، وَلَا یَهْتِكُ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ، یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ، یَا صَاحِبَ کُلِّ نَجْوَی، وَیَا مُنْتَهَی کُلِّ شَکْوَی، یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ، یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ، یَا مُبْتَدِءَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، یَا رَبَّنَا، وَیَا سَیِّدَنَا، وَیَا مَوْلَانَا، وَیَا غَایَةَ رَغْبَتِنَا، اَسْاَلُكَ یَا اللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوِیْ خَلْقِیْ بِالنَّارِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا ثَوَابُ هٰذِهِ الْکَلِمَاتِ، ثُمَّ ذَکَرَ بَاقِیَ الْحَدِیْثِ بَعْدَ الدُّعَاءِ بِطُوْلِهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ فَاِنَّ رُوَاتَهُ کُلُّهُمْ مَدَنِیُّوْنَ ثِقَاتٌ، وَقَدْ ذَکَرْتُ فِیْمَا تَقَدَّمَ الْخِلَافَ بَیْنَ اَئِمَّةِ الْحَدِیْثِ فِیْ سَمَاعِ شُعَیْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ جَدِّهِ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام بہت حسین وجمیل شکل وصورت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہنستے مسکراتے ہوئے تشریف لائے اور کہنے لگے: السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے جواباً فرمایا: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا جِبْرِیْلُ۔ (جبریل نے) کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک تحفہ دے کر آپ کی طرف بھیجا ہے جو کہ عرش کے خزانوں میں سے ہے، اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے سرفراز فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے جبرائیل! وہ کون سا تحفہ ہے؟ جبرائیل علیہ السلام نے کہا: یوں دعا مانگیں: اے وہ ذات جو اچھائیوں کو ظاہر کرتی ہے اور برائیوں کو چھپاتی ہے اور اے وہ ذات جو گناہوں پر مواخذہ نہیں کرتی ہے اور کسی کا پردہ چاک نہیں کرتی، اے عظیم معافی عطا کرنے والے اور اے احسن طریقے سے درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے، اے دست رحمت پھیلانے والے، اے ہر سرگوشی کو جاننے والے، اے ہر شکوہ کے انجام، اے چشم پوشی کرنے والے کریم، اے عظیم احسان والے، اے استحقاق

سے پہلے نعمتوں کی ابتداء کرنے والے، اے ہمارے رب! اے سردار! اے ہمارے آقا، اے ہماری رغبتوں کی انتہاء، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ تو مجھے جہنم میں نہ جلانا'' تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ان کلمات کا ثواب کیا ہے؟ پھر دعاء کے بعد پوری مفصل حدیث بیان کی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے، اس کے تمام راوی ثقہ ہیں، مدنی ہیں اور اس سے پہلے میں ائمہ کے درمیان شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ان کے دادا سے سماع کے متعلق اختلاف ذکر کیا ہے۔

1999- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، اَنْبَانَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا عِيْسٰى بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ اِذَا عَرَفَ الْاِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهِ، فَشُفِيَ مِنْ مَّرَضٍ، اَوْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، يَقُوْلُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهِ، وَجَلَالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ تَفَرَّدَ عِيْسٰى بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، وَعِيْسٰى غَيْرُ مُتَّهَمٍ بِالْوَضْعِ

✧✧ اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہاری دعا قبول ہو جائے اور بیمار، صحت یاب ہو جائے یا مسافر (سلامتی کے ساتھ) واپس آجائے تو یہ دعا ضرور مانگا کرو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِعِزَّتِهِ، وَجَلَالِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عزت اور جلال سے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں''

❖❖ یہ حدیث قاسم بن محمد کے واسطے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن میمون منفرد ہیں اور عیسیٰ پر وضع حدیث کی تہمت نہیں ہے۔

2000- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، وَغَيْرُهُ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: مَا يَمْنَعُكِ اَنْ تَسْمَعِي مَا اُوصِيكِ بِهِ اَنْ تَقُوْلِيْ اِذَا اَصْبَحْتِ، وَاِذَا اَمْسَيْتِ: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میں جو تمہیں تاکید کرتا ہوں اس پر عمل کرنے سے تمہیں کیا رکاوٹ ہے؟ صبح و شام اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگا کرو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

''یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں تو میرے تمام کاموں کی اصلاح فرما دے اور ایک لمحہ کے لیے بھی تو مجھے

حدیث: 2000

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 104045

میرے آسرے پر نہ چھوڑ"۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2001۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانِىْ وَآوَانِىْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنِىْ وَسَقَانِىْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مَنَّ عَلَىَّ فَاَفْضَلَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنَجِّيَنِىْ مِنَ النَّارِ، فَقَدْ حَمِدَ اللّٰهَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سوتے وقت یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَفَانِىْ وَآوَانِىْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنِىْ وَسَقَانِىْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ مَنَّ عَلَىَّ فَاَفْضَلَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنَجِّيَنِىْ مِنَ النَّارِ

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو میرے لیے کافی ہے اور جو میرا ٹھکانہ ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے کھلایا اور پلایا ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے اوپر احسان کیا اور فضیلت دی، اے اللہ! میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں تو مجھے دوزخ سے بچا"

اس نے تمام مخلوقات کی تمام تعریفوں کے برابر تعریف کی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2002۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنِىْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ فِرَاشَهُ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَىْءٍ، اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَىْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَىْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَىْءٌ، اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَيُوْسُفُ هٰذَا هُوَ الَّذِىْ يُقَالُ مَوْلٰى سُكَّرَةَ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سونے لگو تو یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَىْءٍ، اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَىْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَىْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَىْءٌ، اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ

"اے اللہ! اے زمین اور آسمان کے رب، ہمارے اور ہر شئی کے رب، تو ہی پیشانی سے پکڑنے والا ہے، تو اول ہے، تجھ سے

پہلے کوئی چیز نہیں ہے، تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے، تو باطن ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں ہے، ہمیں فقر سے غنی کر دے اور ہمارا قرضہ ادا فرما دے"

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ یوسف وہی ہیں جن کو سکرہ کا غلام کہا جاتا ہے۔

2003۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ، وَاَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الْبَصْرِيَّانِ، اَنَّ بِشْرَ بْنَ مَنْصُورٍ السُّلَمِيَّ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَعَا رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَهْلِ قُبَاءَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا طَعِمَ وَغَسَلَ يَدَيْهِ، اَوْ قَالَ: يَدَهُ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَّلَا مُكَافَءٍ وَّلَا مَكْفُورٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقٰى مِنَ الشَّرَابِ، وَكَسَا مِنَ الْعُرْیِ، وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمَايَةِ، وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا، الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہلِ قباء میں سے ایک انصاری شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت پر بلایا، ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل دیئے۔ جب (وہاں پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو ہاتھ دھوئے اور یہ دعا مانگی "تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو کھلاتا ہے، کھاتا نہیں، جس نے ہم پر احسان کیا، ہمیں ہدایت دی، ہمیں کھلایا، پلایا اور وہ ہمیں جس آزمائش میں بھی ڈالتا ہے اس میں ہمیں بھلائی کی توفیق دیتا۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ نہ وہ ہمیں چھوڑے، نہ (اس کی نعمتوں کا) بدلہ دیا جا سکتا ہے اور نہ اس کا انکار کیا جا سکتا ہے۔ اور نہ ہی اس سے بے نیازی کی جا سکتی ہے، تمام تعریفیں اس کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانے کے ساتھ سیر کیا اور پانی کے ساتھ سیراب کیا، لباس پہنایا، اور گمراہی سے ہمیں ہدایت دی اور نابینائی سے ہمیں بینائی دی اور اپنی بہت ساری مخلوقات میں سے مجھے فضیلت دی، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2004۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُسْلِمٍ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نَادَى الْمُنَادِیْ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ، فَمَنْ نَّزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ فَلْيَتَحَيَّنِ الْمُنَادِیْ، فَاِذَا كَبَّرَ كَبَّرُوا، وَاِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدُوا، وَاِذَا قَالَ: حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ:

حدیث: 2003

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 5219 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10133

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، وَإِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابُ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ، وَكَلِمَةِ التَّقْوَى، أَحْيِنَا عَلَيْهَا وَأَمِتْنَا عَلَيْهَا، وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا، ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب نداء دینے والا نداء دیتا ہے (یعنی مؤذن اذان دیتا ہے) تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا کو قبول کیا جاتا ہے، اس لیے کوئی شخص کسی تکلیف یا مصیبت میں مبتلا ہوتو وہ مؤذن (کی اذان) کا انتظار کرے۔ پھر جب وہ اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو، جب وہ کلمہ شہادت پڑھے تو تم بھی کلمہ شہادت پڑھو اور جب وہ حیی علی الصلوٰۃ پڑھے تو تم بھی حیی علی الصلوٰۃ پڑھو اور جب وہ حیی علی الفلاح پڑھے، تو تم بھی حیی علی الفلاح پڑھو پھر (جب اذان ختم ہوجائے تو) یہ دعا مانگو

اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابَةِ الْمُسْتَجَابُ لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ، وَكَلِمَةِ التَّقْوَى، أَحْيِنَا عَلَيْهَا وَأَمِتْنَا عَلَيْهَا، وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ أَهْلِهَا أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا

''اے اللہ! اے اس سچی، مقبول دعوت کے رب، تو اس دعوتِ حق اور کلمۂ تقویٰ کو قبول کرنے والا ہے۔ تو ہمیں اسی پر زندہ رکھ اور اسی پر موت عطا کر اور ہمیں قیامت کے روز اسی پر اُٹھا اور ہمیں زندگی میں اور بعد از وفات اس کے اچھے اہل میں شامل فرما''

یہ دعا مانگنے کے بعد پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی دعا مانگے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2005- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ رَوَاهُ الْأَعْمَشُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا۔

✣✣ اس حدیث کو اعمش نے عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

حدیث: 2005

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1502 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3411 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1355 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 843 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1278 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2850

2006- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَثَّامِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انگلیوں پر تسبیح کرتے دیکھا۔

2007- اَخْبَرَنَاهُ اَزْهَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُنَادِيْ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيُّ، حَدَّثَنَا هَانِءُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ حُمَيْضَةَ بِنْتِ يَاسِرٍ، عَنْ جَدَّتِهَا يَسِيرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَكَانَتْ اِحْدَى الْمُهَاجِرَاتِ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ، وَلا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ التَّوْحِيدَ، وَاعْقِدْنَ بِالْاَنَامِلِ فَاِنَّهُنَّ مَسْئُولاتٌ وَّمُسْتَنْطَقَاتٌ

❖❖ حضرت یسیرہ رضی اللہ عنہا کا شمار مہاجرات میں ہوتا ہے، آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تسبیح تہلیل اور تقدیس کو اپنے اوپر لازم کرلو اوران سے غفلت نہیں برتا ورنہ تم توحید کو بھول جاؤ گی اور انگلیوں کے پوروں پر ان کو شمار کرتی رہو کیونکہ ان کے ذریعے سوال بھی کیا جاتا ہے اور گفتگو کی جگہ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

2008- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ كِنَانَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ اَرْبَعَةُ الافِ نَوَاةٍ اُسَبِّحُ بِهِنَّ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ حُيَيٍّ مَا هٰذَا؟ قُلْتُ: اُسَبِّحُ بِهِنَّ، قَالَ: قَدْ سَبَّحْتُ مُنْذُ قُمْتُ عَلٰى رَاْسِكِ اَكْثَرَ مِنْ هٰذَا، قُلْتُ: عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: قُوْلِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيثِ الْمِصْرِيِّينَ بِاِسْنَادٍ اَصَحَّ مِنْ هٰذَا

❖❖ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، اس وقت میرے سامنے چار ہزار

حدیث: 2007

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3583 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 27134 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 842 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1570 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 5016 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:180 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 7656

حدیث: 2008

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3554 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 837 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:195

گٹھلیاں رکھی ہوئی تھیں اور میں اُن پر تسبیح پڑھ رہی تھی، آپ ﷺ نے پوچھا: اے حیی کی بیٹی! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: میں ان پر تسبیح پڑھ رہی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں جب سے تیرے پاس کھڑا ہوں، اس سے زیادہ تسبیحات پڑھ چکا ہوں۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ! (وہ تسبیح) مجھے بھی سکھا دیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ مِنْ شَیْءٍ

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ مصری راویوں سے منقول ہے اور اس حدیث کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے۔

2009۔ حَدَّثَنَاهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ اَبِي هِلالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيهَا، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ وَّبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى، اَوْ حَصًى اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا وَاَفْضَلُ؟ قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ تُسَبِّحُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَلا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ

❖❖ حضرت عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہا اپنے والد کے متعلق بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک خاتون کے پاس گئے اُس کے سامنے گٹھلیاں یا (شاید) کنکریاں پڑی ہوئی تھیں۔ (آپ ﷺ نے فرمایا) میں تجھے ایسی چیز نہ بتاؤں جو تیرے لیے اس سے زیادہ آسان اور زیادہ ثواب کی حامل ہے۔ یہ پڑھا کرو"سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ تُسَبِّحُ" (یہ تسبیح کیا کرو پھر فرمایا: یوں پڑھو)"سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ" اور اسی طرح اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور اسی طرح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اسی طرح وَلا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اسی طرح لا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (پڑھا کرو)۔

2010۔ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حدیث: 2009

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1500 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3568 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 710

حدیث: 2010

اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 23547

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِكَلِمَاتٍ مِنَ الْفَزَعِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ عِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَمَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِهِ عَلَّمَهُنَّ اِيَّاهُ فَقَالَهُنَّ عِنْدَ قَوْمِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فَعَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ مُتَّصِلٌ فِيْ مَوْضِعِ الْخِلَافِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھبراہٹ دور کرنے کے لئے یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَمِنْ عِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ

''میں اللہ تعالیٰ کے نام کلمات کے ساتھ پناہ حاصل کرتا ہوں، اس کی ناراضگی، اس کے عذاب، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کی سازشوں سے اور ان کے حاضر ہونے سے''

عمرو بن شعیب فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی یہ عادت تھی کہ سمجھدار بچوں کو یہ کلمات سکھا دیا کرتے تھے اور ناسمجھ بچوں کے لیے ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر ان کے گلے میں ڈال دیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اختلاف کے مقام پر متصل ہے۔

2011- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَوَى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ، يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ: افْتَحْ بِشَرٍّ، وَيَقُوْلُ الْمَلَكُ: افْتَحْ بِخَيْرٍ، فَاِنْ ذَكَرَ اللّٰهَ ذَهَبَ الشَّيْطَانُ وَبَاتَ الْمَلَكُ وَيَكْلَؤُهُ، وَاِذَا اسْتَيْقَظَ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ، يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ افْتَحْ بِشَرٍّ، وَيَقُوْلُ الْمَلَكُ: افْتَحْ بِخَيْرٍ، فَاِنْ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ اِلَيَّ نَفْسِيْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ، اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنْ خَرَّ مِنْ دَابَّةٍ مَاتَ شَهِيْدًا، وَاِنْ قَامَ فَصَلّٰى صَلّٰى فِي الْفَضَائِلِ

حدیث: 2011

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 5533 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 10689 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 1791 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحدیث: 1214

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب سونے کے لئے بستر پر آتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی جانب دوڑ کر آتے ہیں، شیطان اس کو کہتا ہے: گناہ شروع کر، فرشتہ کہتا ہے: نیکی کا آغاز کر۔ پھر اگر وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے، تو شیطان چلا جاتا ہے اور اس کی جان چھوڑ دیتا ہے اور جب وہ بیدار ہوتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی طرف دوڑ کر آتے ہیں۔ شیطان کہتا ہے: گناہ شروع کر اور فرشتہ کہتا ہے کہ نیکی شروع کر پھر اگر وہ یوں کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ اِلَيَّ نَفْسِي بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ يُمِتْهَا فِي مَنَامِهَا، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ، اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے مرنے کے بعد میری روح مجھ میں لوٹائی اور مجھے نیند کی حالت میں موت نہیں دی۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے۔ اس کے حکم کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بندوں پر مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چاہت پر قادر ہے''

اگر وہ جانور سے گر جائے تو شہید ہے اور اگر وہ نماز میں مشغول ہو جائے، تو وہ فضائل میں نماز پڑھتا ہے۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2012۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا اَبُو هَمَّامٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ زُهَيْرٍ الْاَنْمَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاخْسَاْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زہیر الانماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاخْسَاْ شَيْطَانِي، وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ مِيزَانِي، وَاجْعَلْنِي فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

''اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے شیطان کو نا کام کر اور میری رہن رکھی ہوئی اشیاء کو چھڑا اور میرا نامۂ اعمال بھاری فرما اور مجھے ملأ اعلیٰ میں شامل فرما''

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2013۔ اَخْبَرَنِي اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، وَهَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ

الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَآءَ الرَّجُلُ یَعُوْدُ مَرِیْضًا فَلْیَقُلِ: اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ یَنْکَاُ لَکَ عَدُوًّا، اَوْ یَمْشِی لَکَ اِلٰی صَلاةٍ هٰذَا حَدِیْثٌ مِصْرِیٌّ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِیَ فِیْ هٰذَا الْبَابِ حَدِیْثٌ اٰخَرُ مِنْ حَدِیْثِ الْکُوْفِیِّیْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کسی بیمار کی عیادت کرنے جائے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ یَنْکَاُ لَکَ عَدُوًّا، اَوْ یَمْشِی لَکَ اِلٰی صَلاةٍ

''اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء عطا فرما تاکہ یہ تیرے دشمنوں کا مقابلہ کرے اور نماز پڑھنے کے لیے چل کر آ سکے''

❖ یہ حدیث مصری صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس موضوع پر کوفی راویوں کی سند کے ہمراہ بھی ایک دوسری حدیث روی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2014۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ التَّغْلِبِیُّ، حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ رَاشِدٍ، بَیَّاعُ الْاَنْمَاطِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَاشِمٍ الرُّمَّانِیُّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عَادَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلِیْلٌ، فَقَالَ: یَا سَلْمَانُ شَفَی اللّٰهُ سَقَمَکَ، وَغَفَرَ ذَنْبَکَ، وَعَافَاکَ فِیْ بَدَنِکَ وَجِسْمِکَ اِلٰی مُدَّةِ اَجَلِکَ

✧✧ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! اللہ تعالیٰ تیری بیماری کو شفا دے۔ تیرے گناہوں کی مغفرت کرے اور تیرے جسم اور بدن کو تیری موت تک صحت و تندرستی عطا کرے۔

2015۔ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ هَارُوْنَ النَّحْوِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ بْنِ صُبَیْحٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِیُّ، حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِیَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْبَخِیْلَ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ

حدیث: 2013

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3107 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6600 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2974 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 344

حدیث: 2014

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:6106

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث اس حدیث کی شاہد بھی ہے۔(شاہد حدیث درج ذیل ہے)

2016۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

2017۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِىْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ لَمْ يُصَلُّوا عَلٰى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 2015

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3546 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 909 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 8100 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6776 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2885 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الاحاد والمثانى" طبع دارالراية رياض سعودى عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 432

حدیث: 2016

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3545 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7444 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 908

حدیث: 2017

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3380 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9842 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 5563 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2311

اِلَّا كَانَ ذٰلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ تِرَةً، وَلَا قَعَدَ قَوْمٌ لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ اِلَّا كَانَ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ تِرَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جولوگ ایک مجلس میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کریں لیکن اپنے نبی پر درود نہ پڑھیں وہ محفل ان کے لئے بے فائدہ ہے اور جولوگ بیٹھیں اور اللہ کا ذکر نہ کریں ان کا بیٹھنا بھی ان کے لیے بے فائدہ ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2018- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ مَرْيَمَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيْئَاتٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص ایک مرتبہ میرے اوپر درود پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹاتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2019 اَخْبَرَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّىْ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ اَبِىْ عَمْرٍو عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ مُحَمَّدِ

حدیث: 2018

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 408 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1530 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 485 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986. رقم الحديث: 1296 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407ه 1987. رقم الحديث: 2772 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 7552 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993. رقم الحديث: 904 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991. رقم الحديث: 1220 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984. رقم الحديث: 6495 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ه 1985. رقم الحديث: 579 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983. رقم الحديث: 4717 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ه/1989. رقم الحديث: 643

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّى لَقِيْتُ جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِىْ وَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُّ لِلّٰهِ شُكْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اٰخِرُ كِتَابِ الدَّعَوَاتِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ آپ کے رب نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص آپ پر درود پڑھے گا، میں اس پر رحمتیں نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلامتی بھیجوں گا۔ تو میں نے اللہ کی بارگاہ میں سجدہ شکر ادا کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2019

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3753 اخرجہ ابومحمد الکسی فی "مسندہ" طبع مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 157 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبۃ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:4718

كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

قرآن مجید کے فضائل

2020۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ بْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ قَالَ وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي قَالَ هِيَ أُمُّ الْقُرْاٰنِ قَالَ اَبِي وَقَرَاَ عَلَيَّ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْآيَةَ السَّابِعَةَ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَقَرَاَهَا عَلَيَّ بْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَاْتُهَا عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْآيَةَ السَّابِعَةَ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ فَاَخْرَجَهَا اللّٰهُ لَكُمْ وَمَا اَخْرَجَهَا لِاَحَدٍ قَبْلَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَعُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِاَلْفَاظٍ مُّخْتَلِفَةٍ اَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ

✧✧ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بتایا کہ سعید بن جبیر نے اس آیت ''ولقد اتینك سبعاً من المثانی '' کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد ''اُم القرآن'' (یعنی سورت فاتحہ) ہے، میرے والد نے کہا ہے کہ سعید بن جبیر نے کہا: جس طرح میں نے تجھے یہ سورت سنائی ہے، اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ سورت سنائی تھی اور انہوں نے بھی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو ساتویں آیت قرار دیا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ سورت اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا فرمائی ہے اور تم سے پہلے یہ سورت کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اسی حدیث کو عبداللہ بن مبارک، محمد بن بکر البرسانی، عبدالرزاق بن ہمام، حفص بن غیاث، عثمان بن عمرو، اور عبدالمجید بن عبد العزیز نے ابن جریج سے روایت کیا ہے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

عبداللہ بن مبارک کی حدیث یہ ہے:

2021۔ فَاَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ اَنْبَاَ اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالَقَانِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي السَّبْعِ الْمَثَانِي قَالَ هُنَّ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ قَرَاَهَا بْنُ عَبَّاسٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَبْعًا قَالَ بْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِاَبِي اَخْبَرَكَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ قَرَاَهَا بْنُ عَبَّاسٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ جَمِيْعًا وَاَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ الْبَرْسَانِيُّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سبع مثانی کی تفسیر کے متعلق مروی ہے کہ اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا جس میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ساتویں آیت تھی، ابن جریج فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے کہا: کیا آپ کو سعید بن جبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بتایا ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قرآن کی آیت ہے، انہوں نے جواباً کہا: ہاں۔ پھر فرمایا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نماز کی دونوں رکعتوں میں ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' سمیت فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

محمد بن بکر بن برسانی کی حدیث:

2022۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَنْبَاَ بْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمِ قَالَ وَقَرَاَهَا عَلَيَّ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حِيْنَ خَتَمَهَا وَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْاٰيَةَ السَّابِعَةَ قَالَ وَقَالَ لِي سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَدْ اَخْرَجَهَا اللّٰهُ لَكُمْ فَمَا اَخْرَجَهَا لِاَحَدٍ قَبْلَكُمْ وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی ''وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمِ'' اور فرمایا: سعید بن جبیر نے سورت فاتحہ پڑھی اور اس کے آخر میں ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھی اور کہا ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' ساتویں آیت ہے۔ (جریج) کہتے ہیں: سعید بن جبیر نے مجھے یہ بھی کہا: یہ سورت اللہ نے صرف تمہیں عطا فرمائی ہے تم سے پہلے کسی کو نہیں دی۔

عبدالرزاق بن ہمام کی حدیث:

2023۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شِيْرَوَيْهِ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي قَالَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَقُلْتُ لِاَبِي فَقَدْ اَخْبَرَكَ سَعِيْدٌ اَنَّ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَةٌ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَاَمَّا حَدِيْثُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آیت وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي کے متعلق فرمایا: (اس سے مراد) سورۃ فاتحہ ہے پھر پڑھا'' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ'' (ابن جریج فرماتے ہیں) میں نے اپنے والد سے پوچھا:

کیا آپ کو سعید نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ قول سنایا ہے؟ کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ' بھی قرآن پاک کی ایک آیت ہے ؟ انہوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔

حفص بن غیاث کی حدیث:

2024۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي الْحَجَرُ قَالَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَاَيْنَ السَّابِعَةُ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَمَّا حَدِيْثُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ' وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي ' سے مراد سورۃ فاتحہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ ساتویں آیت کون سی ہے؟ انہوں نے جواب کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

عثمان بن عمر کی حدیث:

2025۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكَرَّمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَنْبَاَ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى السَّبْعُ الْمَثَانِي قَالَ عَدَّهَا عَلِيٌّ فِيْ يَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ثُمَّ قَالَ اَخْرَجَهَا اللّٰهُ لَكُمْ فَمَا اَخْرَجَهَا لِغَيْرِكُمْ وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے قول ' السَّبْعُ الْمَثَانِي ' کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے میرے سامنے اپنے ہاتھ پر (سورۂ فاتحہ کی آیات) گنی ہیں۔ (اور پڑھا) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۔ پھر فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ نے صرف تمہیں عطا فرمائی ہے، تمہارے علاوہ اور کسی کو نہیں دی۔

عبدالمجید بن عبدالعزیز کی حدیث:

2026۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَ الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَ الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَ عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، (وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي) قَالَ :هِيَ اُمُّ الْقُرْآنِ، قَالَ اَبِيْ :وَقَرَاَهَا عَلَيَّ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ حِيْنَ خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ :بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) السَّابِعَةَ، قَالَ :ابْنُ عَبَّاسٍ :وَقَدِ ادَّخَرَهَا اللّٰهُ لَكُمْ، فَمَا اَخْرَجَهَا لِاَحَدٍ قَبْلَكُمْ

✧✧ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد نے بتایا کہ سعید بن جبیر نے وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي کے متعلق فرمایا: اس سے مراد ' ام القرآن ' (سورۂ فاتحہ) ہے (ابن جریج) فرماتے ہیں: سعید بن جبیر نے مجھے پوری سورۃ فاتحہ سنائی

اور فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ساتویں آیت ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہ صرف تمہیں ہی عطا فرمائی ہے، تم سے قبل اور کسی کو نہیں دی گئی۔

2027- حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَلامُ بْنُ وَهْبِ الْجَنَدِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، فَقَالَ: هُوَ اسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ، وَمَا بَيْنَهُ، وَبَيْنَ اسْمِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ، اِلَّا كَمَا بَيْنَ سَوَادِ الْعَيْنِ، وَبَيَاضِهَا مِنَ الْقُرْبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک ہے، اس میں اور اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم میں اتنا قرب ہے جتنا آنکھ کی سفید کا سیاہی کے ساتھ قرب ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

فضائل قرآن کے متعلق احادیث

2028- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي يَزِيْدَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَقَدِ اسْتَدْرَجَ النُّبُوَّةَ بَيْنَ جَنْبَيْهِ غَيْرَ اَنَّهُ لا يُوْحَى اِلَيْهِ، لا يَنْبَغِي لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اَنْ يَّجِدَّ مَعَ جِدٍّ، وَلا يَجْهَلَ مَعَ جَهْلٍ وَّفِيْ جَوْفِهِ كَلامُ اللّٰهِ تَعَالَى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پڑھتا ہے وہ نبوت کو اپنے دائیں بائیں قریب کر لیتا ہے تاہم اس کی طرف وحی نہیں آتی (یعنی درجہ نبوت کے قریب ترین پہنچ جاتا ہے) قرآن پڑھنے والے کو یہ مناسب نہیں ہے کہ اس کے سینے میں قرآن ہو اور وہ بحث کرنے والوں کے ساتھ بحث کرنے لگ جائے اور جاہلوں کے ساتھ جاہل بن جائے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2029- اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ: الْقُرْاٰنُ يَا رَبِّ حَلِّهِ فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: يَا رَبِّ زِدْهُ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَيَرْضٰى عَنْهُ، وَيُقَالُ لَهُ اقْرِهِ وَارْقَهْ، وَيَزْدَادُ بِكُلِّ اٰيَةٍ حَسَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: صاحبِ قرآن، قیامت کے دن جب آئے گا تو قرآن کہے گا: اے میرے رب! اس کو قیمتی لباس پہنا، تو اس کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا، قرآن پھر کہے گا: اے میرے رب! اس کی عزت میں اضافہ فرما، اے میرے رب! اس کو راضی فرما۔ تو اس کو راضی کیا جائے گا اور اس کو کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنت کے درجوں میں چڑھتا جا اور ہر آیت کے بدلے اس کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2030۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اقْرِهِ، وَارْقَهْ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ، فَاِنَّ مَنْزِلَتَكَ فِيْ اٰخِرِ اٰيَةٍ تَقْرَؤُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا: قرآن کی تلاوت کرتا جا اور درجوں میں چڑھتا جا اور جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر قرآن کریم پڑھتا تھا، اسی طرح پڑھ کیونکہ جہاں تک تو آخری آیت کی تلاوت کے وقت پہنچے گا وہی تیری منزل ہوگی۔

حدیث: 2029

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2915

حدیث: 2030

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1464 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2914 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3780 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6799 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 766 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 8056 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2253 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1338 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 30055

2031- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَزَلَ الْكِتَابُ الْاَوَّلُ مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ عَلٰى حَرْفٍ وَّاحِدٍ، وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ مِنْ سَبْعَةِ اَبْوَابٍ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ زَاجِرًا، وَآمِرًا وَحَلَالًا وَحَرَامًا وَمُحْكَمًا وَمُتَشَابِهًا وَاَمْثَالًا فَاَحِلُّوْا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوْا حَرَامَهُ، وَافْعَلُوْا مَا اُمِرْتُمْ بِهٖ، وَانْتَهُوْا عَمَّا نُهِيتُمْ عَنْهُ، وَاعْتَبِرُوْا بِاَمْثَالِهٖ، وَاعْمَلُوْا بِمُحْكَمِهٖ، وَآمِنُوْا بِمُتَشَابِهِهٖ وَقُوْلُوْا: آمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلی کتابیں ایک ہی انداز سے، ایک ہی قرأت کے مطابق نازل ہوئیں، البتہ قرآن کریم سات قراءتوں میں نازل ہوا، اس میں ڈانٹ بھی ہے، احکام بھی ہیں، ممانعتیں بھی ہیں، حلال بھی ہیں، حرام بھی ہیں، محکم بھی ہیں، متشابہات بھی ہیں اور بھی بہت سارے احکام ہیں، اس لئے اس کے حلال کردہ کو حلال جانو، اس کے حرام کردہ کو حرام جانو، جو اس میں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو اور جس چیز سے منع کیا گیا ہے اُس سے رُک جاؤ اور اس کی مثالوں سے عبرت حاصل کرو اس کی محکمات پر عمل کرو اور اس کے متشابہات پر ایمان رکھو اور کہو: ہم ان پر ایمان لائے، سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2032- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ

حدیث: 2031

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 745 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:8296

حدیث: 2032

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ1987ء رقم الحدیث: 4746 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 791 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3620 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3858 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7305 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 305 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10231 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 8568 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:5968

غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ خَالِدٍ الرَّازِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَاهَدُوا هٰذَا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهُ وَحْشِيٌّ، اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ، مِنَ الْاِبِلِ، مِنْ عُقُلِهَا، وَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ نَسِيتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی خوب دیکھ بھال کرو کیونکہ یہ وحشی اونٹ کے اپنی رسی سے بھاگنے سے بھی زیادہ سخت طریقے سے لوگوں کے سینوں سے بھاگ جاتا ہے۔ اور کوئی شخص یہ نہ کہے کہ مجھے فلاں آیت بھول گئی ہے بلکہ وہ خود آیت کو بھول گیا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2033- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ وَهُوَ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتِهٖ وَهُوَ حَسَنُ الصَّوْتِ، فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَيْنَا اَقْرَاُ اِذْ غَشِيَنِيْ شَيْءٌ كَالسَّحَابِ وَالْمَرْاَةُ فِي الْبَيْتِ وَالْفَرَسُ فِي الدَّارِ فَتَخَوَّفْتُ اَنْ تَسْقُطَ الْمَرْاَةُ، وَتَنْفَلِتَ الْفَرَسُ فَانْصَرَفْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ يَا اُسَيْدُ فَاِنَّمَا هُوَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْاٰنَ

✧✧ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے اور آپ کی آواز بہت خوبصورت تھی۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے آپ کی بارگاہ میں عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ابھی تلاوت کر رہا تھا کہ بادل جیسی چیز نے مجھے گھیر لیا۔ اور گھر میں عورتوں اور صحن میں گھوڑے کا بھی یہ حال تھا اور مجھے یہ خدشہ لاحق ہو گیا تھا کہ عورتیں گر پڑیں گی اور گھوڑا چھوٹ (کر بھاگ) جائے گا۔ اس لئے میں نے تلاوت روک دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اسید! تم تلاوت کرتے رہا کرو کیونکہ فرشتہ تمہاری تلاوت سنتا ہے۔

2034- حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ، وَقَالَ فِيْهِ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ اُسَيْدُ، اقْرَاْ اُسَيْدُ فَاِنَّ ذٰلِكَ مَلَكٌ يَسْتَمِعُ الْقُرْاٰنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ اُسَيْدٍ

حدیث: **2033**

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث:4183

✧✧ حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اسید بن حضیر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اسید پڑھو، اے اسید پڑھو کیونکہ وہ فرشتہ ہے اور تمہاری تلاوت سُنتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ایک حدیث اس کی شاہد بھی ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اس کو عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے اسید سے روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2035۔ اَخْبَرْنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ قَالَ: بَيْنَا اَنَا اَقْرَأُ اللَّيْلَةَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ اِلٰى اٰخِرِهَا سَمِعْتُ وَجْبَةً مِنْ خَلْفِيْ فَظَنَنْتُ اَنَّ فَرَسِيْ تُطْلَقُ، فَقَالَ: اقْرَأْ اَبَا عَتِيْكٍ وَّالْتَفَتُّ فَاِذَا اَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ مُدَلَّاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتُ اَنْ اَمْضِيَ، قَالَ: فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ اَمَا اِنَّكَ لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایک مرتبہ رات کے وقت سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا، جب میں سورۃ کے آخر تک پہنچا تو اپنے پیچھے کسی چیز کی آواز سنی تو میں یہ سمجھا کہ شاید میرا گھوڑا اکھل گیا ہے۔ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: اے ابوعتیک تمہیں تلاوت جاری رکھنی چاہئے تھی، تو میں نے دیکھا کہ زمین اور آسمان کے درمیان شمعیں لٹک رہی تھیں۔ انہوں نے عرض کی! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تلاوت کو جاری رکھنے کی میری ہمت نہ تھی (اسید) فرماتے ہیں: رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ فرشتے تھے قرآن پاک کی قرأت سننے کے لئے نازل ہوئے تھے اگر تو تلاوت جاری رکھتا تو مزید عجائبات دیکھتا۔

حديث: 2035

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحديث: 4730 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 796 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11783 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 779 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8016 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 566 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 1928 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 180

2036- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الْحَافِظُ، اَخْبَرَنِیْ مُوْسٰی بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ حُيَیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ، يَقُوْلُ الصِّيَامُ: رَبِّ اِنِّیْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِیْ فِيْهِ، وَيَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَيُشَفَّعَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں انسان کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا: یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے پینے اور شہوت سے روکے رکھا، اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: میں نے اس کو رات میں سونے سے روکے رکھا اوران دونوں کی شفاعت کوقبول کیا جائے گا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2037- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَحدثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ قَابُوْسِ بْنِ اَبِیْ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِیْ لَيْسَ فِیْ جَوْفِهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَیْءٌ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص جس کے سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو وہ اجڑے ہوئے گھر کی مانند ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2038- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْخِیُّ التَّاجِرُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا يَحْيٰی بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ بُجَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: اَلْجَاهِرُ

حدیث: 2036

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 6626

حدیث: 2037

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2913 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 3306 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1947 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12619

بِالْقُرْاٰنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بلند آواز سے قرآن کی تلاوت کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو ظاہر صدقہ دیتا ہے اور جو شخص آہستہ آواز سے تلاوت کرتا ہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو چھپ کر صدقہ کرتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2039۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ، حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُوْنَ اِلَى اللّٰهِ بِشَيْءٍ اَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں (تحفہ) لے جانے کے لئے تمہارے پاس قرآن سے افضل کوئی چیز نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2040۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَاْدُبَةُ اللّٰهِ فَاقْبَلُوْا مِنْ مَاْدُبَتِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ، اِنَّ هٰذَا

حدیث: 2038

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1333 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2919 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 1603 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17406 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 734 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 1374 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7488 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1737 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:7742

حدیث: 2039

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2912

الْقُرْآنَ حَبْلُ اللّٰهِ، وَالنُّورُ الْمُبِيْنُ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَبِعَهُ، لَا يَزِيغُ فَيُسْتَعْتَبَ، وَلَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمُ، وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلَقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، اتْلُوهُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْجُرُكُمْ عَلٰى تِلاوَتِهِ كُلَّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، اَمَا اِنِّي لَا اَقُوْلُ الم حَرْفٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيْمٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِصَالِحِ بْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ قرآن، اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے۔اس کے دسترخوان سے جو کھانا چاہو پسند کرلو۔ بے شک یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور نور مبین ہے اور نفع دینے والی شفاء ہے، جو ان پر عمل پیرا ہوں، یہ ان کا محافظ ہے، اپنی اتباع کرنے والوں کے لئے نجات (دہندہ) ہے۔ یہ جھکے بغیر رضامند کر لیتا ہے اور ٹیڑھا ہوئے بغیر سیدھا کر دیتا ہے۔اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے اور یہ بہت کثرت کے ساتھ پڑھے جانے سے بوسیدہ نہیں ہوتا، اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔اور میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف (الگ) لام (الگ) اور میم (الگ) حرف ہے۔

❖ یہ حدیث الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صالح بن عمر کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

2041۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ كَثِيْرٍ الصُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ عَشْرَ ايَاتٍ فِيْ لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بِزِيَادَةٍ فِي الْمَتْنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں تلاوت کرے، اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جائے گا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: **2040**

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 3307 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 8642 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث:5998 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 30008

حدیث: **2041**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1398 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 3442 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2972 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1144

2042- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَلْهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيّ السَّلُوْنِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنِ الزُّبَيْدِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ عَشْرَ ايَاتٍ فِيْ لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَمَنْ قَرَاَ مِائَةَ ايَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک رات میں کم از کم دس آیتیں تلاوت کرتا ہے اس کا نام غافلین میں نہیں لکھا جاتا اور جو شخص (ایک رات میں کم از کم) ایک سو آیتیں تلاوت کرتا ہے اس کا نام اطاعت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

2043- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيٰى، حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْقُرْاٰنُ كَالرَّجُلِ الشَّابِّ فَيَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ: اَنَا الَّذِيْ اَسْهَرْتُ لَيْلَكَ، وَاَظْمَاْتُ نَهَارَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن کریم ایک نوجوان آدمی کی صورت میں آئے گا اور اپنے قاری سے کہے گا: میں ہوں وہ، جس نے تجھے راتوں میں جگائے رکھا اور تجھے دن میں پیاسا رکھا۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2044- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلَاثَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ بَنِيْ فُلَانٍ فَرَبِحْتُ فِيْهِ كَذَا وَكَذَا قَالَ اَفَلَا اُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ اَكْثَرُ مِنْهُ رِبْحًا قَالَ وَهَلْ يُوْجَدُ قَالَ رَجُلٌ تَعَلَّمَ عَشْرَ ايَاتٍ فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَعَلَّمَ عَشْرَ ايَاتٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ

حدیث: 2043

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3781 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23026

حدیث: 2044

اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 2872 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 8012

إِنْ كَانَ عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَفِظَ فِي إِسْنَادِهِ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ فَإِنَّهُ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ غَيْرَ أَنَّ الْبَصْرِيِّينَ مِنْ أَصْحَابِ الْمُعْتَمِرِ خَالَفُوهُ فِيهِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے فلاں کے بیٹے مقسم کو خریدا ہے، اس میں مجھے بہت منافع حاصل ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز کی خبر نہ دوں جو اس سے بھی زیادہ منافع بخش ہے؟ اس نے کہا: کیا ایسی بھی کوئی چیز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جو قرآن کی دس آیتیں سیکھ لے (وہ اس سے بھی زیادہ نفع میں ہے)۔ وہ شخص چلا گیا اور اس نے دس آیتیں سیکھیں اور آ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا (کہ میں نے دس آیتیں سیکھ لی ہیں)۔

❖ اگر عمرو بن خالد نے اس کی سند میں سالم بن ابی الجعد کو محفوظ کیا ہے تو یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے البتہ معتمر کے بصری شاگردوں نے اس میں ان کی مخالفت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2045 حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، وَأَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ، أَوِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی ابوامامہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

2046- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَمُحَمَّدٌ، قَالُوا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ، قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ

وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ ثَلَاثَةِ أَوْجُهٍ عَنْ أَنَسٍ هٰذَا أَمْثَلُهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں کچھ اہل اللہ بھی ہوتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اہلِ قرآن ہی تو اہل اللہ اور اس کے خاص لوگ ہیں۔

حدیث: 2046

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 215 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 3326 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 12301 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 8031 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2124 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ه/1992ء' رقم الحديث: 733

یہی حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تین سندوں کے ہمراہ منقول ہے۔ان تینوں میں سے زیادہ جامع یہی ہے۔

2047- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا إِذَا تَعَلَّمْنَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَ ايَاتٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ لَمْ نَتَعَلَّمْ مِنَ الْعَشْرِ الَّذِي نَزَلَتْ بَعْدَهَا حَتّٰى نَعْلَمَ مَا فِيهِ قِيلَ لِشَرِيكٍ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ نَعَمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم کی دس آیتیں سیکھ لیتے تو اس کے بعد نازل ہونے والی دس آیات سیکھنے سے پہلے ہم جان لیتے تھے کہ اُن آیات میں کیا ہے؟ شریک سے پوچھا گیا: (یعنی یہ جان لیتے کہ ان میں کسی چیز پر) عمل (کا حکم دیا گیا ہے؟) انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

❖•• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2048- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُعَلِّمُكَ سُورَةً مَا اُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَلا فِي الْإِنْجِيلِ وَلا فِي الزَّبُورِ وَلا فِي الْقُرْاٰنِ مِثْلُهَا؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: اِنِّي لأَرْجُو اَنْ لا تَخْرُجَ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ حَتّٰى تَعْلَمَهَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُمْتُ مَعَهُ، فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي وَيَدِي فِي يَدِهِ فَجَعَلْتُ اَتَبَاطَأُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَخْرُجَ قَبْلَ اَنْ يُخْبِرَنِي بِهَا، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْبَابِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ السُّورَةُ الَّتِي وَعَدْتَنِي، فَقَالَ: كَيْفَ تَقْرَاُ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ؟ فَقَرَاْتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هِيَ، هِيَ، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيمَ الَّذِي اُعْطِيتُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيهِ، فَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلٰى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَرَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

حدیث: 2047

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 5072

حدیث: 2048

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21133 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ه/1970ء رقم الحديث: 500 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 165

أما حديث مالك بن أنس

✧✧ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے ایسی سورۃ سکھاؤں جس جیسی سورت تورات، انجیل، زبور میں نہیں ہے اور نہ ہی قرآن میں (کوئی دوسری سورۃ) اس کی مثل ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اُمید رکھتا ہوں کہ تو یہ سورت سیکھے بغیر اس دروازے سے باہر نہیں نکلے گا (یعنی یہاں سے جانے سے پہلے میں تمہیں یہ سورت سکھادوں گا)۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، آپ کے ہمراہ میں بھی کھڑا ہو گیا، آپ نے میرے ساتھ باتیں کرنا شروع کیں اور میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، میں ٹال مٹول کرتے سست سست قدم اٹھا رہا تھا کیونکہ میں رسول پاک سے وہ سورۃ پوچھے بغیر باہر نہیں نکلنا چاہتا تھا۔ پھر جب میں دروازے کے قریب پہنچا تو عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ سورت (تو سکھا دیجئے) جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز شروع کرتے ہو تو قرأت کیسے کرتے ہو؟ میں نے سورۃ فاتحہ پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی، یہی۔ یہی وہ سبع مثانی ہے، جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ جو مجھے دی گئی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس کی سند میں علاء بن عبدالرحمٰن پر اختلاف ہے۔ چنانچہ اس حدیث کو مالک بن انس نے علاء بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے عامر بن کریز کے غلام ابوسعید کے ذریعے حضرت ابی بن کعب سے روایت کیا ہے جبکہ شعبہ نے اس کو علاء بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے اُن کے والد کے ذریعے حضرت ابی بن کعب سے روایت کیا ہے۔

مالک بن انس کی حدیث:

2049۔ فَاَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَّالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ، مَوْلٰى عَامِرِ بْنِ كَرِيْزٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهٖ كَفَّهُ، قَالَ: فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى يَدِيْ، قَالَ: وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يَّخْرُجَ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اِنِّيْ اَرْجُوْ اَنْ لَا تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى تَعْلَمَ سُوْرَةً مَا اُنْزِلَ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْاِنْجِيْلِ وَلَا فِي الْقُرْاٰنِ مِثْلُهَا، قَالَ: فَجَعَلْتُ اَتَبَاطَاُ فِي الْمَشْيِ رَجَآءَ ذٰلِكَ، ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ السُّوْرَةُ الَّتِيْ وَعَدْتَنِيْ، قَالَ: كَيْفَ تَقْرَاُ اِذَا افْتَتَحْتَ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: فَقَرَاْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى اٰخِرِهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ هٰذِهِ السُّوْرَةُ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ، وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ اُعْطِيْتُ

وأما حديث شعبة

✧✧ حضرت مالک، علاء بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عامر بن کریز کے غلام ابوسعید فرماتے ہیں کہ

حضرت ابی بن کعب نماز پڑھ رہے تھے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو حضور ﷺ نے ان کو روک لیا اور آپ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑ لیا (ابوسعید) فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ مسجد سے باہر جا رہے تھے (راوی) فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ مسجد سے نکلنے سے پہلے تم وہ سورۃ سیکھ لو جو نہ تورات میں نازل ہوئی ہے نہ انجیل میں اور نہ ہی قرآن کریم میں اس جیسی کوئی دوسری سورت ہے۔ (ابی) کہتے ہیں: اسی امید پر میں بہت سست سست قدم اٹھا رہا تھا، پھر میں نے کہہ ہی دیا: یا رسول اللہ ﷺ وہ سورت (کب سکھائیں گے؟) جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز شروع کرتا ہے تو کون سی سورت پڑھتا ہے؟ (ابی) کہتے ہیں: میں نے الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے شروع کیا اور آخر تک پوری سورت پڑھ ڈالی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہی وہ سورۃ ہے، یہ سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

شعبہ کی حدیث:

2050۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَرَاَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا السَّبْعُ الْمَثَانِيْ، وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ اُعْطِيْتُ وَقَدْ وَجَدْتُّ لِحَدِيْثِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ شَاهِدًا فِيْ سَمَاعِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ مِّنْ حَدِيْثِ الْمَدَنِيِّيْنَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو الحمد للہ رب العالمین سے شروع کر کے سورت کے اختتام تک پڑھ کر سنایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہی سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔

✣✣ (امام حاکم فرماتے ہیں) عبدالحمید بن جعفر کی اس حدیث کی مجھے ایک شاہد حدیث بھی ملی ہے جس میں یہ تصریح موجود ہے کہ یہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے خود سنی ہے۔ اس کی سند میں مدنی راوی ہیں۔ (شاہد حدیث درج ذیل ہے)

2051۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادٰى اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَّهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيْبَنِيْ يَا اُبَيُّ، فَقَالَ: كُنْتُ اُصَلِّيْ، فَقَالَ: اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لَا تَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى اُعَلِّمَكَ سُوْرَةً مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ مِثْلَهَا، وَاِنَّهَا السَّبْعُ الَّذِيْ اُوْتِيْتُ الطُّوَلَ، وَاِنَّهَا الْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ قَدْ اَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ فِي الْجَامِعِ الصَّحِيْحِ، حَدِيْثَ بْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث: 2051

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 186

وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اُمُّ الْقُرْاٰنِ، وَالسَّبْعُ الْمَثَانِیُ، وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِیْمُ، هٰذِهِ اللفظة فقط

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو آواز دی تو وہ اس وقت نماز میں مشغول تھے، اس لئے جواب نہ دے سکے۔ (جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تم نے میری آواز پر جواب کیوں نہیں دیا؟ انہوں نے کہا؛ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا: ''اسْتَجِیبُوا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ ''اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو جب وہ تمہیں بلائے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تیرے مسجد سے نکلنے سے پہلے میں تجھے ایک ایسی سورۃ سکھاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ نے نہ تورات میں ایسی سورت نازل فرمائی ہے نہ ہی انجیل اور زبور میں اور یہ وہ سات سورتیں ہیں جو پورے قرآن میں سب سے لمبی ہیں اور یہ قرآن عظیم ہے۔

❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع صحیح میں ابن ابی ذئب کے واسطے سے بیان کیا ہے کہ سعید المقبری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ''الحمدللہ'' اُم القرآن ہے ''سبع مثانی'' ہے اور ''قرآن عظیم'' ہے، اس روایت میں صرف اتنے ہی الفاظ ہیں۔

2052- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الشَّیْبَانِیُّ بِالْکُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیْسٰی، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَیْنَا جَبْرَائِیلُ عَلَیْهِ السَّلامُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ سَمِعَ نَقِیْضًا مِّنَ السَّمَاءِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ: فُتِحَ بَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ لَمْ یُفْتَحْ قَبْلَهُ قَطُّ، فَاِذَا مَلَكٌ یَقُوْلُ: اَبْشِرْ بِنُوْرَیْنِ اُوْتِیْتَهُمَا لَمْ یُؤْتَهُمَا نَبِیٌّ قَبْلَكَ: فَاتِحَةَ الْکِتَابِ، وَخَوَاتِیْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ مِنْهَا حَرْفًا اِلَّا اُعْطِیْتَهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، هٰکَذَا اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَدِیْثَ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ جَوَّاسٍ الْحَنَفِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَیْقٍ مُخْتَصَرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے

حدیث: 2052

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 806 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 778 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8014 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2488 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12255 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 912 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 31701

کہ آسمان سے کسی چیز کی چرچراہٹ کی آواز سنائی دی، آپ نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف اٹھایا۔ پھر فرمایا: آج آسمان کا ایک ایسا دروازہ کھولا گیا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ تو وہاں سے ایک فرشتہ بولا: میں تمہیں اُن دونوروں کی خوشخبری دیتا ہوں جو صرف تمہیں ہی دیئے گئے ہیں اور تم سے پہلے کبھی کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔ (۱) سورۂ فاتحہ (۲) سورۂ بقرہ کی آخری آیات۔ تم ان میں سے جو حرف بھی پڑھو گے تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث احمد بن جواس حنفی کی سند کے ہمراہ ابوالاحوص کے واسطے سے عمار بن رزیق سے مختصراً روایت کی ہے۔

2053۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ، وَالْمُفَصَّلَ النَّافِلَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے عرش کے نیچے سے ''فاتحۃ الکتاب'' اور ''المفصل'' تحفے کے طور پر عطاء کی گئی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2054۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، اَوْ سَرِيَّةٍ فَمَرَرْنَا عَلٰى اَهْلِ اَبْيَاتٍ فَاسْتَضَفْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُوْنَا، فَنَزَلْنَا بِأُخْرٰى وَلُدِغَ سَيِّدُهُمْ، فَاَتَوْنَا فَقَالُوْا: هَلْ اَحَدٌ مِّنْكُمْ يَرْقِي، فَقُلْتُ: اَنَا رَاقٍ،

حديث: **2054**

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 2156 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2201 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3418 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2063 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2156 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 10998 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5146 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 7533 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 1866 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 23587

قَالَ: فَارِقْ صَاحِبَنَا، قُلْتُ: لَا، قَدِ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَلَمْ تُضَيِّفُونَا، قَالُوا: فَإِنَّا نُجْعِلُ لَكُمْ فَجَعَلُوا لَنَا ثَلَاثِينَ شَاةً، قَالَ: فَاتَيْتُهُ فَجَعَلْتُ اَمْسَحُهُ وَاَقْرَأُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَأُرَدِّدُهَا حَتَّى بَرَأَ فَاَخَذْنَا الشِّيَاهَ، فَقُلْنَا: اَخَذْنَاهُ وَنَحْنُ لَا نُحْسِنُ اَنْ نَرْقِيَ مَا نَحْنُ بِالَّذِي نَأْكُلُهَا حَتَّى نَسْأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْنَاهُ فَذَكَرْنَا لَهُ، قَالَ: فَجَعَلَ يَقُوْلُ: وَمَا يُدْرِيكَ اَنَّهَا رُقْيَةٌ؟ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا دَرَيْتُ اَنَّهَا رُقْيَةٌ وَلٰكِنْ شَيْءٌ اَلْقَى اللّٰهُ فِي نَفْسِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوْا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ اِنَّمَا اَخْرَجَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ مُخْتَصَرًا، وَاَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ اَيْضًا مُخْتَصَرًا مِّنْ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَخِيهِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک غزوہ یا سریہ میں بھیجا۔ ہمارا گزر ایک بستی سے ہوا۔ ہم نے ان سے مہمان نوازی طلب کی۔ انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہ کی۔ تو ہم نے دوسری بستی میں پڑاؤ ڈال لیا۔ (اسی اثنا میں) ان کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا۔ تو وہ لوگ ہمارے پاس آ کر کہنے لگے: تم میں سے کوئی شخص دم کر لیتا ہے؟ (ابوسعید) فرماتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں، میں دم کر لیتا ہوں۔ انہوں نے کہا: تو ہمارے اس ساتھی کو دم کر دو۔ میں نے انکار کرتے ہوئے کہا: ہم نے تم سے ضیافت طلب کی تھی مگر تم نے ہماری ضیافت نہ کی۔ انہوں نے کہا: ہم آپ کی خدمت کر دیں گے، چنانچہ انہوں نے تیس بکریوں کا وعدہ کر لیا۔ میں نے اس کے پاس آ کر سورۃ فاتحہ پڑھ پڑھ اس پر ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔ میں یہ عمل دھراتا رہا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو شفا دے دی۔ تو ہم نے ان سے تیس بکریاں وصول کر لیں۔ لیکن ہم نے سوچ لیا کہ ہمیں اچھے طریقے سے دم تو کرنا آتا نہیں ہے، اس لئے جب تک ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ نہیں پوچھ لیتے اس وقت تک ہم ان کو نہیں کھائیں گے۔ پھر جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس معاملہ کا ذکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے کیسے پتہ تھا کہ یہ دم ہے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کچھ معلوم نہیں تھا کہ یہ دم ہے لیکن بس اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات القاء کر دی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کھاؤ اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن یحییٰ کے واسطے سے ہشیم سے، انہوں نے متوکل سے اور انہوں نے ابوسعید سے مختصراً روایت کی ہے۔ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو مختصراً روایت کیا ہے۔ جس کی سند ہشام بن حسان پھر محمد بن سیرین پھر ان کے بھائی معبد سے ہوتی ہوئی ابوسعید تک پہنچتی ہے۔

2055۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ عَبْدُ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ

عَمِّهِ، أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ وَّعِنْدَهُمْ مَجْنُونٌ مُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُهُمْ أَعِنْدَكَ شَيْءٌ يُدَاوَى بِهِ هٰذَا، فَإِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ جَآءَ بِخَيْرٍ، قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ، فَبَرَأَ فَأَعْطَاهُ مِائَةَ شَاةٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: كُلْ فَمَنْ أَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ فَقَدْ أَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت خارجہ بن صلت تمیمی رضی اللہ عنہ اپنے چچا کا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا گزر ایک ایسے قبیلے کے پاس سے ہوا جن میں ایک پاگل شخص تھا، جس کو لوہے کی زنجیروں کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ ان میں سے ایک شخص نے ان سے کہا: تمہارے پاس اس کو دواء دینے کے لیے کوئی چیز ہے؟ کیونکہ تمہارا ساتھی تو خیر لے کر آیا ہے (خارجہ کے چچا) فرماتے ہیں: میں نے تین دن اس پر سورۂ فاتحہ پڑھی (اس طرح کہ) روزانہ ۲ مرتبہ سورۃ پڑھتا تو وہ شخص شفایاب ہو گیا، تو انہوں نے ایک سو بکریاں دیں تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا معاملہ آپ کو کہہ سنایا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کھاؤ کیونکہ جس نے دم کے عوض کھایا اس نے حق (حلال) کھایا۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2056۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ فَنَزَلَ وَنَزَلَ رَجُلٌ إِلَى جَانِبِهِ، قَالَ: فَالْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ الْقُرْآنِ، قَالَ: فَتَلَا عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوران سفر ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ ایک شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک جانب بیٹھ گیا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا: کیا میں تمہیں قرآن کے سب سے افضل مقام کی خبر نہ دوں؟ (انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پھر آپ علیہ السلام نے اس کو سورۃ فاتحہ پڑھ کر سنائی۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

سورۂ بقرہ کے فضائل

2057۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ،

حدیث: 2056

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 774 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8011

حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ يُظِلَّانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، اَوْ غَيَايَتَانِ، اَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مرثد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران سیکھو کیونکہ قیامت کے دن یہ بادل بن کر یا گردوغبار بن کر یا پرندے کے پھیلے ہوئے پروں کی طرح چھتری بن کر اپنے پڑھنے والے پر سایہ فگن ہوں گی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2058۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ. عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَسَنَامُ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ بِزِيَادَةٍ فِيهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی کوہان (کی طرح بلندی) ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے۔

❖ اس حدیث کو سفیان عیینہ نے حکیم بن جبیر سے کچھ الفاظ کے اضافہ کے ہمراہ نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2059۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَكِيمِ

حديث: 2057

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 23100 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11844 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث:5991

حديث: 2058

اخرجه ابو عيسى الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2878 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 3377اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 780 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 7554 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 5864 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبي' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 994 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث:6019

بْنِ جُبَيْرٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فِيْهَا اٰيَةٌ سَيِّدُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ، لَا يُقْرَأُ فِيْ بَيْتٍ وَّفِيْهِ شَيْطَانٌ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالشَّيْخَانِ لَمْ يُخَرِّجَا، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ لِوَهَنٍ فِيْ رِوَايَاتِهٖ اِنَّمَا تَرَكَاهُ لِغُلُوِّهٖ فِي التَّشَيُّعِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۃ البقرہ میں ایک آیت ہے جو سید القرآن ہے، جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی اس میں اگر جنات شیاطین ہوں تو وہ بھاگ جائیں گے، وہ آیت ''آیۃ الکرسی'' ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حکیم بن جبیر کی روایات اس لیے نقل نہیں کیں کہ یہ روایات میں کمزور تھے۔ بلکہ اس لئے کہ یہ شیعہ مذہب کے بہت سخت پیروکار تھے۔

2060۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِيْ حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سِنَامًا وَسِنَامُ الْقُرْاٰنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ سُوْرَةَالْبَقَرَةِ تُقْرَأُ خَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوْعًا بِمِثْلِ هٰذَا الْاِسْنَادِ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر شئے کی کوہان ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے اور شیطان جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت سنتا ہے وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسی جیسی ایک سند کے ہمراہ یہ حدیث مرفوعاً بھی منقول ہے۔ جس کی سند درج ذیل طریقہ سے ہے: ''اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّشْتَكِيُّ، ثَنَا اَبِيْ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ''۔

2061۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيْتُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْاَوَّلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گزشتہ لوگوں کی یاد دلانے کے لئے مجھے

سورۂ بقرہ دی گئی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2062۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ إِسْحَاقَ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِى الأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اقْرَؤُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فِىْ بُيُوْتِكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ اَسْنَدَهُ عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ اَبِى الاَحْوَصِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے گھروں میں ''سورۂ بقرہ'' کی تلاوت کیا کرو کیونکہ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو عاصم بن بہدلہ نے ابوالاحوص سے مسنداً روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2063۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْقَاضِىْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى الاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَؤُوا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فِىْ بُيُوْتِكُمْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لاَ يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں ''سورۂ بقرہ'' کی تلاوت کیا کرو کیونکہ جس گھر میں ''سورۂ بقرہ'' کی تلاوت کی جاتی ہے، اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

2064۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يُوْسُفَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِى الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ جَدِّهِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ جَرِيْنُ تَمْرٍ فَكَانَ يَجِدُهُ يَنْقُصُ فَحَرَسَهُ لَيْلَةً، فَإِذَا هُوَ بِمِثْلِ الْغُلامِ الْمُحْتَلِمِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلامَ، فَقَالَ: اَجِنِّيٌّ، اَمْ اِنْسِيٌّ؟ فَقَالَ: بَلْ جِنِّيٌّ، فَقَالَ: اَرِنِىْ يَدَكَ فَاَرَاهُ، فَإِذَا يَدُ كَلْبٍ وَّشَعْرُ كَلْبٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ، فَقَالَ:

حدیث: 2064

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 784 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 10796 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 541 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه' مدینه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحدیث: 501

لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ اِنَّهُ لَيْسَ فِيهِمْ رَجُلٌ اَشَدُّ مِنِّي، قَالَ: مَا جَآءَ بِكَ، قَالَ: أُنْبِئْنَا اَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ، قَالَ: مَا يُجِيرُنَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اِذَا قَرَأْتَهَا غُدْوَةً أُجِرْتَ مِنَّا حَتّٰى تُمْسِيَ، وَاِذَا قَرَأْتَهَا حِينَ تُمْسِيُ أُجِرْتَ مِنَّا حَتّٰى تُصْبِحَ، قَالَ اُبَيٌّ فَغَدَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ: صَدَقَ الْخَبِيثُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کا کھجوروں کا ایک گودام تھا، جس میں دن بدن کمی واقع ہو رہی تھی۔ ایک رات انہوں نے پہرہ دیا تو ایک جوان لڑکے کی طرح کوئی شخص (وہاں) تھا، انہوں نے اس کو سلام کیا۔ اس نے ''ابی بن کعب رضی اللہ عنہ'' کو سلام کا جواب دیا۔ انہوں نے پوچھا: تو انسان ہے یا جن؟ اس نے کہا: (میں انسان نہیں ہوں) بلکہ جن ہوں۔ انہوں نے کہا: مجھے اپنا سیدھا ہاتھ دکھاؤ۔ اس نے ہاتھ دکھایا تو وہ کتے کی طرح تھا اور اس کے بال بھی کتے جیسے تھے۔ انہوں نے کہا: (تم ٹھیک کہتے ہو کیونکہ) جنات کی تخلیق ایسی ہی ہوتی ہے۔ اس نے کہا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ جنات میں مجھ سے زیادہ کوئی سخت نہیں ہے۔ (حضرت اُبی رضی اللہ عنہ نے) کہا: تم کیا لینے آئے ہو؟ اس نے جواب دیا: ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا پسند کرتے ہو۔ اس لئے ہم آپ کے طعام سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے پوچھا: کون سی چیز ہمیں تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: تم سورۂ بقرہ میں سے آیۃ الکرسی ''لا الٰه الا هو الحيی القيوم'' پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اُس نے کہا: اگر تم صبح کے وقت اس کو پڑھ لو گے تو شام تک اور شام کے وقت پڑھ لو گے تو صبح تک ہم سے محفوظ رہو گے۔ (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے معاملہ کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2065- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ

حدیث: 2065

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلمية° بيروت° لبنان° 1411ھ/ 1991ء° رقم الحديث: 10802 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي° دارعمار° بيروت° لبنان/عمان° 1405ھ 1985ء° رقم الحديث: 147 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين° قاهره° مصر° 1415ھ° رقم الحديث: 1360 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي° بيروت° لبنان° رقم الحديث: 2882 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي° بيروت° لبنان° 1407ھ° 1987ء° رقم الحديث: 3387 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه° قاهره° مصر° رقم الحديث: 18438

يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، وَاَنْزَلَ مِنْهُ اٰيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، وَلَا تُقْرَاٰنِ فِيْ دَارٍ فَيَقْرَبُهَا الشَّيْطَانُ ثَلَاثَ لَيَالٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے کتاب کو رکھ دیا تھا اور ان میں سے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں نازل فرمائی ہیں۔ جس گھر میں یہ دو آیات کی تلاوت کی جائیں، تین دن تک شیطان (اس کے اردگرد) دس گھر تک قریب نہیں آتا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2066- اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اَعْطَانِيْهِمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَ كُمْ فَاِنَّهَا صَلَاةٌ وَقُرْاٰنٌ وَدُعَاءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ مُرْسَلًا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دو آیتوں پر سورۂ بقرہ ختم کی ہے۔ یہ دونوں آیتیں اللہ نے اپنے تحت العرش خزانے میں سے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ ان کو تم (خود بھی) سیکھو اور اپنی عورتوں کو بھی سکھاؤ کیونکہ یہ ''نماز'' ہے اور یہ ''قرآن'' ہے اور یہ ''دعا'' ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی حدیث کو عبداللہ بن وھب نے معاویہ بن صالح سے مرسلاً روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2067- اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اَعْطَانِيْهِمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ، وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَاءَ كُمْ، فَاِنَّهَا صَلَاةٌ، وَقُرْاٰنٌ، وَدُعَاءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ مُرْسَلًا، اَخْبَرَنِيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيتُ خَوَاتِيمَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

•:• امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مالک اشجعی کے ذریعے ربعی بن حراش کے واسطے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۂ بقرہ کی آخری آیات مجھے تحت العرش خزانے سے دی گئی ہیں۔

2068۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ النُّوْرُبَجَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدِّثْنِي عَنْ قِصَّةِ الشَّيْطَانِ حِينَ اَخَذْتَهُ، فَقَالَ: جَعَلَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى صَدَقَةِ الْمُسْلِمِيْنَ فَجَعَلْتُ التَّمْرَ فِي غُرْفَةٍ، فَوَجَدْتُ فِيهِ نُقْصَانًا، فَاَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هٰذَا الشَّيْطَانُ يَأْخُذُهُ، قَالَ: فَدَخَلْتُ الْغُرْفَةَ فَاَغْلَقْتُ الْبَابَ عَلَيَّ فَجَاءَتْ ظُلْمَةٌ عَظِيمَةٌ فَغَشِيتُ الْبَابَ، ثُمَّ تَصَوَّرَ فِي صُورَةِ فِيلٍ، ثُمَّ تَصَوَّرَ فِي صُورَةٍ اُخْرٰى، فَدَخَلَ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَشَدَدْتُ اِزَارِي عَلَيَّ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنَ التَّمْرِ، قَالَ: فَوَثَبْتُ اِلَيْهِ فَضَبَطْتُهُ فَالْتَقَتْ يَدَايَ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، فَقَالَ: خَلِّ عَنِّي فَاِنِّي كَبِيرٌ ذُو عِيَالٍ كَثِيرٍ وَّاَنَا فَقِيرٌ وَّاَنَا مِنْ جِنِّ نَصِيبِيْنَ وَكَانَتْ لَنَا هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَبْلَ اَنْ يُّبْعَثَ صَاحِبُكُمْ، فَلَمَّا بُعِثَ اُخْرِجْنَا عَنْهَا فَخَلِّ عَنِّي، فَلَنْ اَعُوْدَ اِلَيْكَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ، وَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَنَادٰى مُنَادِيهِ اَيْنَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، فَقُمْتُ اِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ يَا مُعَاذُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَعُوْدُ فَعَادَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ الْغُرْفَةَ، وَاَغْلَقْتُ عَلَيَّ الْبَابَ فَدَخَلَ مِنْ شَقِّ الْبَابِ، فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنَ التَّمْرِ فَصَنَعْتُ بِهِ كَمَا صَنَعْتُ فِي الْمَرَّةِ الْاُولٰى، فَقَالَ: خَلِّ عَنِّي فَاِنِّي لَنْ اَعُوْدَ اِلَيْكَ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَلَمْ تَقُلْ: لَا اَعُوْدُ؟ قَالَ: فَاِنِّي لَنْ اَعُوْدَ وَآيَةُ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَنْ لَا يَقْرَاَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ خَاتِمَةَ الْبَقَرَةِ فَدَخَلَ اَحَدٌ مِّنَّا فِي بَيْتِهِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ مَرْوَزِيٌّ ثِقَةٌ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ، وَرَوٰى عَنْهُ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِعَيْنِهِ،

✧✧ ابوالاسود الدیلی فرماتے ہیں: میں نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے شیطان کا وہ قصہ سنائیں جب آپ نے اس کو پکڑ لیا تھا۔ انہوں نے بتایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے (جمع کیے ہوئے) صدقات کی نگرانی پر مقرر کیا۔ میں نے تمام پھل ایک کوٹھڑی میں رکھ دیئے۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ پھل کم ہو گئے ہیں، میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہاں سے شیطان لے گیا ہے۔

(معاذ) فرماتے ہیں: میں نے خود کوٹھڑی کے اندر داخل ہو کر اندر سے دروازہ بند کر لیا۔ پھر ایک اندھیرا سا چھا گیا جس نے دروازے کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا پھر مجھے ایک مرتبہ کسی ہاتھی کی صورت محسوس ہوئی، دوبارہ کسی دوسری صورت میں محسوس ہوا پھر وہ دروازے کی پھٹن میں سے داخل ہوا، میں نے اپنی چادر اپنے اوپر کھینچ لی تو وہ آ کر کھجوریں کھانے لگ گیا۔ میں نے اچھل کر اس کو دبوچ لیا۔ میں نے اس کو کہا: اے اللہ! کے دشمن! (یہ کیا کر رہے ہو؟) اس نے جواباً کہا: مجھے چھوڑ دو کیونکہ میں بوڑھا آدمی ہوں، کثیر عیالدار شخص ہوں اور فقیر ہوں اور میں نصیبین کے جنات میں سے ہوں۔ تمہارے نبی ﷺ کی بعثت سے پہلے یہ علاقہ ہمارا مسکن ہوا کرتا تھا۔ جب ان کی بعثت ہوئی تو ہمیں یہاں سے نکال دیا گیا۔ آپ مجھے چھوڑ دیں، میں دوبارہ ادھر نہیں آؤں گا۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا۔

ادھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حضرت جبریل امین علیہ السلام حاضر ہوئے اور پورا واقعہ بتا دیا۔ جب آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھا لی تو آواز دے کر پوچھا: معاذ بن جبل کہاں ہے؟ میں اٹھ کر آپ ﷺ کے پاس آ گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! تیرے قیدی کا کیا بنا؟ میں نے آپ ﷺ کو رات والا قصہ سنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوبارہ پھر آئے گا۔ (پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ) لوٹ آئے۔

(معاذ) فرماتے ہیں: میں نے پھر کوٹھری میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا۔ وہ پھر دروازے کی پھٹن میں سے داخل ہوا اور کھجوریں کھانے لگ گیا، میں نے اس کے ساتھ وہی والا معاملہ کیا جو پچھلی رات کیا تھا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دیں میں دوبارہ یہاں نہیں آؤں گا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن: تو نے گذشتہ رات بھی یہی بات کی تھی کہ میں لوٹ کر نہیں آؤں گا؟ اس نے کہا: (اب میں پکا وعدہ کرتا ہوں کہ) ہرگز لوٹ کر نہیں آؤں گا۔ اور اس کی نشانی یہ ہے کہ جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری آیات پڑھے تو اُس رات ہم میں سے کوئی بھی اُس گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور عبدالمومن بن خالد المروزی حنفی ثقہ ہیں، ان کی احادیث جمع کی جاتی ہیں اور بعینہ یہی حدیث زید بن الحباب نے ان سے روایت کی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2069۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَرَّاقُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ سَعِيْدُ بْنُ عُثْمَانَ الْجُرْجَانِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ الْعُكْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ الْخُرَاسَانِيُّ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، قَالَ: قُلْتُ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَخْبِرْنِيْ عَنْ قِصَّةِ الشَّيْطَانِ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ

❖❖ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی گذشتہ حدیث منقول ہے۔

2070۔ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ هِنْدٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَخَذَ السَّبْعَ الْاُوَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَهُوَ خَيْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو قرآن کریم کی پہلی سات (آیتوں) کو لیتا ہے، تو یہ ''خیر'' ہے۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2071- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ اَبِيْ هِلَالٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهُ شَفِيْعٌ لِاَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَيْنِ، قِيْلَ: وَمَا الزَّهْرَاوَانِ؟ قَالَ: الْبَقَرَةُ، وَآلُ عِمْرَانَ، فَاِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، اَوْ كَاَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ، اَوْ كَفِرْقَيْنِ مِنَ الطَّيْرِ بِيْضٍ صَوَافَّ يَدْفَعَانِ بِاَجْنِحَتِهِمَا عَنْ اَصْحَابِهِمَا، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ فَاِنَّ تَعَلُّمَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ "

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک سیکھو کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والوں کے لئے قیامت کے دن شفاعت کنندہ ہوگا۔ اور دو محافظوں کو پڑھو! آپ سے پوچھا گیا: دو محافظوں سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ بقرہ اور سورہ اٰلِ عمران۔ کیونکہ یہ قیامت کے روز دو بادلوں کی طرح یا غبار کے گولوں کی طرح یا سفید پرندوں کی دو جماعتوں کی طرح جنہوں نے اپنے پر پھیلائے ہوئے ہوں اپنے پروں سے اپنے اصحاب کا دفاع کریں گے۔ تم سورۂ بقرہ سیکھو کیونکہ اس کی تعلیم میں برکت ہے اس کو ترک کرنا حسرت ہے اور کفار کو اس کی استطاعت نہیں ہے۔

حدیث: 2070

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24487 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ه/1991ء رقم الحديث: 804

متفرق سورتوں اور آیتوں کی فضیلت

2072۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِءُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى هَاشِمٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عِبَادٍ عَنْ اَبِى سَعِيْدِ الْخُدْرِيّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَمَا اُنْزِلَتْ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ وَمَنْ تَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ كُتِبَ فِى رَقٍّ ثُمَّ طُبِعَ بِطَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِى هَاشِمٍ فَاَوْقَفَهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ''سورۂ کہف'' اسی طرح پڑھے جس طرح نازل ہوئی تو یہ قیامت میں اس کے لئے اس کے کھڑا ہونے کی جگہ سے مکہ تک روشنی ہوگی۔ اور جو شخص اس کی آخری دس آیتیں تلاوت کرے اس پر دجال مسلط نہیں ہو سکے گا۔ اور جو شخص وضو کر کے یہ پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اس کو ایک کاغذ پر لکھ کر اسے سربمہر کر دیا جاتا ہے تو وہ کاغذ قیامت تک نہیں کھولا جائے گا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس حدیث کو سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے ابوہاشم سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2073۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُقْرِئُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ هَاشِمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَمَا اُنْزِلَتْ، كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ مَّقَامِهٖ اِلٰى مَكَّةَ، وَمَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِهَا، ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَوَضَّاَ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ كُتِبَ فِىْ رَقٍّ، ثُمَّ طُبِعَ بِطَابَعٍ فَلَمْ يُكْسَرْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِىْ هَاشِمٍ فَاَوْقَفَهُ، اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِىْ اَبِىْ، وَاَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ

مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُوسَى، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ سُورَةَ الْكَهْفِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: جو شخص "سورہ کہف" پڑھے پھر اس کے بعد گذشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی ہے۔

2074- حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبُرِّيُّ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ اَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُورَةُ يس اقْرَؤُوهَا عِنْدَ مَوْتَاكُمْ اَوْقَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، وَالْقَوْلُ فِيهِ قَوْلُ ابْنِ الْمُبَارَكِ اِذِ الزِّيَادَةُ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُولَةٌ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے مرنے والوں کے پاس "سورۂ یٰسین" پڑھا کرو۔

✣✣ یحییٰ بن سعید اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کو سلیمان التیمی سے موقوفاً بیان کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ابن مبارک کا قول معتبر ہے کیونکہ ثقہ کی جانب سے زیادتی مقبول ہوتی ہے۔

2075- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا

حدیث: 2074

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1448 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20329

حدیث: 2075

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1400 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2891 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3786 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7962 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 787 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10456 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 490 اخرجه ا بن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 122 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1445

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سُورَةٌ مِّنَ الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ وَهِىَ تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی ایک سورۃ ہے جس کی ۳۰ آیات ہیں۔ یہ آدمی کے لئے اس کی بخشش ہوجانے تک اس کی شفاعت کرتی رہے گی اور وہ سورت ''تَبَارَكَ الَّذِى بِيَدِهِ الْمُلْكُ'' ہے۔

•:• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2076۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِدْتُ اَنَّهَا فِىْ قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ يَعْنِىْ تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ هٰذَا اِسْنَادٌ عِنْدَ الْيَمَانِيِّيْنَ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری خواہش ہے کہ یہ سورت ہر مؤمن کو یاد ہو یعنی تَبَارَكَ الَّذِى بِيَدِهِ الْمُلْكُ۔

2077۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِىْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ بْنُ اَبِىْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَيْهِ ابْنَتَهُ اُمَّ سَلَمَةَ وَقَالَ: اِنَّمَا اَنْتَ ظِئْرِى، قَالَ: فَقَدِمْتُ

حدیث: 2076

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11616 ذكره ابوبكر البيهقي في "شعب الايمان" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' الطبعة الاولى' 1410ھ' رقم الحديث: 2507 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 603

حدیث: 2077

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 5055 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 3427 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10636 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1596 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 888 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 1304 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 1053 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبة الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 26528

عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتِ الْجُوَيْرِيَةُ، اَوِ الْجَارِيَةُ؟ قُلْتُ: عِنْدَ اُمِّهَا، قَالَ: فَمَجِيءُ مَا جِئْتَ، قَالَ: جِئْتُ تُعَلِّمُنِیْ شَيْئًا اَقُوْلُهُ عِنْدَ مَنَامِي، قَالَ: اقْرَأْ قُلْ يَآيُّهَا الْكَافِرُوْنَ فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ نبی اکرم ﷺ نے، حضرت اُم سلمہ کی چھوٹی بیٹی، حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ کے پاس پرورش کے لئے بھیج رکھی تھی (حضرت نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے مجھے بچی کے متعلق پوچھا تو میں نے عرض کی: حضور! وہ اپنی ماں کے پاس ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تم یہاں کیا کرنے آئے ہو، انہوں نے کہا: میں اس لیے آیا ہوں تا کہ آپ مجھے کوئی چیز سکھا دیں جو میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الکافرون پڑھ لیا کرو کیونکہ اس میں شرک سے بیزاری (کا اعلان) ہے۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2078۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا يَمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْعَنَزِيُّ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْاٰنِ، وَقُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ رُبُعَ الْقُرْاٰنِ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورۃ الزلزال (کا ثواب) آدھے قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون (کا ثواب) چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ اور سورۃ الاخلاص (کا ثواب) ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2078أ۔ غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْاٰنِ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی، رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان کہ "یٰٓاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے" صحیح ہے۔

2079۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى اٰلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ رَجُلا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،

حدیث: 2078

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2193

اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، فَسَاَلْتُهُ: مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلْجَنَّةُ، قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: فَاَرَدْتُّ اَنْ اَذْهَبَ اِلَى الرَّجُلِ فَاُبَشِّرَهُ، ثُمَّ فَرِقْتُ اَنْ يَّفُوتَنِى الْغَدَاءُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰثَرْتُ الْغَدَاءَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ اِلَى الرَّجُلِ فَوَجَدْتُّهُ قَدْ ذَهَبَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جا رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سورۂ اخلاص پڑھتے سنا تو فرمایا: واجب ہوگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا واجب ہوگئی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سوچا کہ اس کے پاس جاؤں اور اس کو خوشخبری سناؤں، پھر مجھے یہ فکر لاحق ہوئی کہ (اگر میں اس کی طرف چلا گیا تو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ناشتہ سے محروم ہو جاؤں گا۔ اس لئے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناشتہ کو ترجیح دی۔ پھر (ناشتہ سے فارغ ہوکر) میں اس آدمی کی طرف گیا۔ لیکن اس وقت وہ وہاں سے جا چکا تھا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2080۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ حَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النَّجُوْدِ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اَصْفَرَ الْبُيُوْتِ بَيْتٌ لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَىْءٌ، فَاقْرَءُ وا الْقُرْاٰنَ، فَاِنَّكُمْ تُؤْجَرُوْنَ عَلَيْهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، اَمَا اِنِّىْ لَا اَقُوْلُ الم، وَلٰكِنِّىْ اَقُوْلُ اَلِفٌ، وَلَامٌ، وَمِيْمٌ

قَدْ رَفَعَهُ غَيْرُهُ عَنِ الدَّشْتَكِيِّ، حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے خالی گھر وہ ہے جس میں قرآن کی تلاوت نہ کی جائے، اس لئے قرآن کریم کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کے ہر حرف کے بدلے تمہیں دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمّ (ایک حرف ہے) بلکہ میں کہتا ہوں الف، لام، میم۔ (تین حروف ہیں)

حدیث: 2079

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2987 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء رقم الحديث: 994 اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى "الموطا" طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى) رقم الحديث: 486 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 1066 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 10732

❖❖ اس حدیث کو حامد بن محمود کے علاوہ محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے الدشتکی سے مرفوعاً روایت کیا ہے، اس کی سند درج ذیل طریقہ سے ہے حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2081۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا يَسْتَطِيْعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ اَلْفَ اٰيَةٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالُوْا: وَمَنْ يَّسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ؟ قَالَ: اَمَا يَسْتَطِيْعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ

رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَعُقْبَةُ هٰذَا غَيْرُ مَشْهُوْرٍ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار آیتیں تلاوت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور کون اس کی استطاعت رکھتا ہے؟ (یعنی کوئی بھی اس کی استطاعت نہیں رکھتا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟

❖❖ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں اور یہ عقبہ غیر مشہور ہیں۔

2082۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ عُمَيْرٍ مَوْلٰى نَوْفَلِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنَامَنَّ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْتَطِيْعُ اَحَدُنَا اَنْ يَّقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ، قَالَ: اَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت نہ سوئے جب تک ایک تہائی قرآن کی تلاوت نہ کر لے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم کوئی شخص ایک تہائی قرآن کیسے پڑھ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ نہیں پڑھ سکتا؟

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2083۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا

اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، قَالَ: فَاَمَّنَا بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْفَجْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے نمازِ فجر کی جماعت میں انہی دونوں سورتوں کی تلاوت کی۔

•:• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2084۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيٰى، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا، وَاَبَا مُوْسٰى اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَهُمَا اَنْ يُّعَلِّمَا النَّاسَ الْقُرْاٰنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تو ان کو حکم دیا کہ لوگوں کو قرآن کی تعلیم دینا۔

•:• یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2085۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْقَاضِيْ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ

حدیث: 2083

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 952 اخرجه ابوعبدالله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21221 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 1024 ذكره ابوبكر البيهقي فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 3850 اخرجه ابويعلى الموصلي فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1734 اخرجه ابوالقاسم الطبراني فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 931 اخرجه ابوبكر الكوفي فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 30210

حدیث: 20835

اخرجه ابوداؤد السجستاني فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1453 اخرجه ابويعلى الموصلي فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1493 اخرجه ابوالقاسم الطبراني فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:136

السِّنْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ، وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ، وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ اُلْبِسَ وَالِدُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا ضَوْءُهُ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِيْ بُيُوْتِ الدُّنْيَا وَكَانَتْ فِيْهِ، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِيْ عَمِلَ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن پاک پڑھے اور اس پر عمل کرے، اُس کے والد کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی دنیا میں سورج کی روشنی سے تیز ہوگی۔ تو تمہارا کیا خیال ہے اس شخص کے بارے میں جس نے خود اس پر عمل کیا ہوگا۔ (اس کی عزت وتکریم کس قدر زیادہ ہوگی)

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2086۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَتَعَلَّمَهُ وَعَمِلَ بِهٖ اُلْبِسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِّنْ نُوْرٍ ضَوْءُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسٰى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُوْمُ بِهِمَا الدُّنْيَا فَيَقُوْلَانِ: بِمَا كُسِيْنَا؟ فَيُقَالُ: بِاَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْاٰنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس کو سیکھا اور اس پر عمل کیا، اس کو قیامت کے دن ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو ایسا لباس پہنایا جائے گا جس کی قیمت پوری دنیا بھی نہیں ہوسکتی، وہ پوچھیں گے: ہمیں یہ لباس کیوں پہنایا گیا؟ ان کو جواب دیا جائے گا: اس لئے کہ تمہارا بچہ قرآن کریم کا حافظ، عالم اور عامل تھا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2087۔ وَاَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوْا بِالْقُرْاٰنِ، وَاَحِلُّوْا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوْا حَرَامَهُ، وَاقْتَدُوْا بِهٖ، وَلَا تَكْفُرُوْا بِشَيْءٍ مِّنْهُ وَمَا تَشَابَهَ عَلَيْكُمْ مِنْهُ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى اُولِي الْاَمْرِ مِنْ بَعْدِيْ كَيْمَا يُخْبِرُوْكُمْ، وَآمِنُوْا بِالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ، وَمَا اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَبِّهِمْ وَلْيَسَعْكُمُ الْقُرْاٰنُ وَمَا فِيْهِ مِنَ الْبَيَانِ، فَاِنَّهُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَا حَلٌّ مُصَدَّقٌ اِلَّا وَلِكُلِّ

حدیث: 2087

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 525 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 19490

ايَةٍ نُورٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنِّي أُعْطِيتُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْاَوَّلِ، وَأُعْطِيتُ طٰهٰ، وَطَوَاسِينَ، وَالْحَوَامِيمَ، مِنْ اَلْوَاحِ مُوْسٰى، وَأُعْطِيتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پر عمل کرو، اس کے حلال کو حلال جانو، اور اس کے حرام کردہ کو حرام جانو، اس کی اقتداء کرو، اس میں سے کسی بھی چیز کا انکار مت کرو اور جو چیز اس میں سے تم پر متشابہ ہو جائے اس کو اللہ اور میرے بعد اولو الامر کی طرف لوٹا دو تا کہ وہ تمہیں اس کے بارے میں کوئی خبر دیں۔ اور توراۃ، زبور، انجیل اور ان تمام کتب وصحائف پر ایمان رکھو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کرام کو دیئے گئے۔

اور قیامت کے دن ہر آیت کا نور ہوگا اور مجھے گذشتہ لوگوں کے ذکر کے طور پر ''سورۃ بقرہ'' دی گئی۔ اور مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تختیوں میں طہٰ، طس اور حم دیئے گئے۔ اور عرش کے تحت سے سورۃ فاتحہ دی گئی ہے۔

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2088۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلابِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ؟ قَالَ: يَضْرِبُ مِنْ اَوَّلِ الْقُرْاٰنِ، اِلٰى اٰخِرِهِ، وَمِنْ اٰخِرِهِ اِلٰى اَوَّلِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حال اور مرتحل (سفر سے آکر دوبارہ سفر پر جانا) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: حال اور مرتحل کا کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے اول سے آخر کی طرف سفر کیا جائے اور آخر سے اول کی طرف۔ (یعنی قرآن ختم ہوتے ہی دوبارہ شروع کر لیا جائے)۔

2089۔ وحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى الْعَامِرِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الْحَالُّ، الْمُرْتَحِلُ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ؟ قَالَ: صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ يَضْرِبُ مِنْ اَوَّلِهِ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰخِرَهُ، وَمِنْ اٰخِرِهِ حَتّٰى يَبْلُغَ اَوَّلَهُ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ تَفَرَّدَ بِهِ صَالِحٌ الْمُرِّيُّ

حدیث: 2088

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحديث: 2948 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12783 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 3476

وَهُوَ مِنْ زُهَّادِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ، لَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حال اور مرتحل ۔ اُس نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حال اور مرتحل کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کا قاری اول سے آخر کی طرف سفر کرتے کرتے آخر تک پہنچ جاتا ہے پھر وہاں سے سفر کرتے ہوئے اول تک پہنچ جاتا ہے۔ جیسے ہی سفر ختم کرے، فوراً دوبارہ سفر شروع کر لے۔

❖ یہ حدیث روایت کرنے میں صالح المری متفرد ہیں اور اہلِ بصرہ کے عبادت گزار لوگوں میں سے ہیں۔ مگر شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔ اور ایک حدیث اس کی شاہد ہے جو کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے)

2090 - حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا مِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ تَلِيْدٍ الرُّعَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ اَوْ اَيُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الْحَالُّ، الْمُرْتَحِلُ الَّذِيْ يَفْتَحُ الْقُرْاٰنَ وَيَخْتِمُهُ، صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ يَضْرِبُ مِنْ اَوَّلِهِ اِلٰى اٰخِرِهِ، وَمِنْ اٰخِرِهِ اِلٰى اَوَّلِهِ، كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حال اور مرتحل ۔ اُس نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! حال اور مرتحل کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کا قاری قرآن کریم شروع کرے اور اس کے آخر تک پہنچے۔ قرآن پڑھنے والا اول سے آخر کی طرف سفر کرتے کرتے آخر تک پہنچ جاتا ہے پھر وہاں سے سفر کرتے ہوئے اول تک پہنچ جاتا ہے۔ جیسے ہی سفر ختم کرے، فوراً دوبارہ سفر پر نکل جائے۔

2091 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ

حديث: 2091

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارا بن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحديث: 7089 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1471 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1490 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1476 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 2257 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 748 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 201 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبی' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 77 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 1193

نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَيْتُهُ فَسَاَلَنِي مَنْ اَنْتَ فَاَخْبَرْتُهُ عَنْ نَسَبِي، فَقَالَ سَعْدٌ: تُجَّارٌ كَسَبَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ، قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي يَسْتَغْنِي بِهٖ، وَعِنْدَ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ فِيْهِ اِسْنَادٌ اٰخَرُ

✧✧ عبداللہ ابن ابی نہیک فرماتے ہیں: میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں مجھ سے میرا تعارف پوچھا، میں نے ان کو اپنا تعارف کروایا، (وہ مجھے پہچان گئے اور کہنے لگے) تم تو کمائی کرنے والے تاجر ہو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا'' حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس کا مطلب ہے (جو قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ پڑھنے کی کوشش نہیں کرتا)

✣✣ اسی حدیث کی سفیان بن عیینہ کی ایک اور بھی سند ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2092- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ، قَالَ: قَالَ لَهٗ سَعْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تُجَّارٌ كَسَبَةٌ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، وَرَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ حَسَّانَ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ، وَقَدْ خَالَفَهُمَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَدِ اتَّفَقَتْ رِوَايَةُ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، وَسَعِيْدِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ، وَقَدْ خَالَفَهُمَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، فَقَالَ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ

✧✧ حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ اپنی اس سند کے ہمراہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابی نہیک سے حضرت سعد نے کہا: تم کمائی کرنے والے تاجر ہو، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو اچھی آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا''۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔ اور سعید بن حسان المخزومی نے عبد اللہ ابن ابی ملکیہ کے واسطے سے عبد اللہ بن ابی نہیک کے حوالے سے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ اور عمرو بن دینار، ابن جریج اور سعید بن حسان کی ابن ابی ملیکہ کے واسطے سے عبد اللہ ابن ابی نہیک سے روایات متفق ہیں، جبکہ لیث بن سعد نے ان کی مخالفت کرتے ہوئے یوں سند بیان کی: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَهِيْكٍ۔ (لیث کی روایت درج ذیل ہے)

2093- اَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ

بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارِى، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَهِيكٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ لَيْسَ يَدْفَعُ رِوَايَةَ اللَّيْثِ تِلْكَ الرِّوَايَاتُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَهِيكٍ، فَاِنَّهُمَا اَخَوَانِ تَابِعِيَّانِ، وَالدَّلِيلُ عَلٰى صِحَّةِ الرِّوَايَتَيْنِ رِوَايَةُ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ اَحَدُ الْحُفَّاظِ الْاَثْبَاتِ عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ

✧✧ حضرت لیث بن سعد، ابن ابی ملکیہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن ابی نہیک نے حضرت سعد بن مالک کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو خوبصورت آواز کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

❖ لیث کی یہ روایت، عبد الله ابن ابی نہیك سے مروی دیگر روایات کو مخدوش نہیں کرتی کیونکہ وہ دونوں بھائی ہیں، تابعی ہیں اور دونوں روایتوں کی صحت پر دلیل عمر و بن حارث کی روایت ہے۔ (اور وہ ثبت، حفاظ میں سے ہیں) جو انہوں نے ابن ابی ملیکہ سے روایت کی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2094۔ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرَّاجِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ، عَنْ نَّاسٍ دَخَلُوْا عَلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْقُرْاٰنِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اَمَا اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ فَهٰذِهِ الرِّوَايَةُ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ رَاوٍ وَّاحِدٍ، اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ رُوَاةٍ لِسَعْدٍ، وَقَدْ تَرَكَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، وَعِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ الطَّرِيقَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ وَاَتَيَا بِهٖ فِيْهِ بِاِسْنَادَيْنِ شَاذَّيْنِ

اَمَّا حَدِيْثُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الأَخْنَسِ

✧✧ حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تھے، انہوں نے یہ بات بتائی کہ انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے قرآن کے متعلق پوچھا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: بہر حال میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو سُر کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

❖ یہ روایت اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ابن ابی ملیکہ نے صرف ایک راوی سے یہ حدیث نہیں سنی بلکہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے متعدد اویوں سے انہوں نے یہ حدیث سنی ہے۔ جبکہ عبید اللہ بن اخنس اور عسل بن سفیان نے ابن ابی ملیکہ کی سند ترک کی اور اس میں دو شاذ سندیں استعمال کی ہیں۔

عبیداللہ بن اخنس کی حدیث:

2095۔ فَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ اَبُوْ نُوحٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ وَرَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَوَى الْحَارِثُ بِهٰذَا السَّنَدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت عبید اللہ بن اخنس رضی اللہ عنہ، عبید اللہ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ کے واسطے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو سُر کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

❖ اسی حدیث کو **حارث بن مرۃ ثقفی بصری** نے **عسل بن سفیان** کے واسطے سے **ابن ابی ملیکہ** سے روایت کیا ہے کہ اُمّ المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتی ہیں۔ اور حارث نے اسی سند کے ہمراہ یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2096۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ، حَدَّثَنَا عِسْلُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ

لَيْسَ مُسْتَبْعَدًا مِّنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ الْوَهْمُ وَالْحَدِيْثُ رَاجِعٌ اِلٰى حَدِيْثِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، فَاَمَّا الْحَدِيْثُ الَّذِيْ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ فِي الصَّحِيْحَيْنِ فَغَيْرُ هٰذَا الْمَتْنِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت حارث بن مرہ رضی اللہ عنہ، عسل بن سفیان کے واسطے سے ابن ابی ملیکہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کیا ہے: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو قرآن کو سُر کے ساتھ نہیں پڑھتا۔

❖ **عسل بن سفیان** سے غلطی ہو جانا کوئی امر بعید نہیں ہے۔ اور یہ حدیث حضرت **سعد ابن ابی وقاص** رضی اللہ عنہ کی حدیث کی جانب راجع ہے۔ واللہ اعلم۔ بہر حال وہ حدیث جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اپنی اپنی صحیح میں نقل کی ہے، اس کا متن اس حدیث سے قدرے مختلف ہے۔ ان دونوں نے زھری کے واسطے سے **ابوسلمہ** رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسا اجر کسی چیز پر نہیں دیا جیسا اجر کسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے پر دیا ہے۔

2097۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاِسْكَنْدَرَانِيُّ، بِمَكَّةَ وَكَتَبَهٗ لِيْ بِخَطِّهٖ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْمُهَاجِرِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَلّٰهُ اَشَدُّ اُذُنًا اِلَى الرَّجُلِ الْحَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ، مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَةِ اِلٰى قَيْنَتِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گانا سنانے والی کو گانا سننے والے جس شدت کے ساتھ (مال و دولت سے) نوازتے ہیں، اس سے کہیں زیادہ شدت کے ساتھ اللہ تعالیٰ اس شخص کو اجر و ثواب سے نوازتا ہے جو اچھی آواز کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہو۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2098- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ الْيَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ هٰكَذَا رَوَاهُ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ

حدیث: 2097

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1340 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 23992 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 754 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 20841 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 772.

حدیث: 2098

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1468 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1015 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1342 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 3500 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 18517 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7491 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 91088 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2254 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 1686 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 11113 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 738 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحدیث: 82077

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ذریعے خوبصورت کرو۔

✣✣ **منصور بن معتمر** نے بھی اسی طرح حدیث روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2099۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّغَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُلْوَانَ الْمُقْرِئُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصُّفُوْفِ الْمُتَقَدِّمَةِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا اَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ

هٰكَذَا رَوَاهُ زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، وَعَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، وَجَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، وَعَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَّنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ

اَمَّا حَدِيْثُ زَائِدَةَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی آوازوں کو قرآن کے باعث خوبصورت کرو۔

✣✣ اس حدیث کو **زائدہ بن قدامہ، عمرو بن ابی قیس، جریر بن عبد الحمید، عمار بن یاسر** اور **ابراھیم بن طھمان** نے اسی طرح **منصور بن معتمر** سے روایت کیا ہے۔

زائدہ بن قدامہ کی حدیث:

2100۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ

✧✧ حضرت زائدہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے طویل حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان منقول ہے "قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو"

عمرو بن ابی قیس کی حدیث:

2101۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ قَيْسٍ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيْثُ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ

✧✧ حضرت عمرو بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

جریر بن عبدالحمید کی حدیث:

2102 ۔فَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، وَحدثنا اَبُو سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْقَاضِیْ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَمَّارِ بْنِ مُحَمَّدٍ

✧✧ حضرت جریر بن عبدالحمید رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ عبدالرحمٰن بن عوسجہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

عمار بن محمد کی حدیث:

2103۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ

✧✧ حضرت عمار بن محمد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

ابراہیم بن طہمان کی حدیث:

2104۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَّنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ اَبِی إِسْحَاقَ السَّبِيْعِیُّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ

✧✧ ابراہیم بن طہمان رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ہمراہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

ابواسحاق سبیعی کی طلحہ بن مصرف سے روایت کردہ حدیث:

2105- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي دَارِمٍ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حَمِيْدٍ حَدَّثَنَا خُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَّاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصُّفُوْفِ الْأَوَّلِ وَزَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ وَاَمَّا حَدِيْثُ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ حضرت ابواسحاق، طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: عبدالرحمن بن عوسجہ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ اور تم قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

زبید بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2106 فَاَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الذُّهْلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا جُنْدُلُ بْنُ وَالِقٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَّاءِ بِنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

رَوَاهُ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ اَلْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

زبید بن حارث، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمن بن عوسجہ سے روایت کرتے ہیں کہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

❖ اس حدیث کو **جریر بن حازم** نے **زبید بن حارث** رضی اللہ عنہ کے واسطے سے **طلحہ بن مصرف** سے تفصیلاً روایت کیا ہے۔ اور اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ "قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو"۔

2107- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، فَذَكَرَهُ

وَاَمَّا حَدِيْثُ الْأَعْمَشِ

✧✧ حضرت جریر بن حازم رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن مصرف کے حوالے سے یہی حدیث ذکر کی ہے۔

اعمش کی حدیث:

2108- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيُّ،

حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

وَحدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

وَحدثنا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاِسْمَاعِيْلِيُّ الْفَقِيْهُ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ وَكِيعٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِىُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

وَحدثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْمَاطِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، وَالثَّوْرِىُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ، وَفِىْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ زَيِّنُوا اَصْوَاتَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ

وَاَمَّا حَدِيْثُ شُعْبَةَ

✧✧ حضرت اعمش نے طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

❖ اور معمر کی حدیث میں یوں ہے ''اپنی آوازوں کو قرآن کے ساتھ زینت دو''۔

شعبہ کی حدیث:

2109۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ بِالطَّابِرَانِ وَاَبُوْ نَصْرٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارى قَالَا حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِى طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَّاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكُنْتُ نَسِيْتُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

قَالَ الْحَاكِمُ قَدْ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ جَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ طَلْحَةَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ كُنْتُ نَسِيْتُ غَيْرَ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ وَمُعَاذُ الْعَنْبَرِىُّ

✧✧ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو''

❖ **عبد الرحمن** فرماتے ہیں: میں یہ جملہ بھول گیا تھا، پھر **ضحاك بن مزاحم** نے مجھے یاد دلایا۔

امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے شعبہ کے واسطے سے طلحہ سے تفصیلاً روایت کی ہے۔لیکن یہ لفظ ''میں بھول گیا تھا'' یحییٰ بن معاذ اور معاذ العنبری کے سوا کسی نے بھی یہ روایت نقل نہیں کی۔

2110۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو النَّضرِ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ، وَاَبُوْ نَصرٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارِى، قَالاَ: حَدَّثَنَا صالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَبِيبٍ الْحافِظُ. حدثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عمر الفهارِيرِيُّ. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مصرف، عَنْ عَبْدِ الرَّحمنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَكُنْتُ نَسِيتُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ حَتّٰى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ، قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ جَمَاعَةٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، الْحَدِيْثَ بِطُولِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ هٰذِهِ اللَّفْظَةَ كُنْتُ نَسِيتُ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَّمُعَاذٍ الْعَنْبَرِيِّ، حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنِيْ اَبِىْ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: وَحدثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُولِهِ

وَاَمَّا حَدِيْثُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّخْعِيُّ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

حسن بن عبید اللہ النخعی کی حدیث:

2111۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زُبَيْدٍ

✧✧ حضرت حسن بن عبید، طلحہ بن مصرف رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو''

عبدالرحمٰن بن زبید کی حدیث:

2112۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زُبَيْدٍ الْيَامِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ التَّمِيْمِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَأْتِىْ نَاحِيَةَ الصَّفِّ، اِلَى النَّاحِيَةِ الْقُصْوٰى يُسَوِّى مِنْ صُدُوْرِ الْقَوْمِ وَمَنَاكِبِهِمْ وَيَقُوْلُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصُّفُوْفِ الْاُوَلِ وَزَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيْثُ حَمَّادِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن زبید الیامی، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف کے ایک کنارے سے دوسرے تک لوگوں کی گردنیں اور سینے سیدھے کرتے جاتے اور فرماتے: تم اختلاف نہ کرو کہ اس سے تمہارے دل بدل جائیں گے۔ اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں اور تم قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

حماد بن ابی سلیمان کی حدیث:

2113۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَيَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَيَقُوْلُ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَلْيَلِيَنِّيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ، وَالنُّهَى، وَزَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ

وَاَمَّا حَدِيْثُ فِطْرِ بْنِ خَلِيْفَةَ

✧✧ حضرت حماد بن ابی سلیمان طلحہ ہمدانی رضی اللہ عنہ کے واسطے سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب نماز کی اقامت ہو جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آتے اور ہمارے کندھوں کو چھو کر فرماتے: اپنی صفوں کو درست کر لو اور اختلاف مت کرو کہ (اگر تم اختلاف کرو گے تو) تمہارے بدل جائیں گے، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔

فطر بن خلیفہ کی حدیث:

2114۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَفِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قَالَ الْبَرَّاءُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت فطر بن خلیفہ، طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ کے ذریعے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے پہلے ہمارے کندھوں کو پکڑ کر فرمایا کرتے تھے۔ اس کے بعد پوری حدیث ہے:

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

محمد بن طلحہ کی اپنے والد سے روایت:

2115۔ فَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ، وَزَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيثُ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ

✧✧ حضرت محمد بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن مصرف کے حوالے سے مذکورہ حدیث جیسی حدیث روایت کی ہے۔

زید بن ابی انیسہ کی حدیث:

2116۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيثُ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِي

✧✧ حضرت زید بن ابی انیسہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی یہ طویل حدیث منقول ہے جس میں یہ بھی ہے کہ "قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو"۔

ابو ہاشم الرمانی کی حدیث:

2117۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي بِشْرٍ الْقَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامٌ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ وَنَحْنُ فِي الصَّلَاةِ فَيَمْسَحُ صُدُورَنَا وَيَقُولُ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيثُ الْحَسَنِ بْنِ عَمَّارَةَ

✧✧ حضرت ابو ہاشم الرمانی رضی اللہ عنہ طلحہ بن مصرف کے واسطے سے عبدالرحمٰن بن عوسجہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ہم نماز میں مشغول ہوتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لا کر ہمارے سینے پکڑ کر فرماتے: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

حسن بن عمارہ کی حدیث:

2118۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيثُ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

حجاج بن ارطاۃ کی حدیث:

2119 ۔فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، وَحدثنا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ :زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "وَاَمَّا حَدِيْثُ لَيْثِ بْنِ اَبِى سُلَيْمٍ

✧✧ حجاج بن ارطاۃ کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

لیث بن ابی سلیم کی حدیث:

2120۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيْثُ عِيْسٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ

✧✧ لیث بن ابی سلیم کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

عیسٰی بن عبدالرحمٰن سلمی کی حدیث:

2121۔ فَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ الْفَزَارِيُّ

✧✧ عیسٰی بن عبدالرحمٰن سلمی کی سند کے ہمراہ بھی رسول اللہ ﷺ کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

محمد بن عبیداللہ الفزاری کی حدیث:

2122۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيْدِ الْكَرَابِيسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ

الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "وأما حديث أبى اليسع المكفوف.

✧✧ محمد بن عبید اللہ الفزاری کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ ارشاد منقول ہے۔

ابویسع المکفوف کی حدیث:

2123- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِى الْعَنْبَسِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَسَعِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ الْمَلَكِ بْنِ اَبْجَرَ

✧✧ ابویسع المکفوف کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ ارشاد منقول ہے۔

عبدالملک بن ابجر کی حدیث:

2124- فَاَخْبَرَنَاهُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصِيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبَانَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَّاءِ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَقَدْ وَجَدْنَا لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَّاءِ مُتَابَعِيْنَ فِي رِوَايَةِ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنِ الْبَرَاءِ وَهُمْ زَاذَانَ اَبُوْ عَمْرٍ وَعَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ وَاَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ

اَمَّا حَدِيْثُ اَبِى عَمْرٍ زَاذَانَ

✧✧ حضرت عبدالملک بن ابجر رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی رسول اکرم ﷺ کا سابقہ ارشاد منقول ہے۔

❖ اس حدیث کو براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں **زاذان ابوعمر، عدی بن ثابت** اور **اوس بن ضمعج** نے **عبد الرحمن بن عوسجہ** کی متابعت کی ہے۔

ابوعمر زادان کی حدیث:

2125- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْهِسِنْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِى عِمْرَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ، فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

✧✧ حضرت زاذان رضی اللہ عنہ، حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو کیونکہ خوبصورت آواز قرآن کے حسن کو بڑھا دیتی ہے۔

عدی بن ثابت کی حدیث:

2126۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الصَّرْصَافِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ: وَجَدْتُّ فِيْ كِتَابِ جَدِّيْ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُخَارِقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَدِيّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيْثُ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجَ

✧✧ حضرت عدی بن ثابت' حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

اوس بن ضمعج کی حدیث:

2127۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، وَفِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ ثُمَّ نَظَرْنَا فَوَجَدْنَا لِطَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ مُتَابِعَيْنِ فِيْ رِوَايَتِهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ وَهُمَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ، وَزُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ

اَمَّا حَدِيْثُ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ؟

✧✧ حضرت اوس بن ضمعج، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

✣✣ اس حدیث کو **عبد الرحمن بن عوسجہ** سے روایت کرنے میں **حکم بن عتیبہ** اور **زبید بن حارث** رضی اللہ عنہ نے **طلحہ بن مصرف** کی متابعت کی ہے۔

حکم بن عتیبہ کی حدیث:

2128۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، وَالْحَكَمِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ وَزَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

وَاَمَّا حَدِيْثُ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ

✧✧ حکم بن عتیبہ کی سند کے ہمراہ، حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا فرمان منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر رحمت نازل کرتے ہیں۔ اور تم قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

زبید بن حارث کی حدیث:

2129۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، عَنْ زُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

✧✧ حضرت زبید بن حارث نے عبدالرحمٰن بن عوسجہ کے واسطے سے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت دو۔

كِتَابُ الْبُيُوْعِ

خرید وفروخت کا بیان

2130- قَالَ الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ مَيْسَرَةَ الْمَكِّيُّ، وَاَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِىْ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُوْلُ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ، فَاَمَرَنِىْ اَنْ اٰخُذَ عَلَيَّ ثِيَابِىْ وَسِلاحِىْ ثُمَّ اٰتِيَهُ، قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ اَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ، فَصَعِدَ فِيَّ الْبَصَرَ، ثُمَّ طَاْطَاَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، اِنِّىْ اُرِيْدُ اَنْ اَبْعَثَكَ عَلٰى جَيْشٍ، فَيُغْنِمُكَ اللّٰهُ وَيُسَلِّمَكَ، وَاَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً صَالِحَةً مِنَ الْمَالِ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ لَمْ اُسْلِمْ رَغْبَةً فِى الْمَالِ وَلٰكِنِّىْ اُسْلِمُ رَغْبَةً فِى الْاِسْلامِ، وَاَنْ اَكُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اَخْرَجَا فِىْ اِبَاحَةِ طَلَبِ الْمَالِ، حَدِيْثَ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، مَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ فَقَطْ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلوایا' میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیاری کر کے جنگی ساز وسامان سے لیس ہو کر میرے پاس آؤ۔ (عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں تیاری کر کے آپ کی خدمت میں آ گیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ اٹھا کر میری جانب دیکھا پھر آنکھیں جھکا کر بولے: اے عمرو! میں آپ کو ایک لشکر کا سپہ سالار بنا کر بھیجنا چاہتا ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ مجھے مالِ غنیمت (بھی) دے اور تجھے سلامتی (بھی) دے اور میں تیرے لئے پاک صاف مال کی دلچسپی رکھتا ہوں (حضرت عمرو رضی اللہ عنہ) بولے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث: 2130

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17798 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 32112 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ه/1989ء' رقم الحديث: 299 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 76632

میں نے مال کی خواہش میں تو اسلام قبول نہیں کیا ہے بلکہ میں تو اسلام میں دلچسپی کی وجہ سے مسلمان ہوا ہوں اور رسول اللہ ﷺ کی سنّت اختیار کرنے کے لئے مسلمان ہوا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نیک آدمی کے لئے حلال مال ایک نعمت ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے طلب مال کے جواز میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث نقل کی ہے "جو شخص اپنا حق لیتا ہے تو یہ بہت ہی اچھی مدد ہے"۔

2131۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَّاَخْبَرَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ الْجُهَنِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمِّهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِ اَثَرُ غُسْلٍ وَّهُوَ طَيِّبُ النَّفْسِ، قَالَ فَظَنَنَّا اَنَّهٗ اَلَمَّ بِاَهْلِهٖ، فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَرَاكَ اَصْبَحْتَ طَيِّبَ النَّفْسِ، قَالَ: اَجَلْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْغِنَى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى، وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِّنَ الْغِنَى وَطِيْبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيْمِ هٰذَا حَدِيْثٌ مَّدَنِيٌّ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالصَّحَابِيُّ الَّذِىْ لَمْ يُسَمِّهٖ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ هُوَ يَسَارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيُّ

✧✧ حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب الجہنی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو آپ پر غسل کا اثر تھا اور آپ بہت خوش (نظر آ رہے) تھے (راوی) فرماتے ہیں ہم سمجھے کہ آپ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس سے تشریف لا رہے ہیں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ آپ نے بڑے ہشاش بشاش انداز میں صبح کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ (راوی) فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے دولتمندی کا ذکر کیا اور فرمایا: صاحب تقویٰ شخص کو دولتمندی کا کوئی نقصان نہیں ہے اور صاحب تقویٰ شخص کے لئے دولتمندی سے زیادہ بہتر "صحت" ہے اور طبیعت کا ہشاش ہونا بھی (اللہ تعالیٰ کی) نعمت ہے۔

❖ یہ حدیث مدنی ہے "صحیح الاسناد" ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا ہے اور وہ صحابی جن سے **سلیمان بن بلال** رضی اللہ عنہ کا سماع ثابت نہیں ہے وہ **یسار بن عبداللہ جہنی** رضی اللہ عنہ ہیں۔

2132۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: **2131**

اخرجه ابو عبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 3012
اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2141 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 723276

اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، وَاَبُوْ سَعِيْدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ جَدِّهِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ، اَغَارَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَاُصِيبَا، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اُصِيبَ فَرَسَایَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ، اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَمَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَعْطُوْهُ، وَالسَّائِلُ مِنْهَا كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت خالد بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے غزوہ خیبر کے دن دو گھوڑوں کے ہمراہ جنگ لڑی اور یہ دونوں گھوڑے جنگ میں مارے گئے، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے دونوں گھوڑے ہلاک ہو گئے ہیں۔ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ مال دیا۔ انہوں نے مزید مال کی خواہش کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید دے دیا' انہوں نے پھر مزید طلب کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حکیم! یہ مال سبز اور میٹھا ہے۔ جو لوگوں سے مانگتا ہے، لوگ اسے دے دیتے ہیں اور اس کا مانگنے والا ایسا ہی جیسے کوئی کھا رہا ہو لیکن وہ سیر نہ ہو سکے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2133- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ،

حدیث: 2132

اخرجہ ابو عبداللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 1403 اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1035 اخرجہ ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2463 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 2531 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر' رقم الحدیث: 15356 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 3080 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 16407 اخرجہ ابوبکر الکوفی' فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 34383 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7662 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 2310 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ' رقم الحدیث: 553 اخرجہ ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 595

اَنْبَانَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَجْمِلُوْا فِي طَلَبِ الدُّنْيَا، فَاِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا كُتِبَ لَهُ مِنْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا مانگنے میں میانہ روی سے کام لو کیونکہ جو تمہارے نصیب میں لکھ دیا گیا ہے وہ تمہیں مل کر رہے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2134۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ، فَاِنَّهُ لَمْ يَكُنْ عَبْدٌ لِيَمُوْتَ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰخِرَ رِزْقٍ هُوَ لَهُ، فَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ، اَخْذُ الْحَلَالِ وَتَرْكُ الْحَرَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رزق کو آہستہ آہستہ حاصل مت کرو کیونکہ کوئی شخص اس وقت تک مرے گا نہیں جب تک وہ اپنا پورا رزق وصول نہیں کر لے گا، اس لئے اس کی طلب میں میانہ روی اختیار کرو، حلال کو اختیار کرو اور حرام سے اجتناب کرو۔

❖ اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت ابوالزبیر رضی اللہ عنہما نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ''صحیح'' ہے۔ (یہ حدیث درج ذیل ہے)

2135۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَنْ يَمُوْتَ حَتّٰى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ، فَلَا تَسْتَبْطِئُوا الرِّزْقَ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ اَيُّهَا النَّاسُ، وَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ،

حدیث: **2133**

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2142 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10183 اخرجه ابو عبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 716

حدیث: **2134**

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10184

خُذُوا مَا حَلَّ وَدَعُوْا مَا حُرِّمَ وَايْضًا لَهُ شَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، بِزِيَادَاتِ اَلْفَاظٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اپنا پورا رزق وصول نہیں کر لے گا، اس لئے رزق کو آہستہ آہستہ حاصل مت کرو اور اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور (دنیا کی) طلب میں میانہ روی سے کام لو۔ حلال کو اختیار کرو اور حرام کو چھوڑ دو۔

❖❖ اس کی ایک دوسری شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے تاہم اس میں کچھ الفاظ کا اضافہ ہے (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2136۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ اُمَيَّةَ الثَّقَفِیِّ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ مِنْ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلَى الْجَنَّةِ، اِلَّا قَدْ اَمَرْتُكُمْ بِهٖ، وَلَا عَمَلٌ يُّقَرِّبُ اِلَى النَّارِ، اِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، لَا يَسْتَبْطِئَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رِزْقَهُ، اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلْقٰى فِیْ رُوْعِیَ اَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا حَتّٰى يَسْتَكْمِلَ رِزْقَهُ، فَاتَّقُوا اللّٰهَ اَيُّهَا النَّاسُ، وَاَجْمِلُوْا فِی الطَّلَبِ، فَاِنِ اسْتَبْطَاَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ رِزْقَهُ، فَلَا يَطْلُبْهُ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُنَالُ فَضْلُهُ بِمَعْصِيَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے ہر اس عمل کا تمہیں حکم کر دیا ہے جو جنت کے قریب کرنے والا اور ہر اس عمل سے منع کیا ہے جو تمہیں دوزخ کے قریب کرتا ہے۔ اس لئے کوئی شخص اپنا رزق آہستہ آہستہ حاصل نہ کرے۔ بے شک حضرت جبریل امین علیہ السلام نے میرے دل میں یہ بات القا کی ہے کہ ''تم میں سے کوئی شخص اپنا پورا رزق وصول کئے بغیر دنیا سے رخصت نہیں ہوگا'' اس لئے اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور طلب میں میانہ روی اختیار کرو۔ اگر کوئی اپنا رزق وصول کرنے میں تاخیر کرے گا تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے ساتھ طلب کرے گا اور (یاد رکھئے!) اللہ تعالیٰ گناہ کے عوض اپنا فضل عطا نہیں کرتا ہے۔

2137۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِیُّ، وَعَلِیُّ بْنُ عِيْسٰى، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حَنَشِ بْنِ قَيْسٍ الرَّحَبِیِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْبَطَنَّ جَامِعُ الْمَالِ مِنْ غَيْرِ حِلِّهٖ، اَوْ قَالَ: مِنْ غَيْرِ حَقِّهٖ، فَاِنَّهٗ اِنْ تَصَدَّقَ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ، وَمَا بَقِیَ كَانَ زَادَهٗ اِلَى النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حرام مال جمع کرنے والے پر رشک مت کرو یا (شاید یہ فرمایا کہ) ناحق مال جمع کرنے والے پر (رشک مت کرو) اس لئے کہ اگر وہ اس مال کو صدقہ کرے تو قبول نہیں ہے اور جو باقی رہے گا وہ اس کے لئے جہنم کا باعث ہوگا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2138۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ مِنْ عَاصِمٍ، وَمِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ، وَمِنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، قَالَ: كُنَّا قَوْمًا نُسَمِّي السَّمَاسِرَةَ، وَكُنَّا نَبِيعُ بِالْبَقِيعِ، فَاَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّانَا بِاَحْسَنَ مِنِ اسْمِنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْكَذِبُ وَالْيَمِينُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِمَا قَدَّمْتُ ذِكْرَهُ مِنْ تَفَرُّدِ اَبِي وَائِلٍ بِالرِّوَايَةِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، وَهٰكَذَا، رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ، وَحَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ

أما حديث منصور

✧✧ حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہماری قوم کو ''سماسرہ'' (دلال) کہا جاتا تھا۔ اور ہم بقیع میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ پھر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے اچھے نام کے ساتھ پکارا (یوں بولے:) اے گروہِ تاجراں! تجارت میں جھوٹ اور قسمیں شامل ہو جایا کرتی ہیں، اس لئے اس کو صدقہ کے ساتھ ملا دیا کرو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کی وجہ پہلے ہم نے ذکر کر دی ہے۔ وہ یہ کہ قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں ابووائل منفرد ہیں۔ اس حدیث کو منصور بن المعتمر، مغیرہ بن مقسم اور حبیب ابن ابی ثابت نے بھی ابووائل سے روایت کیا ہے۔

منصور کی حدیث:

2139۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ وَاَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مُوسٰى، قَالَا: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا فِي الْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْاَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا، وَكُنَّا نُسَمِّي اَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ، وَيُسَمِّينَا النَّاسُ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا اَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ اللَّغْوُ وَالْحَلِفُ فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ

وَاَمَّا حَدِيثُ الْمُغِيرَةِ

✧✧ منصور نے ابووائل کے واسطے سے حضرت قیس ابن ابی غرزہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم مدینۃ المنورہ میں وسقوں کی خرید و فروخت کیا کرتے تھے اور ہم اپنے آپ کو ''سماسرہ'' (دلال) کہا کرتے تھے اور دوسرے لوگ

بھی ہمیں اسی نام سے پکارتے تھے۔ایک دن رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ہمیں اس نام سے زیادہ اچھے نام سے پکارا جس کے ساتھ ہم اپنے آپ کو اور دوسرے لوگوں کو پکارتے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اے گروہِ تاجراں! تمہاری تجارت میں لغویات اور قسمیں شامل ہو جاتی ہیں اس لئے تم اپنی تجارت کو صدقہ کے ساتھ ملالیا کرو۔

مغیرہ کی حدیث:

2140۔ فَحَدَّثْنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ وَّاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ بِعَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَادٍ، قَالاَ: اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، قَالَ: اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السُّوْقِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ هٰذَا السُّوْقَ يُخَالِطُهَا حَلِفٌ، فَشُوْبُوْهَا بِصَدَقَةٍ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ابووائل کے واسطے سے حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے "نبی اکرم ﷺ بازار میں ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے گروہِ تاجراں! ان بازاروں میں قسمیں شامل ہو جاتی ہیں تو تم ان کو صدقہ کے ساتھ ملالیا کرو۔

حبیب ابن ابی ثابت کی حدیث:

2141۔ فَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ وَّاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، قَالَ: جَاءَ نَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيْعُ الرَّقِيْقَ بِالْمَدِيْنَةِ، وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ، فَسَمَّانَا بِاَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ اَنْفُسَنَا، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، اِنَّ هٰذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ اللَّغْوُ وَالاَيْمَانُ، فَشُوْبُوْهُ بِالصَّدَقَةِ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت حبیب ابن ابی ثابت رضی اللہ عنہ نے ابووائل کے واسطے سے حضرت قیس ابن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے "رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم لوگ مدینہ میں غلاموں کی تجارت کرتے تھے اور ہم اپنے آپ کو "سماسرۃ" (دلال) کہتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے زیادہ اچھے نام کے ساتھ پکارا جو ہم خود اپنا نام رکھتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اے گروہ تاجراں! اس تجارت میں فضول گوئی اور قسمیں شامل ہو جاتی ہیں اس لیے اس کو صدقہ کے ساتھ ملا لیا کرو۔

❖ (مذکورہ حدیث کی تین سندیں بیان کی گئی ہیں جبکہ) یہ الفاظ سفیان ثوری کی روایت کے ہیں۔

2142۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا كُلْثُومُ بْنُ جَوْشَنٍ الْقُشَيْرِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْاَمِينُ الْمُسْلِمُ مَعَ الشُّهَدَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

كُلْثُومٌ هٰذَا بَصْرِيٌّ قَلِيلُ الْحَدِيثِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ فِي مَرَاسِيلِ الْحَسَنِ

❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان، ایماندار اور سچا تاجر قیامت کے دن شہداء کے ہمراہ ہوگا۔

❖ یہ کلثوم "بصری" ہیں اور ان کی مرویات بہت کم ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل نہیں کیں۔

❖ حسن کی مراسیل میں مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

2143۔ اَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْاَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایماندار، سچا تاجر (قیامت کے دن) انبیاء کرام، صدیقین اور شہداء کے ہمراہ ہوں گے۔

2144۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ، فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ، فَاسْتَجَابُوا لَهُ، وَرَفَعُوا اَبْصَارَهُمْ وَاَعْنَاقَهُمْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث: 2142

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1209 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2139 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2539 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10196 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 966

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ عیدگاہ کی طرف گئے تو وہاں پر کچھ لوگوں کو خرید وفروخت کرتے پایا تو فرمایا: اے گروہ تاجران! تو سب لوگ آپ کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی گردنیں اور آنکھیں رسول اللہ ﷺ کی طرف اٹھا کر دیکھنے لگے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تاجر لوگ قیامت کے دن اس حالت میں اٹھائے جائیں گے کہ وہ فاجر ہوں گے، سوائے ان تاجروں کے جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں، نیکی کرنیوالے اور سچ بولنے والے ہیں۔

•:• یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2145۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شِبْلٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ التُّجَّارَ هُمُ الْفُجَّارُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَيْسَ قَدْ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ؟ قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنَّهُمْ يَحْلِفُوْنَ فَيَأْثَمُوْنَ، وَيُحَدِّثُوْنَ فَيَكْذِبُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ ذَكَرَ هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، سَمَاعَ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ رَاشِدٍ، وَهِشَامٌ ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ، وَاَدْخَلَ اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارِ بَيْنَهُمَا، زَيْدَ بْنَ سَلَامٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تاجر لوگ گنہگار ہیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا ہے؟ آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: ہاں۔ لیکن تاجر لوگ قسمیں کھاتے ہیں جس کی وجہ سے گنہگار ہوجاتے ہیں اور گفتگو کے دوران جھوٹ بولتے ہیں۔

حدیث: 2144

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1210 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2146 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4910 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10194 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 45139 اخرجه ابوبكر الشيبانى فى "الآحاد والمثانى" طبع دارالراية رياض سعودى عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1974 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2538

حدیث: 2145

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15707 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10195

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور ہشام بن ابی عبداللہ نے ابو راشد سے یحییٰ ابن ابی کثیر کا سماع ثابت کیا ہے اور ہشام ثقہ راوی ہیں اور ابان بن یزید عطار نے (اپنی سند میں) (یحییٰ ابن ابی کثیر اور ابو راشد) دونوں کے درمیان زید بن سلام کو داخل کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل حدیث سے واضح ہے)۔

2146- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ اَبِيْ رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: التُّجَّارُ هُمُ الْفُجَّارُ، التُّجَّارُ هُمُ الْفُجَّارُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَيْسَ قَدْ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ؟ قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ فَيَكْذِبُوْنَ، وَيَحْلِفُوْنَ فَيَأْثَمُوْنَ

2146: ابان بن یزید العطار نے یحییٰ ابن ابی کثیر کے بعد زید بن سلام کے واسطے سے ابو راشد الجرانی سے روایت کیا ہے کہ عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تاجر ہی گنہگار ہیں، تاجر ہی گنہگار ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال نہیں کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: کیوں نہیں، لیکن یہ گفتگو میں جھوٹ بولتے ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں اس لئے گنہگار ہو جاتے ہیں۔

2147- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ: اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ: اَنْ يَّفِيْضَ الْمَالُ، وَيَكْثُرَ الْجَهْلُ، وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ، وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِسْنَادُهُ عَلٰى شَرْطِهِمَا صَحِيْحٌ، اِلَّا اَنَّ عَمْرَو بْنَ تَغْلِبَ لَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ الْحَسَنِ

❖❖ حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ مال کی کثرت ہوگی، جاہلوں کی کثرت ہوگی، فتنے ظاہر ہوں گے اور تجارت عام ہو جائے گی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ البتہ عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کا حسن کے علاوہ اور دوسرا کوئی راوی نہیں ہے۔

2148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ

حدیث: 2147

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 4456

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6048

خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ مُوْسٰى بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لا اَدْرِي، فَلَمَّا اَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ، قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، اَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ قَالَ: لا اَدْرِي حَتّٰى اَسْاَلَ رَبِّي، فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّمْكُثَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّكَ سَاَلْتَنِي اَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ وَاِنِّي قُلْتُ لا اَدْرِي، وَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي، فَقُلْتُ: اَيُّ الْبُلْدَانِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: اَسْوَاقُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ، وَعَمْرُو بْنُ ثَابِتِ بْنِ اَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ وَّلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور بولا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہر کی کونسی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم! جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبریل امین علیہ السلام آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے جبریل! شہر کی کونسی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ جبریل نے جواباً کہا: مجھے نہیں معلوم، میں اپنے رب سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ پھر حضرت جبریل امین علیہ السلام تشریف لے گئے اور کچھ عرصہ کے بعد تشریف لائے اور بولے: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تھا کہ شہر کی سب سے بُری جگہ کون سی ہے؟ اور میں نے جواباً کہا تھا: مجھے معلوم نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ چنانچہ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا تھا کہ شہر کی کونسی جگہ سب سے بری ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بازار''

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو قیس بن ربیع اور عمرو بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ابوالمقدام کے واسطے سے عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ ایک صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد بھی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2149- حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِسِنْجَانِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: لا اَدْرِي، قَالَ: فَاَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لا اَدْرِي، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: سَلْ رَبَّكَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ: مَا نَسْاَلُهُ

حدیث: 2149

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16790 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1599 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4764 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7403 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1545 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 124

عَنْ شَیْءٍ فَانْتَفَضَ انْتِفَاضَةً كَادَ اَنْ يُّصْعَقَ مِنْهُمَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا صَعِدَ جِبْرِيلُ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: سَاَلَكَ مُحَمَّدٌ اَيُّ الْبِقَاعِ خَيْرٌ؟ فَقُلْتَ: لَا اَدْرِی، وَسَاَلَكَ: اَيُّ الْبِقَاعِ شَرٌّ؟ فَقُلْتَ: لَا اَدْرِی، قَالَ: فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحَدِّثْهُ اَنَّ: خَيْرَ الْبِقَاعِ الْمَسَاجِدُ، وَاَنَّ شَرَّ الْبِقَاعِ الْاَسْوَاقُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور بولا: یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کونسی جگہ سب سے زیادہ اچھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا' اس نے پوچھا: کونسی جگہ سب سے زیادہ بری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نہیں جانتا، آپ کی خدمت میں حضرت جبریل علیہ السلام آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے یہ بات پوچھ کر آؤ، تو جبریل کہنے لگے: ہم اللہ تعالیٰ سے کچھ پوچھا نہیں کرتے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کپکپی طاری ہوگئی۔ قریب تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر غشی طاری ہو جاتی۔ جب حضرت جبریل علیہ السلام اوپر گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پوچھ رہے ہیں کہ کونسا مقام سب سے بہتر ہے؟ اور تم نے جواب دیا کہ میں نہیں جانتا' انہوں نے پوچھا: کونسا مقام سب سے بُرا ہے؟ تم نے اس سے بھی لاعلمی کا اظہار کر دیا۔ (عبداللہ) فرماتے ہیں: حضرت جبریل علیہ السلام نے اقرار کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو بتا دو کہ سب سے بہتر مقام ''مساجد'' ہیں اور سب سے برا مقام ''بازار'' ہے۔

2150۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِيَنِیْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰی، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ، وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے سمجھدار لوگ میرے زیادہ

حدیث: 2150

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:674

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 228 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1267 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2180 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1572 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4941 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5111 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:10041 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 2430 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 3527

قریب رہا کریں پھر وہ جوان کے قریب ہیں پھر وہ جوان کے قریب ہیں اور آپس میں اختلاف مت کیا کرو کہ (اگر تم بے جا اختلاف سے باز نہیں آ ؤ گے تو) تمہارے دل بدل جائیں گے اور تم بازار کے فتنہ سے بچ کر رہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے، لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2151۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ السَّکْسَکِیِّ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی، اَنَّ رَجُلا اَقَامَ سِلْعَةً لَّهُ، فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَقَدْ اُعْطِیَ بِهَا مَا لَمْ یُعْطَ بِهَا، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآیَةُ اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰی حَدِیْثِ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی سِلْعَةٍ لَّهُ، الْحَدِیْثُ وَهٰذَا غَیْرُ ذَاكَ بِزِیَادَةِ نُزُوْلِ الْآیَةِ وَغَیْرِهَا

❖ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص اپنا سامان بیچنے کے لئے کھڑا تھا۔ اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ یہ سامان اس کو اتنے میں پڑا ہے حالانکہ اس کو وہ سامان اتنے میں نہیں پڑا تھا تو یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا

''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ اور حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کی ابو صالح کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث نقل کی ہے کہ ایک شخص نے اپنے سامان پر قسم کھائی اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی۔ تاہم اس حدیث میں اور سابقہ حدیث میں نزول آیت اور دیگر اضافہ کا فرق ہے۔

2152۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، قَالَ: سَمِعْتُ یَحْیَی بْنَ اَیُّوْبَ یُحَدِّثُ، عَنْ یَزِیْدَ بْنَ اَبِیْ حَبِیْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ، وَلَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اِنْ بَاعَ مِنْ اَخِیْهِ بَیْعًا فِیْهِ عَیْبٌ اَنْ لَا یُبَیِّنَهُ لَهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے اور کسی مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کو کوئی عیب دار چیز اس کا عیب بیان کئے بغیر بیچے۔

حدیث: 2151

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 1982 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10578

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2153- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ، قَالَا: اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَبِيْعُ طَعَامًا، فَاَعْجَبَهُ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهِ، فَاِذَا هُوَ بِطَعَامٍ مَبْلُوْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا، وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدٌ، وَاِسْمَاعِيْلُ ابنا جعفر بن أبي كثير، عَنِ الْعَلَاءِ

اَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو گندم بیچ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ اچھا لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غلے کے ڈھیر میں اپنا ہاتھ ڈالا تو اس میں گندم گیلی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ جبکہ اس حدیث کو **جعفر ابن ابی کثیر** کے بیٹوں **محمد** اور **اسماعیل** نے "**علاء**" کے واسطے سے روایت کیا ہے۔

محمد بن جعفر رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2145- فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السُّوْقِ، فَرَاَى حِنْطَةً مُصَبَّرَةً فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيْهَا، فَوَجَدَ بَلَلًا، فَقَالَ: اَلَا مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا "

وَاَمَّا حَدِيْثُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ

محمد بن جعفر، علاء کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں پر گندم کا ایک ڈھیر دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس کے اندر ڈال دیا تو اس میں گیلا پن محسوس کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہم سے دھوکہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حدیث: **2153**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1315 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4905 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10513 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 933 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبي بيروت قاهره رقم الحديث: 1033

اسماعیل بن جعفر بن ابی کثیر رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2155- فَاَخْبَرَنَاهُ دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ وَحَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ یَزِیْدَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی صُبْرَةٍ مِّنْ طَعَامٍ، فَاَدْخَلَ یَدَهُ فِیْهِ، فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلًا، فَقَالَ: مَا هٰذَا یَا صَاحِبَ الطَّعَامِ؟ فَقَالَ: اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰی یَرَاهُ النَّاسُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنِّیْ وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِیْثَ سُهَیْلٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا، وَاَمَّا شَرْحُ الْحَالِ فِیْ هٰذِهِ الْاَحَادِیْثِ فَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَكُلُّهَا صَحِیْحَةٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ اسماعیل بن جعفر، ابوالعلاء رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر گندم کے ایک ڈھیر کے پاس سے ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر میں داخل کر دیا تو آپ نے انگلیوں میں تری محسوس کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے گندم والے! یہ کیا ہے؟ اس نے جواباً کہا: یارسول اللہ! بارش برسنے کی وجہ سے یہ گیلی ہوگئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس (گیلی گندم) کو ڈھیر کی اوپر والی جانب کیوں نہیں کیا تاکہ لوگوں کو یہ نظر آتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص ہمارے ساتھ دھوکہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

✧✧ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سہیل کی حدیث ان کے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص ہمارے ساتھ بددیانتی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تاہم ان احادیث کی تشریح کو شیخین نے نقل نہیں کیا حالانکہ وہ تمام کی تمام امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

2156- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ الْاَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِیْسٰی، عَنْ عُمَیْرِ بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ عَمِّهٖ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْبَقِیْعِ فَرَاٰی طَعَامًا یُّبَاعُ فِیْ غَرَائِرَ، فَاَدْخَلَ یَدَهُ فَاَخْرَجَ شَیْئًا كَرِهَهُ، فَقَالَ: مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ، وَعَمُّ عُمَیْرِ بْنِ سَعِیْدٍ هُوَ الْحَارِثُ بْنُ سُوَیْدٍ النَّخَعِیُّ

حدیث: 2155

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 102 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1315 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 3773 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 520 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 22680 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10514

✧✧ حضرت عمیر بن سعید رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقیع میں تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ کچھ ناتجربہ کاروں کو گندم بیچی جارہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا اور اس میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز نکل آئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہم سے بددیانتی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

یہ حدیث صحیح ہے اور عمیر بن سعید کا چچا، حارث بن سوید النخعی رضی اللہ عنہ ہے۔

2157۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سِبَاعٍ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ نَاقَةً مِنْ دَارِ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، فَلَمَّا خَرَجْتُ بِهَا اَدْرَكَنِي وَاثِلَةُ وَهُوَ يَجُرُّ اِزَارَهُ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اشْتَرَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بَيَّنَ لَكَ مَا فِيهَا؟ قُلْتُ: وَمَا فِيهَا، اِنَّهَا لَسَمِينَةٌ ظَاهِرَةُ الصِّحَّةِ؟ قَالَ: اَرَدْتَّ بِهَا سَفَرًا اَوْ اَرَدْتَّ بِهَا لَحْمًا؟ قُلْتُ: اَرَدْتُّ بِهَا الْحَجَّ، قَالَ: فَارْتَجِعْهَا، فَقَالَ صَاحِبُهَا: مَا اَرَدْتَّ اِلَّا هٰذَا اَصْلَحَكَ اللّٰهُ تُفْسِدُ عَلَيَّ، قَالَ: فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّبِيعَ شَيْئًا اِلَّا بَيَّنَ مَا فِيهِ، وَلَا يَحِلُّ لِمَنْ عَلِمَ ذٰلِكَ اِلَّا بَيَّنَهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ابوسباع فرماتے ہیں: میں نے واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی حویلی سے ایک اونٹنی خریدی۔ جب میں اس کو لے کر نکلا تو آگے سے واثلہ آ ملے۔ وہ اپنے تہہ بند کو گھسیٹتے ہوئے آ رہا تھا۔ اس نے پوچھا: اے عبداللہ! کیا یہ تم نے خریدی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: اس میں جو عیب ہے وہ اس نے آپ کے سامنے بیان کیا ہے؟ میں نے کہا: اس کو کیا ہوا ہے؟ بظاہر تو ماشاءاللہ یہ اچھی خاصی صحت مند ہے۔ اس نے کہا: آپ اس پر سفر کرنا چاہتے ہو یا گوشت کھانے کے ارادے سے یہ خریدی ہے؟ میں نے کہا: میں نے حج پر جانے کے لئے یہ خریدی ہے۔ اس نے کہا تو پھر یہ واپس کر دیں، اس کے مالک نے کہا: یہ تم نے خود ہی پسند کی تھی، اللہ تعالیٰ آپ کی اصلاح فرمائے۔ تو نے اس کا نقص میرے اوپر ظاہر کر دیا۔ پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے "کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ عیب بتائے بغیر کوئی عیب دار چیز بیچے"۔ اور جو شخص اس کے عیب کو جانتا ہے اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ اس کو چھپائے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2158۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ جَمِيعِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ خَالِهِ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث: 2157

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 10656

حدیث: 2158

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10177

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ اَوْ اَفْضَلُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسا کسب سے زیادہ پاکیزہ یا زیادہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر وہ تجارت جو نیکی اور بھلائی پر مشتمل ہو۔

2159 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمِّهٖ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيُّ الْكَسْبِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: كَسْبٌ مَّبْرُوْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَوَائِلُ بْنُ دَاوُدَ وَابْنُهٗ بَكْرٌ ثِقَتَانِ، وَقَدْ ذَكَرَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ اَنَّ عَمَّ سَعِيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَاِذَا اخْتَلَفَ الثَّوْرِيُّ وَشَرِيْكٌ فَالْحُكْمُ لِلثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت سعید بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کونسا کسب سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کسب جو شبہ، جھوٹ اور خیانت سے پاک ہو۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور **وائل بن داؤد** اور ان کا بیٹا بکر دونوں ثقہ ہیں اور **یحییٰ بن معین** نے یہ ذکر کیا ہے کہ **سعید بن عمیر** کا چچا ''**براء بن عازب** رضی اللہ عنہ'' ہے اور جب **ثوری** اور **شریک** کا اختلاف ہو تو فیصلہ ''**ثوری**'' کے حق میں ہوتا ہے۔

2160 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، اَنْبَاَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُّ الْكَسْبِ اَطْيَبُ؟ قَالَ: كَسْبُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ، وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُوْرٍ وَّهٰذَا خِلَافٌ ثَالِثٌ عَلٰى وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، اِلَّا اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخَرِّجَا، عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ وَمَحَلُّهُ الصِّدْقُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ پاکیزہ ''کسب'' کونسا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر وہ تجارت جو شبہ، جھوٹ اور خیانت سے پاک ہو۔

✣✣ **ابو وائل** پر یہ تیسرا اختلاف ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے **مسعودی** کی روایات نقل نہیں کی ہیں حالانکہ وہ ''صدوق'' ہیں۔

2161 - اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ اَيُّوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حديث: 2161

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3328 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 11184 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11547 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 596

مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِیمًا لَّهُ بِعَشَرَةِ دَنَانِیرَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ حَتّٰی تَقْضِیَنِیْ، اَوْ تَأْتِیَنِیْ بِحَمِیلٍ، قَالَ: فَتَحَمَّلَ بِهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ بِقَدْرِ مَا وَعَدَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَیْنَ اَصَبْتَ هٰذَا الذَّهَبَ؟ قَالَ: مِنْ مَّعْدِنٍ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لَنَا فِیهَا لَیْسَ فِیهَا خَیْرٌ، فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے اپنے مقروض سے دس دینار لینے تھے جس کی وجہ سے وہ اس مقروض کے پیچھے پڑا ہوا تھا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم! میں اس وقت تک تیری جان نہیں چھوڑوں گا جب تک تو میرے دیناروں کی ادائیگی نہیں کر دیتا یا تو کوئی ضامن نہیں دیتا (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ضمانت دے دی اور حسب وعدہ وہ مقررہ معیاد پر آ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تم نے یہ سونا کہاں سے لیا ہے؟ اس نے کہا: زمین سے نکلا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس میں بھلائی نہیں ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود اس کی جانب سے دیناروں کی ادائیگی کر دی۔

2162- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیسٰی، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَیَاْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یَبْقٰی فِیهِ اَحَدٌ اِلَّا اَكَلَ الرِّبَا، فَاِنْ لَّمْ یَاْكُلْهُ اَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ وَقَدِ اخْتَلَفَ اَئِمَّتُنَا فِیْ سَمَاعِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، فَاِنْ صَحَّ سَمَاعُهُ مِنْهُ فَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ ہر شخص سود کھا رہا ہوگا۔ اگر کوئی (بلاواسطہ) سود نہیں کھا رہا ہوگا تو اس کو بھی اس کے اثرات ہر حال پہنچ ہی جائیں گے۔

❖ حضرت **ابو ہریرہ** رضی اللہ عنہ سے **حسن** کے سماع کے متعلق ہمارے ائمہ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اگر **حسن** کا حضرت **ابوھریرہ** رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہو جائے تو یہ حدیث صحیح ہے۔

2163- اَخْبَرَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الشَّیْبَانِیُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ عَزْرَةَ،

حدیث: **2162**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3331 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2278 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10253 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4455

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّحْتَكَرَ الطَّعَامُ قَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ مَّعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَضْلَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا خَاطِءٌ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ اَحَدُ مَا يُنْقَضُ عَلَيْهِ، اَنْ لَا يَصِحَّ حَدِيْثُ صَحَابِيٍّ لَا يَرْوِىْ عَنْهُ تَابِعِيَّانِ، فَاِنَّ مَعْمَرًا هٰذَا لَيْسَ لَهُ رَاوٍ غَيْرُ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَمَّا حَدِيْثُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ فَلَيْسَ بِذٰلِكَ اللَّفْظِ، وَقَدْ رُوِىَ فِى الزَّجْرِ، عَنِ احْتِكَارِ الطَّعَامِ وَالتَّقَاعُدِ عَنْ مُّوَاسَاةِ الْمُسْلِمِيْنَ فِى الضِّيْقِ الْاَخْبَارُ لَا بُدَّ مِنْ ذِكْرِهَا فِىْ هٰذَا الْمَوْضِعِ كَمَا دَفَعَ الْمُسْلِمُوْنَ اِلَيْهِ فِى الْوَقْتِ فَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گندم ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

✤✤ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن اسحاق کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے محمد بن عمرو بن عطاء کے واسطے سے سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کے ذریعے معمر بن عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ''ذخیرہ اندوزی'' صرف گنہگار ہی کرتا ہے۔

اور یہ حدیث ان احادیث میں شمار ہوتی ہے جن کے بارے میں صحیح نہ ہونے کا اعتراض ہوتا ہے کیونکہ اس میں صحابی سے روایت کرنے والے تابعی دو نہیں ہیں کیونکہ اس معمر سے سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کے سوا اور کسی نے روایت نہیں کی اور قاسم کی ابوامامہ سے روایت کردہ حدیث کے الفاظ یہ نہیں ہیں۔

اور ذخیرہ اندوزی سے ممانعت اور تنگی کے حالات میں مسلمانوں کی امداد نہ کرنے پر سختی کے سلسلے میں متعدد احادیث مروی ہیں۔ اس مقام پر ان کا ذکر ضروری ہے (جیسا کہ ایک وقت میں مسلمانوں نے اس ذمہ داری کو نبھایا تھا)

پہلی حدیث:

2164- مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حدیث: 2163

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 7776 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 20387

حدیث: 2164

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2153 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2544 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:14893 ذکره ابوبکر البیهقی فی "شعب الایمان" طبع دارالکتب العلمیه بیروت الطبعة الاولی 1410ھ رقم الحدیث: 11213 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10934 اخرجه ابو محمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 33

مُوْسٰی، حَدَّثَنَا اِسْرَائِیلُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُحْتَكِرُ مَلْعُوْنٌ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذخیرہ اندوز لعنتی ہیں۔

دوسری حدیث:

2165۔ مَا اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحُصَیْنِ الْعُقَیْلِیُّ، حَدَّثَنَا اَصْبَغُ بْنُ زَیْدٍ الْجُهَنِیُّ، عَنْ اَبِی الزَّاهِرِیَّةِ، عَنْ كَثِیْرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِیِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَكَرَ طَعَامًا اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً، فَقَدْ بَرِءَ مِنَ اللّٰهِ وَبَرِءَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَیُّمَا اَهْلِ عَرْصَةٍ اَصْبَحَ فِیْهِمُ امْرُؤٌ جَائِعًا، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے چالیس دن تک ذخیرہ اندوزی کی وہ اللہ سے بری ہوگیا اور اللہ تعالیٰ اس سے بری ہوگیا اور کسی حویلی میں اگر ایک شخص بھوکے رات گزارے تو ان تمام (حویلی والوں) سے اللہ کا ذمہ بری ہوگیا اور وہ اللہ سے بری ہوگئے، (یعنی وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق ختم کر بیٹھے)

تیسری حدیث:

2166۔ مَا اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعُسَیْلِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ احْتَكَرَ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَغَالٰی بِهَا عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ، فَهُوَ خَاطِءٌ، وَقَدْ بَرِءَ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس لئے ذخیرہ اندوزی کرتا ہے کہ اس کے ذریعے وہ مسلمانوں میں یہ چیز مہنگے داموں بیچے گا تو وہ خطا کار ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کا ذمہ بری ہے۔

چوتھی حدیث:

2166أ۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ یَحْیٰی، حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِیْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اُمِّهٖ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ

حدیث: 2165

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 4880 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5746 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه' مدینه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحدیث: 426 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 8426

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ بِالْمُؤْمِنِ الَّذِىْ يَبِيْتُ شَبْعَانَ وَجَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ وَمِنْهَا

2167: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص مومن نہیں ہے جو خود تو پیٹ بھر کر سوئے اور اس کے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا رات گزارے۔

پانچویں حدیث:

2167۔ مَا اَخْبَرَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ عَمِّهٖ الْيَسَعَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ بِالسُّوْقِ يَبِيْعُ طَعَامًا بِسِعْرٍ هُوَ اَرْخَصُ مِنْ سِعْرِ السُّوْقِ، فَقَالَ: تَبِيْعُ فِىْ سُوْقِنَا بِسِعْرٍ هُوَ اَرْخَصُ مِنْ سِعْرِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: صَبْرًا وَاحْتِسَابًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَبْشِرْ، فَاِنَّ الْجَالِبَ اِلٰى سُوْقِنَا كَالْمُجَاهِدِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَالْمُحْتَكِرُ فِىْ سُوْقِنَا كَالْمُلْحِدِ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ وَمِنْهَا

✧✧ حضرت یسع بن مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں ایک ایسے شخص کے قریب سے گزرے جو مارکیٹ نرخ سے سستے داموں گندم بیچ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم ہمارے بازار میں ہمارے مارکیٹ نرخ سے کم ریٹ پر سودا کر رہے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: صبر اور ثواب کی نیت سے؟ اس نے کہا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تیرے لئے خوشخبری ہو کیونکہ ہمارے بازار میں سودا لانے والا مجاهد فی سبیل الله کی طرح ہے اور اور ہمارے بازار سے ذخیرہ اندوزی کرنے والا ملحد فی کتاب اللہ کی طرح ہے۔

چھٹی حدیث:

2168۔ مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْنُسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ اَبُو الْمُعَلّٰى وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ: وَاَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدًا اَبَا الْمُعَلّٰى يُحَدِّثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَّعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ دَخَلَ فِىْ شَىْءٍ مِّنْ اَسْعَارِ الْمُسْلِمِيْنَ لِيُغْلِيَ عَلَيْهِمْ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّقْذِفَهٗ فِىْ مُعْظَمِ جَهَنَّمَ رَأْسُهٗ اَسْفَلَهٗ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ السِّتَّةُ طَلَبْتُهَا وَخَرَّجْتُهَا فِىْ مَوْضِعِهَا مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ احْتِسَابًا لِمَا فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الضِّيْقِ وَاللّٰهُ يَكْشِفُهَا، وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

حدیث: 2168

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10933 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 480 اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 928 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 8651

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مسلمانوں میں گراں فروشی کے لئے، ان کے نرخوں میں اضافہ کی کوشش کرے تو یہ اللہ پر یہ حق ہے کہ اس کو جہنم کے بڑے گڑھے میں اوندھے منہ پھینک دے۔

❖❖ اگرچہ یہ احادیث ہماری اس کتاب کے معیار کے مطابق تو نہیں ہیں لیکن میں نے اس تنگی کا احتساب کرتے ہوئے جس میں عوام مبتلا ہیں، ان کو تلاش کر کے کتاب کے اس مقام پر نقل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی تنگی کو دور فرمائے۔

2169- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، وَعَفَّانُ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَنْبَانَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنَ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ مَا يَذْكُرُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: دَعْ مَا يَرِيْبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيْبُكَ، فَاِنَّ الْخَيْرَ طُمَاْنِيْنَةٌ وَاِنَّ الشَّرَّ رِيبَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِىَ بِلَفْظٍ اٰخَرَ

✧✧ حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کیا ذکر کرتے ہیں؟ انہوں نے جواباً فرمایا: جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرلو اس لئے کہ خیر "اطمینان" ہے اور "شر" شک ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی دوسری روایت:

2170- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَعَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيِّ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنَ اَبِيْ مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مِثْلُ مَنْ

حدیث: 2169

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2518 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5711 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1257 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 722 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10601 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 284 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1178 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/1986ء رقم الحدیث: 275 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 4984

كُنْتَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَاذَا عَقَلْتَ عَنْهُ؟ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلٰى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَاِنَّ الشَّرَّ رِيبَةٌ وَالْخَيْرَ طُمَأْنِيْنَةٌ شَاهِدُهٗ حَدِيْثُ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

✧✧ حضرت ابوالجوزاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کس جیسے تھے؟ اور آپ نے ان سے کیا سیکھا؟ انہوں نے فرمایا: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ''جو چیز تمہیں شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اس کو اختیار کرلو۔ بے شک خیر ''اطمینان'' ہے اور ''شر'' شک ہے۔

مذکورہ حدیث کی شاہد حدیث:

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ (درج ذیل) حدیث اس مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2171- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُوْسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ جَدِّهٖ مَمْطُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْاِيْمَانُ؟ قَالَ: اِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ، وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ، فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الْاِثْمُ؟ قَالَ: اِذَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تجھے نیکیوں پر خوشی اور گناہ پر پریشانی ہو تو مومن ہے۔ انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گناہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی چیز تیرے سینے میں کھٹکے اس کو چھوڑ دو۔

2172- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ وَّاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ، قَالَ: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیکی حسن اخلاق ہے اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں کھٹکے اور لوگوں کا اس پر مطلع ہونا تجھے ناگوار ہو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2173۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَوَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقِيْلَ لَهُ: مَا اَسْهَرَكَ؟ قَالَ: اِنِّي وَجَدْتُ تَمْرَةً سَاقِطَةً فَاَكَلْتُهَا، ثُمَّ تَذَكَّرْتُ تَمْرًا، كَانَ عِنْدَنَا مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَلَا اَدْرِي اَمِنْ ذٰلِكَ كَانَتِ التَّمْرَةُ، اَوْ مِنْ تَمْرِ اَهْلِي فَذٰلِكَ اَسْهَرَنِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات کروٹیں بدلتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا' آپ رات بھر کیوں جاگتے رہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے گھر میں ایک گری ہوئی کھجور کو اٹھا کر کھا لیا ہے۔ پھر مجھے یاد آیا کہ کچھ کھجوریں ہمارے پاس صدقہ کی بھی تھیں۔ مجھے یہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ میں نے جو کھجور کھائی ہے وہ صدقہ کی کھجوروں میں سے تھی یا ہماری گھر کی کھجوروں میں سے تھی۔ بس اسی وجہ سے رات بھر مجھے نیند نہیں آئی۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2174۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَدْرِي اَتُبَّعُ لَعِيْنًا كَانَ اَمْ لَا، وَمَا اَدْرِي ذُو الْقَرْنَيْنِ نَبِيًّا كَانَ اَمْ لَا، وَمَا اَدْرِي الْحُدُوْدُ كَفَّارَاتٌ لِاَهْلِهَا اَمْ لَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تبع لعین تھا یا نہیں؟ اور میں نہیں جانتا کہ ذوالقرنین نبی تھے یا نہیں؟ اور میں نہیں جانتا کہ حدود صاحب حد (کے گناہوں) کے لئے کفارہ ہیں یا نہیں؟

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2175۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْبَدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُمَا كَانَا يَقُوْلَانِ: عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرٰى بَيْعًا فَوَجَبَ بِالْخِيَارِ، فَهُوَ لَهُ مَا لَمْ يُفَارِقْهُ صَاحِبُهُ، اِنْ شَاءَ اَخَذَهُ، فَاِنْ فَارَقَهُ فَلَا خِيَارَ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

❖ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز خریدے تو یہ بیع اختیار

کے ساتھ ثابت ہوتی ہے، وہ اپنے ساتھی کے جدا ہونے سے پہلے پہلے بااختیار ہوتا ہے' چاہے تو رکھ لے (اور چاہے تو واپس کر دے) لیکن اگر اس کا ساتھی جدا ہو گیا تو اب اس کا اختیار ختم ہو گیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2176۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَجُلا اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ غُلامًا فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ عِنْدَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ رَدَّهُ مِنْ عَيْبٍ وُجِدَ بِهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ الْغُلامَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهُ كَانَ اسْتَغَلَّ غُلامِيْ مُنْذُ كَانَ عِنْدَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شخص نے دوسرے سے غلام خریدا' کچھ عرصہ وہ غلام اس خریدار کے پاس رہا۔ پھر اس کو اس غلام میں عیب معلوم ہوا تو واپس کر دیا اور جب اس نے یہ غلام واپس کیا تو وہ بولا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تک غلام اس کے پاس رہا ہے یہ اس سے کام کرواتا رہا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے۔

2177۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَجُلا اشْتَرَى غُلامًا فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ عَيْبٌ لَمْ يُعْلَمْ بِهِ فَاسْتَغَلَّهُ، ثُمَّ عَلِمَ الْعَيْبَ فَرَدَّهُ فَخَاصَمَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهُ اسْتَغَلَّهُ مُنْذُ زَمَانٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصَرًا

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے دوسرے سے عیب دار غلام خریدا لیکن خریدار کو خریدتے وقت اس کا علم نہ تھا۔ وہ غلام سے غلہ جمع کرواتا رہا پھر اس کو عیب کا پتہ چلا تو واپس کر دیا۔ وہ اپنا جھگڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لے گیا، اس نے کہا: یارسول اللہ! اس نے غلام سے ایک عرصہ تک غلہ جمع کروایا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلہ ضمان کے بدلے ہوتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو ابن ابی ذئب نے مخلد بن خفاف پھر عروہ کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مختصراً روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2178۔ اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حِمْدَانَ الْجَلابُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ،

وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، قَالا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

یُوْنُسَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ،

وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّدُوْسِیُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ،

وَاَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ،

وَحَدِیْثُ عَاصِمٍ قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، رَوَاهُ الثَّوْرِیُّ، وَابْنُ الْمُبَارَكِ، وَیَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ،

اَمَّا حَدِیْثُ الثَّوْرِیِّ

✧✧ ابن ابی ذئب رضی اللہ عنہ نے مخلد بن خفاف، عروہ کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے۔

❖ عاصم کی حدیث میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ ''خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے''۔ اس حدیث کو ثوری، یحییٰ بن سعید اور ابن مبارک نے ابن ابی ذئب سے روایت کیا ہے۔

ثوری کی حدیث:

2179۔ فَاَخْبَرَنَاهُ بُکَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا قَبِیْصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

وَاَمَّا حَدِیْثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ

✧✧ حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے اپنی سند کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا کہ ''خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے''۔

ابن مبارک کی حدیث:

2180۔ فَاَخْبَرَنَاهُ الْحَسَنُ بْنُ حَکِیْمٍ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ،

وَاَمَّا حَدِیْثُ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ

✧✧ ابن مبارک نے اپنی سند کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''خراج ضمان کے بدلے ہوتا ہے''۔

یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2181- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

✧✧ یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ اپنی سند کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ "خراج ضمان کے عوض ہوتا ہے"۔

2182- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا يَهْوٰى، قَالَهَا ثَلَاثًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے ایک دوسرے سے جدا ہونے تک بااختیار ہوتے ہیں اور دونوں میں ہر ایک بیع میں سے جو چاہے اختیار کر سکتا ہے (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) یہ بات تین مرتبہ دہرائی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ لیکن اس زیادتی کے ہمراہ انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2183- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اَمْلَاهُ فِیْ جُمَادَى الْاٰخِرَةِ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِمِائَةٍ: اَنْبَاَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ سَلْمَانَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ عَلٰى طَبَقٍ، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا سَلْمَانُ؟ قَالَ: صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَصْحَابِكَ، قَالَ: اِنِّیْ لَا اٰكُلُ الصَّدَقَةَ، فَرَفَعَهَا، ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا، فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: هَدِيَّةٌ لَكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ: كُلُوْا، قَالَ: لِمَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: لِقَوْمٍ، قَالَ: فَاطْلُبْ اِلَيْهِمْ اَنْ يُّكَاتِبُوْكَ، قَالَ: فَكَاتَبُوْنِیْ عَلٰى كَذَا وَكَذَا نَخْلَةٍ اَغْرِسُهَا لَهُمْ، وَيَقُوْمُ عَلَيْهَا سَلْمَانُ حَتّٰى تُطْعِمَ، قَالَ: فَفَعَلُوْا، قَالَ: فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَرَسَ النَّخْلَ كُلَّهُ، اِلَّا نَخْلَةً وَاحِدَةً غَرَسَهَا عُمَرُ وَاَطْعَمَ نَخْلُهُ مِنْ سَنَتِهِ اِلَّا تِلْكَ النَّخْلَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَرَسَهَا؟ قَالُوْا: عُمَرُ، فَغَرَسَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَّدِهِ، فَحَمَلَهَا مِنْ عَامِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، اَخْرَجَهُ الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ فِیْ بَابِ الرُّخْصَةِ فِیْ اشْتِرَاطِ الْبَائِعِ خِدْمَةَ الْعَبْدِ الْمَبِيْعِ، وَقْتًا مَّعْلُوْمًا، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَلْمَانَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ

يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' جب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے ایک تھال میں تحفہ رکھ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ سلمان نے جواباً کہا' آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کے لئے صدقہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں صدقہ نہیں کھاتا ہوں۔ اس نے وہ تھال اٹھالیا۔ پھر اگلے دن اسی طرح کا تحفہ لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: آپ کے لئے اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم کے لئے ''ہدیہ'' ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اس کو کھاؤ' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم کس کے (غلام) ہو؟ اس نے اپنے آقا کے قبیلے کا نام بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں سے مطالبہ کرو کہ وہ تمہیں مکاتب بنادیں' سلمان فرماتے ہیں کہ انہوں نے مجھے مکاتب بنادیا اور بدل کتابت یہ طے کیا کہ میں ان کے لئے ایک مخصوص تعداد میں درخت لگاؤں گا اور پھل آنے تک ان کی نگرانی بھی کروں گا۔ (راوی) فرماتے ہیں ان لوگوں نے ان کو مکاتب بنادیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور تمام درخت کاشت کر دیئے البتہ ایک درخت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کاشت کیا تو اس ایک درخت کے علاوہ باقی تمام درختوں پر اسی سال پھل آ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ درخت کس نے لگایا تھا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خود اپنے ہاتھ سے کاشت کیا تو اگلے سال اس پر بھی پھل آ گیا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

شیخ ابوبکر نے ''بیچنے والے کے لئے یہ شرط رکھنا جائز ہے کہ بیچا ہوا غلام ایک مقررمدت تک اس کی خدمت کرے گا'' کے باب میں بیان کیا ہے۔

اور اس حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سلمان کے حوالے سے روایت کی ہے۔ وہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح بھی ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ یہ حدیث درج ذیل ہے)۔

2184- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ اَبُوْ يُوْسُفَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِيْ سَلْمَانُ، اَنَّ رَجُلا مِنَ الْيَهُوْدِ اشْتَرَاهُ، فَقَدِمَ بِهِ الْمَدِيْنَةَ، قَالَ: فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَقُلْتُ: هٰذِهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ لاَصْحَابِهٖ: كُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ،

ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ایک یہودی شخص ان کو خرید کر مدینہ منورہ لے آیا۔ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک تحفہ لے کر آیا اور عرض کی' یہ صدقہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: اس کو کھالو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود نہیں کھایا۔ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث ہے۔

2185- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَّبَيْعٌ، وَلَا شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ وَّلَا رِبْحُ، مَا لَمْ يُضْمَنْ وَّلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ هٰذَا حَدِيْثٌ عَلٰى شَرْطِ جُمْلَةٍ مِّنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ صَحِيْحٌ، وَهٰكَذَا رَوَاهُ دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، وَرَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ بِزِيَادَاتِ اَلْفَاظٍ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیع بشرط قرض جائز نہیں اور نہ ہی ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں۔ نہ ایسا منافع جس کا ضمان نہ ہو اور نہ ایسی چیز فروخت کرنا جائز ہے جو تمہارے پاس موجود نہیں۔

❖❖ یہ حدیث ائمہ مسلمین کے روایتِ حدیث کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور یونہی یہ حدیث داؤد بن ابی ہند اور عبدالملک بن ابی سلیمان اور دیگر محدثین نے بھی عمرو بن شعیب کے حوالے سے بیان کی ہے جبکہ عطاء بن مسلم الخراسانی نے بھی یہ حدیث عمرو بن شعیب کے حوالے سے بیان کی ہے، تاہم ان کی روایت میں کچھ الفاظ کا اضافہ ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

2186- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ اَبِي الشَّوَارِبِ الْقُرَشِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اَسْمَعُ مِنْكَ اَشْيَاءَ اَخَافُ اَنْ اَنْسَاهَا، اَفَتَأْذَنُ لِيْ اَنْ اَكْتُبَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَكَانَ فِيْمَا كَتَبَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ لَمَّا بَعَثَ عَتَّابَ بْنَ اُسَيْدٍ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ، قَالَ: اَخْبِرْهُمْ اَنَّهُ لَا يَجُوْزُ بَيْعَانِ فِيْ بَيْعٍ، وَلَا بَيْعُ مَا لَا يَمْلِكُ، وَلَا سَلَفٌ وَبَيْعٌ، وَلَا شَرْطَانِ فِيْ بَيْعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے کئی باتیں سنتا ہوں اور مجھے خدشہ ہے کہ کہیں میں ان کو بھول نہ جاؤں۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں ان کو لکھ لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تو انہوں نے جو کچھ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے لکھا تھا، اس میں سے یہ بھی تھا کہ آپ نے جب عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ کو مکہ کی طرف بھیجا تو فرمایا: ان کو یہ بتا دو کہ ایک سودے میں دو سودے جائز نہیں ہیں اور ایسی چیز کی فروخت بھی جائز نہیں ہے جس کے تم مالک نہیں ہو اور نہ ہی بیع بشرط قرض جائز ہے اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں۔

2187- اَخْبَرَنِی اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ قَرْقُوْبٍ التَّمَّارُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ، اَخْبَرَنِی شُعَیْبُ بْنُ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ، اَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِی، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِیَادٍ قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنَا اَخِی اَبُوْ بَكْرٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی عَتِیقٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ، اَنَّ عَمَّهُ اَخْبَرَهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِّنْ رَجُلٍ مِّنَ الْاَعْرَابِ، فَاسْتَتْبَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، لِیَقْضِیَ ثَمَنَ فَرَسِهِ، فَاَسْرَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْیَ، وَاَبْطَاَ الْاَعْرَابِیُّ. فَطَفِقَ رِجَالٌ یَعْتَرِضُوْنَ الْاَعْرَابِیَّ، وَیُسَاوِمُوْنَهُ الْفَرَسَ، وَلَا یَشْعُرُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدِ ابْتَاعَهُ حَتّٰى زَادَ بَعْضُهُمُ الْاَعْرَابِیَّ فِی السَّوْمِ، فَلَمَّا زَادُوا، نَادَى الْاَعْرَابِیُّ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هٰذَا الْفَرَسَ، فَابْتَعْهُ، وَاِلَّا بِعْتُهُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ سَمِعَ نِدَاءَ الْاَعْرَابِیِّ حَتّٰى اَتَى الْاَعْرَابِیَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَیْسَ قَدِ ابْتَعْتُ مِنْكَ؟ قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ مَا بِعْتُكَهُ، قَالَ: بَلِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ، فَطَفِقَ النَّاسُ یَلُوذُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْاَعْرَابِیِّ، وَهُمَا یَتَرَاجَعَانِ، فَطَفِقَ الْاَعْرَابِیُّ، یَقُوْلُ: هَلُمَّ شَهِیْدًا اَنِّی بَایَعْتُكَ، فَقَالَ خُزَیْمَةُ: اَشْهَدُ اَنَّكَ بَایَعْتَهُ، فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى خُزَیْمَةَ، فَقَالَ: بِمَ تَشْهَدُ؟ فَقَالَ: بِتَصْدِیْقِكَ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَیْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَیْنِ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَرِجَالُهُ بِاتِّفَاقِ الشَّیْخَیْنِ ثِقَاتٌ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَیْمَةَ سَمِعَ هٰذَا الْحَدِیْثَ مِنْ اَبِیْهِ اَیْضًا

✧✧ حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ کے چچا، صحابی رسول ہیں، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے گھوڑا خریدا۔ آپ اس کو اپنے ساتھ لے کر چل دیئے تاکہ اس کو گھوڑے کی قیمت ادا کر دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذرا تیز چل رہے تھے اور دیہاتی آہستہ چل رہا تھا، کچھ لوگ اس دیہاتی کے ساتھ گھوڑے کا سودا کرنے لگ گئے کیونکہ ان کو یہ پتہ نہیں تھا کہ یہ گھوڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خرید چکے ہیں (گھوڑے کی قیمت لگاتے لگاتے) ایک صحابی نے (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لگائی ہوئی قیمت سے) زیادہ دام بول دیئے۔ جب اس کے گھوڑے کا بھاؤ زیادہ لگ گیا تو اس نے وہیں سے آواز دی: اگر آپ یہ گھوڑا خریدنا چاہتے ہیں تو خرید لیں ورنہ میں یہ بیچ رہا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیہاتی کی آواز سن کر رک گئے، جب وہ دیہاتی آپ کے پاس پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں نے یہ گھوڑا تجھ سے خرید نہیں لیا ہے؟ اس نے قسم کھا کر کہہ دیا کہ میں نے آپ کو یہ نہیں بیچا بلکہ یہ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا ہے۔ اس پر آپ کے اور اعرابی کے درمیان بات بڑھ گئی اور لوگ آپ کے اور اس اعرابی کے گرد جمع ہو گئے۔ اعرابی نے کہا: آپ کوئی گواہ پیش کریں کہ میں نے یہ گھوڑا آپ کو بیچا ہے تو حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ بولے! میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے یہ گھوڑا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ بیچا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خزیمہ کی طرف متوجہ ہو کر بولے: تم نے کس بنا پر گواہی دے دی؟ انہوں نے

جواب دیا: آپ کی تصدیق کی بنا پر، تو رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے خزیمہ کی گواہی کو دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دے دیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ حالانکہ شیخین کے اتفاق کے ساتھ اس کے تمام راوی ثقہ ہیں اور عمارہ بن خزیمہ نے یہ حدیث اپنے والد سے بھی سنی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2188- حَدَّثَنَاهُ الْأُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ زُرَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ مِنْ سَوَاءِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ فَرَسًا فَجَحَدَهُ، فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَّعَهُ؟ قَالَ: صَدَقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَلٰكِنْ صَدَّقْتُكَ بِمَا قُلْتَ وَعَرَفْتُ اَنَّكَ لَا تَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا، فَقَالَ: مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ وَاَشْهَدَ عَلَيْهِ فَحَسْبُهُ

❖❖ حضرت عمارہ بن خزیمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سواء بن حارث المحاربی سے ایک گھوڑا خریدا، بعد میں وہ مکر گیا تو حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے (رسول اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے حق میں) گواہی دے دی۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ان سے پوچھا: جب تم (خریدتے وقت) وہاں پر موجود نہیں تھے تو تم نے اس کی گواہی کیسے دے دی؟ (حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: یا رسول اللہ! آپ سچ فرما رہے ہیں لیکن میں نے تو آپ کی بات سن کر گواہی دی ہے اور میں یہ جانتا ہوں کہ آپ حق کے سوا کچھ بولتے ہی نہیں ہیں۔ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس کے متعلق خزیمہ گواہی دے، تو یہ (صرف ایک آدمی کی) گواہی کافی ہے۔

2189- اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَزَّازُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بِعْنَا اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا فَانْتَهَيْنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں "ام ولد" کو بیچا کرتے تھے۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو انہوں نے ہمیں اس سے روک دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ ایک صحیح حدیث اس حدیث کی شاہد بھی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2190- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، وَيُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِى الصِّدِّيْقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَبِيْعُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے زمانے میں "ام ولد" کو بیچا کرتے تھے۔

2191- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ وَّلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا، فَهِيَ حُرَّةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ بُسْرَةَ الْقُرَشِيُّ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوعورت اپنے آقا کے لئے بچہ پیدا کرے تو وہ اس (آقا) کی موت کے بعد آزاد ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو حسین بن عبداللہ سے روایت کرنے میں ابوبکر بن سبرہ نے شریک کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہیں)

2191أ- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِصْمَةَ سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ سَبْرَةَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِاُمِّ اِبْرَاهِيْمَ حِيْنَ وَلَدَتْهُ: اَعْتَقَهَا وَلَدُهَا

✧✧ حضرت ابوبکر بن سبرہ کی سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کی ماں (ماریہ قبطیہ) کے متعلق فرمایا: اس کے بچے نے اس کو آزاد کرادیا۔

2192- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَحِبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ، وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ، وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتّٰى يَحْمَرَّ وَيَصْفَرَّ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتّٰى يَزْهِيَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ہونے سے پہلے گندم کی بیع سے، سیاہ ہونے سے پہلے انگوروں کی بیع سے اور سرخ یا زرد ہونے سے پہلے کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے نافع کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پکنے سے پہلے کھجوروں کی خرید وفروخت سے ممانعت پر مشتمل حدیث نقل کی ہے۔

2193- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَتِيْقُ بْنُ يَعْقُوْبَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ،

عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ السَّاعِدِيَّ، وَابْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِي الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارَيْنِ، فَقَالَ لَهُ اَبُوْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَاَغْلَظَ لَهُ، قَالَ: فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا كُنْتُ اَظُنُّ اَنَّ اَحَدًا يَعْرِفُ قَرَابَتِي مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِي مِثْلَ هٰذَا يَا اَبَا اُسَيْدٍ، فَقَالَ اَبُوْ اُسَيْدٍ: اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، وَصَاعُ حِنْطَةٍ بِصَاعِ حِنْطَةٍ، وَصَاعُ شَعِيْرٍ بِصَاعِ شَعِيْرٍ، وَصَاعُ مِلْحٍ بِصَاعِ مِلْحٍ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا فِي شَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اِنَّمَا هٰذَا شَيْءٌ كُنْتُ اَقُوْلُهُ، وَلَمْ اَسْمَعْ فِيْهِ بِشَيْءٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَعَتِيْقُ بْنُ يَعْقُوْبَ شَيْخٌ قُرَشِيٌّ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

❖❖ ابوزبیر مکی بیان کرتے ہیں' ابوسعید ساعدی اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ فتویٰ دیا کرتے تھے کہ دو دیناروں کے بدلے ایک دینار بیچنا جائز ہے۔اس پر ابواسید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بہت سخت گفتگو کی۔ابن عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اے ابو اسید جس انداز میں آپ نے میرے ساتھ گفتگو کی ہے میں نہیں سمجھتا کہ کسی بھی شخص کو میری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رشتہ داری کے بارے میں پتہ ہو اور وہ اس انداز میں میرے ساتھ بات کرنے کی جرءت کرسکتا ہے۔ابواسید بولے: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دینار ایک دینار کے بدلے' ایک درہم ایک درہم کے بدلے' ایک صاع گندم ایک صاع گندم کے بدلے' ایک صاع جو، ایک صاع جو کے بدلے' ایک صاع نمک، ایک صاع نمک کے بدلے' میں بیچی جائے تو ان میں ذرا بھی زیادتی کی گنجائش نہیں ہے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بولے: موقف تو میرا بھی یہی تھا لیکن اس سلسلے میں، میں نے کوئی حدیث نہیں سن رکھی تھی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا گیا اور عتیق بن یعقوب قرشی شیخ ہیں' اہل مدینہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

2194- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِفُلَانٍ نَخْلَةً وَاَنَا اُقِيْمُ حَائِطِي بِهَا، فَمُرْهُ اَنْ يُعْطِيَنِي اُقِيْمُ حَائِطِي بِهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِهَا اِيَّاهُ بِنَخْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ فَاَبَى، وَاَتَاهُ اَبُو الدَّحْدَاحِ، فَقَالَ: بِعْنِي نَخْلَكَ بِحَائِطِي، قَالَ: فَفَعَلَ، قَالَ: فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي قَدِ ابْتَعْتُ النَّخْلَةَ بِحَائِطِي فَجَعَلَهَا لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ رَدَاحٍ لِاَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ مِرَارًا، فَاَتَى امْرَاَتَهُ، فَقَالَ: يَا اُمَّ الدَّحْدَاحِ اخْرُجِي مِنَ الْحَائِطِ، فَاِنِّي بِعْتُهُ بِنَخْلَةٍ فِي الْجَنَّةِ، فَقَالَتْ: قَدْ رَبِحْتَ الْبَيْعَ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَهٗ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِیْثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) فلاں آدمی کا ایک درخت ہے جبکہ میں اس باغ میں رہائش پذیر ہوں۔ آپ اس کو حکم دے دیں کہ وہ یہ درخت مجھے دیدے تاکہ میں باغ میں (بے فکر ہوکر) رہائش رکھ سکوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: یہ درخت اس کو جنت کے ایک درخت کے بدلے دے دو۔ اس نے انکار کر دیا۔ حضرت ابودحداح رضی اللہ عنہ اس آدمی کے پاس گئے اور فرمایا: تم یہ درخت مجھے میرے باغ کے عوض بیچ دو۔ اس نے بیچ دیا تو ابودحداح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی' یارسول اللہ: میں نے وہ درخت اُس سے اپنے باغ کے عوض خرید کر، اس کو دے دیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابودحداح کے لئے جنت میں کتنے خوشے دار بڑے بڑے درخت ہیں۔ آپ نے یہ بات کئی مرتبہ دہرائی۔ ابودحداح اپنی بیوی کے پاس آئے اور کہا: اے ام دحداح! باغ سے نکلو کیونکہ میں نے یہ باغ جنت کے ایک درخت کے عوض بیچ دیا ہے۔ ام دحداح بولی: آپ نے بہت نفع بخش سودا کیا ہے یا (شاید) اس سے ملتا جلتا کوئی دوسرا جملہ بولا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ''صحیح'' ہے۔ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2195۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدْلِ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلا اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ لِفُلَانٍ فِيْ حَائِطِيْ عِذْقًا وَقَدْ اٰذَانِيْ وَشَقَّ عَلَيَّ مَكَانُ عِذْقِهِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِعْنِيْ عِذْقَكَ الَّذِيْ فِيْ حَائِطِ فُلَانٍ، قَالَ: لَا، قَالَ: هَبْهُ، قَالَ: لَا، قَالَ: فَبِعْنِيهِ بِعِذْقٍ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَاَيْتُ اَبْخَلَ مِنْكَ اِلَّا الَّذِيْ يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کی: میرے باغ میں فلاں شخص کا ایک درخت ہے جس کی وجہ سے مجھے شدید تکلیف ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کا جو درخت فلاں شخص کے باغ میں ہے مجھے بیچ دے۔ اس نے انکار کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہبہ کر دو' وہ نہ مانا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر جنت کے درخت کے بدلے بیچ دو، اس نے اس بات سے بھی انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس سے بڑا بخیل شخص آج تک نہیں دیکھا، البتہ جو شخص سلام کرنے میں بخیل ہو (وہ اس سے بھی بڑا بخیل ہے)۔

2196۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَ: اَحْسِبُهٗ مِنْ مُّرَّةَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالِ بْنِ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبِى الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ هِلَالُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عُمَرَ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَفٰى بِالْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ، وَكَفٰى بِالْمَرْءِ مِنَ الشُّحِّ اَنْ يَّقُوْلَ اٰخُذُ حَقِّيْ لَا اَتْرُكُ مِنْهُ شَيْئًا

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ فَاِنَّ اٰبَاءَ هِلَالِ بْنِ الْعَلَاءِ اَئِمَّةٌ ثِقَاتٌ، وَهِلَالٌ اِمَامُ اَهْلِ الْجَزِيْرَةِ فِيْ عَصْرِهٖ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان کردے اور آدمی کے بخیل ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ یہ کہے: میں اپنا پورا حق وصول کر کے رہوں گا اور اس میں سے کچھ بھی نہیں چھوڑوں گا۔

❖ یہ اسناد صحیح ہے کیونکہ ہلال بن علاء کے آباء ثقات ائمہ ہیں اور ہلال خود اپنے زمانے کے اہل جزیرہ کے امام تھے۔

2197۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرٰى صَفِيَّةَ مِنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيّ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دحیہ کلبی سے سات غلاموں کے عوض حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو خریدا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2198۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فِيْ عُهْدَةِ الرَّقِيقِ ثَلَاثُ لَيَالٍ، قَالَ سَعِيْدٌ: فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ: كَيْفَ يَكُوْنُ هٰذَا؟ قَالَ: اِذَا وَجَدَ الْمُشْتَرِي عَيْبًا بِالسِّلْعَةِ، فَاِنَّهُ يَرُدُّهَا فِيْ تِلْكَ الْاَيَّامِ، وَلَا يَسْاَلُ الْبَيِّنَةَ، فَاِذَا مَضَتْ عَلَيْهِ اَيَّامٌ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَرُدَّهَا اِلَّا بِبَيِّنَةٍ اَنَّهُ اشْتَرَاهَا، وَذَلِكَ الْعَيْبُ بِهَا، وَاِلَا فَيَمِيْنُ الْبَائِعِ اَنَّهُ لَمْ يَبِعْهُ وَبِهِ دَاءٌ" هٰكَذَا قَالَ سَعِيْدٌ وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام کی ذمہ داری تین دن تک ہے۔ سعید فرماتے ہیں: میں نے قتادہ سے کہا: یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، جب مشتری عیب پر مطلع ہو تو وہ ان ایام میں لوٹا سکتا ہے اور اس صورت میں اس سے کوئی گواہ بھی نہیں مانگا جائے گا لیکن اگر یہ مدت گزر جائے تو لوٹانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس بات پر گواہ پیش کرے کہ خریدتے وقت اس میں عیب موجود تھا۔ اگر وہ گواہ پیش نہ کرسکے تو پھر اگر بائع قسم کھائے کہ اس نے عیب دار حالت میں نہیں بیچا تو اس کی قسم معتبر ہوگی۔

اسی طرح سعید اور ہمام نے قتادہ سے اور یونس بن عبید نے حسن سے روایت کی ہے۔

2199۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عُهْدَةَ

فَوْقَ اَرْبَعٍ وَّاَمَّا خِلافُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ اِيَّاهُمَا

✧✧ یونس بن عبید، حسن کے واسطے سے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چار دن سے زیادہ کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

ہشام دستوائی کا اختلاف:

اس حدیث کی سند میں ہشام دستوائی کا ان کے ساتھ اختلاف ہے۔ (کیونکہ وہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں) (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہیں)

2200۔ فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ وَاَبُوْ مُوْسٰی، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ اَرْبَعُ لَيَالٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، غَيْرَ اَنَّهُ عَلَى الْاِرْسَالِ فَاِنَّ الْحَسَنَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَّلَهُ شَاهِدٌ

✧✧ ہشام الدستوائی قتادہ کے واسطے سے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غلام کی ذمہ داری صرف چار دن تک ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ البتہ اس میں ارسال موجود ہے کیونکہ عقبہ بن عامر سے حسن کا سماع ثابت نہیں ہے۔

درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2201۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ حِبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ رَجُلا ضَعِيفًا، وَكَانَ قَدْ سُفِعَ فِيْ رَأْسِهِ مَأْمُوْمَةً، فَجَعَلَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَارَ فِيمَا اشْتَرٰى ثَلَاثًا، وَكَانَ قَدْ ثَقُلَ لِسَانُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْ وَقُلْ: لاَ خِلابَةَ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ يَقُوْلُ: لاَ خِذَابَةَ، لاَ خِذَابَةَ، فَكَانَ يَشْتَرِي الشَّيْءَ وَيَجِيءُ بِهٖ اَهْلَهُ، فَيَقُوْلُوْنَ: هٰذَا غَالٍ، فَيَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَيَّرَنِيْ فِيْ بَيْعِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حبان بن منقذ ضعیف آدمی تھے اور کسی صدمے کی وجہ سے انکا ذہن بھی کمزور ہو چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے خرید کردہ اشیاء میں تین دن کا اختیار دیا تھا۔ ان کی زبان بھی توتلی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو کہا: تم تجارت کرتے وقت کہہ دیا کرو "لاَ خــلابة" (یعنی کوئی دھوکہ دہی نہیں چلے گی)۔ میں نے خود ان سے سنا ہے وہ (زبان کے ثقل کی وجہ سے صحیح لفظ ادا نہ کر پاتے جب وہ "لاخـلابة" کہتے تو یہ الفاظ نکلتے) لا خـذابة لاخـذابة۔ وہ کوئی بھی چیز خرید کر گھر لے آیا کرتے تھے۔ اگر گھر والے کہتے کہ تم مہنگے داموں خرید کر لائے ہو، تو وہ کہتے: مجھے رسول اللہ ﷺ نے میری بیع میں اختیار دیا ہے۔

2202۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ الضَّبِّیُّ، وَصَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ، فَقِيْلَ لَهَا: مَا لَكِ وَالدَّيْنِ وَلَيْسَ عِنْدَكِ قَضَاءٌ؟ فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِیْ اَدَاءِ دَيْنِهٖ، اِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَوْنٌ، فَاَنَا اَلْتَمِسُ ذٰلِكَ الْعَوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِیَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَآئِشَةَ مِثْلُهُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ قرضہ لیا کرتی تھیں، ان سے کہا گیا: تم قرضہ کیوں لیتی ہو؟ جبکہ اس کی ادائیگی کا بھی تمہارے پاس کوئی معقول بندوبست نہیں ہے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو شخص قرضہ ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ تو میں اسی مدد کی طلبگار ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور محمد بن علی بن حسین کے واسطے سے بھی ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2203۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ، يَقُوْلُ: كَانَتْ عَآئِشَةُ تَدَّانُ، فَقِيْلَ لَهَا مَا لَكِ وَالدَّيْنِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِیْ اَدَاءِ دَيْنِهٖ اِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَوْنٌ، فَاَنَا اَلْتَمِسُ هٰذَا الْعَوْنَ وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ مَيْمُوْنَةَ

✧✧ محمد بن علی فرماتے ہیں، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قرضہ لیا کرتی تھیں۔ ان سے پوچھا گیا: آپ قرضہ کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے، جو شخص قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہوگا، اس کو اللہ تعالیٰ کی مدد ملے گی۔ اور میں اسی مدد کی متلاشی ہوں۔

❖❖ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی (درج ذیل) حدیث اس کی شاہد ہے۔

2204۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ اَنْبَاَ اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَّحَدَّثَنَا الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تُدَانُ فَتُكْثِرُ فَقِيْلَ لَهَا فِیْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَا اَدَعُ الدَّيْنَ لِاَنَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ عَوْنًا فَاَنَا اَلْتَمِسُ ذٰلِكَ الْعَوْنَ

✧✧ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، یہ قرضہ لیا کرتی تھیں اور قرضہ بہت زیادہ ہو جاتا۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا (کہ آپ اس قدر زیادہ قرضہ کیوں لیتی ہیں) تو انہوں نے جواباً کہا: میں قرضہ لینا نہیں چھوڑوں گی کیونکہ مقروض کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد ہے اور میں وہی مدد چاہتی ہوں۔

2205- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جعفرٍ مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْخَلَدِيُّ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، فَاَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الدَّائِنِ حَتّٰى يَقْضِيَ دَيْنَهُ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيمَا يَكْرَهُهُ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِيْ اُمَامَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ مقروض کے ساتھ ہے، جب تک اس کا قرضہ ادا نہ ہو جائے جبکہ وہ ایسے عمل کا مرتکب نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2206- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَدَايَنَ بِدَيْنٍ وَّفِيْ نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، ثُمَّ مَاتَ، تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَرْضٰى غَرِيمَهُ بِمَا شَاءَ، وَمَنْ تَدَايَنَ بِدَيْنٍ وَّلَيْسَ فِيْ نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، ثُمَّ مَاتَ، اقْتَصَّ اللّٰهُ لِغَرِيمِهِ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرضہ لے اور اس کے دل میں اس کی ادائیگی کا ارادہ ہو (لیکن وہ قرضہ ادا کئے بغیر ہی) مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے گا اور اس کے قرض خواہ کو اس کی خواہش کے مطابق راضی کر دے گا اور اگر کوئی قرضہ لے لیکن اس کے دل میں اس کی ادائیگی کا ارادہ نہ ہو اور وہ (ادا کئے بغیر) مر جائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے قرض خواہ کو اس سے بدلہ دلوائے گا۔

2207- حَدَّثَنَا الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ قُرَيْشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ اَبِيْ حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَانِ قَطَرِيَّانِ غَلِيظَانِ خَشِنَانِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ ثَوْبَيْكَ خَشِنَانِ غَلِيظَانِ، وَاِنَّكَ تَرْشَحُ فِيهِمَا فَيَثْقُلَانِ عَلَيْكَ، وَاِنَّ فُلَانًا قَدِمَ لَهُ بَزٌّ مِّنَ الشَّامِ، فَلَوْ بَعَثْتَ اِلَيْهِ فَاَخَذْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ بِنَسِيئَةٍ اِلٰى مَيْسَرَةٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيْدُ مُحَمَّدٌ، يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِثَوْبِيْ وَيَمْطُلَنِيْ فِيهِمَا، فَاَتَى الرَّسُوْلُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَذَبَ، قَدْ عَلِمُوا اَنِّيْ اَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ وَاٰدَاهُمْ لِلْاَمَانَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيْ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ

مُخْتَصَرًا

2207: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو موٹی کھردری چادریں تھیں۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی یہ دونوں چادریں بہت موٹی اور کھردری ہیں۔ آپ کو ان میں پسینہ آتا ہے، جس کی وجہ سے آپ کو بہت مشقت ہوتی ہے۔ فلاں آدمی نے ملک شام سے کاٹن کے کپڑے منگوائے ہیں۔ اگر آپ اس کی طرف کوئی آدمی بھیج دیں اور اس سے دو چادریں کشادگی آنے تک ادھار کے طور پر لے آئیں (تو بہت ہی اچھا ہو) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف ایک آدمی بھیجا (جس نے اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام دیا) تو اس نے جواباً کہا: میں یہ جانتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) چاہتا ہے کہ وہ مجھ سے کپڑا لے لے اور پھر اس کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرتا رہے (یوں کہہ کر اس نے کپڑا دینے سے انکار کر دیا) وہ شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس معاملے کی اطلاع دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا ہے، تم تو مجھے جانتے ہو کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور سب سے زیادہ امانت کی ادائیگی کا خیال کرتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور یہ حدیث شعبہ کے واسطے سے عمارہ بن ابی حفصہ سے مختصراً روایت کی گئی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2208۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، وَعَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ثَوْبَاكَ غَلِيظَانِ، فَلَوْ نَزَعْتَهُمَا وَبَعَثْتَ اِلٰى فُلَانٍ التَّاجِرِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْكَ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ، قَالَ: فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ ابْعَثْ اِلَيَّ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ؟ فَاَبٰى

2208: شعبہ نے عمارہ بن ابی حفصہ کے واسطے سے عکرمہ سے روایت کیا ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کے یہ دونوں کپڑے بہت موٹے ہیں اگر آپ یہ نہ پہنیں اور فلاں تاجر کو پیغام بھیج دیں کہ وہ آپ کو آسانی آنے تک (قرضے کے طور پر) دو کپڑے بھیج دے (تو بہت اچھا ہو) راوی فرماتے ہیں: آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ مجھے آسانی آنے تک دو کپڑے بھیج دے لیکن اس نے انکار کر دیا۔

2209۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوْبَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَتْ عِيرٌ، فَابْتَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا بَيْعًا، فَرَبِحَ اَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَتَصَدَّقَ بِهَا بَيْنَ اَبْنَاءِ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَقَالَ: لَا اَشْتَرِيْ مَا لَيْسَ عِنْدِيْ ثَمَنُهُ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِسِمَاكٍ وَّشَرِيْكٍ، وَالْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے' ایک تجارتی قافلہ آیا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے سودا کیا، اس سودے میں کافی مقدار میں سونے کا نفع ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمام بنی عبدالمطلب کی اولادوں میں صدقہ کر دیا اور فرمایا: ہم وہ چیزیں نہیں خریدتے جس کی ہمارے نزدیک کوئی قیمت نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ کی اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سماک اور شریک کی روایات نقل کی ہیں۔

2210۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدٍ الدَّارِسِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّيْنُ رَايَةُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّذِلَّ عَبْدًا وَضَعَهَا فِيْ عُنُقِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرضہ، زمین میں اللہ تعالیٰ کا جھنڈا ہے، جب وہ کسی بندے کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اس کی گردن پر گاڑ دیتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2211۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مُزَاحِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْغِنَى، وَمِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ، وَالْمَغْرَمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2211: ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ کے ہمراہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے اللہ! تو ہی اول ہے' تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں' تو ہی آخر ہے' تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے' میں ہر اس جانور سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کی لگام تیرے ہاتھ میں ہے اور میں گناہ' کاہلی' قبر کے عذاب' دوزخ کے عذاب' دولت مندی کی آزمائش اور فقر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں گناہوں کی جگہوں سے اور قرضے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2212۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ

مَوْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ قِبَلَ السَّمَاءِ، ثُمَّ خَفَضَ بَصَرَهُ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى جَبْهَتِهِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ التَّشْدِيْدِ، قَالَ: فَعَرَفْنَا وَسَكَتْنَا، حَتّٰى اِذَا كَانَ الْغَدُ، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نَزَلَ؟ قَالَ: فِي الدَّيْنِ، وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ قُتِلَ رَجُلٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَقْضِيَ دَيْنَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2212: محمد بن جحش بیان رضی اللہ عنہ کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ پر بیٹھے ہوئے تھے جہاں پر جنازے رکھے جاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنی آنکھوں کو جھکا لیا اور اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھ کر بولے ''سبحان اللہ' سبحان اللہ کتنی سختی ہے جو اللہ نے نازل کی ہے (محمد بن جحش) فرماتے ہیں؛ ہم سمجھ گئے اور خاموش رہے۔ اگلے دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سی سختی ہے؟ جو اللہ نے نازل کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ سختی) قرضے میں ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ اگر کوئی شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جائے لیکن اس کے اوپر قرضہ ہو، اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت تک جنت میں داخل نہیں کرے گا جب تک وہ اپنا قرضہ نہ ادا کر دے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2213۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيْبٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، حَدَّثَنِيْ عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا اَقْبَلَ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِيْ فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، وَكَانَ اِذَا ابْتَغَاهُمْ بِشَيْءٍ سَكَتُوْا، ثُمَّ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِيْ فُلَانٍ اَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: هٰذَا فُلَانٌ، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ حُبِسَ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ، بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: عَلَيَّ دَيْنُهُ فَقَضَاهُ، وَهٰكَذَا رَوَاهُ فِرَاسٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

❖ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے: کیا یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی آدمی موجود ہے؟ لوگ خاموش رہے کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ عادت تھی کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کسی چیز کے متعلق دریافت کرتے تو وہ خاموش رہتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا: یہاں پر فلاں قبیلے کا کوئی آدمی موجود ہے؟ تو ایک شخص بولا: یہ فلاں آدمی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر روک دیا گیا ہے کیونکہ اس کے ذمہ قرضہ تھا (جو اس نے ادا نہیں کیا تھا) اس شخص نے کہا: اس کا قرضہ میرے ذمہ ہے پھر اس نے وہ قرضہ ادا کر دیا۔

❖❖ اسی طرح یہ حدیث فراس نے شعبہ سے روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2214۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ وَّحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَّزِيْدَ الدَّالَانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، قَالَ: صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: هَا هُنَا اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ فُلَانٍ؟ فَنَادٰى ثَلَاثًا لَا يُجِيْبُهُ اَحَدٌ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ الَّذِيْ مَاتَ بَيْنَكُمْ، قَدِ احْتُبِسَ عَنِ الْجَنَّةِ مِنْ اَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِيْ عَلَيْهِ، فَاِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوْهُ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَاَسْلِمُوْهُ اِلٰى عَذَابِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ فِيْهِ مِنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ

2214: فراس نے شعبی کے واسطے سے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور فرمایا: کیا یہاں پر کوئی فلاں قبیلے کا کوئی آدمی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہی جملہ دہرایا لیکن کسی نے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی جو تم میں سے فوت ہوگیا ہے وہ اپنے ذمہ قرض کی وجہ سے جنت کے دروازے پر روک دیا گیا ہے۔ اگر تم چاہو تو اس کی طرف سے قرضہ ادا کر دو اور اگر تم چاہو تو اس کو اللہ کے عذاب کے سپرد کر دو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اس میں سعید بن مسروق کے متعلق اختلاف کی وجہ سے شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2215۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ وَّاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ، وَلِمُعْتَذِرٍ اَنْ يُّعَلِّلَ رِوَايَةَ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، وَفِرَاسِ بْنِ يَحْيٰى، مِنْ رِوَايَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَثْبَاتِ عَنْهُمَا بِمِثْلِ هٰذِهِ الرِّوَايَاتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

2215: مذکورہ سند کے ہمراہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایسا ہی فرمان منقول ہے۔

❖❖ کسی عذر پیش کرنیوالے کے لئے یہ گنجائش موجود ہے کہ وہ اس جیسی روایت کی بنا پر قابل اعتماد ائمہ کی روایت میں سے اسماعیل بن ابی خالد اور فراس بن یحییٰ کی روایت کو معلل قرار دے دے۔

2216۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيْوَةَ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ

الْجُهَنِيُّ، اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لاَصْحَابِهٖ: لاَ تَخِيفُوا اَنْفُسَكُمْ، فَقِيلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَانُخِيفُ اَنْفُسَنَا؟ قَالَ بِالدَّيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے آپ کو مصیبت میں مبتلا مت کرو۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: ہم اپنے آپ کو مصیبت میں کیسے گرفتار کر سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قرض کے ساتھ۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2217۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَانَا سَعِيْدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الرُّوحَ وَالْجَسَدَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِّنْ ثَلَاثٍ، دَخَلَ الْجَنَّةَ: الْغُلُولُ وَالدَّيْنُ وَالْكِبْرُ تَابَعَهُ اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، فِي اِقَامَةِ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مرتے وقت تین چیزوں سے بری ہوگا وہ جنت میں جائے گا (i) دھوکا دہی (ii) قرض (iii) تکبر)

✣✣ اس حدیث کی سند کو قائم رکھنے میں قتادہ سے روایت کرنے میں ابوعوانہ نے قتادہ کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2218۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَّاتَ وَهُوَ بَرِيءٌ مِّنْ ثَلَاثٍ: الْكِبْرُ وَالْغُلُولُ وَالدَّيْنُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ تین چیزوں تکبر، دھوکا دہی اور قرضے سے بری ہو، وہ جنتی ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2219۔ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، وَدَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْسْتَانِيُّ، قَالُوْا: اَنْبَانَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرَافِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنْبَانَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِرِوَايَةِ الثَّوْرِيِّ، قَالَ فِيهَا: عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ هُوَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَلٰى حِفْظِهِ وَاِتْقَانِهِ اَعْرَفُ بِحَدِيْثِ اَبِيهِ مِنْ غَيْرِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تک قرضہ ادانہ کردیا جائے اس وقت تک مومن کی روح معلق (لٹکتی) رہتی ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ ثوری کی روایت میں سعد بن ابراہیم اور ابوسلمہ کے درمیان عمر بن ابی سلمہ کا واسطہ ہے اور ابراہیم بن سعید اپنے حفظ اور اتقان کی وجہ سے اپنے والد کی احادیث دوسروں سے زیادہ جانتے تھے۔

2220۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَاَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ وَاَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَأَ أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَرْثَدِيّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تک قرضہ ادانہ کردیا جائے۔ اس وقت تک مومن کی روح معلق (لٹکتی) رہتی ہے۔

2221۔ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، أنا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اِبْلِيسَ يَئِسَ اَنْ تُعْبَدَ الْاَصْنَامُ بِاَرْضِ الْعَرَبِ، وَلٰكِنَّهُ سَيَرْضٰى بِدُونِ ذٰلِكَ مِنْكُمْ بِالْمُحَقَّرَاتِ مِنْ اَعْمَالِكُمْ، وَهِيَ الْمُوبِقَاتُ، فَاتَّقُوا الْمَظَالِمَ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّ الْعَبْدَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ مَا يَرَى اَنَّهُ يُنَجِّيهِ، فَلَا يَزَالُ عَبْدٌ يَقُومُ، فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِي مَظْلَمَةً، فَيُقَالُ: امْحُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى لَهُ حَسَنَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ارشادفرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ سرزمین عرب پر بتوں کی عبادت کی جائے گی لیکن وہ اس کے علاوہ تمہارے چھوٹے چھوٹے ہلاکت خیز اعمال پر پُر امید ہے، اس لئے جب تک ہو سکے ظلم سے بچو کیونکہ ایک بندہ قیامت کے دن آئیگا اور اس کے پاس اتنی نیکیاں ہوں گی کہ وہ سمجھ رہا ہوگا کہ ان سے اس کی نجات ہو جائیگی۔ پھر کوئی نہ کوئی بندہ اللہ کی بارگاہ میں اس کے متعلق عرض کرتا رہے گا کہ: یااللہ! اس بندے نے مجھ پر ظلم

کیا تھا تو اس کی نیکیاں مظلوم کو دی جاتی رہیں گی یہاں تک کہ اس کے نامۂ اعمال میں کوئی نیکی نہیں بچے گی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2222۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُوْنَ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهَ فِيْ اَمْرِهِ، وَمَنْ مَّاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَلا دِرْهَمٌ، وَلٰكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ، وَمَنْ خَاصَمَ فِيْ بَاطِلٍ وَّهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِيْ سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ، وَمَنْ قَالَ فِيْ مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ حُبِسَ فِيْ رَدْغَةِ الْخَبَالِ، حَتّٰى يَأْتِيَ بِالْمَخْرَجِ مِمَّا قَالَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے حدود اللہ میں ناحق سفارش کی اس نے اللہ کے معاملہ میں اس کی نافرمانی کی اور جو شخص وفات کے وقت مقروض ہو، تو وہاں (محشر میں) ادائیگی کے لیئے درہم و دینار نہیں ہیں، بلکہ وہاں تو نیکیاں اور گناہ ہیں، اور جو شخص جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کر کے وہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہتا ہے جب تک اس سے نکل نہ آئے، اور جس شخص نے کسی مومن پر الزام لگایا اس کو ردغۃ الخبال (جہنم کی ایک وادی) میں قید کیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے الفاظ واپس لے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2222۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الاَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَمَّارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُوْنَ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ فَقَدْ ضَادَّ اللّٰهُ فِي اَمْرِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَلَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلٰكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَّا لَيْسَ فِيهِ حُبِسَ فِي رِدْغَةِ الْخَبَالِ حَتّٰى يَأْتِيَ بِالْمُخْرَجِ مِمَّا قَالَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2222: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے حدود اللہ میں سفارش کی، اس نے اللہ کے معاملے میں اس کی مخالفت کی اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کے ذمہ قرضہ ہو تو وہاں پر (قرضہ کی ادائیگی کے لئے) کوئی درہم و دینار نہیں ہے بلکہ وہاں تو نیکیاں اور گناہ ہیں اور جو شخص جان بوجھ کر ناحق جھگڑا کرے وہ جب تک اس سے نکل نہ آئے، اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں ہے اور جس شخص نے کسی مومن پر تہمت لگائی وہ اس وقت تک ردغۃ الخبال میں رہے گا جب تک کہ اپنی تہمت سے رجوع نہ کرے (یعنی جب تک توبہ نہ کرلے)۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2223- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقِ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ رَجُلا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَيَقُوْلُ لِرَسُوْلِهِ: خُذْ مَا تَيَسَّرَ، وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ، وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا، فَلَمَّا هَلَكَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا اَنَّهُ كَانَ لِيْ غُلَامٌ، وَكُنْتُ اُدَايِنُ النَّاسَ، فَاِذَا بَعَثْتُهُ يَتَقَاضَى، قُلْتُ لَهُ: خُذْ مَا تَيَسَّرَ، وَاتْرُكْ مَا تَعَسَّرَ، وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا، قَالَ اللّٰهُ: فَقَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی تھا، جس نے کبھی کوئی نیکی کا کام نہیں کیا تھا، وہ لوگوں کو قرضہ دیا کرتا تھا اور اپنے سفیر سے کہتا تھا خوشحال سے وصولی کرلو اور تنگدست کو چھوڑ دیا کرو اور معاف کر دیا کرو، ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں معاف کر دے، جب وہ شخص فوت ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تو نے کبھی کوئی نیک کام کیا؟ اس نے کہا: نہیں۔ البتہ میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرضہ دیا کرتا تھا۔ جب میں اپنے غلام کو قرض کی وصولی کے لئے بھیجتا تو اس کو یہ ہدایت کیا کرتا تھا کہ خوشحال سے وصولی کرنا اور تنگدست کو چھوڑ دینا اور درگزر کرنا، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تجھے معاف کر دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2224- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ اَبِيْ حِرْزَةَ يَعْقُوْبَ بْنِ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَاَبِيْ نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِيْ هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَبْلَ اَنْ يَهْلِكُوْا، فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ لَقِيْنَا اَبُو الْيَسَرِ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ مَّعَافِرِيٌّ، وَعَلٰى غُلَامِهِ بُرْدٌ مَّعَافِرِيٌّ، وَمَعَهُ ضُبَارَةُ صُحُفٍ، فَقَالَ لَهُ اَبِيْ: كَاَنِّيْ اَرٰى فِيْ وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ، قَالَ: اَجَلْ، كَانَ لِيْ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِيِّ مَالٌ، فَاَتَيْتُ اَهْلَهُ، فَقُلْتُ: اَثَمَّ هُوَ؟ قَالُوْا: لَا، فَخَرَجَ ابْنٌ لَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اَيْنَ اَبُوْكَ؟ قَالَ: سَمِعَ كَلَامَكَ فَدَخَلَ اَرِيْكَةَ اُمِّيْ، فَقُلْتُ: اخْرُجْ، فَقَدْ عَلِمْتُ اَيْنَ اَنْتَ، فَخَرَجَ اِلَيَّ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلٰى اَنِ اخْتَبَاْتَ مِنِّيْ؟ قَالَ: اَنَا وَاللّٰهِ اُحَدِّثُكَ وَلَا اَكْذِبُكَ، خَشِيْتُ وَاللّٰهِ اَنْ اُحَدِّثَكَ فَاَكْذِبَكَ، اَوْ اَعِدَكَ فَاُخْلِفَكَ، وَكُنْتَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: آللّٰهِ، وَكُنْتَ وَاللّٰهِ مُعْسِرًا؟ فَقُلْتُ: آللّٰهِ، قَالَ: آللّٰهِ، فَقُلْتُ: آللّٰهِ، قَالَ: آللّٰهِ، قَالَ: فَنَشَرَ الصَّحِيْفَةَ وَمَحَا الْحَقَّ، وَقَالَ اِنْ وَّجَدْتَّ قَضَاءً فَاقْضِ، وَاِلَّا فَاَنْتَ فِيْ حِلٍّ، فَاَشْهَدُ لَبَصُرَتْ عَيْنَايَ هَاتَانِ، وَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ عَلٰى عَيْنَيْهِ، وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ هَاتَانِ وَوَضَعَ اِصْبَعَيْهِ فِيْ اُذُنَيْهِ، وَوَعَاهُ قَلْبِيْ، فَاَشَارَ اِلٰى نِيَاطِ قَلْبِهِ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا وَوَضَعَ لَهُ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَذٰلِكَ رُوِيَ مُخْتَصَرًا، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَرِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، وَحَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ كُلُّهُمْ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں اور میرے والد انصار کے اس قبیلے میں ان کے ہلاک ہونے سے پہلے طلب علم کی غرض سے آئے، ہماری سب سے پہلی ملاقات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی **ابو الیسر** سے ہوئی۔ ان کے ساتھ ان کا بیٹا تھا۔ ان پر اور ان کے لڑکے پر خاکستری رنگ کی چادر تھی اور ان کے پاس کپڑوں کا ایک گٹھا تھا۔ میرے والد نے ان سے پوچھا: کیا بات ہے؟ آپ کا چہرہ غصے سے سرخ کیوں ہو رہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں فلاں بن فلاں حرامی کے ذمے میرا کچھ مال تھا۔ میں اس کے گھر گیا اور پوچھا: کیا وہ گھر میں ہے؟ گھر والوں نے جواب دیا: نہیں۔ پھر اس کا بیٹا باہر نکلا، میں نے اس سے پوچھا: تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: وہ آپ کی آواز سن کر میری امی کے پلنگ کے نیچے گھس گیا ہے۔ میں نے آواز لگائی کہ باہر نکلو کیونکہ مجھے سب معلوم ہے کہ تم کہاں ہو۔ پھر وہ باہر نکل کر آیا تو میں نے اس سے کہا: کیا وجہ ہے؟ تو مجھ سے یوں چھپتا کیوں پھرتا ہے؟ اس نے کہا: خدا کی قسم! میں جو بھی کہوں گا، سچ کہوں گا اور تیرے ساتھ جھوٹ نہیں بولوں گا۔ خدا کی قسم! مجھے یہ خدشہ تھا کہ اگر میں تیرے ساتھ ہم کلام ہوا تو جھوٹ بولنا پڑے گا یا وعدہ کرنا پڑے گا جو میں پورا نہ کر سکوں گا حالانکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھی ہوں۔ میں نے کہا: کیا تم اللہ کی قسم کھا کر یہ بات کہہ رہے ہو؟ کہ تم واقعی تنگ دست ہو۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تنگدست ہوں۔ میں نے پھر اس کو اللہ کی قسم دلائی، اس نے پھر قسم کھالی (عبادہ) فرماتے ہیں۔ پھر اس نے رجسٹر نکالا اور اس کا حق مٹا دیا اور کہا: اگر تیرے پاس قرضہ کی ادائیگی کے لئے کوئی چیز ہے تو دے دو ورنہ جب ادا کر سکو، کر دینا۔ پھر انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر کہا: میری یہ دونوں آنکھیں گواہ ہیں اور اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال کر کہا: میرے ان دونوں کانوں نے سنا ہے اور اپنے دل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: اور میرے دل نے اس کو یاد کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی تنگدست کو مہلت دے گا اور اس کو معاف کر دیگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ (رحمت) میں جگہ دیگا۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

یونہی یہ حدیث زید بن اسلم اور ربعی بن میراش اور حنظلہ بن قیس نے ابوالیسر سے روایت کی ہے۔

2225۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، وَاَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ قَبْلَ اَنْ يَحِلَّ الدَّيْنُ، فَاِذَا حَلَّ الدَّيْنُ فَاَنْظَرَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلُهُ صَدَقَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تنگدست کو مہلت دے، اس کے لئے قرض کی ادائیگی کا دن آنے تک ہر دن کے بدلے میں صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور جب ادائیگی کا دن آ جائے لیکن وہ اس کے بعد بھی مہلت دے، تو اسی طرح ہر دن کے بدلے صدقے کا ثواب ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2226۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَسَارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِیِّ، قَالَ: حُوسِبَ رَجُلٌ فَلَمْ يُوجَدْ لَهٗ خَيْرٌ، وَكَانَ ذَا مَالٍ، وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ يَقُوْلُ لِغِلْمَانِهٖ: مَنْ وَّجَدْتُّمُوْهُ غَنِيًّا فَخُذُوا مِنْهُ، وَمَنْ وَّجَدْتُّمُوْهُ مُعْسِرًا فَتَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنِّی، فَقَالَ اللّٰهُ: اَنَا اَحَقُّ اَنْ اَتَجَاوَزَ عَنْهُ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اُسْنِدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

✧✧ حضرت ابو مسعود بدری کا فرمان ہے: ایک شخص کا حساب لیا گیا تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی نیکی نہ نکلی جبکہ وہ شخص مالدار تھا اور لوگوں کو قرضہ دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو یہ ہدایت دیا کرتا تھا کہ جس کو مالدار پاؤ اس سے وصولی کرو اور جس کو تنگدست پاؤ اس سے درگزر کرو، ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے درگزر کرے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اس سے درگزر کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہوں۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس سند کو عبداللہ بن نمیر نے اعمش کے واسطے سے مسند کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2227۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ حَامِدٍ اَحْمَدُ بْنُ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حُوسِبَ رَجُلٌ فَلَمْ يُوجَدْ لَهٗ خَيْرٌ، فَذَكَرَهٗ بِنَحْوِهٖ

2227: عبداللہ بن نمیر، اعمش کے ذریعے ابووائل کے واسطے سے، حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک شخص کا حساب لیا گیا تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی نیکی نہ نکلی پھر اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

2228۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيْمًا لَّهٗ بِعَشَرَةِ دَنَانِيْرَ، فَقَالَ لَهٗ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِیْ قَضَاءٌ اَقْضِيْكَهُ الْيَوْمَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ حَتّٰى تَقْضِیَ، اَوْ تَاْتِیَ بِحَمِيْلٍ يَحْمِلُ عَنْكَ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا عِنْدِیْ قَضَاءٌ، وَمَا اَجِدُ اَحَدًا يَحْمِلُ عَنِّی، قَالَ: فَجَرَّهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا لَازِمِیْ وَاسْتَنْظَرْتُهٗ شَهْرًا وَاحِدًا، فَاَبٰى حَتّٰى اَقْضِيَهٗ اَوْ اٰتِيَهٗ بِحَمِيْلٍ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا

اَجِدُ حَمِيلا وَلا عِنْدِیْ قَضَاءٌ الْيَوْمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَنْظِرُهُ اِلَّا شَهْرًا وَاحِدًا؟ قَالَ: لاَ، قَالَ: فَاَنَا اَتَحَمَّلُ بِهَا عَنْكَ، قَالَ: فَتَحَمَّلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ، فَذَهَبَ الرَّجُلُ، فَاَتَى بِقَدْرِ مَا وَعَدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ اَيْنَ اَصَبْتَ هٰذَا الذَّهَبَ؟ قَالَ: مِنْ مَّعْدِنٍ، قَالَ: فَاذْهَبْ، فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ، قَالَ: فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، لِعَمْرِو بْنِ اَبِیْ عَمْرٍو وَالدَّرَاوَرْدِيُّ، عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کسی سے دس دینار لینے تھے اور وہ مسلسل اس کے پیچھے پڑا ہوا تھا جبکہ وہ (مقروض) کہہ رہا تھا: خدا کی قسم! آپ کو دینے کے لئے آج میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔اس نے کہا: یا تو تُو مجھے قرضہ واپس کر دے یا اپنا کوئی ضامن دے دے، ورنہ میں تیرا پیچھا نہیں چھوڑوں گا۔اس نے کہا: خدا کی قسم نہ تو میرے پاس ادائیگی کے لئے کچھ ہے اور نہ میرے پاس کوئی ایسا آدمی ہے جو میری طرف سے یہ ذمہ داری اٹھالے (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں۔وہ (مقروض) اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ میرے پیچھے پڑا ہوا ہے جبکہ میں اس سے ایک مہینے کی مہلت لینا چاہتا ہوں اور یہ مان نہیں رہا اور ادائیگی یا ضامن کا مطالبہ کر رہا ہے۔میں نے اس کو کہا ہے کہ میرے پاس ضمانت کے لئے کوئی آدمی نہیں ہے اور نہ ہی ادائیگی کے لئے آج کوئی چیز میرے پاس ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: اس کو صرف ایک مہینے کی مہلت دے دے لیکن اس نے انکار کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری طرف سے میں ضمانت دیتا ہوں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ضمانت دے دی تو وہ آدمی چلا گیا اور حسب وعدہ مقررہ دنوں کے بعد آ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: تو نے یہ سونا کہاں سے لیا؟ اس نے کہا معدن سے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لے جاؤ، ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔(ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کی جانب سے دس دینار ادا کر دیئے۔

❖❖ یہ حدیث عمرو بن ابی عمرو کی وجہ سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دراوردی کی وجہ سے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2229- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ هَانِءٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجِئْتُ اَتَقَاضَاهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ ثَمَنَ بَكْرِی، قَالَ: نَعَمْ، لا اَقْضِيكَهُ اِلَّا لِجِينِهِ، ثُمَّ قَضَانِیْ، فَاَحْسَنَ قَضَائِی، ثُمَّ جَاءَهُ اَعْرَابِیٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ بَكْرِی، فَقَضَاهُ بِغَيْرِ اَمَدٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ بَكْرِی، فَقَالَ: هُوَ لَكَ، اِنَّ خَيْرَ الْقَوْمِ خَيْرُهُمْ قَضَاءً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک جوان گائے بیچی۔ پھر میں اس کی قیمت لینے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی یارسول اللہ! میری گائے کی رقم ادا کر دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں اسی وقت تجھے ادائیگی کروں گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ادائیگی کی اور بہت اچھی ادائیگی کی۔ پھر آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری گائے دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً اس کو دے دی۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو میری گائے سے بہت اچھی گائے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تیری ہی ہے۔ قوم میں بہترین شخص وہ ہوتا ہے جو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہوتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

2230۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى بْنُ اَبِي مَسَرَّةَ، اَنْبَاَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيَّ، وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِّنْ هَجَرَ، اَوِ الْبَحْرَيْنِ، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَقَبَاءً، وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْاُجْرَةِ، فَدَفَعَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّمَنَ، فَقَالَ: زِنْ وَّاَرْجِحْ، رَوَاهُ سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

2230: سوید بن قیس کا فرمان ہے میں اور حضرت مخرمہ عبدی ہجر یا (شاید یہ فرمایا) بحرین سے کاٹن کے کپڑے لائے جب ہم منیٰ میں پہنچے تو ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ایک شلوار اور جبہ خریدا۔ وہاں پر ایک شخص اجرت پر وزن کرتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ثمن دے کر کہا: ان کا وزن کرو اور تولو اور تول ذرا زیادہ رکھنا۔

❖ اسی حدیث کو سفیان نے سماک بن حرب سے روایت کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2231۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بْنُ اَبِي الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَفْوَانَ، يَقُوْلُ: بِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ، فَوَزَنَ لِيْ فَاَرْجَحَ اَبُوْ صَفْوَانَ كُنْيَةُ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ هُمَا وَاحِدٌ مِّنْ صَحَابِيِّي الْاَنْصَارِ، وَالْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2231: سماک بن حرب بیان کرتے ہیں ابوصفوان فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شلوار بیچی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

میرے لیے ثمنوں کا وزن کروایا اور تول زیادہ رکھا۔

❖❖ ابوصفوان، سوید بن قیس کی ہی کنیت ہے اور یہ ایک ہی شخص ہے۔ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں اور یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2232۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِ الْكَيْلِ وَالْوَزْنِ: اِنَّكُمْ قَدْ وُلِّيتُمْ اَمْرًا فِيهِ هَلَكَةُ الْاُمَّةِ السَّالِفَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2232: ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے اور ماپنے والوں سے فرمایا: تم نے ایسا پیشہ اپنا رکھا ہے (جس میں کوتاہی کرنے کی وجہ سے) سابقہ امتیں ہلاک ہوگئیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2233۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْوَزِيرِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ اِدْرِيسَ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرٍو اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ وَّحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَسْرِ سِكَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ الْجَائِزَةِ بَيْنَهُمْ، اِلَّا مِنْ بَاْسٍ، اَوْ اَنْ يُّكْسَرَ الدِّرْهَمُ، فَيُجْعَلَ فِضَّةً، وَيُكْسَرَ الدِّيْنَارُ فَيُجْعَلَ ذَهَبًا وَلَمْ يَذْكُرِ الْاَنْصَارِيُّ فِيْ حَدِيْثِهِ وَالِدَ عَلْقَمَةَ وَذَكَرَهُ الْمُعْتَمِرُ

✧✧ حضرت علقمہ بن عبداللہ قرنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کی گزرگاہ کو توڑنے سے منع کیا ہے البتہ کسی ضرورت کی بناء پر جائز ہے۔ اور درہموں کو توڑ کر چاندی بنانے اور دیناروں کو توڑ کر سونا بنانے سے منع فرمایا ہے۔

❖❖ انصاری نے اپنی حدیث میں علقمہ کے والد کا ذکر نہیں کیا جبکہ معتمر کا ذکر کیا ہے۔

2234۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، اَنْبَاَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنْبَاَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَيْرِ الزَّبَادِيُّ، اَنَّ مَالِكَ بْنَ سَعْدٍ التُّجِيْبِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَشَارِبَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ، وَبَايِعَهَا، وَسَاقِيَهَا، وَمُسْقِيَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جرائیل علیہ السلام آئے اور کہا: اللہ تعالیٰ نے شراب، اس کو بنانے والے، اس کو بنوانے والے، اس کو پینے والے، اس کو اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھایا جائے اور اس کے بیچنے والے اس کے پلانے والے اور پلوانے والے پر لعنت فرمائی۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث اس کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2235- اَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى الْعَدْلُ بِنَيْسَابُورَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ وَّائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَنِ اللّٰهُ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ سَاقِيَهَا، وَشَارِبَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَمُعْتَصِرَهَا، وَحَامِلَهَا، وَالْمَحْمُولَةَ اِلَيْهِ، وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا، وَآكِلَ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب پر لعنت فرمائی اور اس کے پلانے والے، پینے والے، نچوڑنے والے، نچڑوانے والے، اٹھانے والے، اٹھوانے والے، بیچنے والے، خریدنے والے اور اس کی کمائی کھانے والے پر۔

2236- حدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ مِنْ اَعْرَابِيٍّ جَزُورًا بِتَمْرٍ، وَكَانَ يَرَى اَنَّ التَّمْرَ عِنْدَهُ، فَاِذَا بَعْضُهُ عِنْدَهُ، وَبَعْضُهُ لَيْسَ عِنْدَهُ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ تَأْخُذَ بَعْضَ تَمْرِكَ وَبَعْضُهُ اِلَى الْجُدَاذِ فَاَبَى، فَاسْتَسْلَفَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَهُ، فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے کھجوروں کے بدلے اونٹ خریدا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال تھا کہ (اونٹ کی پوری قیمت کی) کھجوریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود ہیں لیکن جب دیکھا تو وہ کھجوریں کم تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس دیہاتی سے) کہا: کیا آپ کے پاس یہ گنجائش ہے کہ کچھ کھجوریں ابھی لے لو اور بقیہ پھل آنے تک (میں دے دوں گا)؟ اس نے انکار کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے ادھار کھجوریں پکڑ کر اس کو دیں۔

2237- اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيهُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ سَعْنَةَ، كَانَ مِنْ اَحْبَارِ الْيَهُودِ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَاضَاهُ، فَجَبَذَ ثَوْبَهُ عَنْ مَّنْكِبِهِ الْاَيْمَنِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّكُمْ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَصْحَابُ مَطْلٍ، وَاِنِّي بِكُمْ لَعَارِفٌ، قَالَ: فَانْتَهَرَهُ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا

عُمَرُ، اَنَا وَهُوَ كُنَّا اِلٰى غَيْرِ هٰذَا مِنْكَ اَحْوَجَ، اَنْ تَأْمُرَنِيْ بِحُسْنِ الْقَضَاءِ، وَتَأْمُرَهُ بِحُسْنِ التَّقَاضِيْ، انْطَلِقْ يَا عُمَرُ اَوْفِهِ حَقَّهُ، اَمَا اِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِنْ اَجَلِهِ ثَلَاثٌ فَزِدْهُ ثَلَاثِيْنَ صَاعًا لِتَزْوِيرِكَ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ زید بن سعنہ کا تعلق یہودی علماء سے ہے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا کوئی قرضہ لینے کے لئے آیا۔ اس نے آپ کے دائیں کندھے سے کپڑے کو پکڑ کر کھینچا اور کہنے لگا: اے بنی عبدالمطلب! میں تم لوگوں کو جانتا ہوں تم بہت ٹال مٹول کرنیوالے لوگ ہو۔ (راوی) فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو ڈانٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! اس کو ڈانٹنے کی بجائے ضرورت اس امر کی ہے کہ تو مجھے اچھے طریقے سے ادائیگی کا مشورہ دے اور اس کو اچھے طریقے سے تقاضے کا مشورہ دے۔ اے عمر جاؤ اور اس کا پورا حق ادا کر دو اگرچہ اس کی مدت پوری ہونے میں ابھی تین دن باقی ہیں اور چونکہ تو نے اس کو جھڑکا ہے اس لیے (اس کے کفارے کے طور پر) 30 صاع زیادہ دینا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2238- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَعَائِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ طَلَبَ حَقًّا فَلْيَطْلُبْ فِيْ عَفَافٍ وَّافٍ، اَوْ غَيْرَ وَافٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے حق کا مطالبہ کرے اس کو چاہئے کہ احسن انداز میں مطالبہ کرے۔ وہ پوری ادائیگی کرے یا نہ کرے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2239- حَدَّثَنَاهُ حَمْشَاذٌ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُجِيْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَاسِيْنَ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَامِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ: خُذْ حَقَّكَ فِيْ عَفَافٍ وَّاَحْسِبْهُ، قَالَ: وَافٍ اَوْ غَيْرَ وَافٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب حق سے فرمایا: اپنا حق تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے طلب کرو اور اس کا حساب رکھو، وہ ادائیگی پوری کرے یا نہ کرے۔

2240- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ حَاتِمٍ الْبَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ، اَنَّ عِكْرِمَةَ حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ، كَانُوْا مِنْ اَبْخَسِ النَّاسِ كَيْلًا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، فَاَحْسَنُوا الْكَيْلَ بَعْدَ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مُفَسَّرٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ کم تولنے میں سب سے آگے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی "ویل للمطففین" (کم تولنے والوں کی خرابی ہے) تو اس (آیت کے نزول) کے بعد ان لوگوں نے پورا تولنا شروع کر دیا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک مفسر حدیث اس حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2241۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ، اسْتَخْلَفَ سِبَاعَ بْنَ عُرْفُطَةَ الْغِفَارِيَّ، فَقَدِمْنَا فَشَهِدْنَا مَعَهُ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَقَرَاَ فِىْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ كهيعص وَفِى الثَّانِيَةِ وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِيْنَ، فَقُلْتُ فِىْ نَفْسِىْ: وَيْلٌ لِاَبِىْ فُلَانٍ لَهُ مِكْيَالَانِ يَسْتَوْفِىْ بِوَاحِدٍ، وَيَبْخَسُ بِآخَرَ، فَاَتَيْنَا سِبَاعَ بْنَ عُرْفُطَةَ فَجَهَّزَنَا، فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْفَتْحِ بِيَوْمٍ اَوْ بَعْدَهُ بِيَوْمٍ؟

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب رسول اللہ ﷺ خیبر کو گئے تو حضرت سباع بن عرفطہ غفاری رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا۔ ہم آئے تو فجر کی نماز میں ان کے ساتھ شریک ہوئے۔ انہوں نے پہلی رکعت میں کھیعص اور دوسری رکعت میں ویل للمطففین پڑھی، میں نے اپنے دل میں سوچا کہ فلاں شخص کے لئے تو واقعی ہلاکت ہے کیونکہ اس کے پاس دو ترازو ہیں۔ ایک کے ساتھ وہ پورا وصول کرتا ہے اور (دینے کے لئے دوسرا ترازو استعمال کرتا ہے) اس دوسرے کے ساتھ وہ تول میں کمی کرتا ہے۔ ہم سباع بن الفتح کے پاس آئے۔ اس نے ہماری تیاری کروائی پھر ہم فتح خیبر سے ایک دن پہلے یا (شاید یہ فرمایا کہ) ایک دن بعد ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گئے۔

2242۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ، وأبى حازم، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ مَهْرٌ لِزَانِيَةٍ، وَلَا ثَمَنُ الْكَلْبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: زانیہ کے لئے حق مہر حلال نہیں ہے اور کتے کی کمائی جائز نہیں۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ حضرت عبداللہ بن

عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2243۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ زِیَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا جَدِّی اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ، اَنْبَاَنَا حُصَیْنٌ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِیِّ، وَاَجْرِ الْكَاهِنِ، وَكَسْبِ الْحَجَّامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کے ثمن، زانیہ کا مہر اور نجومی کی اجرت اور حجام (فصد لگانیوالا) کی کمائی سے منع کیا ہے۔

2244۔ حدثنا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ الْبَوَّارِیُّ الْكُوْفِیُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ، قَالَ: تَابَعَهُ عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت وصول کرنے سے منع کیا ہے۔

✣✣ یہ حدیث اعمش سے روایت کرنے میں عیسیٰ بن یونس نے حفص بن غیاث کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

2245۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِیْسَی الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِیُّ، حَدَّثَنَا عِیْسٰی بْنُ یُوْنُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ، قَالَ: تَابَعَهُ اَبُو الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔ یہ حدیث جابر سے روایت کرنے میں ابوزبیر نے ابوسفیان کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2246۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ السَّیَّارِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا عُمَرُ بْنُ زَیْدٍ، مِنْ اَهْلِ صَنْعَاءَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْهِرَّةِ وَاَكْلِ ثَمَنِهَا حَدِیْثُ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوزبیر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی (کا گوشت) کھانے اور اس کی قیمت کھانے سے منع کیا ہے۔

✣✣ اعمش کی ابوسفیان کے ذریعے روایت کردہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2247۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ لَبَنِ الْجَلالَةِ، وَعَنْ اَكْلِ الْمُجَثَّمَةِ، وَعَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِي، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ

أما حديث بن عمر

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ (پلیدی کھانے والے جانور) کا دودھ پینے اور مجثمہ (وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مارا جائے یہاں تک کہ وہ مر جائے) کا گوشت کھانے اور مشکیزے کے منہ سے (منہ لگا کر) پینے سے منع فرمایا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث

2248۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْجَلالَةِ، وَاَلْبَانِهَا

2248: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ (پلیدی کھانے والے جانور) کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع کیا ہے۔

2249۔ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُرَيْحٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلالَةِ، يَعْنِي الْإِبِلَ، اَنْ يُرْكَبَ عَلَيْهَا، اَوْ اَنْ يُشْرَبَ مِنْ اَلْبَانِهَا "

وأما حديث أبي هريرة

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ اونٹنی پر سوار ہونے اور اس کا دودھ پینے سے منع کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2250۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَالْجَلالَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجثمہ اور جلالہ سے منع کیا۔

2251۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ يَزِيْدَ

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الشَّاةِ بِاللَّحْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، رُوَاتُهُ، عَنْ اٰخِرِهِمْ اَئِمَّةٌ حُفَّاظٌ ثِقَاتٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِالْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، وَلَهُ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ فِي مُوَطَّأِ مَالِكٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کے بدلے بکری کی خرید و فروخت سے منع کیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کے تمام راوی ائمہ ہیں، حافظ ہیں اور ثقہ ہیں جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کی سمرہ سے روایت نقل کی ہے۔ موطا امام مالک میں ایک مرسل روایت موجود ہے جو کہ مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔ (وہ روایت درج ذیل ہے)۔

2252۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيعُ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

❖❖ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان کے بدلے گوشت کی بیع سے منع کیا ہے۔

2253۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ السُّلَمِيُّ. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى سَرِقَةً، وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهَا سَرِقَةٌ، فَقَدْ شُرِكَ فِي عَارِهَا وَاِثْمِهَا شُرَحْبِيلُ هٰذَا هُوَ ابْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَدْ رَوَى عَنْهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ بَعْدَ اَنْ كَانَ سَيِّءَ الرَّأْيِ فِيهِ، وَالْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص چوری کی ہوئی چیز خریدے حالانکہ وہ یہ جانتا ہے کہ یہ چیز چوری کی ہے تو وہ شخص اس کے گناہ میں اور اس فعل قبیح میں برابر کا شریک ہے۔

❖❖ یہ شرحبیل سعد انصاری کے بیٹے ہیں، ان سے حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی حدیث روایت کی ہے۔ حالانکہ وہ ان کے بارے میں تحفظات رکھتے ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2254۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلٍ اَوْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ الْاَوَّلُ مِنْهُمَا، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک چیز کا دو شخصوں سے سودا کرے تو وہ

ان میں سے پہلے کی ہے اور جس عورت کا نکاح اس کے دو ولی پڑھا دیں تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کے لئے ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2255۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْفَقِيْهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْاَزْرَقِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، وَمُوْسٰى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، وَاِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنِ الْحَرْبِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى مَرْوَانَ: اِذَا سَرَقَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ سَرِقَتَهُ، فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا، قَالَ: فَكَتَبَ اِلَيَّ بِذٰلِكَ مَرْوَانُ وَاَنَا عَلَى الْيَمَامَةِ، فَكَتَبْتُ اِلٰى مَرْوَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ قَضٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ، فَاِنْ شَاءَ سَيِّدُهَا اَخَذَهَا بِالثَّمَنِ، وَاِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ، ثُمَّ قَضٰى بِذٰلِكَ بَعْدَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ، قَالَ: فَكَتَبَ مَرْوَانُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِكِتَابِيْ، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى مَرْوَانَ: اِنَّكَ لَسْتَ اَنْتَ وَلَا اُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ فِيْمَا وُلِّيْتَ، وَلٰكِنِّيْ اَقْضِيْ عَلَيْكُمَا، فَانْفُذْ لِمَا اَمَرْتُكَ بِهٖ، وَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ اِلَيْهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَقْضِيْ بِهٖ اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

2255: اسید بن حضیر بن سماک فرماتے ہیں: معاویہ نے مروان کی طرف ایک مکتوب لکھا کہ اگر کوئی شخص چوری کرے پھر اس کا چوری شدہ مال برآمد ہو جائے تو وہی اس کا مستحق ہے جہاں اس کو پائے (اسید) فرماتے ہیں: یہی مکتوب مروان نے میری طرف بھیج دیا۔ میں ان دنوں یمامہ کا گورنر تھا۔ میں نے مروان کو جوابی مکتوب میں لکھا کہ اگر کسی غیر متہم شخص کے پاس مال مل جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فیصلہ کیا کرتے تھے کہ اگر اس کا مالک چاہے تو اس کی قیمت دے کر لے لے اور اگر چاہے تو اپنے چور کی تلاش کرے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے، ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اور ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی یہی فیصلہ کیا۔ (اسید) فرماتے ہیں: مروان نے میرا یہ مکتوب معاویہ کو بھیج دیا، اس کے جواب میں معاویہ نے مروان کو لکھا "تم اور اسید میرے حاکم نہیں ہو، میرا فیصلہ تم پر نافذ ہوگا، اس لیے میں نے تجھے جو حکم دیا ہے اسی کو نافذ کرو"۔ مروان نے معاویہ کا خط اسید کی طرف بھیج دیا تو (اسید نے جواباً) کہا: خدا کی قسم! میں اس کے مطابق کبھی بھی فیصلہ نہ کروں گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2256۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسَى السِّيْنَانِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَخْبَرَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ بِعْتَ اَخَاكَ تَمَرَاتٍ فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ، فَلَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا، اَوْ تَاْخُذَ مَالَ اَخِيْكَ بِغَيْرِ اِذْنِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو کھجوریں بیچو پھر وہ (تمہارے قبضے میں ہی) ضائع ہو جائیں تو تیرے لئے حلال نہیں ہے کہ تو اس سے کچھ وصول کرے یا تو اپنے بھائی کا مال اس کی اجازت کے بغیر حاصل کرے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اسی حدیث کو محمد بن ثور نے ابن جریج سے روایت کیا ہے۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2257۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُبَارَكٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مُبَارَكٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ يَسْتَحِلُّ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيهِ اِنْ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَالْاَصْلُ فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ الَّذِى

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر کسی کا مال حادثاتی طور پر ضائع ہو جائے تو تم اپنے اس بھائی کا مال کس بنا پر حلال سمجھتے ہو؟

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور اس باب میں اصل حمید سے روایت کردہ مالک بن انس کی درج ذیل حدیث ہے۔

2258۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ مَّنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَسْتَحِلُّ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيهِ؟

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ پھل روک لے تو تم اپنے بھائی کا مال کس بناء پر حلال سمجھتے ہو؟

2259۔ حدثنا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرِّبَا ثَلَاثَةٌ وَسَبْعُوْنَ بَابًا، اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَّنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ، وَاِنَّ اَرْبَى الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود کے 73 درجے ہیں، ان میں سے سب

سے ہلکا درجہ (کی مثال) یوں ہے "جیسے کوئی شخص اپنی ماں کے ساتھ نکاح کرے اور مسلمان کی سب سے زیادہ قیمتی چیز اس کی عزت ہے۔

2260۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يُدْخِلَهُمُ الْجَنَّةَ وَلَا يُذِيقَهُمْ نَعِيمَهَا: مُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَآكِلُ الرِّبَا، وَآكِلُ مَالِ الْيَتِيمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى خُثَيْمٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر یہ حق ہے ان کو جنت میں داخل نہ کرے اور نہ اپنی نعمتیں ان کو چکھائے (i) عادی شراب خور (ii) سود خور (iii) یتیم کا مال ناحق کھانے والا (iv) ماں باپ کا نافرمان۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے خثیم کی روایات نقل کی ہیں۔

2261۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُشْتَرَى الثَّمَرَةُ حَتَّى تُطْعِمَ، وَقَالَ: اِذَا ظَهَرَ الزِّنَا وَالرِّبَا فِي قَرْيَةٍ، فَقَدْ اَحَلُّوا بِاَنْفُسِهِمْ عَذَابَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکنے سے پہلے پھل بیچنے سے منع فرمایا اور فرمایا: جب کسی علاقے میں زنا اور سود عام ہو جائے تو انہوں نے اپنے آپ کو اللہ کے عذاب کا مستحق کر دیا۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2262۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ، وَحَجَّاجٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرِّبَا، وَاِنْ كَثُرَ فَاِنَّ عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ اِلٰى قَلٍّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود سے اگرچہ مال (وقتی طور پر) بڑھ تو جاتا ہے لیکن بالآخر کم ہو جاتا ہے۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2263- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يَعْلَمُ مَكِيلَهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ایسے ڈھیر کو جس کی مقدار معلوم نہ ہو، ان کھجوروں کے عوض بیچنے سے منع کیا ہے جن کی مقدار معلوم ہو۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2264- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا مَالِكٌ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزِّيُّ، وَمُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّهْلِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، قَالَ: قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ فَحَدَّثَنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ زَيْدٍ اَبِي عَيَّاشٍ، قَالَ: سَاَلْتُ سَعْدًا، عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلْتِ، فَقَالَ: بَيْنَهُمَا فَضْلٌ، قَالُوْا: نَعَمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، فَسَاَلَ مَنْ حَوْلَهُ: اَيَنْقُصُ اِذَا جَفَّ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا اِذًا، قَالَ أبو الْوَلِيْدُ: وَسَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ مَرَّةً اُخْرٰى، قَالَ: فَكَرِهَهُ، هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَبِي الْوَلِيْدِ، قَالَ: تَابَعَهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت زید ابوعیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: جو کے بدلے گندم (بیچنا کیسا ہے؟) انہوں نے کہا: دونوں میں کمی زیادتی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے عوض تر کھجوریں بیچنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قریب لوگوں سے پوچھا، جب یہ خشک ہو جائیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں جائز نہیں ہے۔ ابوولید فرماتے ہیں: میں نے حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ سے دوسری مرتبہ سنا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناپسند کیا۔

✧✧ یہ الفاظ ابوالولید کی روایت کے ہیں جبکہ یہی حدیث اسود بن سفیان کے غلام عبداللہ بن یزید کی روایت کرنے میں اسماعیل بن امیہ نے مالک بن انس کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت درج ذیل ہے)۔

2265- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ،

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِىْ عَيَّاشٍ، قَالَ: تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَلٰى عَهْدِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، فَقَالَ: تَبَايَعَ رَجُلَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُسْرٍ، وَرُطَبٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ يَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا اِذًا وَهٰكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ

❖❖ حضرت اسماعیل بن امیہ عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابوعیاش کا بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دو آدمیوں نے سودا کیا پھر کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو آدمیوں نے خشک اور تر کھجوروں کی خرید وفروخت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تر کھجوریں خشک ہو کر کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب جائز نہیں ہے۔

✤✤ یونہی اسماعیل بن امیہ سے سفیان ثوری نے بھی روایت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)۔

2266۔ حدثنا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَاَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ زَيْدٍ اَبِىْ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ: يَنْقُصُ اِذَا يَبِسَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: فَنَهٰى عَنْهُ وَقَدْ تَابَعَهُمَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ

❖❖ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے بدلے پکی ہوئی تازہ کھجوروں (کی بیع) کے متعلق پوچھا گیا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ خشک ہو کر کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں! (سعد) نے فرمایا: تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کر دیا۔

✤✤ اس حدیث کو عبداللہ بن یزید سے روایت کرتے ہیں یحییٰ بن ابی کثیر نے اسماعیل بن امیہ اور مالک بن انس کی متابعت کی ہے۔

2267۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ، اَنَّ اَبَا عَيَّاشٍ، اَخْبَرَ، اَنَّهٗ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ، يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ نَسِيْئَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ لِاِجْمَاعِ اَئِمَّةِ النَّقْلِ عَلٰى اِمَامَةِ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، وَاَنَّهٗ مُحْكَمٌ فِىْ كُلِّ مَا يَرْوِيْهِ مِنَ الْحَدِيْثِ، اِذْ لَمْ يُوْجَدْ فِىْ رِوَايَاتِهٖ اِلَّا الصَّحِيْحُ خُصُوْصًا فِىْ حَدِيْثِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ، ثُمَّ لِمُتَابَعَةِ هٰؤُلَاءِ الْاَئِمَّةِ اِيَّاهُ فِىْ رِوَايَتِهٖ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، وَالشَّيْخَانِ لَمْ يُخَرِّجَاهُ لِمَا خَشِيَاهُ مِنْ جَهَالَةِ زَيْدٍ اَبِىْ عَيَّاشٍ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں کے بدلے تازہ پکی ہوئی کھجوریں ادھار کے طور پر بیچنے سے منع کیا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ ائمۂ نقل کا مالک بن انس کی امامت پر اجماع ہے نیز یہ کہ تمام مرویات میں یہ محکم ہے کیونکہ ان کی روایت کردہ تمام احادیث صحیح ہیں۔ بالخصوص اہل مدینہ کی روایت میں۔ پھر ان تمام ائمہ کے اس حدیث کو عبداللہ بن یزید سے روایت کرنے میں ان کی متابعت کرنے کی وجہ سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا کیونکہ ان کو زید پر ابوعیاش کو مجہول رکھنے پر اعتراض ہے۔

2268۔ حدثنا اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ يَحْيَى زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْبَزَّازُ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُرْفَعُ لِلرَّجُلِ صَحِيفَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتَّى يَرَى اَنَّهُ نَاجٍ، فَمَا تَزَالُ مَظَالِمُ بَنِيْ اٰدَمَ تَتْبَعُهُ حَتَّى مَا تَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ، وَيُزَادُ عَلَيْهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِمْ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ اَوْ قَالَ لَهُ عَاصِمٌ: عَمَّنْ يَّا اَبَا عُثْمَانَ؟ قَالَ: عَنْ سَلْمَانَ وَسَعْدٍ وَّابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّرَجُلَيْنِ اٰخَرَيْنَ لَمْ يَحْفَظْهُمَا، قَالَ شُعْبَةُ: فَسَاَلْتُ عَاصِمًا عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِيهِ، عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، وَاَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ بِهٰذَا، عَنْ سَلْمَانَ وَاَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلا اَعْرِفُ لِشُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ حَدِيْثًا مُسْنَدًا غَيْرَ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کا نامۂ اعمال پیش کیا جائے گا (جس میں نیکیوں کی کثرت دیکھ کر) وہ یہ سمجھے گا کہ اب تو اس کی نجات ہو ہی جائے گی پھر مسلسل انسانوں پر کیے ہوئے اس کے ظلم، اس کی نیکیاں لیتے رہیں گے یہاں تک کہ اس کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہیں بچے گی پھر اس کے اوپر وہ لوگ اپنے گناہ ڈالتے رہیں گے۔ (راوی) فرماتے ہیں: میں نے ان سے پوچھا: کیا عاصم نے ابوعثمان رضی اللہ عنہ سے اس کی سند پوچھی؟ انہوں نے کہا: سلمان، سعد، ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور مزید دو آدمیوں سے یہ روایت سنی ہے لیکن اس وقت ان کے نام یاد نہیں ہیں۔

✿✿ شعبہ فرماتے ہیں: میں نے عاصم سے اس حدیث کی سند پوچھی: تو انہوں نے ابوعثمان رضی اللہ عنہ کے واسطے سے سلمان سے روایت بیان کی اور مجھے عثمان بن غیاث رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے ابوعثمان رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہوئے سنا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

اور میں نہیں جانتا کہ شعبہ نے عثمان بن غیاث رضی اللہ عنہ سے اس کے علاوہ اور کوئی مسند حدیث روایت کی ہو۔

2269۔ حدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَالَةِ اَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا، وَيُشْرَبَ لَبَنُهَا، وَلَا يُحْمَلَ عَلَيْهَا الْاَدَمُ، وَلَا يَرْكَبَهَا النَّاسُ حَتّٰى تَعْلِفَ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، لِمَا قَدَّمْنَا مِنَ الْقَوْلِ فِيْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ کا گوشت کھانے، اس کا دودھ پینے، اس پر چمڑا (یا کوئی دوسرا بوجھ) لادنے اور اس پر سواری کرنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ اس کو چالیس دن تک (صاف ستھرا) چارا کھلایا جائے۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے جیسا کہ اس سے پہلے بھی ابراہیم بن مہاجر کے متعلق ہماری گفتگو گزری ہے۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2270۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِهِ، وَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ تُشْتَرٰى، حَتّٰى يَحُوْزَهَا الَّذِيْ اشْتَرَاهَا اِلٰى رَحْلِهِ، وَاِنْ كَانَ لَيَبْعَثُ رِجَالًا فَيَضْرِبُوْنَا عَلٰى ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِيْهِ اِسْنَادٌ اٰخَرُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' سودا خرید کر جب تک خریدار اپنے خیمے میں نہ لے جائے، اس وقت تک اس کو آگے بیچنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: اگرچہ لوگ آ کر اس پر ہمارے ساتھ سودے بازی کرتے رہیں۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور محمد بن اسحاق کی اس حدیث کے متعلق ایک دوسری اسناد موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2271۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوْقِ، فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ، لَقِيَنِيْ رَجُلٌ، فَاَعْطَانِيْ بِهِ رِبْحًا حَسَنًا، فَاَرَدْتُّ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰى يَدَيْهِ، فَاَخَذَ رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِيْ بِذِرَاعِيْ، فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ، فَاِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ، حَتّٰى تَحُوْزَهُ

حدیث: 2271

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3499 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10473 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:4782

اِلٰی رَحْلِكَ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ تُبْتَاعُ، حَتّٰی يَحُوْزَهَا التُّجَّارُ اِلٰی رِحَالِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے میں نے بازار میں زیتون خریدا، جب میرا سودا ہو گیا تو ایک شخص مجھ سے ملا وہ مجھے بہت اچھا منافع دے رہا تھا، میں نے سوچا کہ یہ زیتون اس کے ہاتھ بیچ دوں، تو پیچھے سے ایک شخص نے میرا بازو پکڑ لیا جب میں نے ان کی طرف توجہ کی تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے کہا: جہاں پر اس کو خریدا ہے وہیں پر مت بیچو بلکہ پہلے اسکو اپنے خیمے میں لے جاؤ (یعنی اپنا قبضہ مکمل کرلو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام خرید میں، خیمے میں لے جائے بغیر، سامان بیچنے سے منع کیا۔

2272- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ قَتْلِ الْوِلْدَانِ، وَعَنْ شَرْیِ الْمَغْنَمِ حَتّٰی يُقْسَمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکیلے دانتوں والے درندوں (کا گوشت کھانے) سے، بچوں کو قتل کرنے سے اور تقسیم سے پہلے غنیمت کا مال خریدنے سے منع کیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

ایک صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2273- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث: 2272

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10631 اخرجہ ابویعلٰی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2491

حدیث: 2273

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3369 اخرجہ ابو عیسٰی الترمذی' فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1563 اخرجہ ابومحمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 2476 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر' رقم الحدیث: 9005 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 7774 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 8705

عَنْهُمَا، قَالَ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت بیچنے سے منع کیا ہے۔

2274۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ الْجَوَائِحَ

قَالَ عَلِیُّ بْنُ الْمَدِيْنِیِّ :وَقَدْ كَانَ سُفْيَانُ حدثنا، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صلى الله عليه وسلم، اَنَّهُ وَضَعَ الْجَوَائِحَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (آفتِ سماوی سے) ہلاک شدہ مال (کی قیمت) چھوڑ دیا کرتے تھے۔

✣✣ علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ سفیان، ابوزبیر کے واسطے سے جابر سے روایت کیا کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہلاک شدہ مال کا معاوضہ نہیں لیا کرتے تھے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2275۔ حدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: أُصِيْبَ رَجُلٌ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا، فَكَثُرَ دَيْنُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ، فَتَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2275

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1556 اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3469 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 655 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 4530 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1335 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5033 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6121 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10407 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 992

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے کچھ پھل خریدے جن میں اس کو خسارہ ہوگیا، اس کی وجہ سے اس کے ذمہ قرضہ بہت زیادہ ہوگیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صحابہ رضی اللہ عنہم سے) کہا: اس کو صدقہ دو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کو صدقات دیئے لیکن پھر بھی اتنی رقم نہ جمع ہوسکی جس سے اس کے قرضے ادا ہوجاتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا مل سکے تم لے لو اور اس سے زائد کا تم حق بھی نہیں رکھتے ہو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2276۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، اَنَّهُ زَرَعَ اَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْقِيهَا فَسَاَلَهُ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْاَرْضُ؟ فَقَالَ: زَرْعِي بِبَذْرِي وَعَمَلِي لِيَ الشَّطْرُ وَلِبَنِي فُلَانٍ الشَّطْرُ، فَقَالَ: اَرْبَيْتُمَا، فَرُدَّ الْاَرْضَ عَلٰى اَهْلِهَا، وَخُذْ نَفَقَتَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى مُنَاظَرَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِيهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، وہ کاشتکاری کیا کرتے تھے، ایک دفعہ وہ زمینوں کو پانی لگا رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ادھر سے گزر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ فصل کس کی ہے؟ اور زمین کس کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: کھیتی بھی میری ہے کیونکہ بیج میں نے ڈالا ہے اور کام بھی میں ہی کرتا ہوں، اس کا ایک حصہ میرا ہے اور ایک حصہ فلاں قبیلے والوں کا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دونوں نے سود پر مشتمل سودا کیا، اس لیے زمین اس کے مالکان کو لوٹا دو اور اپنا خرچہ لے لو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اس سلسلے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور رافع بن خدیج کے مابین مناظرہ نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2277۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: عَلَّمْتُ نَاسًا مِّنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْاٰنَ، وَاَهْدٰى اِلَيَّ رَجُلٌ مِّنْهُمْ قَوْسًا، فَقُلْتُ: لَيْسَتْ بِمَالٍ، وَاَرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، لَآتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَاَسْاَلَنَّهُ،

حدیث: 2276

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1554 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3374 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ/1986ء' رقم الحديث: 4529 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14359 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5031

فَاتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ اَهْدٰى اِلَيَّ قَوْسًا مِمَّنْ كُنْتُ اُعَلِّمُهُ الْكِتَابَةَ وَالْقُرْاٰنَ، وَلَيْسَتْ بِمَالٍ وَّاَرْمِيْ عَلَيْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنْ كُنْتَ تُحِبُّ اَنْ تُطَوَّقَ طَوْقًا مِّنْ نَّارٍ فَاقْبَلْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں اہل صفہ کو کتابت سکھایا کرتا تھا اور قرآن کی تعلیم دیا کرتا تھا ان میں سے ایک شخص نے مجھے ایک کمان تحفہ دی۔ میں نے سوچا ایک تو یہ مال نہیں ہے۔ دوسرے میں اس کو جہاد میں استعمال کروں گا۔ البتہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر مسئلہ ضرور دریافت کروں گا۔ چنانچہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں جن لوگوں کو قرآن اور کتابت کی تعلیم دیتا ہوں، ان میں سے ایک شخص نے مجھے کمان تحفے میں دی ہے۔ یہ مال بھی نہیں ہے اور ویسے بھی اس کو جہاد میں استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اپنے گلے میں آگ کا طوق ڈالنا چاہتے ہو تو اس کو قبول کرلو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2278- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ

حدیث: 2277

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3416 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2157 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22741 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 11461 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 20843 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 183

حدیث: 2278

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1568 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3421 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1275 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15850 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2621 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 5152 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 966 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4258 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 17479 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10790 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4685

السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجام (فصد لگانیوالے) کی کمائی حرام ہے۔ کتے کے ثمن (کمائی) حرام ہیں اور زانیہ کا مہر حرام ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2279۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ، قَالَ: جَآءَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ اِلٰى مَجْلِسِ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: لَقَدْ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ، فَذَكَرَ اَشْيَاءَ، وَقَالَ: نَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ اِلَّا مَا عَمِلَتْ بِيَدِهَا، وَقَالَ: هٰكَذَا بِاُصْبُعِهِ نَحْوَ الْغَزْلِ، وَالْخُبْزِ، وَالنَّفْشِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

✧✧ حضرت طارق بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رفاعہ بن رافع، انصار کی مجلس میں آئے اور کہنے لگے: آج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی چیزوں سے منع کیا، پھر چند چیزوں کا ذکر کیا اور کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لونڈی کی کمائی سے منع کیا ہے۔ البتہ اپنے ہاتھ سے جو کام کریں (وہ جائز ہے) اور (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) اپنی انگلی کے ساتھ روئی کاتنے' روٹیاں پکانے اور روئی دھننے کا اشارہ کیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ رافع بن خدیج سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2280۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ حَتّٰى يُعْلَمَ مِنْ اَيْنَ هُوَ؟

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا ہے جب تک کہ یہ پتہ نہ چل جائے کہ یہ کہاں سے آئی ہے؟

2281۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ ثِقَةٌ مَّأْمُوْنٌ مِّنْ اَعَزِّ الْبَصْرِيِّيْنَ

✧✧ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر جانور (جفتی کے لئے) کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور علی بن حکم بنانی ثقہ ہیں، مامون ہیں اوران کا شمار مصر کے معززین میں ہوتا ہے۔

2282۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا مِجْلَزٍ، عَنِ الصَّرْفِ، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لا يَرَى بِهِ بَأْسًا زَمَانًا مِّنْ عُمْرِهِ، مَا كَانَ مِنْهُ عَيْنًا، يَعْنِي يَدًا بِيَدٍ، فَكَانَ يَقُوْلُ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ، فَلَقِيَهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ لَهُ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَلا تَتَّقِي اللّٰهَ؟ اِلٰى مَتَى تُوَكِّلُ النَّاسَ الرِّبَا؟ اَمَا بَلَغَكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّهُوَ عِنْدَ زَوْجَتِهِ اُمِّ سَلَمَةَ: اِنِّي لَاَشْتَهِي تَمْرَ عَجْوَةٍ، فَبَعَثَتْ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَجَاءَ بَدَلَ صَاعَيْنِ صَاعٌ مِّنْ تَمْرِ عَجْوَةٍ، فَقَامَتْ فَقَدَّمَتْهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ اَعْجَبَهُ، فَتَنَاوَلَ تَمْرَةً، ثُمَّ اَمْسَكَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكُمْ هٰذَا؟ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: بَعَثْتُ صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَاَتَانَا بَدَلَ صَاعَيْنِ هٰذَا الصَّاعُ الْوَاحِدُ، وَهَاهُوَ كُلْ، فَاَلْقَى التَّمْرَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: رُدُّوْهُ لا حَاجَةَ لِيْ فِيهِ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، يَدًا بِيَدٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، مِثْلا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ فَهُوَ رِبًا، ثُمَّ قَالَ: كَذٰلِكَ مَا يُكَالُ وَيُوزَنُ اَيْضًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: جَزَاكَ اللّٰهُ يَا اَبَا سَعِيْدٍ الْجَنَّةَ، فَاِنَّكَ ذَكَّرْتَنِي اَمْرًا كُنْتُ نَسِيتُهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، فَكَانَ يَنْهَى عَنْهُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَشَدَّ النَّهْيِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت حیان بن عبید اللہ عدوی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں نے ابومجلز سے بیع صرف کے متعلق مسئلہ پوچھا: تو انہوں

حدیث: 2281

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2164 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3429 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1273 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4671 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2623 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 4630 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5156 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4694 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10635 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1024

نے جواباً کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک زمانے تک یہ موقف رہا ہے کہ اگر ہاتھوں ہاتھ ہوں تو کوئی حرج نہیں، وہ کہا کرتے تھے کہ سود تو صرف ادھار میں ہوتا ہے۔ ایک دفعہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما تم اللہ سے نہیں ڈرتے ہو تم لوگوں کو کب تک سود میں مبتلا کئے رکھو گے؟ کیا تمہیں اس حدیث کی اطلاع نہیں ہے؟

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ کھجور کھانے کی خواہش کا اظہار کیا، تو انہوں نے دو صاع کھجوریں ایک انصاری کے پاس بھیجیں تو وہ دو صاع کھجوروں کے بدلے ایک صاع عجوہ کھجوریں دے گیا۔ پھر ام المومنین رضی اللہ عنہا نے یہ کھجوریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کھجوروں کو دیکھا تو بہت پسند کیا اور ان میں سے ایک کھجور اٹھا کر کھا لی اور پھر رک گئے اور پوچھا: یہ کھجوریں تمہارے پاس کہاں سے آئیں؟ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: میں نے دو صاع کھجوریں ایک انصاری آدمی کی طرف بھیجی تھیں تو وہ ان دو صاع کے بدلے ایک صاع عجوہ کھجوریں دے گیا۔ یہ وہی ہیں، آپ تناول فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تمام کھجوریں پھینک دیں اور فرمایا: یہ واپس بھیج دو، مجھے ان کی ضرورت نہیں ہے۔ کھجور کھجور کے بدلے، گندم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے ہاتھوں ہاتھ ہو اور برابر، برابر ہو (تو جائز ہے) جو زیادہ ہو گا وہ سود ہے پھر اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چیزوں کے متعلق جن کو ماپا جاتا ہے اور جن کا وزن کیا جاتا ہے بھی یہی فرمایا۔

اس پر ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کو جنت کی دعائیں دیں اور کہنے لگے: آج آپ نے مجھے وہ بات یاد دلا دی ہے جس کو میں بھلا چکا تھا، میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور معافی مانگتا ہوں، اس کے بعد آپ بڑی شدت کے ساتھ بیع صرف سے منع کیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2283- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَيَّاشٍ، يَقُوْلُ: سَاَلْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنِ اشْتِرَاءِ السُّلْتِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: لَا يَصِحُّ، وَقَالَ سَعْدٌ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبَيْنَهُمَا فَضْلٌ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، الرُّطَبُ يَنْقُصُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا يَصِحُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ،

❖❖ حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کھجوروں کے بدلے جو خریدنے کے متعلق مسئلہ پوچھا: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ان کے درمیان کمی زیادتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: (یہ بیع) جائز نہیں ہے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خشک کھجوروں کے عوض، تر کھجوریں خریدنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ان کے درمیان فرق ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تر کھجوریں کم ہو جاتی ہیں۔ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: تو یہ جائز نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2284- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِىْ غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ـــــــــــــــــــــ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا.............(اس مقام پر اصل کتاب میں بیاض ہے)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2285- اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالنَّقِيعِ، فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَآخُذُ بِالدَّرَاهِمِ، وَاَبِيْعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيْرَ، فَوَقَعَ فِىْ نَفْسِىْ مِنْ ذٰلِكَ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِىْ بَيْتِ حَفْصَةَ اَوْ قَالَ: حِيْنَ خَرَجَ مِنْ بَيْتِ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رُوَيْدَكَ اَسْاَلُكَ اِنِّىْ اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيْعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيْرَ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَهُمَا بِسِعْرِ يَوْمِهِمَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَىْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نقیع (ایک مقام کا نام ہے جو کہ وادی عقیق میں ہے) میں اونٹوں کی خرید و فروخت کیا کرتا تھا، لیکن (میرا طریقہ کار یہ ہے کہ) دیناروں کے عوض بیچتا ہوں اور درہم لے لیتا ہوں اور (کبھی) درہموں کے عوض بیچتا ہوں اور دینار لیتا ہوں، اس بارے میں میرے دل میں ایک کھٹکا سا پیدا ہوا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ ﷺ ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے یا (شاید) یہ فرمایا کہ اس وقت آپ ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکل رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ سے پوچھنے میں بہت دیر کر دی ہے، میں نقیع میں اونٹ بیچتا ہوں اور (کبھی) دیناروں کے عوض بیچتا ہوں اور درہم وصول کرتا ہوں اور (کبھی) درہموں کے عوض بیچتا ہوں اور دینار وصول کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی دن کے نرخ کے مطابق اگر ان کو لے لو تو کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ فروخت کنندہ اور خریدار جدا نہ ہوں اور ان کے درمیان کوئی معاملہ رہ نہ جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2286- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِيَّ، وَرَاٰى رَجُلًا

يَبِيعُ الْمَاءَ، فَقَالَ: لا تَبِعِ الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ "

✧✧ ایاس بن عبدالمزنی سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو پانی بیچتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: پانی فروخت مت کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی فروخت کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

2287۔ وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا الْمِنْهَالِ اَخْبَرَهُ اَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُزَنِيَّ قَالَ لِلنَّاسِ لا تَبِيْعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَلِابْنِ جُرَيْجٍ فِيْهِ إِسْنَادٌ اٰخَرُ

✧✧ حضرت ابومنہال سے مروی ہے کہ ایاس بن عبدالمزنی نے لوگوں سے کہا: اضافی پانی فروخت مت کیا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے پانی فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

اسی حدیث کو ابن جریج نے ایک اور سند کے ہمراہ روایت کیا ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2288۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ ضِرَابِ الْجَمَلِ، وَاَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ اَرْضَهُ وَمَاءَهُ وَهٰذِهِ اَسَانِيْدُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَحْسَنُ مَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ الَّذِی

✧✧ حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ 'ابوزبیر کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی فروخت کرنے اور اونٹ کو مارنے سے منع کیا اور زمین اور پانی (الگ الگ لوگوں کو) بیچنے سے منع کیا ہے۔

❖ مذکورہ تمام سندیں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے انہیں نقل نہیں کیا اور اس موضوع پر حسن بن واقد کی درج ذیل حدیث سب سے بہتر ہے۔

2289۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث: 2287

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 4663 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 9439 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10841 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6259

حدیث: 2288

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 4670 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6266 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10843

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ، وَعَنْ ضِرَابِ الْجَمَلِ، وَاَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ اَرْضَهُ وَمَاءَهُ وَهٰذِهِ اَسَانِيْدُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَحْسَنُ مَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، وَهُوَ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اضافی) پانی بیچنے سے منع کیا ہے۔

❖ یہ حدیث ایوب سے روایت کرنے میں حسین بن واقد منفرد ہیں اور یہ حدیث غریب صحیح ہے۔

2290۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ غُنْيَةَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّامَ فَكَانَ يَاْتِيْنَا اَنْبَاطٌ مِّنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْبُرِّ وَالزَّيْتِ سِعْرًا مَّعْلُوْمًا وَّاَجَلًا مَّعْلُوْمًا فَقِيْلَ لَهُ وَمِمَّنْ لَّهُمْ ذٰلِكَ قَالَ مَا كُنَّا نَسْاَلُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ملک شام میں غزوہ میں شریک تھے، ہمارے پاس شام کے نبطی (نصاریٰ) لوگ آیا کرتے تھے ہم ان کے ساتھ گندم اور زیتون کا ایک معین نرخ کے ساتھ ایک مخصوص مدت تک سودا کیا کرتے تھے ان سے پوچھا گیا: ان کے لئے یہ سودا کس کی طرف سے ہوا کرتا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم ان سے یہ پوچھتے ہی نہیں تھے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2291۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَشْعَثِ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

حدیث: 2290

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3466 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:14077

اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 2291

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3460 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2199 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5030 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:2468 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10911

اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا، اَقَالَ اللّٰهُ عَثْرَتَهُ
هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کے ساتھ اقالہ (رضامندی کے ساتھ سودا ختم) کرے، اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2292۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِیْ بَيْعَةٍ فَلَهُ اَوْكَسُهُمَا اَوِ الرِّبَا صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک سودے میں دو سودے کرے اس کے لئے یا خسارہ ہوگا یا سود (یعنی وہ کسی طور بھی نقصان سے بچ نہیں سکے گا)

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2293۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ اَبِی الْعُمَيْسِ، قَالَ: اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اشْتَرَى الْاَشْعَثُ رَقِيْقًا مِّنْ رَقِيْقِ الْخُمُسِ، مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِعِشْرِيْنَ اَلْفًا، فَاَرْسَلَ عَبْدُ اللّٰهِ اِلَيْهِ فِیْ ثَمَنِهِمْ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَخَذْتُهُمْ بِعَشَرَةِ آلَافٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَاخْتَرْ رَجُلًا يَكُوْنُ بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ، فَقَالَ الْاَشْعَثُ: اَنْتَ بَيْنِیْ وَبَيْنَ نَفْسِكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ، وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ، فَهُوَ مَا يَقُوْلُ رَبُّ

حدیث: 2292

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3461 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4974 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10661 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 20461

حدیث: 2293

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3511 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10586 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4984 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 399 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 15185

السِّلْعَةِ اَوْ یَتَتَارَکَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت محمد بن اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ انکے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اشعث نے خمس کے غلاموں میں سے ایک غلام، عبداللہ سے 20 ہزار کے عوض خریدا، عبداللہ نے ان کے طے شدہ ریٹ میں کچھ کمی کر دی اور کہا: میں نے یہ 10,000 میں لیا ہے (اس پر دونوں کے درمیان تنازع ہوگیا) تو عبداللہ نے کہا: تم اپنے اور میرے درمیان (فیصلہ کرنے کے لئے) کوئی آدمی منتخب کرلو، اشعث نے کہا: میرے اور تیرے درمیان تو ہی فیصلہ کرنے والا ہے۔ عبداللہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جب فریقین کا اختلاف ہوجائے اور دونوں کے پاس کوئی گواہ نہ ہوتو سامان کے مالک کی بات معتبر ہوگی یا وہ دونوں اس سودے سے دست بردار ہو جائیں۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2294- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنَ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَیْسَرَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ عُمَارَةَ بِنْ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ کَسْبِهٖ مِنْ اَطْیَبِ کَسْبِهٖ، فَکُلُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَعَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ فِیْهِ اِسْنَادٌ اٰخَرُ بِلَفْظٍ اٰخَرَ وَلَیْسَ یُعَلِّلُ اَحَدَ الْاِسْنَادَیْنِ الْاٰخَرُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کی اولاد اس کی کمائی میں سے ہے بلکہ بہترین کمائی میں سے ہے، اس لئے ان کے مال میں سے تم کھا سکتے ہو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

اور سفیان ثوری کی اس حدیث کے متعلق دوسری سند ہے جسکے الفاظ بھی اس سے مختلف ہیں اور ان دونوں سندوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے دوسری کو معلل نہیں کہہ سکتے۔

2295- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَیَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ الْهَیْثَمِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِی اللَّیْثِ، حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِیُّ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَمَّتِهٖ، اَنَّهَا سَاَلَتْ عَآئِشَةَ: فِیْ حِجْرِیْ یَتِیْمٌ فَاٰکُلُ مِنْ مَّالِهٖ؟ فَقَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اَطْیَبِ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِهٖ، وَوَلَدُهٗ مِنْ کَسْبِهٖ

✧✧ حضرت عمارہ بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنی پھوپھی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میری پرورش میں ایک یتیم بچہ ہے، کیا میں اس کے مال میں سے کچھ استعمال کرسکتی ہوں؟ تو ام المومنین نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کا پاکیزہ ترین کھانا وہ ہے جو اسکی (اپنی) کمائی سے ہو اور اس کی اولاد اس کی کمائی میں سے ہے۔

2296۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا شَرِیكٌ، وَقَیْسٌ، عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلا تَخُنْ مَّنْ خَانَكَ، قَالَ الْعَبَّاسُ: قُلْتُ لِطَلْقٍ: اكْتُبْ شَرِیكٌ، وَادَعْ قَیْسٌ، قَالَ: اَنْتَ اَبْصَرُ، حَدِیْثُ شَرِیكٍ، عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ اَنَسٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تجھے امانت دے، اس کی امانت اس کے سپرد کرو اور جو تم سے خیانت کرے تم اس سے خیانت مت کرو۔

حدیث: 2295

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3528 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحدیث: 4449 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحدیث: 2537 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24078 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 4259 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 6043 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 15521 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:1580 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 246 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ه/1991ء رقم الحدیث: 1507 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحدیث: 1012

حدیث: 2296

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3535 اخرجه ابوعیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1264 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحدیث: 2597 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 21092 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ه 1985ء رقم الحدیث: 475 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث:760 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحدیث: 742

❖❖ عباس فرماتے ہیں: میں نے طلق سے کہا کہ میں شریک کا نام لکھتا ہوں اور قیس کو چھوڑ دیتا ہوں (یہ عمل کیسا ہے؟) انہوں نے جواب دیا: آپ شریک کی حدیث کو زیادہ سمجھتے ہیں۔ ابوحصین سے روایت کردہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2297۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَّنْ خَانَكَ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: جو تجھے امانت دے اس کی امانت ادا کرو اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت مت کرو۔

2298۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَبُو الْمُثَنّٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يُّعْطِيَ عَطِيَّةً، اَوْ يَهَبَ هِبَةً فَيَرْجِعَ فِيْهَا اِلَّا الْوَالِدُ، فِيْمَا يُعْطِي وَلَدَهُ، وَمَثَلُ الَّذِيْ يُعْطِي الْعَطِيَّةَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْهَا، كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ، فَاِذَا شَبِعَ قَاءَ، ثُمَّ عَادَ فِيْ قَيْئِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنِّيْ لَا اَعْلَمُ خِلَافًا فِيْ عَدَالَةِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، اِنَّمَا اخْتَلَفُوْا فِيْ سَمَاعِ اَبِيْهِ مِنْ جَدِّهِ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے لئے جائز نہیں ہے کہ تحفہ دے کر واپس لے، سوائے والد کے جو وہ اپنی اولاد کو دیتا ہے (کہ وہ واپس لے سکتا ہے) تحفہ دے کر واپس لینے والے کی مثال ایسی ہے

حدیث: 2298

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3539 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2132 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3692 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2377 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2119 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2123 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 6522 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 11789 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2717 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:15462

جیسے کتا کھا کھا کر پیٹ بھر لے، جب اس کا پیٹ بھر جائے تو قے کر دے اور پھر دوبارہ اس قے کو چاٹنے لگ جائے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے کیونکہ عمرو بن شعیب کی عدالت کے متعلق کوئی اختلاف میری نظر سے نہیں گزرا، اختلاف اس بات میں ہے کہ ان کے والد نے ان کے دادا سے سماع کیا ہے یا نہیں؟

2299۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، وَحَبِيبِ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجُوزُ لامْرَاَةٍ اَمْرٌ فِي مَالِهَا، اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عُمَرَ الْحَافِظَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ زِيَادٍ الْفَقِيهُ النَّيْسَابُورِيُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حَمْدَانَ الْوَرَّاقَ، يَقُولُ: قُلْتُ لاَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ سَمِعَ مِنْ اَبِيهِ شَيْئًا، فَقَالَ: هُوَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَقَدْ صَحَّ سَمَاعُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ مِّنْ اَبِيهِ شُعَيْبٍ، وَصَحَّ سَمَاعُ شُعَيْبٍ، مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

❖❖ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کو اپنے مال میں کوئی اختیار نہیں ہے جبکہ اس کا شوہر اس کی حفاظت کا ذمہ دار ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ (امام حاکم اپنی سند کے ہمراہ بیان کرتے ہیں) محمد بن علی بن حمدان وراق نے کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: کیا عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے کسی حدیث کا سماع کیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: وہ عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ہیں اور عمرو بن شعیب کا اپنے والد شعیب سے سماع ثابت ہے اور شعیب کا اپنے دادا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت ہے۔

2300۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ

حديث: 2299

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3546 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 11114 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 2564

حديث: 2300

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3562 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15337 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5778 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 11255 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:7339 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 20557

هَارُوْنَ، اَنْبَانَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ اَدْرُعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَقَالَ: اَغَصْبٌ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: لاَ، بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُوْنَةٌ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت صفوان بن اُمیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن اس سے چند زر ہیں ادھار مانگیں، اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! کیا یہ غصب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ عاریت ہے (اگر یہ ضائع ہوگئی تو) اس کا ضمان دیا جائے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جوکہ درج ذیل ہے)

2301۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَدْرُعًا وَسِنَانًا فِيْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَعَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ؟ قَالَ: عَارِيَةٌ مُؤَدَّاةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن صفوان بن امیہ سے کچھ زر ہیں اور نیزے کے پھل عاریتاً لئے، اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ عاریت ہے؟ اس کی ادائیگی کی جائے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ہاں) یہ عاریت ہے، اس کی ادائیگی کی جائے گی۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2302۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ، ثُمَّ اِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ حَدِيْثَهُ،

حدیث: 2302

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3561 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1266 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2400 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2596 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20098 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5783 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11262 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6862 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 280

فَقَالَ: هُوَ اَمِيْنُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تو نے لیا ہے وہ تیرے ہی ذمہ ہے، جب تک کہ تو ادا نہ کر دے، پھر حسن اپنی حدیث کو بھول گیا اور کہا وہ تیرا ''امین'' ہے اس پر کوئی ضمان (تاوان) نہیں۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2303۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بُرْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا جَمَاهِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَسَّانِيُّ بِدِمَشْقَ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ لَهُ نَاقَةٌ ضَارِيَةٌ، فَدَخَلَتْ حَائِطًا، فَاَفْسَدَتْ فِيْهِ، فَكُلِّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا فَقَضٰى اَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ عَلٰى اَهْلِهَا، وَاَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلٰى اَهْلِهَا، وَاَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا اَصَابَتْ مَاشِيَتُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى خِلَافٍ فِيْهِ بَيْنَ مَعْمَرٍ وَّالْاَوْزَاعِيِّ، فَاِنَّ مَعْمَرًا، قَالَ: عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی ایک سرکش اونٹنی تھی، ایک دفعہ وہ کسی کے باغ میں گھس گئی اور بہت بربادی کی (یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا تو) آپ نے اس سلسلے میں کچھ کلام کرنے کے بعد یہ فیصلہ فرمایا کہ دن کے وقت باغ والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے باغات کی حفاظت کریں اور رات کے وقت جانور والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے جانوروں کو سنبھال کر رکھیں اور جانور والوں کے ذمے اس نقصان کی ادائیگی ہے جو ان کے جانوروں نے نقصان کیا۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے جبکہ اس میں معمر اور اوزاعی کے مابین اختلاف ہے کیونکہ معمر نے یہ حدیث زہری کے واسطے

حدیث: 2303

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3569 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2332 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1435 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18629 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6008 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5784 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17453 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5469 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:18437

سے حرام بن محیصہ سے ان کے والد سے روایت کی ہے۔

2304۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَنَّ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اُمَيَّةَ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: حَضَرْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَخَذْتُ بِكَذَا وَكَذَا، وَقَالَ الْاٰخَرُ: بِعْتُ بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ: حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ فِيْ مِثْلِ هٰذَا، قَالَ: حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا فَاَمَرَ الْبَائِعَ اَنْ يُّسْتَحْلَفَ، ثُمَّ يُخَيَّرُ الْمُبْتَاعُ اِنْ شَاءَ اَخَذَ، وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ اِنْ كَانَ سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ حَفِظَ فِيْ اِسْنَادِهٖ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، فَقَدْ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْ اٰخِرِهٖ، قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: اُخْبِرْتُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوْسُفَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: وَقَالَ حَجَّاجُ الْاَعْوَرُ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُبَيْدٍ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (وہ فرماتے ہیں کہ) میں حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، ان کے پاس دو آدمی آئے جنہوں نے ایک دوسرے کو کوئی چیز بیچی تھی، ان میں سے ایک کہہ رہا تھا: میں نے اتنے میں یہ چیز خریدی ہے اور دوسرا کہہ رہا تھا: میں نے اتنے میں بیچی ہے۔ تو ابوعبیدہ نے کہا: اس طرح کا ایک واقعہ مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سنایا ہے، انہوں نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا اور آپ کے پاس اسی طرح کا ایک معاملہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فروخت کرنے والے سے کہا کہ وہ قسم کھائے، پھر خریدار کو یہ اختیار دے دیا کہ وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

❖ اگر سعید بن سالم نے اپنی سند میں عبدالملک بن عبید کو محفوظ رکھا ہے تو یہ حدیث صحیح ہے کیونکہ ہمیں ابوبکر بن اسحٰق نے عبداللہ بن احمد بن حنبل کے واسطے سے ان کے والد سے محمد بن ادریس شافعی سے حدیث بیان کی ہے اور اس کے آخر میں احمد بن حنبل نے کہا کہ ہشام بن یوسف نے ابن جریج، انہوں نے اسماعیل بن امیہ، انہوں نے عبدالملک بن عبید اور انہوں نے احمد بن حنبل سے روایت کی اور حجاج نے کہا: اعور، عبدالملک بن عبید ہے۔

2305۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2304

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4649 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 4442 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 10589 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 10365 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 6245

الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ اَعْرَابِيٍّ، حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ: مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حِمْلَ خَبَطٍ، فَلَمَّا وَجَبَ لَهُ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: اِنْ رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ مِثْلَكَ بَيِّعًا عَمْرُكَ اللّٰهُ مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ قُرَيْشٍ، تَابَعَهُ ابْنُ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے درخت کی شاخوں کا ایک گٹھ خریدا (راوی فرماتے ہیں) میرا یہ خیال ہے وہ شخص بنی عامر بن صعصعہ میں سے تھا، جب سودا پکا ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: پسند کر لیں، دیہاتی نے جواباً کہا: اللہ تعالیٰ تجھے لمبی عمر دے، میں نے آج تک تیرے جیسا سوداگر نہیں دیکھا، تمہارا تعلق کس خاندان سے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (میرا تعلق) قریش سے ہے۔

✣✣ اس حدیث کو ابن جریج سے روایت کرنے میں ابن وہب نے یحییٰ بن ایوب کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2306- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ اَعْرَابِيٍّ حِمْلَ خَبَطٍ، فَلَمَّا وَجَبَ الْبَيْعُ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ، فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: عَمْرُكَ اللّٰهُ بَيِّعًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیہاتی سے درختوں کے گرے ہوئے پتے خریدے، جب سودا پکا ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چن لو، دیہاتی نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کی تجارت میں برکت دے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2307- اَخْبَرَنِي اَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّعْفَرَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاٰخِذُ وَالْمُعْطِي سَوَاءٌ فِي الرِّبَا

حدیث: 2305

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2184 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10222 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3552 اخرجه ابوبكر الصنعانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى' بيروت لبنان' (طبع ثانى) 1403ھ' رقم الحديث: 14261

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' سود لینے والا اور دینے والا دونوں (گناہ میں) برابر کے شریک ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2308۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّبَّاسُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِىَ مُحَمَّدَ بْنَ الْعَبَّاسِ يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، فَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِوَرِقٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِذَهَبٍ، وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ بِذَهَبٍ فَلْيَصْرِفْهَا بِوَرِقٍ وَّالصَّرْفُ هَا وَهَا هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دینار کو دینار کے بدلے اور درہم کو درہم کے بدلے (بیچتے ہوئے) کمی زیادتی نہ کی جائے ،جس کو چاندی کی ضرورت ہوتو وہ درہموں کی چاندی کے بدلے بیع صرف کر لیں اور جس کو سونے کی ضرورت ہو وہ چاندی کے بدلے اس کی بیع صرف کرلے اور بیع صرف ہاتھوں ہاتھ ہوا کرتی ہے۔

❖❖ یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے ان الفاظ کے ہمراہ اس کے نقل نہیں کیا۔

2309۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى شُرُوْطِهِمْ، وَالصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ مَدَنِيُّوْنَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهٰذَا اَصْلٌ فِى الْكِتَابِ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ عَآئِشَةَ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر (قائم رہتے) ہیں اور مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے۔

❖❖ اس حدیث کے تمام راوی مدنی ہیں لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ کتاب میں اصل ہے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2310۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَزَرِىُّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ

حدیث: 2310

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 14213

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمُسْلِمُوْنَ عِنْدَ شُرُوْطِهِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمان اپنی شرائط پر قائم رہتے ہیں، جب تک کہ وہ حق کے موافق ہوں، اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' مسلمان اپنی ان شرائط پر قائم رہتے ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

2311- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبِرَكِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ، وَمَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ كُتِبَ لَهٗ صَدَقَةً، وَمَا وَقَى بِهِ الْمَرْءُ عِرْضَهٗ كُتِبَ لَهٗ بِهٖ صَدَقَةٌ، وَمَا اَنْفَقَ الْمُؤْمِنُ مِنْ نَّفَقَةٍ، فَاِنْ خَلَفَهَا عَلَى اللّٰهِ فَاللّٰهُ ضَامِنٌ، اِلَّا مَا كَانَ فِيْ بُنْيَانٍ اَوْ مَعْصِيَةٍ، فَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ: مَا وَقَى بِهِ الرَّجُلُ عِرْضَهٗ؟ قَالَ: مَا يُعْطِى الشَّاعِرَ وَذَا اللِّسَانِ الْمُتَّقٰى،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهٗ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ہر نیکی صدقہ ہے اور آدمی جو کچھ اپنی ذات اور اپنے بیوی بچوں کے لئے خرچ کرتا ہے، اس کے لئے صدقے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور آدمی جو کچھ اپنی عزت کی حفاظت کی خاطر خرچ کرتا ہے، اس کے بدلے میں صدقہ کا ثواب لکھا جاتا ہے اور مؤمن جو بھی خرچہ کرتا ہے، اگر اس کو اللہ کے سپرد کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہوتا ہے، سوائے اس خرچ کے جو مکانات کی تعمیر میں یا گناہ کے راستے میں خرچ ہوا۔ (عبدالحمید بن حسن فرماتے ہیں) میں نے محمد بن منکدر سے پوچھا: آدمی اپنی عزت کی حفاظت کے لئے کیا خرچ کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: جو کچھ شاعروں اور ناقدین کو دیتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے لیکن وہ ہماری اس کتاب کے معیار پر نہیں ہیں (وہ حدیث درج ذیل ہیں)

2312- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّغَانِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَاسَوَيْهِ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِصْمَةَ نُوْحٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّقِيَ دِيْنَهٗ وَعِرْضَهٗ بِمَالِهٖ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے دین اور عزت کی حفاظت، مال کے ساتھ کر سکتا ہو، وہ کر لے۔

حدیث: 2311

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 20921 اخرجہ ابویعلٰی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2040

2313۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ الْمَرْزُبَانِ الْجَلَابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصُّلْحُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ جَائِزٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَهُوَ مَعْرُوْفٌ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيِّ، وَهُوَ ثِقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صلح جائز ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ عبداللہ بن حسین مصیصی کے نام کے ساتھ مشہور ہیں اور وہ ثقہ ہیں۔

2314۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِيِّ، وَكَانَ قَاضِي الْمَدِيْنَةِ، قَالَ: جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَسَ، فَقَالَ: هٰذَا الَّذِيْ قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ اَوْ

حدیث: 2314

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 2272 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1559 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3519 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1262 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4676 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2358 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1358 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2590 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 712H اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5036 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 6272 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11022 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 1488 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2375 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 1035 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان، مدینه منوره، (طبع اول) 1412ھ/1991ء، رقم الحدیث: 104 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحدیث: 1441 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر، بیروت، لبنان، 1410ھ/1990ء، رقم الحدیث: 962 اخرجه ابوبکر الکوفی، فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحدیث: 29085 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحدیث: 15158

اَفْلَسَ، فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهِ، اِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ هٰذَا حَدِيْثٌ عَالٍ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت عمر بن خلدہ زرقی رضی اللہ عنہ مدینۃ المنورہ کے قاضی تھے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مفلس شدہ شخص کے سلسلے میں آئے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس شخص کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ کیا ہے: کوئی شخص مرجائے یا مفلس ہوجائے تو سامان کا مالک اپنے سامان کا زیادہ حقدار ہے جبکہ وہ بعینہ اپنا سامان پالے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اس کی سند عالی ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔

2315- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَيَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْعَابِدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ فِيْهِ عَلٰى اَصْحَابِ الزُّهْرِيِّ وَقَدْ تَابَعَهُ مَالِكٌ وَابْنُ اَبِي ذِئْبٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَلٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ

اَمَّا حَدِيْثُ مَالِكٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن کو روکا نہیں جا سکتا کہ اس کا فائدہ بھی رہن رکھوانے والے کے لئے ہے اور اس کا تاوان بھی اسی پر ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس میں زہری کے شاگردوں میں اختلاف ہے اور اسی حدیث کو مالک، ابن ابی ذئب، سلیمان بن ابی داؤد الحرانی، محمد بن ولید زبیدی اور معمر بن راشد نے بھی روایت کیا ہے۔

مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2316- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ، وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمَرَاغِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْغَضَائِرِيُّ بِحَلَبَ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادٍ نَحْوَهُ

حدیث: 2315

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2441 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1411 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 5934 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10992 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث:15033

وَاَمَّا حَدِیْثُ بْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

ابن ابی ذئب رضی اللہ عنہ کی حدیث:

2317۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْلَقِ الرَّهْنُ لِصَاحِبِهِ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ، وَقَدْ قِيْلَ: عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ، وَاَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن ابی ذئب رضی اللہ عنہ نے زہری کے واسطے سے سعید بن مسیّب کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن کو بند نہیں کیا جائے گا، اس کا نفع اس کے مالک کے لئے ہے اور اس کا تاوان بھی اسی کے ذمہ ہے۔

✧✧ حضرت ابن ابی ذئب رضی اللہ عنہ نے یہی حدیث زہری کے واسطے سے سعید اور ابوسلمہ کے ذریعے بھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2318۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَصْرٍ الْاَصَمُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وأبی سلمة، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ، الرَّهْنُ لِمَنْ رَهَنَهُ، وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کیا جائے گا۔ رہن اسی شخص کی ملکیت ہے جس نے اُسے رہن رکھوایا ہے اور اس کا تاوان بھی اُسی شخص کے ذمے ہوگا۔

✧✧ سلیمان بن ابی داؤد کی حدیث:

2319۔ فَحَدَّثَنَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الدِّيبَاجِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الرَّاسِبِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَيْسَرَةَ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِيْ دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ حَتّٰى يَكُوْنَ لَكَ غُنْمُهُ، وَعَلَيْكَ غُرْمُهُ "

وَاَمَّا حَدِيْثُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ

✧✧ حضرت سلیمان بن ابی داؤد رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو اس لئے بند نہیں کیا جائے گا کہ اس کا منافع تیرے لئے ہو اور اس کا تاوان تیرے اوپر ہو۔

محمد بن ولید زبیدی کی حدیث:

2320۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفَرَايِينِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ، لَهُ غُنْمُهُ، وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ

وَاَمَّا حَدِيثُ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ

✧✧ حضرت محمد بن زبیدی رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے سعید بن مسیّب کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو نہیں روکا جائے گا اس کا منافع اس (کے مالک) کے لئے ہے اور اس کا تاوان بھی اسی کے ذمہ ہے۔

معمر بن راشد کی حدیث:

2321۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَفِيدُ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرَّوَّاسُ، حَدَّثَنَا كُرَيْدٌ اَبُوْ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ، لَكَ غُنْمُهُ، وَعَلَيْكَ غُرْمُهُ

✧✧ حضرت معمر بن راشد رضی اللہ عنہ نے زہری کے ذریعے سعید بن میسّب کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رہن کو اس لئے روکا نہیں جائے گا کہ اس کا منافع تیرے لئے ہو اور اس کا تاوان تیرے ذمے ہو۔

2322۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ: اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَاِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا وَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے فریقین اگر ایک

حدیث: 2322

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3383 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 11206

دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کریں تو ان دونوں میں تیسرا ''میں'' ہوتا ہوں اور اگر کوئی خیانت کرے تو میں ان کے درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2323۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْهَاشِمِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ وَّهَبَ هِبَةً، فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا مَا لَمْ يُثَبْ مِنْهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِلَّا اَنْ نَّكِلَ الْحَمْلَ فِيهِ عَلٰى شَيْخِنَا

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہبہ کرے وہی اس کا زیادہ حقدار ہے جب تک کہ وہ وہاں سے اُٹھ نہ جائے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ مگر اس کو روایت کرنا ہمارے مشائخ کے لئے بہت مشکل ہے۔

2324۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمَنْصُورِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِبَغْدَادَ فِيْ دَارِ الْخِلَافَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَتِ الْهِبَةُ لِذِيْ رَحِمٍ مُحَرَّمٍ لَّمْ يَرْجِعْ فِيهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذی رحم محرم کو تحفہ دے کر واپس نہیں لیا جا سکتا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2325۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْهَرِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ

حدیث: 2323

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبرٰی'' طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11802 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمہ الکبیر'' طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11317

حدیث: 2324

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبرٰی'' طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11806

حدیث: 2325

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی ''معجمہ الاوسط'' طبع دارالحرمین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 6755 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبرٰی'' طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10920

الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ بْنَ رُكَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّخْرِجَ بَنِي النَّضِيرِ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَمَرْتَ بِاِخْرَاجِنَا وَلَنَا عَلَى النَّاسِ دُيُوْنٌ لَمْ تَحِلَّ، قَالَ: ضَعُوْا وَتَعَجَّلُوا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نضیر قبیلہ کو نکالنے کا فیصلہ کیا تو وہ کہنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ہمیں نکالنے کا فیصلہ کر دیا جبکہ ہمارا بہت سارا قرضہ لوگوں کے ذمہ باقی ہے جس کی ابھی تاریخ نہیں آئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو چھوڑ سکتے ہو) چھوڑ دو اور (جو نہیں چھوڑ سکتے) وہ جلدی وصول کر لو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2326۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ مُنَاخٌ لَا تُبَاعُ رِبَاعُهَا، وَلَا تُؤَاجَرُ بُيُوتُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، شَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِيْ حَنِيفَةَ الَّذِی

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکہ اقامت گاہ ہے، اس کے مکانات کو نہ بیچا جائے اور اس کی عمارتوں کو کرایے پر نہ دیا جائے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام اعظم ابوحنیفہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2327۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، وَاَبُوْ جَعْفَرِ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ الْكُرِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَنِيفَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَامٌ، وَحَرَامٌ بَيْعُ رِبَاعِهَا، وَحَرَامٌ اَجْرُ بُيُوتِهَا قَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَاتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ صُلْحًا، فَمِنْهَا

حدیث: 2326

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10965

حدیث: 2327

اخرجہ ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 10966

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مکہ قابل احترام شہر ہے، اس کی زمینیں بیچنا اور اس کے مکانات کرایے پر دینا حرام ہے۔

❖❖ یہ روایات صحیح ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں صلح کے عالم میں داخل ہوئے (ان میں سے ایک حدیث درج ذیل ہے)

2328- مَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَارِمٍ، وَهُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ مِسْكِيْنٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَارَ اِلٰى مَكَّةَ لِيَفْتَحَهَا، قَالَ لِاَبِیْ هُرَيْرَةَ: اهْتِفْ بِالْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَجِيبُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءُ وا كَاَنَّمَا كَانُوا عَلٰى مِيْعَادٍ، ثُمَّ قَالَ: اسْلُكُوا هٰذِهِ الطَّرِيقَ، وَلَا يَشْرُفَنَّ لَكُمْ اَحَدٌ اِلَّا اَمَنْتُمُوْهُ، فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ الَّذِیْ يَلِی الصَّفَا، فَصَعِدَ الصَّفَا، فَخَطَبَ النَّاسَ وَالْاَنْصَارُ اَسْفَلَ مِنْهُ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: اَمَّا الرَّجُلُ فَاَخَذَتْهُ الرَّاْفَةُ بِقَوْمِهِ وَالرَّغْبَةُ فِیْ قَرْيَتِهِ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ الْوَحْیَ بِمَا قَالَتِ الْاَنْصَارُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، تَقُوْلُوْنَ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذَتْهُ الرَّاْفَةُ بِقَوْمِهِ وَالرَّغْبَةُ فِیْ قَرْيَتِهِ، قَالَ: فَمَنْ اَنَا اِذًا، كَلَّا وَاللّٰهِ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ حَقًّا، فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ، وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ، قَالُوْا: وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا قُلْنَا ذٰلِكَ اِلَّا مَخَافَةَ اَنْ يُّعَادُوْنَا، قَالَ: اَنْتُمْ صَادِقُونَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهِ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا بَلَّ نَحْرَهُ بِالدُّمُوْعِ، وَمِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فتح مکہ کے لئے روانہ ہوئے تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ انصار کو بلاؤ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آواز دی: اے انصاریو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آؤ تو وہ سب لوگ (اتنی جلدی) آ گئے گویا کہ انہوں نے پہلے سے وعدہ کر رکھا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس راستے سے چلو اور راستے میں جو بھی ملے اسے امن دو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو فتح مکہ سے سرفراز فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبۃ اللہ کا طواف کیا اور دو رکعت نوافل ادا کئے پھر کوہِ صفا سے متصل دروازے سے باہر نکلے اور کوہ صفا پر چڑھ کر لوگوں کو خطبہ دیا، اس وقت انصاری لوگ آپ کے قریب ہی تھے، انصاری ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے کہ آدمی بہرحال اپنی قوم پر ہی نرمی کرتا ہے اور اپنے علاقے میں دلچسپی لیتا ہے، اللہ تعالیٰ نے انصاریوں کی یہ گفتگو وحی کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصاریو! تم یہ کہتے ہو کہ آدمی

حدیث: 2328

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3024 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18504 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6647

اپنی قوم پر نرمی کر ہی لیتا ہے اور اپنے علاقے میں دلچسپی لیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو میں کون ہوں؟ خدا کی قسم! میں اللہ کا بندہ اور اس کا سچا رسول ہوں، میرا جینا تمہارا ساتھ ہے اور میرا مرنا تمہارے ساتھ ہے۔ انصاریوں نے جواباً کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم نے تو یہ بات صرف اس خوف کی وجہ سے کی ہے کہ کہیں وہ ہم سے دشمنی نہ کریں آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ اور اس کے رسول کی نظر میں سچے ہو (ابوہریرہ) فرماتے ہیں: خدا کی قسم! (اس دن لوگ اس قدر روئے) کہ آنسوؤں کے ساتھ ہر شخص کا دامن تر ہو گیا (ان میں سے ایک حدیث یہ بھی ہے)۔

2329 - مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ اَمَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ اِلَّا اَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَّامْرَاَتَيْنِ، وَقَالَ: اقْتُلُوْهُمْ، وَاِنْ وَّجَدْتُّمُوْهُمْ مُتَعَلِّقِيْنَ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ: عِكْرِمَةُ بْنُ اَبِيْ جَهْلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ، وَمَقِيْسُ بْنُ صُبَابَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ

❖❖ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن چار مرد اور دو عورتوں کے سوا ہر شخص کو امان دی اور (ان چھ کے متعلق) فرمایا: یہ اگر تمہیں کعبہ کے پردوں میں لپٹے ہوئے مل جائیں تو ان کو مار ڈالو (وہ چار مرد یہ تھے)

I - حضرت عکرمہ بن ابی جہل رضی اللہ عنہ (یہ اس دن بھاگ کر بچ گئے تھے پھر ایمان لے آئے تھے)

ii - عبداللہ بن خطل

III - مقیس صبابہ (بعض روایات میں مقیس بن ضبابہ ہے)

IV - حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح رضی اللہ عنہ (انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی پناہ لے لی تھی پھر انہی کی حفاظت میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر کلمہ پڑھ لیا تھا)

2330 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، قَالَ: رَاَيْتُ شَيْخًا بِالْاِسْكَنْدَرِيَّةِ يُقَالُ لَهُ: سَرَّقٌ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا هٰذَا الاسْمُ؟ قَالَ: اسْمٌ سَمَّانِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَنْ اَدَعَهُ، قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ؟ قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَاَخْبَرْتُهُمْ اَنَّ مَوَالِيَّ بَاعُوْنِيْ، وَاسْتَهْلَكْتُ

حدیث: 2329

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 4067 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 3530 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 16656 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 757

حدیث: 2330

ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 11056

اَمْوَالُهُمْ، فَاَتَوْا بِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْتَ سَرَّقٌ، وَبَاعَنِي بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ، فَقَالَ لِلْغُرَمَاءِ الَّذِيْنَ اشْتَرُوْنِي: مَا تَصْنَعُوْنَ بِهٖ؟ قَالُوْا: نُعْتِقُهٗ، قَالُوْا: فَلَسْنَا بِاَزْهَدَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْكُمْ، فَاَعْتَقُوْنِي بَيْنَهُمْ، وَبَقِيَ اسْمِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اسکندریہ میں ایک شخص کو دیکھا جس کو ''سرق'' کہا جاتا ہے میں نے اس سے پوچھا یہ کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا: میرا یہ نام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھا تھا اور میں اس کو ہرگز نہیں چھوڑ سکتا، میں نے پوچھا: آپ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ اس نے کہا: میں مدینہ منورہ آیا اور ان کو خبر دی کہ میرے مالکوں نے مجھے بیچ دیا ہے اور ان کے اموال ہلاک ہو گئے ہیں، وہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ''سرق'' ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اونٹنیوں کے عوض بیچ دیا اور جن تاجروں نے مجھے خریدا تھا، آپ نے ان سے کہا: تم اس کا کیا کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم اس کو آزاد کریں گے، انہوں نے کہا: آخرت کی تم سے زیادہ ہمیں ضرورت ہے تو انہوں نے وہیں پر مجھے آزاد کر دیا اور میرا یہ نام باقی بچ گیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2331- حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ غَيْرَ مَرَّةٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ، فَاَمَرَنِيْ بِبَيْعِ اَخَوَيْنِ، فَبِعْتُهُمَا، وَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ، فَقَالَ: اَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَبِعْهُمَا جَمِيْعًا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ قِيْلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ صَحِيْحٌ اَيْضًا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قیدی آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو بھائی بیچنے کا حکم دیا میں نے ان دونوں کو بیچ دیا اور الگ الگ کر کے بیچا پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو ڈھونڈو اور واپس لو اور اکٹھا بیچو اور ان کو جدا نہ کرو۔

❖ یہ حدیث غریب ہے' اور یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس کی سند حکم کے بعد میمون بن ابی شبیب کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچتی ہے اور یہ بھی صحیح ہے۔

2332- اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ

حدیث: 2332

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2696 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1283 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 18085

عَلِيّ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبِىْ خَالِدِ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِىْ شَبِيْبٍ، عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ بَاعَ جَارِيَةً، وَوَلَدَهَا، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، فَنَهَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ هٰذَا مَتْنٌ اٰخَرُ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

◈◈ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے ایک لونڈی اور اس کا بچہ الگ الگ بیچ دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع کر دیا۔

سند صحیح کے ساتھ مذکورہ حدیث کا درج ذیل متن بھی ہے۔

2333- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يُوْنُسَ السَّرَّاجُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ طَلِيقِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَلْعُوْنٌ مَّنْ فَرَّقَ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَتَفْسِيْرُهُ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ الَّذِى

◈◈ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (ذی رحم محرموں کو) جدا کرے وہ لعنتی ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور اس کی تفسیر ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی درج ذیل حدیث میں ہے:

2334- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَّوَلَدِهَا، فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

◈◈ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ماں سے اس کی اولاد کو الگ

حدیث: **2333**

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 18101

حدیث: **2334**

اخرجہ ابو عیسیٰ الترمذی، فی "جامعہ"، طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1283 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 18009 اخرجہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 4080 اخرجہ ابوعبداللہ القضاعی فی "مسندہ" طبع موسسۃ الرسالۃ، بیروت، لبنان 1407ھ/1986ء، رقم الحدیث: 456

کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اس کے چاہنے والوں سے الگ کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2335- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ التَّنُوْخِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّفَرَّقَ بَيْنَ الْاُمِّ وَوَلَدِهَا، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِلٰى مَتٰى؟ قَالَ: حَتّٰى يَبْلُغَ الْغُلَامُ، وَتَحِيْضَ الْجَارِيَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کو اس کی اولاد سے جدا کرنے سے منع کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب تک؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لڑکے کے بالغ ہونے اور لڑکی کے حیض آنے تک۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2336- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْيَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَامِيَانِيُّ بِبَلْخَ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَلْمَانَ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَوَيْهِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْغَنَائِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالٰى اَنْ يُوْطَئْنَ حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِيْ بُطُوْنِهِنَّ، وَقَالَ: لَا تَسْقِ زَرْعَ غَيْرِكَ، وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2335

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18106

حدیث: 2336

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3369 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 9005 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10632 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2414 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11145 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 8705

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن، تقسیم سے پہلے مال غنیمت بیچنے سے منع کیا اور حاملہ لونڈیوں کے ساتھ بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہمبستری کرنے سے منع کیا اور فرمایا: اپنے غیر کی کھیتی کو سیراب مت کرو اور پالتوں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا اور نکیلے دانتوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2337۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ شَرِيكٌ فِي حَائِطٍ، فَلَا يَبِعْ نَصِيبَهُ مِنْ ذٰلِكَ حَتّٰى يَعْرِضَهُ عَلٰى شَرِيكِهِ

✧✧ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی کا باغ میں کوئی شریک ہو، وہ اپنا حصہ بیچنے سے پہلے اپنے شریک کو خریدنے کی پیش کش کرے۔

2338۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَزَّازُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ سَمْحَ الْبَيْعِ، سَمْحَ الشِّرَاءِ، سَمْحَ الْقَضَاءِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نرمی والی خرید و فروخت اور نرمی والے فیصلے کو پسند کرتا ہے۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2339۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث: 2337

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1608 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14378 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5179 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2171 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 2307

حدیث: 2338

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1319 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6238

الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّبِيْعُ اَوْ يَبْتَاعُ فِى الْمَسْجِدِ، فَقُوْلُوْا: لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ، وَاِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّنْشُدُ ضَالَّةً فِيْهِ، فَقُوْلُوْا: لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی کو مسجد میں کوئی چیز بیچتے یا خریدتے دیکھوتو کہو'' اللہ تعالیٰ تیری تجارت میں نفع نہ دے'' اور اگر کسی شخص کو مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے دیکھوتو کہو'' اللہ تعالیٰ تجھے یہ چیز کبھی نہ دلائے''۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2340۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِىُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الْحَوْضِىُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُّجَهِّزَ جَيْشًا، فَنَفِدَتِ الْاِبِلُ، فَاَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اٰخُذَ مِنْ قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ، فَكُنْتُ اٰخُذُ الْبَعِيْرَ بِالْبَعِيْرَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو لشکر کی تیاری کا حکم دیا تو کچھ اونٹ کم پڑ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ کے اونٹوں میں سے لینے کا حکم دیا، میں نے دو اونٹوں کے بدلے ایک اونٹ (کے طور پر) لے لئے۔ (یعنی ابھی ایک اونٹ لے لیا ہے بعد میں اس کے بدلے میں دو اونٹ ادا کئے جائیں گے۔ شفیق)

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2339

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1401 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1650 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1305 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10004 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4142

حدیث: 2340

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3357 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10309 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:14144

2341- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُقْرِءُ بِصَنْعَاءَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْجَوْنِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، حَدَّثَنِيْ مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّلَفِ فِي الْحَيَوَانِ.

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان میں قرض سے منع کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2342- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْخَصِيْبُ بْنُ نَاصِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقِيْلَ: عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادھار چیز کو ادھار کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس کی سند موسیٰ بن عقبہ سے عبداللہ بن دینار کے حوالے سے بھی بیان کی گئی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2343- حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الرُّعَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا ذُؤَيْبٌ، عَنْ عِمَامَةَ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْكَالِءِ بِالْكَالِءِ هُوَ النَّسِيْئَةُ بِالنَّسِيْئَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کالی (ادھار) کو کالی (ادھار) کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔

2344- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ،

حدیث: 2341

اخرجه ابو الحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحدیث: 200

حدیث: 2342

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10316

حدیث: 2344

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحدیث: 2093 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3891 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 4618

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُنَابَذَةِ، قَالَ الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِیْدِ: الْمُخَاضَرَةُ اَنْ لَا یُبَاعَ شَیْءٌ مِّنْهَا حَتّٰی یَحْمَرَّ اَوْ یَصْفَرَّ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَقَدْ تَفَرَّدَ بِاِخْرَاجِهِ الْبُخَارِیُّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ، مخاضرہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

❖❖ استاد ابوالولید فرماتے ہیں، مخاضرہ کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت تک کھجوریں نہ بیچی جائیں جب تک کہ سرخ یا زرد نہ ہو جائیں، یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کو صرف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔

2345- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ رَبِیْعَةَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ، مَنْ ضَارَّ ضَارَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہ نقصان کرو، نہ کراؤ۔ جو کسی کو نقصان دے گا، اللہ اس کو نقصان دے اور جو کسی کو مشقت میں مبتلا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو مشقت میں مبتلا کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2346- حَدَّثَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ عَدِیٍّ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ، فَغَسَّلْنَاهُ، وَکَفَّنَّاهُ، وَحَنَّطْنَاهُ، وَوَضَعْنَاهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَیْثُ تُوْضَعُ الْجَنَائِزُ عِنْدَ مَقَامِ جِبْرِیْلَ، ثُمَّ اٰذَنَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عَلَیْهِ، فَجَآءَ مَعَنَا خُطًی، ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّ عَلٰی صَاحِبِکُمْ دَیْنًا؟ قَالُوْا: نَعَمْ، دِیْنَارَانِ فَتَخَلَّفَ، فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنَّا یُقَالُ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هُمَا عَلَیَّ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث: 2345

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3635 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1940 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:4340 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1429 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 15793 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 11166 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 1387 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ه/1991ء رقم الحدیث: 2169

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: هُمَا عَلَيْكَ وَفِيْ مَالِكَ وَالْمَيِّتُ مِنْهُمَا بَرِيءٌ"، فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَقِيَ اَبَا قَتَادَةَ، يَقُوْلُ: مَا صَنَعَتِ الدِّيْنَارَانِ؟ حَتّٰى كَانَ اٰخِرَ ذٰلِكَ، قَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: الْاٰنَ حِيْنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص فوت ہوگیا، ہم نے اس کو غسل دے کر اور کفن وغیرہ پہنا کر تیار کر کے مقام جبرائیل کے پاس جہاں جنازے رکھے جاتے ہیں وہاں رکھ دیا پھر ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے بلایا آپ ہمارے ساتھ پیدل چلتے ہوئے تشریف لے آئے، آپ نے فرمایا: شاید کہ تمہارے اس ساتھی کے ذمے کچھ قرضہ ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں! دو دینار ہیں، آپ پیچھے ہٹ گئے، ابوقتادہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دو درہم میں ادا کر دوں گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دونوں درہم اب تیرے ہی ذمہ ہے اور تیرے ہی مال سے دیئے جائیں گے اور میت اس سے بری ہے۔ ابوقتادہ نے کہا: ٹھیک ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، اس کے بعد جب بھی ابوقتادہ کی آپ سے ملاقات ہوتی تو آپ اس سے ان دو دیناروں کے متعلق ضرور پوچھتے حتیٰ کہ جب ابوقتادہ نے یہ بتایا کہ میں نے اس کے دو درہم ادا کر دیئے ہیں تو آپ نے اس سے پوچھنا چھوڑ دیا اور فرمایا: اب اس شخص کو ٹھنڈک پہنچی ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2347- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْفَقِيْهُ بِالدَّامِغَانِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الرَّهْنُ مَحْلُوْبٌ وَمَرْكُوْبٌ، قَالَ الْاَعْمَشُ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاِبْرَاهِيْمَ فَكَرِهَ اَنْ يَّنْتَفِعَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاِجْمَاعِ الثَّوْرِيِّ، وَشُعْبَةَ عَلٰى تَوْقِيْفِهٖ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَاَنَا عَلٰى اَصْلِيْ اَصَّلْتُهٗ فِيْ قَبُوْلِ الزِّيَادَةِ مِنَ الثِّقَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رہن کا دودھ دھویا جائے گا اور اس پر سواری کی جائے گی۔

❖❖ اعمش فرماتے ہیں: میں نے اس حدیث کا تذکرہ ابراہیم سے کیا تو انہوں نے رہن سے کسی قسم کا فائدہ اٹھانے کو ناپسند کیا۔ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

حدیث: 2347

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10989 اخرجہ ابن راھویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 282 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث:15066

کیا۔ کیونکہ ثوری اور شعبہ دونوں نے اس کو اعمش کے حوالے سے موقوف کیا ہے اور میں ثقہ کی جانب سے زیادتی کو قبول کرنے میں اپنے قانون پر عمل پیرا ہوں۔

2348۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْكَرَابِيْسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ عَلٰى مُعَاذٍ مَالَهُ، وَبَاعَهُ فِيْ دَيْنٍ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ پر قرضے کی وجہ سے ان کا مال بیچ دیا تھا اور ان کو تصرفات سے روک دیا تھا۔

✤✤ وہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2349۔ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَبَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ عَتَّابٍ الْاَعْيَنُ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ اَبُوْ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّيْ عَمْرُو بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصْغَرَ نَاسًا يَوْمَ اُحُدٍ، مِنْهُمْ: زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَعْنِيْ نَفْسَهُ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَسَعْدٌ، وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَذَكَرَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوۂ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بہت کم لوگ رہ گئے تھے جن میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (یعنی وہ خود) براء بن عازب رضی اللہ عنہ، زید بن ارقم رضی اللہ عنہ، سعد رضی اللہ عنہ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور جابر عبداللہ رضی اللہ عنہما کا نام شامل ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2350۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُوْسٰى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ،

حدیث: 2348

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 11041

حدیث: 2349

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 17587 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:4962

عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: الصَّبِیِّ حَتّٰی یَحْتَلِمَ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتّٰی یُفِیقَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰی یَسْتَیْقِظَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے۔

I- بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔

II- مدہوش سے یہاں تک کہ ہوش میں آجائے۔

III- سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔

تبصرہ: یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2351- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یُوْسُفَ بْنِ خَالِدٍ

حدیث: 2350

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4398 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1423 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3432 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2041 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2296 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24747 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 142 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5625 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11235 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4400 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 173

حدیث: 2351

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4401 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1423 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2042 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1360 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 143 اخرجه ابوبکر بن خزیمه النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1003 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7343 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8091 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 587

الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَا: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، مُرَّ عَلٰى عَلِيٍّ بِمَجْنُونَةِ بَنِي فُلَانٍ، قَدْ زَنَتْ، وَاَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِرَجْمِهَا، فَرَدَّهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَقَالَ لِعُمَرَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اَمَرْتَ بِرَجْمِ هٰذِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا تَذْكُرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ الْمَجْنُونِ الْمَغْلُوبِ عَلٰى عَقْلِهِ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَحْتَلِمَ، قَالَ: صَدَقْتَ فَخَلّٰى عَنْهَا، قَالَ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: بِالْحَجْرِ عَلَى الْمَجْنُونِ وَالْمَجْنُونَةِ مِمَّا لَا اَعْلَمُ فِيهِ خِلَافًا بَيْنَ الْعُلَمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کچھ لوگ فلاں قبیلے کی ایک پاگل عورت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قریب سے لے کر گزرے، یہ عورت زنا کی مرتکب ہوئی تھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے رجم کا حکم دیا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور کہا: اے امیر المومنین! اس کو رجم کرنے کا آپ نے حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو یاد نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے؟ تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا ہے'

1- وہ مجنون جس کی عقل زائل ہو چکی ہے۔

ii- سویا ہوا، یہاں تک کہ اٹھ جائے۔

iii- بچہ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (اقرار کرتے ہوئے) کہا: آپ سچ کہہ رہے ہیں، اور اس خاتون کی سزا معاف کردی۔

✧✧ ابوعبداللہ فرماتے ہیں: مجنون مرد اور عورت پر مواخذہ نہ ہونے کے متعلق میری معلومات کے مطابق علماء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔

2352- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّبْغِيُّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ ثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ ﴿وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ (النساء: 128) فِي رَجُلٍ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ قَدْ طَالَتْ صُحْبَتُهَا وَوَلَدَتْ مِنْهُ اَوْلَادًا فَاَرَادَ اَنْ يَسْتَبْدِلَ بِهَا فَرَاضَتْهُ عَلٰى اَنْ تُقَرَّ عِنْدَهُ وَلَا يُقَسِّمُ لَهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے (آپ فرماتی ہیں) 'یہ آیت "وَالصُّلْحُ خَيْر" (اور صلح خوب ہے) اس آدمی کے متعلق نازل ہوئی جس کے نکاح میں ایک خاتون تھی، وہ کافی عرصہ اس کے نکاح میں رہی اور اس سے کئی بچے بھی پیدا ہوئے پھر اس شخص نے اس کو طلاق دے کر دوسری عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا لیکن اس خاتون نے اپنے شوہر کو اس بات پر راضی کر لیا کہ وہ اس کو اپنے پاس رکھ لے اور اس کے لئے باری مقرر نہ کرے۔

حدیث: **2352**

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:1974

❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2353۔ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِبْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ ثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ سَوْدَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا جَعَلَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ وَاَحْسِبُ فِىْ ذٰلِكَ نَزَلَتْ ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزاً اَوْاِعْرَاضًا﴾ (النساء128)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے کر دیا تھا اور میرا یہ خیال ہے کہ درج ذیل آیت انہی کے متعلق نازل ہوئی وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزاً اَوْاِعْرَاضًا

''اور اگر عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے''

❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2354۔ حَدَّثَنَا اَبُوْزَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ الْمُغِيْرَةِ ثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَهْلِ مَكَّةَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ اَرْبَعَ سِنِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل مکہ کے درمیان حدیبیہ والی صلح چار سال تک قائم رہی۔

❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2355۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ وَّاَخْبَرَنِىْ اَبُوْ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ سَمِعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا زَعِيْمٌ وَالزَّعِيْمُ الْحَمِيْلُ لِمَنْ اٰمَنَ بِىْ وَاَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِىْ رَبْضِ الْجَنَّةِ

حدیث: **2354**

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 7935

حدیث: **2355**

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3133 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4619 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4341 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 11175 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 801

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا' جو شخص مجھ پر ایمان لائے اور مسلمان ہو جائے، میں اس کے لئے جنت کے اندر گھر کا زعیم (ضامن) ہوں۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2356- حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هَشِيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَيِّمَتْ اُمِّي وَقَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ فَخَطَبَهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لَا اَتَزَوَّجُ اِلَّا بِرَجُلٍ يَكْفُلُ لِيْ هٰذَا الْيَتِيْمَ فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرُضُ غِلْمَانَ الْاَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ فَيُلْحِقُ مَنْ اَدْرَكَ مِنْهُمْ قَالَ فَعُرِضْتُ عَامًا فَاُلْحِقَ غُلَامًا وَرَدَّنِي فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ اَلْحَقْتَهُ وَرَدَدْتَنِيْ وَلَوْ صَارَعْتَهُ لَصَرَعْتُهُ قَالَ فَصَارَ فَصَارَعْتُهُ فَصَرَعْتُهُ فَاَلْحَقَنِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری ماں بیوہ ہوگئی اور مدینۃ المنورہ آئی تو کئی لوگوں نے ان کو پیغام نکاح بھیجا لیکن انہوں نے یہ جواب دیا کہ میں صرف اس شخص سے نکاح کروں گی جو اس یتیم کی پرورش کا ذمہ لے گا تو ایک انصاری شخص نے (یہ شرط منظور کرتے ہوئے) ان سے نکاح کر لیا، سمرہ فرماتے ہیں: ہر سال رسول اللہ ﷺ انصار کے لڑکوں کا جائزہ لیا کرتے تھے، ان میں سے جو اس قابل ہوتا اس کو (فوج میں) شامل کر لیا جاتا تھا، سمرہ فرماتے ہیں: ایک سال مجھے بھی پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے ایک (دوسرے) لڑکے کو شامل کر لیا اور مجھے واپس بھیج دیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کو شامل کر لیا ہے اور مجھے چھوڑ دیا حالانکہ اگر میں اس سے کشتی کروں تو میں اس کو چت کر سکتا ہوں، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے اس کے ساتھ میری کشتی کروادی تو میں نے اسے پچھاڑ دیا پھر آپ ﷺ نے مجھے بھی شامل کر لیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2357- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مُلَاعِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي السَّائِبِ اَنَّهُ كَانَ شَرِيْكُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ الْاِسْلَامِ فِي التِّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ قَالَ مَرْحَبًا بِاَخِي وَشَرِيْكِيْ لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيْثِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2356

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 17588 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:6749

✧✧ حضرت سائب بن ابی سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اسلام کے اوائل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر تجارت کیا کرتے تھے جس دن مکہ فتح ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بھائی شریک کو خوش آمدید، نہ کوئی دھوکہ دیں گے اور نہ جھگڑا ہوگا۔ اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2358۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْخَرَّازُ بِمَكَّةَ، عَلَى الصَّفَا، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِىْ رَبِيْعَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَى الْبَقِيعَ، وَقَالَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ، قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِهٖ، لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا، اَوْ هُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

✧✧ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیع کو حمی بنایا اور فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کے سوا کسی کی حمی نہیں ہے۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہری سے روایت کردہ اس کی سند کے ہمراہ یونس کی یہ حدیث نقل کی ہے " لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ " لیکن اس انداز میں انہوں نے اس حدیث کو نقل کیا ہے حالانکہ یہ صحیح الاسناد ہے۔

حدیث: 2357

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11204 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6619 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1522 اخرجہ ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایۃ ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 708 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10144

حدیث: 2358

اخرجہ ابوعبداللہ محمد البخاری فی "صحیحہ" (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ1987ء رقم الحدیث: 2241 اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3083 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 6438 اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 137 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5775 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11585 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 7419 اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 1230 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ رقم الحدیث: 782 اخرجہ ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایۃ ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 905

2359- اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْمَاءِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِزِیَادَةٍ فِی الْمَتْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اضافی) پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جس کا متن کچھ زیادہ ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2360- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ قُتَیْبَةَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنْ اِیَاسِ بْنِ عَبْدَانَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

✧✧ حضرت ایاس بن عبدان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی پانی بیچنے سے منع فرمایا ہے:

2361- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حدیث: 2359

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1565 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3478 اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1271 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4660 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2477 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2612 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14680 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4952 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 6256 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10842 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 782 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 912

حدیث: 2361

اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1428 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24855 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11626 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 266

الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الرِّجَالِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُمْنَعُ نَقْعُ الْبِئْرِ وَهُوَ الرَّهْوُ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: سَمِعْتُ اَبِيَ، يَقُوْلُ: اِنَّ الرَّهْوَ اَنْ تَكُوْنَ الْبِئْرُ بَيْنَ شُرَكَاءَ فِيهَا الْمَاءُ، فَيَكُوْنَ لِلرَّجُلِ فِيهَا فَضْلٌ، فَلَا يَمْنَعُ صَاحِبَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا اتَّفَقَا مِنْ هٰذَا الْبَابِ عَلٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ، وأبی سلمة، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْهُ لَا يُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''رہو'' کنویں کے اضافی پانی کو نہ روکا جائے۔

✣✣ عبدالرحمٰن اپنے والدہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ ''رہو'' کا مطلب یہ ہے کہ ایک کنواں چندلوگوں کا مشترکہ ہو، جس میں پانی ہو، ان میں سے ایک آدمی کا حصہ زیادہ ہو، تو وہ اپنے ساتھی کو منع نہ کرے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس باب میں زہری کی وہ حدیث نقل کی ہے جس میں انہوں نے سعید اور ابوسلمہ کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: گھاس روکنے کے لئے اضافی پانی نہ روکا جائے

2362۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَزَّازُ الرَّازِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ، وَمُذْنِبٍ اَنَّ الْاَعْلَى يُرْسِلُ اِلَى الْاَسْفَلِ، وَيَحْبِسُ قَدْرَ كَعْبَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم زمین اور پتلے نالے کے بہاؤ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اوپر والا نیچے والے کی طرف پانی چھوڑے گا اور ٹخنوں کے برابر تک روک سکتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2363۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى بْنُ اَبِي

حدیث: 2363

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17965 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5108 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 925 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 4124 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 309

مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيِّ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوْفٌ عَنْ اَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ، وَلَا اِشْرَافِ نَفْسٍ، فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اپنے بھائی کی طرف سے مانگے بغیر اور خوش آمدید کئے بغیر کوئی اچھی چیز ملے تو وہ واپس نہ کرے۔ بلکہ اسے قبول کر لے کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف بھیجا ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2364۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ فِي دَارِهِ بِصَنْعَاءَ، وَاَطْعَمَنِي خَزِيرَةً فِي دَارِهِ يُحَدِّثُ، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْاَلَةِ، فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِي اَحَدٌ مِّنْكُمْ شَيْئًا، فَتُخْرِجُهُ لَهُ مِنِّي الْمَسْاَلَةُ، فَاُعْطِيهِ اِيَّاهُ، وَاَنَا كَارِهٌ، فَيُبَارَكُ لَهُ فِي الَّذِي اُعْطِيهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے مانگنے میں اصرار مت کیا کرو، کیونکہ خدا کی قسم! جب تم مجھ سے کوئی چیز مانگتے ہو، کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ میں بڑی مشکل سے اس کا سوال پورا کرتا ہوں (تو

حدیث: 2364

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1038 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 2593 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 1644 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 16939 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 3389 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 2374 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7661 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5628 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 808 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 604 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 420

اس طرح اس میں برکت نہیں رہتی اس لئے) برکت اسی میں ہوتی ہے جو میں اپنی خوشی سے دوں۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا

2365- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَنْطَرِیُّ بِبَغْدَادَ، وَاَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِیُّ بِمَرْوَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَمْرِو بْنِ نُجَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلا اَهْدٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقْحَةً، فَاَثَابَهُ مِنْهَا بِسِتِّ بَكَرَاتٍ، فَتَسَخَّطَهَا الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَّعْذِرُنِیْ مِنْ فُلَانٍ اَهْدٰى اِلَیَّ لِقْحَةً، فَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَيْهَا فِیْ وَجْهِ بَعْضِ اَهْلِهِ، فَاَثَبْتُهُ مِنْهُ بِسِتِّ بَكَرَاتٍ فَتَسَخَّطَهَا، لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا اَقْبَلَ هَدِيَّةً اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ مِنْ قُرَيْشِیٍّ، اَوْ اَنْصَارِیٍّ، اَوْ ثَقَفِیٍّ، اَوْ دَوْسِیٍّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی تحفہ دی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بدلے میں اس کو چھ اونٹ دیئے، وہ شخص اتنے پر راضی نہ ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں شخص کی طرف سے مجھے کون عذر بیان کرے گا، جس نے مجھے ایک اونٹنی تحفہ دی تھی اور میں نے اس کے گھرانے کے کچھ لوگوں کی (حالت زار) طرف دیکھتے ہوئے اس کو چھ اونٹ بدلے میں دیئے لیکن وہ اس پر راضی نہیں ہے، میں یہ سوچ رہا ہوں کہ میں صرف قریشی، انصاری، ثقفی یا دوسی سے تحفہ قبول کروں گا۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2366- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ بُجَيْرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْاَزْوَرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنِیْ اَهْلِیْ بِلَقُوْحٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَوْهَا لَهُ، فَقَالَ لِیْ: احْلُبْهَا وَدَعْ دَاعِیَ اللَّبَنِ

✧✧ حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے کچھ اونٹنیاں دے کر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ

حدیث: 2365

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3945 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11801 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6579 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 596 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7905 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 1051

میں بھیجا تا کہ وہ اونٹنیاں آپ کو تحفہ دے دی جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا دودھ دھولو اور کچھ دودھ تھنوں میں چھوڑ دو۔

2367- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلاءً فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ سَبْعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، اَنْبَانَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ خَالِدٍ بِنْتُ خَالِدٍ، قَالَتْ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثِيَابٍ فِيهَا خَمِيْصَةٌ سَوْدَاءُ صَغِيْرَةٌ، فَقَالَ: مَنْ تَرَوْنَ اَكْسُو هٰذِهِ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيْتُوْنِيْ بِاُمِّ خَالِدٍ، قَالَتْ: فَاَتَى بِيْ، فَاَلْبَسَنِيهَا بِيَدِهٖ، وَقَالَ: اَبْلِيْ وَاَخْلِقِيْ، يَقُوْلُهَا مَرَّتَيْنِ، وَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلٰى عَلَمٍ فِي الْخَمِيْصَةِ اَصْفَرَ وَاَحْمَرَ، وَيَقُوْلُ: يَا اُمَّ خَالِدٍ، هٰذَا سَنَا سَنَا، وَالسَّنَا بِلِسَانِ الْحَبَشَةِ الْحَسَنُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام خالد بنت خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں کچھ کپڑے پیش کیے گئے، جن میں کالے رنگ کی ایک چھوٹی چادر بھی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ میں یہ کس کو پہناؤں گا؟ لوگ خاموش رہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس اُم خالد کو بلاؤ (ام خالد) کہتی ہیں: مجھے آپ ﷺ کے پاس لایا گیا، تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے وہ چادر مجھے اوڑھائی اور فرمایا: اس کو (استعمال کر کے) پرانی اور بوسیدہ کر دو، آپ ﷺ نے یہ بات دو مرتبہ کہی، پھر آپ ﷺ اس چادر میں سبز اور زرد رنگ کے نقش و نگار کو دیکھتے ہوئے فرمانے لگے: اے ام خالد! یہ "سنا" ہے، یہ "سنا" ہے۔ حبشی زبان میں "سنا" کا مطلب "خوبصورت" ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2368- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُوْسٰى

حدیث: 2366

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ-1987ء' رقم الحديث: 1997 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16750 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5283 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 15599 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 8128 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية' رياض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 1060

حدیث: 2367

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحديث: 5485 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:4024 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:240

بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ الْمُهَاجِرِيْنَ، قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَ الْاَنْصَارُ بِالْاَجْرِ كُلِّهِ، قَالَ: لَا، مَا دَعَوْتُمُ اللّٰهَ لَهُمْ وَاَثْنَيْتُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مہاجرین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: سارا اجر تو انصار لے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، بلکہ یہ تو اس حمد و ثناء اور ان دعاؤں کا اثر ہے جو تم نے ان کے لئے اللہ تعالیٰ سے مانگی ہیں۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2369۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ الْحَرْبِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَاَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ، وَمَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ، وَمَنْ اَتَى اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ، فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَادْعُوْا لَهُ حَتّٰى تَعْلَمُوا اَنَّكُمْ كَافَيْتُمُوْهُ، وَمَنِ اسْتَجَارَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَجِيْرُوْهُ

حدیث: 2368

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4812 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2487 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 13097 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 10009 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11814 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3773 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 217

حدیث: 2369

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2567 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 5743 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2348 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1672 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3408 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 13465 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1895 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 421 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 216 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 806

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِلْخِلَافِ الَّذِيْ بَيْنَ أَصْحَابِ الْأَعْمَشِ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے تم اس کو دے دو اور جو تم سے اللہ کے نام پر پناہ مانگے تم اس کو پناہ دے دو اور جو تمہیں تحفہ دے، تم اس کا بدلہ دو اور اگر بدلہ دینے کے لئے کوئی چیز میسر نہ ہو تو اس کے لئے اتنی دعا کرو کہ تم سمجھو کہ تم نے اس کا بدلہ پورا کر دیا اور جو تم سے اللہ کے نام پر فریاد رسی چاہے تم اس کی فریاد رسی کرو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس میں اعمش کے شاگردوں میں اختلاف ہے۔

2370- أَخْبَرَنَا أَبُوْ أَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِمَارٍ وَّهُوَ يَمْشِيْ، فَقَالَ: ارْكَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهِ، إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِيْ، قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گدھا لے کر آیا، اس وقت آپ پیدل چل رہے تھے، اس آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ سوار ہو جائیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جانور کا مالک آگے سوار ہونے کا زیادہ حقدار ہے البتہ اگر تم خود ہی مجھے آگے بٹھا دو (تو کوئی حرج نہیں) اس نے کہا: تو میں نے ایسا کر دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2371- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ أَبِيْ مَرْيَمَ، أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ، أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيْ سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اٰوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ، مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی گمشدہ چیز کو اپنے پاس

حدیث: 2370

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2572 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2773 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4788 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 913 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 891

جگہ دی تو وہ گمشدہ ہی ہے جب تک کہ اس کا اعلان نہ کرواؤ۔

✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2372۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ وَاَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَحْیَی بْنِ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِیْدٍ الْجُرَیْرِیِّ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: تُعَرَّفُ وَلَا تُغَیَّبُ، وَلَا تُکْتَمُ، فَاِنْ جَآءَ صَاحِبُهَا، وَاِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لقطہ (گری پڑی چیز) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا اعلان کراؤ، اس کو غیب مت کرواور اس کو چھپاؤ مت۔ اگر اس کا مالک آجائے (اس کو دے دی جائے) ورنہ یہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہتا ہے، اسے دیتا ہے۔

✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2373۔ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّیْمِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ

حدیث: 2371

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1725 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 17096 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4897 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 5806 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 11858 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 5281

حدیث: 2373

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1724 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1719 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 16114 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4896 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 5805 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 11901 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادو المثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 656

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاجی کا لقطہ (اٹھانے سے) منع فرمایا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2374۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْنَاهُ مِنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُوْرٍ، وَيَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ كَنْزٍ وَّجَدَهٗ رَجُلٌ: اِنْ كُنْتَ وَجَدْتَّهٗ فِيْ قَرْيَةٍ مَسْكُوْنَةٍ، اَوْ فِيْ سَبِيْلٍ مِيْتَاءَ فَعَرِّفْهُ، وَاِنْ كُنْتَ وَجَدْتَّهٗ فِيْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ، اَوْ فِيْ قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُوْنَةٍ، اَوْ غَيْرِ سَبِيْلٍ مِيْتَاءَ، فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ، قَدْ اَكْثَرْتُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ الْحُجَجَ فِيْ تَصْحِيْحِ رِوَايَاتِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اِذَا كَانَ الرَّاوِيْ عَنْهُ ثِقَةً، وَلَا يُذْكَرُ عَنْهُ اَحْسَنَ مِنْ هٰذِهِ الرِّوَايَاتِ، وَكُنْتُ اَطْلُبُ الْحُجَّةَ الظَّاهِرَةَ فِيْ سَمَاعِ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَلَمْ اَصِلْ اِلَيْهَا اِلٰى هٰذَا الْوَقْتِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو ملنے والے خزانے کے متعلق ارشاد فرمایا: اگر تجھے یہ رہائشی علاقے یا ویران راستے سے ملا ہے تو اس کا اعلان کر اور اگر تجھے یہ جاہلیت کی ویران جگہ سے یا غیر رہائشی علاقے سے یا غیر ویران راستے سے ملا ہے تو اس میں اور زمینی دہاتوں میں خمس لازم ہے۔

عمرو بن شعیب کی روایات کو صحیح قرار دینے میں اس کتاب میں، میں نے کافی دلیلیں ذکر کی ہیں، جب ان سے روایت کرنے والا ثقہ ہو اور ان سے ان روایات سے بڑھ کر زیادہ بہتر روایات ذکر نہیں کی گئیں اور میں مسلسل کسی ایسی دلیل کی تلاش میں رہا جو عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ سے شعیب بن محمد کے سماع پر بین ثبوت ہو لیکن ابھی تک مجھے ایسی کوئی دلیل نہیں ملی۔

2375۔ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْفَقِيْهُ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَسْاَلُهٗ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَاَةٍ فَاَشَارَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ اذْهَبْ اِلٰى ذَاكَ فَسَلْهُ قَالَ شُعَيْبٌ فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ فَسَاَلَ بْنَ عُمَرَ فَقَالَ بَطَلَ حَجُّكَ فَقَالَ الرَّجُلُ فَمَا اَصْنَعُ قَالَ اَحْرِمْ مَعَ النَّاسِ وَاصْنَعْ مَا يَصْنَعُوْنَ وَاِذَا اَدْرَكْتَ قَابِلًا فَحُجَّ وَاَهْدِ فَرَجَعَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَا مَعَهٗ فَقَالَ اُذْهَبْ اِلٰى بْنِ عَبَّاسٍ فَسَلْهُ قَالَ شُعَيْبٌ فَذَهَبْتُ مَعَهٗ اِلٰى بْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ كَمَا قَالَ بْنُ عُمَرَ فَرَجَعَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَا مَعَهٗ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ قَالَ مَا تَقُوْلُ اَنْتَ فَقَالَ قَوْلِيْ مِثْلَ مَا قَالَا

حدیث: 2375

اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 13085 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9564

هٰذَا حَدِيْثٌ ثِقَاتٌ رُوَاتُهُ حُفَّاظٌ وَهُوَ كَالْاَخْذِ بِالْيَدِ فِي صِحَّةِ سِمَاعِ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو هٰذَا اٰخِرُ مَا اَدّىٰ إِلَيْهِ اجْتِهَادِي مِنَ الزِّيَادَةِ فِي كِتَابِ الْبَيْعِ عَلٰى مَا خَرَّجَهُ الإِمَامَانِ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُخَارِيُّ وَاَبُو الْحُسَيْنِ الْقُشَيْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَدْ ذَكَرْتُ فِي ضِمْنِ هٰذَا الْكِتَابِ كُتُبًا قَدْ تَرْجَمَهَا الْبُخَارِيُّ فِي اٰخِرِ كِتَابِ الْبُيُوْعِ فَمِنْهَا كِتَابُ السَّلْمِ وَكِتَابُ الشُّفْعَةِ وَكِتَابُ الإِجَارَةِ وَكِتَابُ الْحَوَالَةِ وَكِتَابُ الْحَرْثِ وَكِتَابُ الْمُزَارَعَةِ وَكِتَابُ الْمُسَاقَاةِ وَكِتَابُ الْعَطَايَا وَكِتَابُ الْهِبَاتِ وَكِتَابُ الْقَرَاضِ وَكِتَابُ اللُّقْطَةِ وَكِتَابُ الْمَظَالِمِ وَكِتَابُ التَّعَفُّفِ عَنِ الْمَسْاَلَةِ وَكِتَابُ الرَّهْنِ وَكِتَابُ الشِّرْكَةِ وَكِتَابُ الْعِتْقِ وَكِتَابُ الْمُكَاتَبِ وَكِتَابُ الشَّهَادَاتِ وَكِتَابُ الصُّلْحِ وَكِتَابُ الشُّرُوْطِ وَكِتَابُ الْوَصَايَا وَكِتَابُ الْوَقْفِ وَإِنَّمَا شَرَّحْتُهَا فِيْ اٰخِرِ هٰذَا الْكِتَابِ لِئَلَّا يَتَوَهَّمَ مُتَوَهِّمٌ اَنِّي اَخْلَيْتُ كِتَابَ الْبُيُوْعِ عَنْ هٰذِهِ الْكُتُبِ وَاللّٰهُ الْمُعِيْنُ عَلٰى مَا اَوْصَلَهُ مِنْ تَتَبُّعِ اٰثَارِ الإِمَامَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ایک آدمی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ایک ایسے شخص کے بارے میں مسئلہ پوچھا، جس نے حالت احرام میں اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کی تھی تو انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ان سے جا کر مسئلہ پوچھو، شعیب فرماتے ہیں: وہ آدمی ان کو نہ پہچان سکا، اس لئے میں اس کے ساتھ گیا، اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: تیرا حج ضائع ہو گیا، اس آدمی نے کہا: تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: لوگوں کے ساتھ احرام باندھے رکھو اور جیسے یہ ارکان ادا کرتے ہیں تم بھی کرتے ہو اور اگلے سال دوبارہ حج کرو اور قربانی دو، وہ شخص لوٹ کر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، میں بھی اس کے ہمراہ تھا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس جا کر پوچھو۔ میں اس کے ہمراہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح جواب دیا، پھر ہم دونوں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کا جواب دیا، پھر عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے (اسے) کہا تم کیا کہتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں بھی وہی کہتا ہوں جو دونوں بزرگوں نے کہا ہے۔

✥✥ اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں، حافظ ہیں اور یہ حدیث شعیب بن محمد کے ان کے دادا عبداللہ بن عمر سے سماع کے ثبوت پر مضبوط دلیل ہیں۔

نوٹ: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر کتاب البیع میں جتنی احادیث مجھے مل سکی ہیں، یہ حدیث ان میں سے آخری ہے اور اس کتاب کے ضمن میں، میں نے ایسی کئی کتابوں کا ذکر کر دیا ہے جس کا عنوان امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب البیوع کے آخر میں ذکر کیا ہے اور ان کتب کی وضاحت میں نے آخر میں اس لئے ذکر کر دی ہے تاکہ کسی کو یہ غلط فہمی نہ رہے کہ میں نے کتاب البیوع کو ان کتابوں سے خالی رکھا ہے اور اللہ ہی مددگار ہے، میری اس کاوش پر جو میں شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احادیث کو متصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، وہی مجھے کافی ہے اور وہی کارساز ہے۔ (کتاب البیوع کے ضمن میں ذکر ہونے والی کتابوں کے نام درج ذیل ہیں)۔

کِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد کا بیان

2376- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانِ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَخْرَجَ اَهْلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ لَيَهْلِكُنَّ، قَالَ: فَنَزَلَتْ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَؤُهَا اُذِنَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ: فَعَلِمْتُ اَنَّهَا قِتَالٌ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَهِيَ اَوَّلُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب اہل مکہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (مکہ) سے نکالا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ'' انہوں نے اپنے نبی کو نکال دیا ہے یقیناً یہ ہلاک ہو جائیں گے (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں تب یہ آیت نازل ہوئی

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ (الحج:39)

''پروانگی عطا ہوئی انہیں جن سے کفار لڑتے ہیں اس بناء پر کہ ان سے ظلم ہوا اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر

حدیث: 2376

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3171 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 3085 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه / 1991ء' رقم الحديث: 4292 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 17518 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:12336 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1865 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 4710

ضرور قادر ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کو' اُذِنَ '' (معروف) پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے پتہ چل گیا کہ اس آیت میں جہاد کا حکم دیا جارہا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جہاد کے متعلق نازل ہونے والی یہ سب سے پہلی آیت ہے۔

2377- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ حَاتِمِ الْبَاشَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَّاَصْحَابًا لَّهُ، اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، كُنَّا فِيْ عِزٍّ وَّنَحْنُ مُشْرِكُوْنَ، فَلَمَّا اٰمَنَّا صِرْنَا اَذِلَّةً، فَقَالَ: اِنِّيْ اُمِرْتُ بِالْعَفْوِ، فَلَا تُقَاتِلُوا الْقَوْمَ، فَلَمَّا حَوَّلَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ اَمَرَهُ بِالْقِتَالِ، فَكَفُّوا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ، فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اور ان کے کچھ ساتھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے نبی! جب ہم مشرک تھے تو بہت عزت کی زندگی گزار رہے تھے لیکن جب سے ایمان لائے ہیں تب سے ہم ذلیل ہوگئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے عفوودرگزر کا حکم دیا گیا ہے، اس لئے تم لوگوں سے مت لڑنا (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو جہاد کا حکم نازل ہوا، تو وہ لوگ جہاد کے لئے تیار نہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

''اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ، فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ، (النساء: 77)

(کیا تم نے انہیں نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا' اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں بعضے لوگوں سے ایسا ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرے یا اس سے بھی زائد'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2378- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا رَوْحٌ، حَدَّثَنَا حَبِيْبُ بْنُ شِهَابٍ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ، يَقُوْلُ: اَتَيْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَا وَصَاحِبٌ لَنَا، قَالَ: فَلَقِيَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عِنْدَ بَابِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتُمَا؟ فَاَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: انْطَلِقَا اِلٰى نَاسٍ عَلٰى تَمْرٍ وَّمَاءٍ، اِنَّمَا يَسِيْلُ وَادٍ بِقَدَرِهِ،

حدیث: 2377

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دار الکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4293 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17519

قُلْنَا: كَثُرَ خَيْرُكَ، اسْتَأْذِنْ لَنَا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَاسْتَأْذَنَ لَنَا، فَسَمِعْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تَبُوكَ، فَقَالَ: مَا فِي النَّاسِ مِثْلُ رَجُلٍ اٰخِذٌ بِعِنَانٍ، فَيُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَيَجْتَنِبُ شُرُورَ النَّاسِ، وَمِثْلُ رَجُلٍ بَادٍ فِي غَنَمِهِ يُقْرِي ضَيْفَهُ وَيُؤَدِّي حَقَّهُ، قَالَ: فَقُلْتُ: اَقَالَهَا؟ قَالَ: قَالَهَا ثَلَاثًا، فَكَبَّرْتُ وَحَمِدْتُ وَشَكَرْتُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حبیب بن شہاب الغبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد کا یہ بیان ہے کہ میں اور میرا ایک ساتھی، (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے تو ان کے دروازے کے قریب ہماری ملاقات، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی، انہوں نے کہا: تم کون ہو؟ ہم نے ان کو اپنے متعلق بتایا، انہوں نے کہا: تم ان لوگوں کے پاس جاؤ جن کے پاس پانی اور کھجوریں ہیں۔ کسی بھی وادی سے اسی کی مقدار میں بہاؤ نکلتا ہے۔ ہم نے ان کو دعائے خیر دیتے ہوئے کہا: ہمارے لئے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اجازت لیجئے، انہوں نے ہمیں اجازت دلوائی، ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے دن خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگوں میں اس جیسا کوئی شخص نہیں ہے جو اپنے جانور کی لگام پکڑے، فی سبیل اللہ جہاد کرے اور لوگوں کے شر سے بچے اور اس جیسا بھی کوئی شخص نہیں ہے جو اپنے جانوروں کے ریوڑ میں رہتا ہو، مہمان نوازی کرتا ہو اور اس کا حق ادا کرتا ہو (حبیب بن شہاب) فرماتے ہیں: میں نے کہا: کیا (واقعی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے؟ تو (میرے والد نے) جواباً کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین مرتبہ فرمایا: تو میں نے اللہ تعالیٰ کی تکبیر کہی اور اس کی حمد کی اور اس کا شکر ادا کیا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2379- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مُوسَى الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلَا

حدیث: 2379

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 2569 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 959 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 10789 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 605 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبری" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 2350 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبیر" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10767 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 2661 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 668 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 19325

أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: رَجُلٌ اٰخِذٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يَمُوْتَ، اَلا اُخْبِرُكُمْ بِالَّذِيْ يَلِيْهِ؟ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ شِعْبٍ، يُقِيْمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَيَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں' کہ مرتبے کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا آدمی جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جائے یا (طبعی موت) مر جائے، کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ جس کا مرتبہ اس کے قریب تر ہے، وہ شخص جو الگ تھلگ کسی گھاٹی میں رہتا ہو، پابندی سے نماز پڑھتا ہو، زکوٰۃ ادا کرتا ہو اور اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2380۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ اَبِي الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ تَبُوْكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُضِيْفٌ ظَهْرَهُ اِلٰى نَخْلَةٍ، فَقَالَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ؟ اِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ عَمِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَلٰى ظَهْرِ فَرَسِهِ، اَوْ عَلٰى ظَهْرِ بَعِيْرِهِ اَوْ عَلٰى قَدَمَيْهِ حَتّٰى يَاْتِيَهُ الْمَوْتُ، وَاِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ فَاجِرٌ جَرِيْءٌ يَقْرَاُ كِتَابَ اللّٰهِ لَا يَرْعَوِيْ اِلٰى شَيْءٍ مِّنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوۂ تبوک کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے یوں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: کیا میں تمہیں سب سے اچھے اور سب سے بُرے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ (پھر فرمایا) سب سے اچھا وہ آدمی ہے جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں اپنے گھوڑے یا اونٹ پر سوار ہو کر یا پیدل ہی جہاد کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو موت آ جائے اور سب سے برا شخص وہ ہے جو بے عمل، دلیر ہو، اللہ کی کتاب پڑھتا ہو لیکن وہ مذکورہ کاموں میں سے کوئی کام نہ کرتا ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2381۔ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا

حدیث: 2381

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3169

مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْغِفَارِيُّ اَبُوْ مَعْنٍ، حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ بِمِنًى، وَحَدَّثَنَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: يَوْمٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيْمَا سِوَاهُ، فَلْيَنْظُرْ كُلُّ امْرِءٍ لِنَفْسِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاد کا ایک دن، بغیر جہاد کے ہزار دونوں سے بہتر ہے، اس لئے ہر آدمی کو اپنے اوپر غور کر لینا چاہیے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2382۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشِعْبٍ فِيْهِ عُيَيْنَةٌ مِنْ مَّاءٍ عَذْبٍ، فَاَعْجَبَهُ طِيْبُهُ وَحُسْنُهُ، فَقَالَ: لَوِ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ، وَاَقَمْتُ فِيْ هٰذَا الشِّعْبِ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَفْعَلُ حَتّٰى اَسْتَأْمِرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ، فَاِنَّ مَقَامَ اَحَدِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهٖ فِيْ اَهْلِهٖ سِتِّيْنَ عَامًا، اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ، اغْزُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، مَنْ قَاتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک صحابی رسول ایک پہاڑی راستے سے گزر رہے تھے، وہاں پر میٹھے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ بہہ رہا تھا، ان کو وہ مقام بہت پسند آیا، انہوں نے سوچا: کتنا ہی اچھا ہو کہ میں لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر اس مقام پر آ کر رہائش اختیار کر لوں۔ پھر ان کو خیال آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لئے بغیر مجھے یہ کام نہیں کرنا چاہیے، پھر انہوں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہیں کرنا، اس لئے کہ جہاد میں تمہارا ٹھہرنا، اپنے گھر میں رہ کر ساٹھ سال تک نمازیں پڑھنے سے بہتر ہے۔ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کر دے اور تمہیں جنت میں داخل کرے؟ اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرو، جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتا ہے وہ پکا جنتی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2383۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ

حدیث: 2382

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1650 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 9761 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ 1994ء رقم الحديث: 18284

بْنُ صَالِحِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَقَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ عُبَادَةِ رَجُلٍ سِتِّيْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا صفِ جہاد میں کھڑا ہونا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2384۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بُرْدٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَعَدْنَا نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: لَوْ نَعْلَمُ اَيَّ الْاَعْمَالِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ، عَمِلْنَاهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰكَذَا قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ بِمَكَّةَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا الْاَوْزَاعِيُّ هٰكَذَا، قَالَ اَبُو الْوَلِيْدِ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا ابْنُ كَثِيْرٍ هٰكَذَا، قَالَ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ عُقْبَةَ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُو الْوَلِيْدِ هٰكَذَا، قَالَ الْحَاكِمُ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا الشَّيْخُ اَبُو الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ هٰكَذَا، وَقَرَاَ عَلَيْنَا الْحَاكِمُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ: السُّوْرَةَ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، رَوَاهُ الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، مِنْ اَوَّلِ الْاِسْنَادِ اِلٰى اٰخِرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں بیٹھے ہوئے یہ باتیں کر رہے تھے کہ اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پسند ہے؟ تو ہم وہی عمل بجالائیں، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

''اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا) (سورہ کے آخر تک) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت ہمیں پڑھ کر سنائی۔

✥ اوزاعی نے بھی ایسے ہی کہا کہ یحییٰ بن ابی کثیر نے مکہ میں ہمارے سامنے یہ سورت پڑھی اور محمد بن کثیر فرماتے ہیں

حدیث: **2383**

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2396 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 18285 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 377

ہمارے سامنے اوزاعی نے ایسے ہی سورت پڑھی، ابوالحسن بن عقبہ فرماتے ہیں ہمارے سامنے ابوالولید نے اسی طرح سورت پڑھی اور امام حاکم فرماتے ہیں: ہمارے استاد ابوالحسن شیبانی نے ہمارے سامنے یہ سورت ایسے ہی پڑھی اور امام حاکم ابوعبداللہ نے ہمارے سامنے شروع سے لے کر آخر تک پوری سورت پڑھی، ولید بن مسلم نے اوزاعی سے سند سے شروع سے لے کر آخر تک پوری روایت کی۔

2385۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، قَالَ: كُنَّا قُعُوْدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: لَوْ نَعْلَمُ اَيَّ الْاَعْمَالِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَكْبَرُ ظَنِّيْ اَنَّ الَّذِيْ حَمَلَهُمَا عَلٰى تَرْكِهٖ رِوَايَةُ الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، بِخِلَافِ رِوَايَةِ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَّغَيْرِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے کہا: اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کونسا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

❊❊ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میرا غالب گمان ہے ہقل بن زیاد کی روایت کی وجہ سے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔ ولید بن مسلم وغیرہ کی روایت اس حدیث کو ترک کرنے کی وجہ نہیں ہے۔ (ہقل بن زیاد کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)

2386۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادَةَ، حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ هِلَالُ بْنُ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَهٗ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهٗ، وَقَالَ الْاَوْزَاعِيُّ: حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: لَوْ عَلِمْنَا اَيَّ الْاَعْمَالِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ،

وَهٰذَا لَا يُقَالُ حَدِيْثُ الْوَلِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ، فَاِنَّ الْهِقْلَ بْنَ زِيَادٍ وَّاِنْ كَانَ مَحِلَّهُ الْاِيقَانُ وَالثَّبْتُ فَاِنَّهٗ شَكَّ فِيْ اِسْنَادِهٖ، وَمِنَ الدَّلِيلِ عَلٰى صِحَّةِ اِسْنَادِ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيَّ اَحْفَظُ اَصْحَابِ الْاَوْزَاعِيِّ، رَوَاهُ بِزِيَادَةِ اَلْفَاظٍ فِيهِ بِالْاِسْنَادِ الْاَوَّلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے کہا: اگر ہمیں پتہ چل جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے۔ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث نقل کی۔

❊❊ ولید بن مسلم کی حدیث کے متعلق یہ بات نہ کہی جائے، اس لئے کہ ہقل بن زیاد اگرچہ قابل اعتماد راوی ہیں لیکن

انہوں نے اپنی سند میں شک بیان کیا ہے اور ابوسلمہ کی سند کے صحیح ہونے پر یہ بھی دلیل ہے کہ ابواسحٰق ابراہیم بن محمد فزاری اوزاعی کے شاگردوں میں سب سے زیادہ مضبوط حافظے والے ہیں، انہوں نے پہلی سند کے ہمراہ چند الفاظ کے اضافے کے ساتھ حدیث ذکر کی ہے۔

2387۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: اجْتَمَعْنَا فَتَذَاكَرْنَا اَيُّكُمْ يَأْتِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَسْاَلُهُ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا، وَهِبْنَا اَنْ يَّأْتِيَهُ اَحَدٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَنَا، فَجَعَلَ يُوْمِیْ بَعْضُنَا اِلٰى بَعْضٍ، فَقَرَاَ عَلَيْنَا: سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ سَلَمَةَ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ مَحْبُوْبٌ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، يَعْنِیْ: سُوْرَةَ الصَّفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ ہم اکٹھے بیٹھے آپس میں یہ گفتگو کر رہے تھے کہ کون شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر یہ دریافت کرے کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے پھر ہم وہاں سے چلے گئے اور یہ طے نہ کر سکے کہ آپ کے پاس کون جائے گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف پیغام بھیجا (اور ہمیں بلوایا) ہم سب جمع ہو گئے اور ہم (اپنا مسئلہ حل ہو جانے کی خوشی میں) ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنے لگے پھر آپ نے ہمارے سامنے ''سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ'' آخر تک ساری سورت پڑھی۔

❖ ابوسلمہ فرماتے ہیں: ہمارے سامنے عبداللہ بن سلام نے بھی پوری سورت پڑھی، یحییٰ بن ابی کثیر فرماتے ہیں: ہمارے سامنے ابوسلمہ نے شروع سے لیکر آخر تک پوری سورت پڑھی، محبوب فرماتے ہیں: ہمارے سامنے ابواسحٰق نے شروع سے آخر تک پوری سورہ صف پڑھی۔

2388۔ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ السَّدُوسِیُّ، اَنَّ مُوْسَى بْنَ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِیْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ وَهُوَ مُصَافُّ الْعَدُوِّ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ فَقَالَ شَابٌّ رَثُّ الْهَيْئَةِ: اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَكَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ مَعَهُ، ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ دَخَلَ فِی الْقِتَالِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک جنت تلواروں کے سائے میں ہے، تو ایک پراگندہ حال نوجوان نے پوچھا: کیا تم نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ تو اس نوجوان نے

اپنی تلوار کا نیام توڑا اور اپنے ساتھیوں کو سلام کرتے ہوئے جہاد کی طرف نکل گیا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2389۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَعْلَمُ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي؟ قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ: الْمُهَاجِرُونَ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ وَيَسْتَفْتِحُونَ، فَيَقُولُ لَهُمُ الْخَزَنَةُ: اَوَ قَدْ حُوسِبْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: بِاَيِّ شَيْءٍ نُحَاسَبُ، وَاِنَّمَا كَانَتْ اَسْيَافُنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى مِتْنَا عَلٰى ذٰلِكَ، قَالَ: فَيُفْتَحُ لَهُمْ، فَيَقِيلُونَ فِيهِ اَرْبَعِينَ عَامًا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَهَا النَّاسُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ میری اُمت میں سے سب سے پہلے کون سا گروہ جنت میں جائے گا؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مہاجرین جنت کے دروازے پر آئیں گے اور دروازہ کھلوانا چاہیں گے، جنت کے دربان ان سے کہیں گے: کیا تمہارا حساب ہو چکا ہے؟ وہ کہیں گے: ہم کس چیز کا حساب دیں؟ مرنے تک ہماری تلواریں جہاد کے لئے ہمارے کندھوں پر رہی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا اور یہ لوگ (دوسرے) لوگوں سے 40 سال پہلے جنت میں جا کر آرام کریں گے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2390۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ، اَيُّ الْمُؤْمِنِينَ اَكْمَلُ اِيمَانًا؟ قَالَ: الَّذِي يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ يَعْبُدُ اللّٰهَ فِي شِعْبٍ مِنَ الشِّعَبِ، فَقَدْ كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا' کون سا مؤمن سب سے زیادہ کامل ایمان والا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی جان اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے اور جو شخص کسی پہاڑی علاقے میں اللہ کی عبادت کرتا ہو، اس نے اپنے شر سے لوگوں کو بچالیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2390

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2485

2391- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَنَا زَعِيمٌ، وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ اٰمَنَ وَاَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَاَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ اٰمَنَ بِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَاَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ اٰمَنَ وَاَسْلَمَ وَهَاجَرَ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي اَعْلَى الْجَنَّةِ، مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلَمْ يَدَعْ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا، وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا، يَمُوتُ حَيْثُ شَاءَ اَنْ يَمُوتَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایمان لائے اور مسلمان ہو جائے اور اللہ کے راستے میں جہاد کرے، اس کے لئے جنت کے اعلیٰ درجے میں اور درمیانی درجے میں گھر کا ذمہ دار ہوں اور جو شخص مجھ پر ایمان لائے، میں اس کے لئے جنت کے وسط میں گھر کا ذمہ دار ہوں اور جو شخص مجھ پر ایمان لائے اور مسلمان ہو اور ہجرت بھی کرے، میں اس کے لئے جنت کے ادنیٰ، درمیانی اور اعلیٰ درجے میں گھر کا ضامن ہوں، جو شخص یہ کرے، اس نے ہر نیکی حاصل کر لی اور ہر برائی سے بچ گیا، وہ جہاں چاہے انتقال کر لے۔ (اس کو کوئی نقصان نہیں)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2392- اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دِعَامَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلٰى مَنْ نَاوَاَهُمْ، حَتّٰى يُقَاتِلَ اٰخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت میں ہمیشہ ایسی جماعت

حدیث: 2391

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 3133 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 4619 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 4341 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 11175 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 801

حدیث: 2392

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2484 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19864

رہے گی جو حق پر لڑتے رہیں گے اور اپنے دشمنوں پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص مسیح دجال کو قتل کرے گا۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2393- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ ثُلَّةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْفُقَرَاءُ الْمُهَاجِرُونَ، الَّذِينَ تُتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارِهُ، اِذَا اُمِرُوْا سَمِعُوْا وَاَطَاعُوا، وَاِنْ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِّنْهُمْ حَاجَةٌ اِلَى السُّلْطَانِ، لَمْ تُقْضَ لَهُ حَتّٰى يَمُوتَ وَهِيَ فِيْ صَدْرِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَدْعُو يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْجَنَّةَ، فَتَأْتِي بِزُخْرُفِهَا وَرِيِّهَا، فَيَقُوْلُ: اَيْنَ عِبَادِيَ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَقُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِي، وَاُوذُوا فِيْ سَبِيْلِي، وَجَاهَدُوا فِيْ سَبِيْلِي، ادْخُلُوا الْجَنَّةَ، فَيَدْخُلُوْنَهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَلا عَذَابٍ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ، فَيَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا نَحْنُ نُسَبِّحُ لَكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، وَنُقَدِّسُ لَكَ مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ اٰثَرْتَهُمْ عَلَيْنَا؟ فَيَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْا فِيْ سَبِيْلِي، وَاُوذُوا فِيْ سَبِيْلِي، فَتَدْخُلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ، فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے جو جماعت جنت میں داخل ہوگی وہ فقراء مہاجرین ہیں۔ ان کے ذریعے تکالیف دور ہوتی ہیں، جب ان کو حکم دیا جاتا ہے تو وہ غور سے سنتے ہیں اور اطاعت کرتے ہیں۔ اگر ان میں سے کسی شخص کو بادشاہ کے ساتھ کوئی ضروری حاجت ہو تو مرنے تک وہ پوری نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جنت کو بلائے گا، وہ اپنی مکمل آب و تاب کے ساتھ آئے گی، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے وہ بندے کہاں ہیں جنہوں نے فی سبیل اللہ جہاد کیا اور وہ میرے راستے میں شہید کئے گئے اور ان کو میرے راستے میں اذیتیں دی گئیں اور انہوں نے میرے راستے میں جہاد کیا (پھر ان سے مخاطب ہو کر فرمائے گا) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تو وہ لوگ بغیر حساب و کتاب کے جنت میں چلے جائیں گے پھر فرشتے آئیں گے اور کہیں گے: یا اللہ! ہم دن رات تیری تسبیح اور تقدیس بیان کرتے رہے، تو نے ان کو ہم پر ترجیح دے دی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے میرے راستے میں جہاد کیا اور ان کو میرے راستے میں ستایا گیا۔ پھر فرشتے ہر دروازے سے ان کی طرف آئیں گے (اور کہیں گے) تم نے جو صبر کیا، اس کے بدلے تم پر سلامتی ہو، آخرت کا گھر کتنا ہی اچھا ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2394- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا

حديث: 2393

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 6571

اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ اجْتِمَاعًا يَضُرُّ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ، مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ الْمُسْلِمُ وَقَارَبَ، وَلا يَجْتَمِعَانِ فِي جَوْفِ عَبْدٍ غُبَارٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ، وَلا يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالشُّحُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ بِاِسْنَادَيْنِ اٰخَرَيْنِ اَحَدُهُمَا: عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي اللَّجْلَاجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم میں دو آدمیوں کو یوں جمع نہیں کیا جائے گا کہ ان میں سے ایک سے دوسرے کو ذہنی اذیت ہو۔ وہ مسلمان جس نے کافر کو قتل کیا پھر (تادمِ آخر) راہ راست پر رہا اور نہ ہی کسی بندے کے پیٹ میں جہاد کی غبار اور دوزخ کا دھواں جمع ہوسکتا ہے اور نہ ہی کسی آدمی کے دل میں ایمان اور بخل جمع ہوسکتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہی حدیث دوسری دو سندوں کے ہمراہ سہیل بن ابی صالح سے بھی مروی ہے، ان میں سے ایک حدیث صفوان بن ابی زید کے ذریعے ابولجلاج کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2395۔ اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَانَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ، عَنْ اَبِي اللَّجْلَاجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ اَبَدًا، وَلا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَاِيْمَانٌ فِي قَلْبِ عَبْدٍ اَبَدًا، وَقِيْلَ: عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بندے کے پیٹ میں جہاد کی غبار اور

حدیث: 2394

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث: 410 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 8460 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 18311

حدیث: 2395

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3110 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 7474 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 3251 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 4318 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 18289 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحدیث: 281

دوزخ کا دھواں کبھی جمع نہیں ہوسکتا اور کسی آدمی کے دل میں ایمان اور بخل کبھی جمع نہیں ہوسکتے۔

2396- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ بِالْبَصْرَةَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيِّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى اللَّجْلاجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِىْ وَجْهِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان آدمی کے چہرے پر جہاد کا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی جمع نہیں ہوسکتے۔

2397- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ بَعَثْتَ هٰذِهِ السَّرِيَّةَ، وَاِنَّ زَوْجِى خَرَجَ فِيهَا، وَقَدْ كُنْتُ اَصُوْمُ بِصِيَامِهِ، وَاُصَلِّى بِصَلَاتِهِ، وَاَتَعَبَّدُ بِعِبَادَتِهِ، فَدُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اَبْلُغُ بِهِ عَمَلَهُ، قَالَ: تُصَلِّينَ فَلَا تَقْعُدِيْنَ، وَتَصُوْمِيْنَ فَلَا تُفْطِرِينَ، وَتَذْكُرِينَ فَلَا تَفْتُرِينَ، قَالَتْ: وَاُطِيْقُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَوْ طِقْتِ ذٰلِكَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهِ مَا بَلَغْتِ الْعَشِيْرَ مِنْ عَمَلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا تو ایک عورت آپ کے پاس آ کر کہنے لگی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے یہ لشکر بھیجا ہے، اس میں میرا شوہر بھی شریک ہے جبکہ میں اس کے برابر روزے رکھا کرتی تھی، اس کے برابر نمازیں پڑھا کرتی تھی بلکہ تمام عبادات اس کے برابر کیا کرتی تھی، آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتایئے جس کے ذریعے میں اس کے اس عمل (جہاد) کے بھی برابر ثواب پاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مسلسل نماز پڑھتی رہ اور کبھی بھی نماز سے فارغ نہ بیٹھ اور ہمیشہ روزہ رکھتی رہ اور کبھی بھی ناغہ نہ کر اور ہمیشہ ذکر کرتی رہ اور کبھی غافل نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے اندر اس کی طاقت ہو بھی سہی (اور تو یہ عمل کرتی بھی رہے) پھر بھی خدا کی قسم! تیرا عمل اس کے مقابلے میں عشر عشیر (ایک فیصد بھی) نہیں ہوسکتا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2398- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 2397

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:440

حدیث: 2398

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:2486 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 18287

عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِيْ فِي السِّيَاحَةِ، قَالَ: اِنَّ سِيَاحَةَ اُمَّتِي الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے (سیرو) سیاحت کی اجازت دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2399- حَدَّثَنِي اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ شُفَيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر سے واپس لوٹنے والے ''مجاہدین'' کی طرح ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2400- اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا اَبُو مُسْهِرٍ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ مُسْهِرٍ الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ: رَجُلٌ خَرَجَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ، فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ، وَرَجُلٌ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتّٰى يَتَوَفَّاهُ، فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرُدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ، وَرَجُلٍ دَخَلَ بَيْتَهُ بِالسَّلامِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2399

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2487 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 6625

حدیث: 2400

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2494 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 18319 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 1094

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کا ضامن اللہ تعالیٰ ہے۔

i-وہ شخص جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلا ہو، وہ اللہ کی ضمان میں ہے یہاں تک کہ وہ اس کو وفات دے دے اور اسے جنت میں داخل کر دے یا اسے ثواب یا غنیمت کے ساتھ واپس بھیج دے۔

ii-وہ شخص جو دل کی خوشی کے ساتھ مسجد میں جائے، وہ بھی اللہ کے ضمان پر ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو وفات دے دے اور اسے جنت میں داخل کر دے یا اس کو اجر و ثواب دے کر واپس بھیج دے۔

iii-وہ شخص جو اللہ کے گھر میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو، وہ بھی اللہ کے ضمان پر ہے۔

✥✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2401- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الشَّرْعَبِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَرِيَّةٍ تَخْرُجُ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَخْرُجُ اللَّيْلَةَ اَمْ حَتّٰى نُصْبِحَ؟ فَقَالَ: اَوَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ تَبِيْتُوْا فِیْ خَرِيْفٍ مِّنْ خِرَافِ الْجَنَّةِ؟ وَالْخَرِيْفُ: الْحَدِيْقَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو نکلنے کا حکم دیا، وہ کہنے لگے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم رات کے وقت ہی روانہ ہو جائیں یا صبح تک رکیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ تمہاری رات جنت کے باغیچے میں بسر ہو؟

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2402- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ،

حديث: 2401

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 8834 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 18273 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 3160

حديث: 2402

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4640 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 453 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9921 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 697

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَى الصَّلَاةِ وَالنَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا، فَقَالَ حِيْنَ انْتَهَى اِلَى الصَّفِّ: اللّٰهُمَّ اٰتِنِىْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِىْ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ اٰنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذًا يُعْقَرُ جَوَادُكَ، وَتُسْتَشْهَدُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نماز کے لئے آیا، اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھا رہے تھے، اس نے صف تک پہنچ کر کہا: اے اللہ! مجھے اس سے بھی بہتر اجر عطا فرما جو تو نے اپنے برگزیدہ بندوں کو عطا فرمایا ہے، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو پوچھا کہ ابھی کس کی آواز آ رہی تھی؟ اس آدمی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس مرتبے تک تو تب پہنچے گا جب تیرے) گھوڑے کی کونچیں کٹ جائیں گی اور تو اللہ کی راہ میں شہید ہو جائے گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2403۔ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِىْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِى الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْاَنْصَارِىُّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ الْاَنْصَارِىِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّهَدَاءُ عَلٰى بَارِقِ نَهَرٍ بِبَابِ الْجَنَّةِ فِىْ قُبَّةٍ خَضْرَاءَ، يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ رِزْقُهُمْ بُكْرَةً وَعَشِيًّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہداء، جنت کے دروازے سے سبز قبہ میں نکلنے والی نہر پر ہوتے ہیں، صبح شام ان کو رزق پہنچایا جاتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: **2403**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2390 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرسالة' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4658 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 123 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 10825 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 721 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 19321

2404- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ بَابٌ مِّنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، يُذْهِبُ اللّٰهُ بِهِ الْهَمَّ وَالْغَمَّ، وَزَادَ فِيهِ غَيْرُهُ: وَجَاهِدُوا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْقَرِيبَ وَالْبَعِيْدَ، وَاَقِيمُوا حُدُودَ اللّٰهِ فِی الْقَرِيبِ وَالْبَعِيْدِ، وَلا تَاْخُذْكُمْ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لائِمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم پر جہاد فی سبیل اللہ لازم ہے کیونکہ یہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ غم اور پریشانیاں ختم کرتا ہے اور اس میں دوسرے راوی نے یہ اضافہ بھی کیا ہے ''اللہ کی راہ میں ہر قریبی اور دور کے تعلق دار کے ساتھ جہاد کرو اور ہر قریبی اور دور کے تعلق دار پر اللہ تعالیٰ کی حد نافذ کرو اور اللہ (کے احکام پر عمل کرنے) میں تمہیں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے''۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2405- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ: يَا ابْنَ اٰدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَّ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُوْلُ: اَیْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ، فَيَقُوْلُ: سَلْ وَتَمَنَّ، فَيَقُوْلُ: مَا اَسْاَلُكَ وَاَتَمَنّٰى؟ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرُدَّنِیَ اِلَی الدُّنْيَا فَاُقْتَلَ فِیْ سَبِيْلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَاٰی مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ، قَالَ: وَيُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ اٰدَمَ، كَيْفَ وَجَدْتَّ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُوْلُ: اَیْ رَبِّ شَرَّ مَنْزِلٍ، فَيَقُوْلُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: فَتَفْتَدِیْ مِنْهُ بِطِلاعِ الْاَرْضِ ذَهَبًا؟ فَيَقُوْلُ: نَعَمْ، فَيَقُوْلُ: كَذَبْتَ، قَدْ

حدیث: 2404

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 22771 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 17577

حدیث: 2405

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3160 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 12364 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7350 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 4638 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 3497 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 1329

سَأَلْتُكَ دُونَ ذٰلِكَ فَلَمْ تَفْعَلْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَبِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک جنتی آدمی کو (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: اے ابن آدم! تجھے اپنا مقام کیسا لگا؟ وہ کہے گا: اے اللہ! بہت اچھا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا (کچھ اور) مانگ اور تمنا کر، وہ کہے گا: میں تجھ سے کیا مانگوں؟ میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے دس مرتبہ دنیا میں بھیجے اور میں دس مرتبہ تیری راہ میں قتل کیا جاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دیکھ چکا ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور ایک جہنمی آدمی کو (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھے تیرا مقام کیسا لگا؟ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! بہت ہی بُرا مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو اپنی طرف سے زمین بھر سونا فدیہ دے سکتا ہے؟ وہ کہے گا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، میں نے تجھ سے اس سے بہت کم مانگا تھا لیکن تو نے نہیں دیا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی انداز میں درج ذیل حدیث بھی ہے۔

2406۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّوْحَاءِ اِذْ هَبَطَ عَلَيْهِمْ اَعْرَابِيٌّ مِّنْ سَرِفَ، فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ اَيْنَ تُرِيْدُوْنَ؟ قِيْلَ: بَدْرًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا لِيْ اَرَاكُمْ بَذَّةً هَيْئَتُكُمْ قَلِيْلًا سِلَاحُكُمْ؟ قَالُوْا: نَنْتَظِرُ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ: اِمَّا اَنْ نُقْتَلَ فَالْجَنَّةُ، وَاِمَّا اَنْ نَغْلِبَ فَيَجْمَعَ اللّٰهُ لَنَا الظَّفَرَ وَالْجَنَّةَ، قَالَ: اَيْنَ نَبِيُّكُمْ؟ قَالُوْا: هَا هُوَ ذَا، فَقَالَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، لَيْسَتْ لِيْ مَصْلَحَةٌ اٰخُذُ مَصْلَحَتِيْ، ثُمَّ اَلْحَقُ، قَالَ: اذْهَبْ اِلٰى اَهْلِكَ فَخُذْ مَصْلَحَتَكَ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرًا، وَخَرَجَ الرَّجُلُ اِلٰى اَهْلِهِ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ، ثُمَّ لَحِقَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ، وَهُوَ يَصُفُّ النَّاسَ لِلْقِتَالِ فِيْ تَعْبِئَتِهِمْ، فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ مَعَهُمْ فَاقْتَتَلَ النَّاسُ، فَكَانَ فِيْمَنِ اسْتَشْهَدَهُ اللّٰهُ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ هَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَظْفَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَمَرَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الشُّهَدَاءِ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَعَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَا يَا عُمَرُ، اِنَّكَ تُحِبُّ الْحَدِيْثَ، وَاِنَّ لِلشُّهَدَاءِ سَادَةً، وَاَشْرَافًا وَمُلُوْكًا، وَاِنَّ هٰذَا يَا عُمَرُ مِنْهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مقام) روحا میں تھے کہ ایک دیہاتی غلطی سے ان کی طرف آ نکلا اور پوچھنے لگا: تم کون ہو؟ اس کو بتایا گیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہی ہیں اور میدان بدر کی طرف جا رہے ہیں، اس نے کہا: کیا وجہ ہے کہ تم بہت شکستہ حال ہو اور سامانِ ضرب و حرب بھی تمہارے پاس نہ ہونے کے برابر ہے؟ انہوں نے

جواب دیا: ہم دونیکیوں میں سے ایک کے منتظر ہیں، اگر مارے گئے تو جنت ملے گی اور اگر غالب آ گئے تو اللہ تعالیٰ ہمیں فتح اور جنت دونوں عطا کرے گا۔ اس نے پوچھا: تمہارے نبی کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ ہیں' اس نے آپ ﷺ سے کہا: اے اللہ کے نبی! میں اپنی حاجت پوری کرنے کے بعد آپ کے ساتھ شامل ہوسکتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ اور اپنی حاجت کو پورا کر لو پھر رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف روانہ ہو گئے اور وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس چلے گئے، جب وہ اپنی حاجت سے فارغ ہو گیا تو میدان بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آ ملا، اس وقت آپ لشکر کو تیار کرتے ہوئے جنگ کی صف بندی کر رہے تھے اور وہ آدمی بھی ان کے ہمراہ صف میں شامل ہو گیا اور جنگ میں شریک ہوا، اس دن اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو شہادت سے سرفراز کیا، یہ بھی ن میں شامل تھا، جب اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو شکست دی اور مومنین کو فتح و نصرف سے ہمکنار فرمایا تو رسول اللہ ﷺ شہداء کے جسموں کے پاس سے گزر رہے تھے، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ہمراہ تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تم جوانی سے محبت کرتے ہو جبکہ بزرگی اور عزت و شرافت شہداء کے لئے ہے اور اے عمر! یہ شخص بھی ان میں سے ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2407۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِيْ عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا ذُكِرَ اَصْحَابُ اُحُدٍ، وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُّ اَنِّيْ غُوْدِرْتُ مَعَ اَصْحَابِيْ بِحِضْنِ الْجَبَلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: جب مجھے شہدائے احد یاد آتے ہیں تو خدا کی قسم! مجھے یہ خواہش ہوتی ہے کہ کاش میں بھی اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پہاڑ کے درے میں ہی رہ گیا ہوتا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2408۔ اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ مَّيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ لِيْ: اِنْ شِئْتَ اَنْبَأْتُكَ بِرَأْسِ الْاَمْرِ وَعَمُوْدِهٖ وَذُرْوَةِ سَنَامِهٖ، قَالَ: قُلْتُ: اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَمَّا رَأْسُ الْاَمْرِ فَالْاِسْلَامُ، وَاَمَّا عَمُوْدُهُ فَالصَّلَاةُ، وَاَمَّا ذِرْوَةُ سَنَامِهٖ فَالْجِهَادُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2407

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15067

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں تھے، آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں حکومت کی بنیاد، اس کے ستون اور اس کی کوہان کی اونچائی بتاؤں؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حکومت کی اصل ''اسلام'' ہے اور اس کے ستون ''نماز'' اور اس کی کہان کی اونچائی (یعنی اس کی عزت عظمت) ''جہاد'' ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2409۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ قُسَيْطٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَحْشٍ قَالَ يَوْمَ اُحُدٍ اَلَا تَأْتِيْ نَدْعُو اللّٰهَ فَخَلَوْا فِي نَاحِيَةٍ فَدَعَا سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَبِّ إِذَا لَقِيْنَا الْقَوْمَ غَدًا فَلَقِّنِي رَجُلًا شَدِيْدًا بَأْسُهُ شَدِيْدًا حَرْدُهُ فَأُقَاتِلُهُ فِيْكَ وَيُقَاتِلُنِي ثُمَّ ارْزُقْنِي عَلَيْهِ الظَّفَرَ حَتّٰى اَقْتُلَهُ وَآخُذَ سُلُبَهُ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَحْشٍ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي غَدًا رَجُلًا شَدِيْدًا حَرْدُهُ شَدِيْدًا بَأْسُهُ اُقَاتِلُهُ فِيْكَ وَيُقَاتِلُنِي ثُمَّ يَأْخُذُنِي فَيَجْدَعُ اَنْفِي وَاُذُنِي فَإِذَا لَقِيْتُكَ غَدًا قُلْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ فِيْمَ جُدِعَ اَنْفُكَ وَاُذُنُكَ فَاَقُوْلُ فِيْكَ وَفِي رَسُوْلِكَ فَيَقُوْلُ صَدَقْتَ قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ يَا بُنَيَّ كَانَتْ دَعْوَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ خَيْرًا مِنْ دَعْوَتِي لَقَدْ رَاَيْتُهُ اٰخِرَ النَّهَارِ وَإِنَّ اُذُنَهُ وَاَنْفَهُ لَمُعَلَّقَانِ فِي خَيْطٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، احد کے دن عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ نے کہا: تم میرے ساتھ آؤ ہم مل کر اللہ سے دعا مانگیں گے، وہ لوگ ایک جگہ پر الگ ہو گئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یوں دعا مانگی: اے میرے ربّ! کل جب ہماری دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو میرا سامنا طاقت ور، سخت جنگجو سے ہو، میں تیری رضا کی خاطر اس کے ساتھ لڑوں اور وہ میرے ساتھ لڑے،

حدیث: 2410

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2541 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3141 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2792 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2394 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19462 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4618 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4349 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18337 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 2003 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 119 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث:9534

پھر تو مجھے اس پر فتح دے، میں اس کو قتل کروں اور اس کا ساز و سامان سمیٹ لوں، پھر عبداللہ بن جحش کھڑے ہوئے اور انہوں نے یوں دعا مانگی "اے اللہ! کل میرا سامنہ کسی ایسے شخص سے ہو جو بہت طاقتور اور سخت جنگجو ہو میں تیری رضا کی خاطر اس سے لڑوں اور وہ مجھ سے لڑے پھر وہ مجھے پکڑ کر میرے کان اور ناک کاٹ ڈالے پھر کل جب میں تجھ سے ملوں تو تو مجھ سے پوچھے: اے اللہ کے بندے! تیرے کان اور ناک کیوں کٹے ہوئے ہیں؟ تو میں کہوں: یا اللہ! تیری اور تیرے رسول اللہ ﷺ کی رضا میں۔ پھر وہ فرمائے: تو نے سچ کہا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے عبداللہ بن جحش کی دعا، میری دعا سے اچھی تھی، میں نے اسی دن شام کے وقت عبداللہ کو دیکھا کہ اس کے کان اور ناک ایک دھاگے میں لٹک رہے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2410- اَخْبَرَنِی بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو قِلابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسٰى: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَخَامِرَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ حَدَّثَهُمْ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ، فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهٖ صَادِقًا، ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ، فَلَهٗ اَجْرُ شَهِيدٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ اِسْنَادٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ مُخْتَصَرًا

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان صرف اتنی دیر کے لئے جہاد میں شریک ہو جائے جتنی دیر اونٹنی کو ایک بار دوہنے کے بعد دوسری مرتبہ دوہنے تک وقفہ ہوتا ہے، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرتا ہے وہ چاہے (طبعی موت) مرے یا قتل کیا جائے (بہر حال) اس کو شہید کا ثواب دیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس کی ایک دوسری سند ہے جو کہ شیخین کے معیار کے مطابق "صحیح" ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2411- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَادِقًا، ثُمَّ مَاتَ، اَعْطَاهُ اللّٰهُ اَجْرَ شَهِيدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت کی دعا مانگتا ہے پھر وہ (خواہ طبعی موت ہی) مر جائے، اللہ تعالیٰ اس کو شہید کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

2412- وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهٗ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهٖ،

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ، بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَاِنْ مَّاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت طلب کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو شہداء کے مرتبے میں پہنچا دیتا ہے اگرچہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2413۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنْ مُّوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ كَاتِبًا لَّهٗ،

حدیث: 2412

اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث:1909 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1520 اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1653 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3162 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2797 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2407 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 3192 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5550 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18336 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4370

حدیث: 2413

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2804 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1741 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2631 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2440 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9185 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8634 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17857 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 330 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:9514 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 19507

قَالَ: كَتَبَ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اَوْفٰى حِيْنَ خَرَجَ اِلَى الْحَرُوْرِيَّةِ كِتَابًا، فَاِذَا فِيْهِ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ، وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُ فَاصْبِرُوْا، وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن عبداللہ کے آزاد کردہ غلام سالم ابوالنضر فرماتے ہیں: جب عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ حروریہ (خوارج کا ایک گروہ ہے جو کہ مقام حروراء کی طرف منسوب ہے، ان کو حروراء کی جانب اس لئے منسوب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کا پہلا اجتماع اس مقام پر ہوا تھا۔شفیق) پر چڑھائی کی تو انہوں نے ان کی جانب ایک مکتوب لکھا، اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان درج تھا'' اے لوگو! دشمن سے مڈبھیڑ کی دعا مت مانگا کرو (بلکہ) اس سے عافیت مانگا کرو اور جب دشمن سے سامنا ہو جائے تو پھر صبر کرو اور یہ بات یاد رکھو! جنت' تلواروں کے سائے میں ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2414- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَدِيْبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ الْاَدِيْبُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ مُرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَيُصِيْبُوْنَ غَنِيْمَةً، اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَيْ اَجْرِهِمْ مِنَ الْاٰخِرَةِ، وَيَبْقٰى لَهُمُ الثُّلُثُ، فَاِنْ لَّمْ يُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً، تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی لشکر اللہ کی راہ میں جہاد کرے، تو اگر ان کو مالِ غنیمت حاصل ہو جائے تو انہوں نے اپنے آخرت کے اجر سے دو تہائی وصول کر لیا ہے اور ان کا ایک تہائی باقی ہے اور اگر ان کو مالِ غنیمت نہ ملے تو ان کا پورے کا پورا اجر باقی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2414

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2497 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحديث: 3125 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2785 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 6577 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 4333 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 18334 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1906

2415- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَسَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الصَّلَاةَ وَالصِّيَامَ وَالذِّكْرَ يُضَاعَفُ عَلَى النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز، روزہ اور ذکر، راہِ خدا میں خرچ کرنے" سے سات سو گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2416- حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، يَرُدُّهُ اِلٰى مَكْحُولٍ، اِلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ، اَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ اَوْ بَعِيرُهُ اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَةٌ، اَوْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهِ بِاَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰهُ، فَاِنَّهُ شَهِيدٌ وَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد کے لئے روانہ ہو گیا اور وہ (طبعی موت) مرے یا قتل کر دیا جائے (بہر حال) وہ شہید ہے یا اونٹ یا گھوڑے سے گر مر جائے یا اس کو سانپ ڈس لے یا وہ اپنے بستر پر کسی بھی وجہ سے مر جائے (بہر حال) وہ شہید ہے اور وہ جنتی ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2417- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهِ اِلَّا الْمُرَابِطَ، فَاِنَّهُ يَنْمُو لَهُ عَمَلُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَيُؤَمَّنُ مِنْ فَتَّانِ الْقَبْرِ

حدیث: 2415

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2498 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18355

حدیث: 2416

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2499

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مرنے والے کے تمام اعمال رُک جاتے ہیں، سوائے سرحدوں کے محافظوں کے۔ ان کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے اور ان کو قبر کے عذاب سے بچاتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2418۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ الْبُخَارِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ وُهَيْبِ بْنِ الْوَرْدِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ، مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِفَاقٍ،

قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِوُهَيْبِ بْنِ الْوَرْدِ، وَهٰذَا حَدِيثٌ كَبِيرٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ وُهَيْبَ بْنَ الْوَرْدِ عَلٰى رِوَايَتِهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد کئے بغیر مر جائے اور (تمام عمر) اس کے دل میں جہاد کی خواہش بھی پیدا نہ ہوئی ہو تو وہ منافقت کی حالت پر مرا۔

✣✣ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے وہیب بن ورد کی روایات نقل کی ہیں اور عبداللہ بن مبارک کی یہ کبیر حدیث ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس حدیث کی عمر بن محمد بن المنکدر سے روایت کرنے میں عبداللہ بن رجاء المکی نے وہیب نے بن الورد کی متابعت کی ہے۔ (ان کی روایت کردہ حدیث درج ذیل ہے)۔

حدیث: 2417

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2425 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17396 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 641 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 628 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3500

حدیث: 2418

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1910 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3097 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8852 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4305 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17720 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2502

2419- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَيْسَ فِيْ نَفْسِهِ الْغَزْوُ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِفَاقٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد کئے بغیر مر جائے اور اس کے دل میں جہاد کی خواہش بھی نہ ہو تو وہ منافقت کی حالت پر مرا۔

2420- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، وأبو بكر بن عبيد الله، قَالُوْا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى الْحِمْصِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّقِيَ اللّٰهَ بِغَيْرِ اَثَرٍ مِّنَ الْجِهَادِ، لَقِيَهُ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ كَبِيْرٌ فِي الْبَابِ، غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِاِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَافِعٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ اس پر جہاد کا کوئی اثر نہ پایا جاتا ہو، اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت اس میں رخنے موجود ہوں گے۔

❖ اس باب میں یہ کثیر حدیث ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسماعیل بن رافع کی وجہ سے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2421- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيْهُ اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَبْدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ، يَقُوْلُ: اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ عَلَى الْاِسْلَامِ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَتُصَلِّي الْخَمْسَ، وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ، وَتَحُجَّ الْبَيْتَ، وَتُجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا اُطِيْقُهُمَا: اَمَّا الزَّكَاةُ فَمَالِيْ اِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ هُنَّ رُسُلُ اَهْلِيْ وَحَمُوْلَتُهُمْ، وَاَمَّا الْجِهَادُ فَيَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ

حدیث: 2420

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1566 اخرجہ ابو عبداللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2763

حدیث: 2421

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17574 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین قاہرہ مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1126 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 22002 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:1233

مَنْ وَلّٰى، فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ، فَاَخَافُ اِذَا حَضَرَنِي قِتَالٌ كَرِهْتُ الْمَوْتَ، وَخَشَعَتْ نَفْسِي، قَالَ: فَقَبَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ حَرَّكَهَا، ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ وَلَا جِهَادَ، فَبِمَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اُبَايِعُكَ، فَبَايَعَنِي عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَبَشِيرُ بْنُ الْخَصَاصِيَةِ مِنَ الْمَذْكُوْرِينَ فِي الصَّحَابَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

✧✧ ابن الخصاصیہ فرماتے ہیں: میں اسلام پر بیعت کرنے کی غرض سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے یہ شرط رکھ دی کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور تو پنجگانہ نماز ادا کر اور ماہِ رمضان کے روزے رکھ اور زکوٰۃ ادا کر، بیت اللہ کا حج اور اللہ کی راہ میں جہاد کر (ابن خصاصیہ) فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ان میں سے دو کی تو میں استطاعت ہی نہیں رکھتا ہوں۔

i- زکوٰۃ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے پاس صرف 10 اونٹ ہیں اور وہ میرے گھر والوں کی سواری اور بوجھ وغیرہ اٹھانے کے کام آتے ہیں۔

ii- جہاد۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو شخص پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے وہ اللہ کے غضب کا مستحق ٹھہرتا ہے، مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ اگر میں جہاد میں شرکت کروں تو میں موت سے ڈرتے ہوئے بھاگ جاؤں گا (ابن خصاصیہ) فرماتے ہیں: اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچا پھر اس کو حرکت دی اور فرمایا: نہ تم صدقہ دے سکتے ہو نہ جہاد کر سکتے ہو تو جنت میں کس بناء پر داخل ہو گے (ابن خصاصیہ) فرماتے ہیں: میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ میں آپ کی بیعت کرتا ہوں، تو آپ ﷺ نے ان تمام امور پر مجھ سے بیعت لی۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور بشیر بن الخصاصیہ انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں۔

2422- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسَى الْقُرَشِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ لَهُ اَجْرُ صِيَامِ شَهْرٍ وَّقِيَامِهِ، وَمَنْ مَّاتَ مُرَابِطًا، جَرَى لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ الْاَجْرِ، وَاَجْرَى عَلَيْهِ الرِّزْقَ، وَاُومِنَ مِنَ الْفَتَّانَ

حدیث: 2422

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3167 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 23778 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 4375 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 17663

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلِمَكْحُولِ الْفَقِيْهِ فِيهِ مُتَابِعٌ مِّنَ الشَّامِيِّيْنَ،

❖❖ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک دن اور ایک رات اللہ تعالیٰ کی راہ میں سرحد کی حفاظت کرتا ہے، اس کے لئے ایک مہینے کے روزوں اور قیام کا ثواب ہے اور جو شخص سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے فوت ہو جائے، اس کے لئے اسی اجر کی مثل جاری کر دیا جاتا ہے اور اس کو رزق دیا جاتا ہے اور اس کو شیطان سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس میں مکحول الفقیر کی شامی راویوں کی روایت متابع ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2423۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ، اَنْبَانَا مُحَمَّدٌ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

❖❖ مذکورہ سند کے ہمراہ سلمان الخیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔

2424۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِلَيْلَةٍ اَفْضَلَ مِنْ لَّيْلَةِ الْقَدْرِ؟ حَارِسٌ حَرَسَ فِي اَرْضِ خَوْفٍ، لَعَلَّهُ اَنْ لا يَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَوْقَفَهُ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ ثَوْرٍ وَّفِي يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قُدْوَةٌ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی رات کے بارے میں نہ بتاؤں جو شب قدر سے بھی زیادہ فضیلت رکھتی ہے، کوئی محافظ ایسے خطرناک علاقے میں پہرہ دے جہاں اس قدر خوف ہو کہ اس کو لوٹ کر واپس گھر آنے کی امید نہ ہو۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو وکیع بن جراح نے ثور سے موقوفاً روایت کیا ہے اور یحییٰ بن سعید کی روایت میں ''قدوۃ'' کا ذکر ہے۔

2425۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَاصِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث: 2424

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8868 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18225 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 19334

الْمَخْزُومِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، فَسَاقَهُ بِاِسْنَادٍ مَوْقُوفًا

✧✧ وکیع نے ثور ابن یزید کی سند کے ہمراہ اس حدیث کو موقوفاً بیان کیا ہے۔

2426۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى بْنُ اَبِي مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ: اِنِّي اُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَّمْ يَمْنَعْنِي اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهِ اِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: حَرَسُ لَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا، وَيُصَامُ نَهَارُهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے صرف اس لئے بیان نہیں کی کہ مجھ سے تمہارا فراق برداشت نہیں ہوسکتا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینا ایسی ہزار راتوں سے بہتر ہے جن میں رات بھر قیام کیا جائے اور دن بھر روزہ رکھا جائے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2427۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ

حدیث: 2426

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2700 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 433 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:145

حدیث: 2427

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2504 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3096 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2431 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 12268 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4708 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4304 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17576 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3875

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کے ساتھ اپنی جان، مال اور اپنی زبانوں کے ذریعے جہاد کرو۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2428- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ اِلٰى جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ، فَوَقَعَتْ، فَخِذُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِي، فَمَا وَجَدْتُ ثِقَلَ شَيْءٍ اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِي، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: اكْتُبْ، فَكَتَبْتُ فِي كَتِفٍ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اِلٰى اٰخِرِ الْآيَةِ، فَقَامَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، وَكَانَ رَجُلًا اَعْمَى لَمَّا سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِيْنَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ بِمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ؟ فَلَمَّا قَضٰى كَلَامَهُ غَشِيَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ، فَوَقَعَتْ، فَخِذُهُ عَلٰى فَخِذِي، فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ كَمَا وَجَدْتُهُ فِي الْمَرَّةِ الْاُوْلٰى، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اقْرَاْ يَا زَيْدُ، فَقَرَاْتُ: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ الْآيَةَ كُلَّهَا، قَالَ زَيْدٌ: اَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَحْدَهَا فَاَلْحَقْتُهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي كَتِفٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ پر سکتہ طاری ہو گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ران میری ران پر آن پڑی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ران کا جس قدر میرے اوپر وزن آیا، میں نے اتنا وزن کبھی بھی برداشت نہیں کیا تھا پھر (کچھ دیر بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت جاتی رہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لکھو، تو میں نے شانہ (کی ہڈی) پہ لکھا

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (النساء:95)

برابر نہیں وہ مسلمان کہ بے عذر جہاد سے بیٹھ رہیں اور وہ کہ راہ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

یہ پوری آیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھوائی، ابن ام مکتوم نابینا شخص تھے، وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے، انہوں نے جب مجاہدین کی فضیلت سنی تو بولے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مؤمنین میں سے جو جہاد کی استطاعت ہی نہیں رکھتے ان کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جب ابن ام مکتوم کی گفتگو ختم ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دوبارہ سکتہ طاری ہو گیا تو دوبارہ آپ کی ران میری ران پر آن پڑی اور میں نے دوبارہ وہی وزن محسوس کیا، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کیفیت ختم ہوئی تو فرمایا: اے زید! پڑھو! تو میں نے پڑھا

''لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْن

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''غَيْرُ أُولِى الضَّرَرِ ''پوری آیت پڑھی،

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یہ آیات الگ الگ نازل فرمائی ہیں لیکن میں نے ان کو ملا دیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، شانے کی پھٹن کے مقام پر ان دونوں آیتوں کے ملنے کے مقام کو میں (آج بھی) دیکھ رہا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2429- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى حَبِيبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِى لِحْيَانَ، وَقَالَ: لِيَخْرُجْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ: أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِى أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ نِصْفِ أَجْرِ الْخَارِجِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، إِنَّمَا أَخْرَجَ مُسْلِمٌ وَحْدَهُ حَدِيثَ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِى سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی لحیان کی طرف پیغام بھیجا کہ ہر دو میں سے ایک آدمی (جہاد کے لئے ضرور) نکلے پھر جہاد سے رہ جانے والوں کے متعلق فرمایا: تم میں سے جو شخص جہاد پر جانے والے کے مال اور اہل و عیال کی اچھی دیکھ بھال کرے گا، اس کو جہاد پر جانے والے سے نصف ثواب ملے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس انداز سے نقل نہیں کیا۔ صرف امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ہمراہ یہ حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص کسی مجاہد فی سبیل اللہ کی تیاری کروادے، وہ بھی مجاہد ہے۔

2430- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ

حدیث: 2429

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1896 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2510 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11125 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4629 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 17674 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1282 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2204

حدیث: 2430

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 1003

السَّعْدِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِیُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِیُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةُ اَعْيُنٍ لَا تَمَسُّهَا النَّارُ: عَيْنٌ فُقِئَتْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ حَرَسَتْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِیَ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آنکھیں ایسی ہیں جن کو جہنم کی آنکھ نہیں چھو سکتی۔

i- وہ آنکھ جو جہاد کے دوران پھوڑ دی گئی ہو۔

ii- وہ آنکھ جو فی سبیل اللہ پہرہ دے۔

iii- وہ آنکھ جو خوف الٰہی میں آنسو بہائے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ یہی حدیث ایک دوسری سند کے ہمراہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2431- اَخْبَرَنَاهُ حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقَعْنَبِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حُرِّمَ عَلٰى عَيْنَيْنِ اَنْ تَنَالَهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ مِنْ اَهْلِ الْكُفْرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے دو آنکھوں پر جہنم کی آگ حرام فرما دی ہے۔

i- وہ آنکھ جس سے خوف الٰہی سے آنسو بہیں۔

ii- وہ آنکھ جو کفار سے اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لئے پہرہ دیتے ہوئے رات گزرے۔

2432- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُمَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ عَلِیٍّ الْجَنْبِیِّ، عَنْ اَبِیْ رَيْحَانَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةٍ، فَاَوْفَيْنَا عَلٰى شَرَفٍ، فَاَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيْدٌ، حَتّٰى اِنْ كَانَ اَحَدُنَا يَحْفِرُ الْحَفِيْرَ، ثُمَّ يَدْخُلُ فِيْهِ وَيُغَطِّیْ عَلَيْهِ بِحَجَفَتِهِ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: اَلَا رَجُلٌ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ اَدْعُو اللّٰهَ لَهٗ بِدُعَاءٍ يُصِيْبُ بِهٖ فَضْلًا، فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَدَعَا لَهٗ، قَالَ اَبُوْ رَيْحَانَةَ: فَقُلْتُ: اَنَا، فَدَعَا لِیْ بِدُعَاءٍ هُوَ دُوْنَ مَا دَعَا لِلْاَنْصَارِیِّ، ثُمَّ قَالَ

حدیث: **2431**

اخرجه ابو محمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1447

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، حُرِّمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، قَالَ: وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ، قَالَ اَبُوْ شُرَيْحٍ: وَسَمِعْتُ بَعْدُ اَنَّهُ قَالَ: حُرِّمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ غَضَّتْ عَنْ مَّحَارِمِ اللّٰهِ، اَوْ عَيْنٍ فُقِئَتْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں نکلے، ہم ایک بلند جگہ پر پہنچے تو ہمیں بہت شدید سردی محسوس ہوئی (سردی اس قدر شدید تھی کہ اس سے بچاؤ کے لئے) کئی لوگ گڑھا کھود کر اس میں گھس گئے اور اپنی چمڑے کی ڈھال کو اپنے اوپر اوڑھ لیا، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: جو شخص اس رات پہرہ دے گا، میں اس کے لئے دعا کروں گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو فضل عطا فرمائے، ایک انصاری صحابی اُٹھ کر کھڑا ہوا اور اپنے آپ کو پیش کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لئے دعا فرمائی۔ ابوریحانہ فرماتے ہیں: میں نے بھی اپنے آپ کو پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے بھی دعا فرمائی لیکن یہ دعا اس سے ذرا کم تھی جو آپ نے انصاری کے لئے مانگی تھی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس آنکھ پر دوزخ حرام فرمائی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے خوف میں آنسو نکلیں۔ اس آنکھ پر آگ حرام کر دی گئی ہے جو فی سبیل اللہ (پہرہ دیتے ہوئے) جاگتے ہوئے رات گزارتی ہے۔ (ابوریحانہ فرماتے ہیں) میں تیسری بات بھول گیا ہوں۔ ابوشریح فرماتے ہیں: میں نے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا: اس آنکھ پر بھی آگ حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ مقامات پر نہیں اُٹھتی اور ایسی آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پھوڑ دی گئی ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2433- اَخْبَرَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ، اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَبْشَةَ السَّلُوْلِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ يَذْكُرُ اَنَّهُمْ سَارُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتّٰى كَانَ عَشِيَّةً، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَآءَ رَجُلٌ فَارِسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ انْطَلَقْتُ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ حَتّٰى طَلَعْتُ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَاِذَا اَنَا بِهَوَازِنَ عَلٰى بَكْرَةِ اَبِيْهِمْ، بِظُعُنِهِمْ، وَنَعَمِهِمْ، وَشَائِهِمْ، فَاجْتَمَعُوْا اِلٰى حُنَيْنٍ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِيْنَ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَآءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هٰذَا الشِّعْبَ حَتّٰى تَكُوْنَ فِىْ اَعْلَاهُ، وَلَا تَغُرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُصَلَّاهُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ اَحْسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ فَقَالَ رَجُلٌ: مَا اَحْسَسْنَا، فَثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَفِتُ اِلَى الشِّعْبِ حَتّٰى قَضٰى صَلَاتَهُ، فَقَالَ: اَبْشِرُوْا فَقَدْ جَآءَ فَارِسُكُمْ، قَالَ: فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلٰى ظِلِّ الشَّجَرِ فِى الشِّعْبِ، فَاِذَا هُوَ جَآءَ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّیْ انْطَلَقْتُ حَتّٰی كُنْتُ فِیْ اَعْلٰی هٰذَا الشِّعْبِ، حَيْثُ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ، اطَّلَعْتُ عَلَى الشِّعْبَيْنِ، فَنَظَرْتُ، فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ؟ فَقَالَ: لاَ، اِلَّا مُصَلِّيًا اَوْ قَاضِيَ حَاجَةٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَوْجَبْتَ، فَلَا عَلَيْكَ اَنْ لَا تَعْمَلَ بَعْدَهَا

هٰذَا الْاِسْنَادُ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰی اٰخِرِهٖ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَا مَسَانِيْدَ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ لِقِلَّةِ رِوَايَةِ التَّابِعِيْنَ عَنْهُ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ الصَّحَابَةِ عَلٰی مَا قَدَّمْتُ الْقَوْلَ فِیْ اَوَانِهٖ

✧✧ حضرت ابوکبشہ سلولی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سہل بن حنظلیہ ذکر کیا کرتے تھے کہ ان لوگوں نے حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بہت لمبا سفر کیا یہاں تک کہ جب رات کا وقت ہوا تو ہم لوگ نماز پڑھنے کے لئے آپ کے پاس حاضر تھے کہ ایک گھڑ سوار آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ لوگوں کے آگے آگے جا رہا تھا، میں فلاں پہاڑ پر جب چڑھا تو میں نے قبیلہ ہوازن کو دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ، گھوڑوں، بیل، بکریوں اور سامان ضرب وحرب کے ہمراہ حنین میں جمع ہو رہے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ تمام کل انشاء اللہ مسلمانوں کے لئے مالِ غنیمت ہوگا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج رات کون پہرہ دے گا؟ حضرت انس بن مرشد الغنوی رضی اللہ عنہ نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار ہو جاؤ، وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پہاڑی راستے کی طرف چلے جاؤ اور اس کی بالکل چوٹی پر پہنچ جاؤ اور رات میں تمہاری جانب سے کوئی شخص ادھر نہیں آنا چاہیے، جب صبح ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جائے نماز کی طرف تشریف لائے اور دو رکعت ادا کر کے پوچھا: کیا تم نے اپنے گھوڑے سوار کو محسوس کیا ہے؟ تو ایک آدمی نے کہا' ہم نے محسوس نہیں کیا، پھر نماز کے لئے تثویب کہی گئی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پہاڑی راستے کی جانب متوجہ رہے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھا دی تو فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو کہ تمہارا سوار آ رہا ہے، ہم اس پہاڑی راستے میں درخت کے نیچے دیکھنے لگے تو وہ واقعی آ رہا تھا وہ سیدھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کھڑا ہوا اور سلام کیا' اور کہنے لگا: میں چلتا رہا حتیٰ کہ میں اس پہاڑی راستے کے اونچے مقام پر پہنچ گیا، راستوں میں دیکھا لیکن مجھے کوئی آدمی نظر نہیں آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: کیا رات میں تو اپنی ڈیوٹی سے ہٹا تھا؟ اس نے کہا: صرف نماز پڑھنے اور قضائے حاجت کے علاوہ میں وہاں سے نہیں ہٹا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جنتی ہے' اس کے بعد اگر تو کوئی بھی نیک عمل نہیں کرے گا پھر بھی تجھ پر کوئی مؤاخذہ نہیں ہے۔

❖❖ یہ پوری سند شروع سے آخر تک امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے سہل بن حنظلیہ کی مسانید نقل نہیں کیں، کیونکہ ان سے روایت کرنے والے تابعین کی تعداد بہت کم ہے' حالانکہ یہ کبار صحابہ رضی اللہ عنہم میں شمار ہوتے ہیں۔

2434- اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَسْلَمَ اَبِیْ عِمْرَانَ قَالَ غَزَوْنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ نُرِيْدُ الْقُسْطُنْطِيْنِيَّةَ وَعَلٰی

الْجَمَاعَةِ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ وَلِيْدٍ وَّالرُّوْمُ مُلْصِقُوْظُهُوْرِهِمْ بِحَائِطِ الْمَدِيْنَةِ فَحَمَلَ رَجُلٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَقَالَ النَّاسُ مَهْ مَهْ لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ يُلْقِي بِيَدِهِ اِلَى التَّهْلُكَةِ فَقَالَ اَبُوْاَيُّوْبَ اِنَّمَانَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِيْنَامَعْشَرَالْاَنْصَارِلَمَّانَصَرَاللّٰهُ نَبِيَّهٗ وَاَظْهَرَالْاِسْلَامَ قُلْنَاهَلُمَّ نُقِيْمُ فِي اَمْوَالِنَاوَنُصْلِحُهَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَاتُلْقُوْابِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة:145) فَالْاِلْقَاءُ بِاَيْدِيْنَا اِلَى التَّهْلُكَةِ اَنْ نُّقِيْمَ فِي اَمْوَالِنَا وَنُصْلِحُهَاوَنَدَعُ الْجِهَادَ قَالَ اَبُوعِمْرَانَ فَلَمْ يَزَلْ اَبُوْاَيُّوْبَ يُجَاهِدُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى دُفِنَ بِالْقُسْطُنْطُنْيَةِ

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اسلم ابوعمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینۃ المنورہ سے قسطنطنیہ کے جہاد کے لئے روانہ ہوئے، ہمارے لشکر کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبدالرحمٰن تھے، جبکہ روم (کی فوجیں) شہر کی دیوار کے ساتھ صفیں باندھے کھڑی تھیں، ایک شخص نے دشمن پر حملہ کرنا چاہا تو کچھ لوگوں نے اس کو منع کیا اور کہا: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، یہ خود اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں پڑ رہا ہے۔ تو حضرت ابوایوب بولے: یہ آیت اللہ تعالیٰ نے ہم گروہ انصار کے متعلق نازل فرمائی ہے، جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی مدد کی اور اسلام کو غلبہ عطا فرمایا: تو ہم نے کہا: آؤ اب ہم اپنے اموال میں چلتے ہیں اور ان کی اصلاح کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَاتُلْقُوْابِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة:145)

''اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

تو ہمارا اپنے ہاتھوں ہلاکت میں پڑنا یہ تھا کہ ہم جہاد کو چھوڑ کر اپنے اموال کی دیکھ بھال میں مصروف ہو جائیں۔ ابوعمران فرماتے ہیں: اس کے بعد ابوایوب مسلسل جہاد کرتے رہے حتیٰ کہ ان کو قسطنطنیہ میں دفن کیا گیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2435 اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنِيْ بَحِيرُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِيْ بَحْرِيَّةَ، عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الْغَزْوُ غَزْوَانِ، فَاَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللّٰهِ، وَاَطَاعَ الْاِمَامَ، وَاَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ، وَيَاسَرَ الشَّرِيْكَ، وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ، فَاِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ اَجْرٌ كُلُّهُ، وَاَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْاِمَامَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ، فَاِنَّهُ لَنْ يَّرْجِعَ بِكَفَافٍ

حدیث: 2434

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2541 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 17974

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہاد دو طرح کے ہوتے ہیں جو شخص اللہ کی رضا کی خاطر جہاد کرے، امام کی اطاعت کرے اور پسندیدہ چیز خرچ کرے اور اپنے ساتھی کو آسانی دے اور فساد سے بچے تو اس کا سونا، جاگنا سب عبادت ہے لیکن جو شخص فخر اور دکھاوے کی خاطر جہاد کرتا ہے امام کی نافرمانی کرتا ہے اور زمین میں فساد کرتا ہے تو وہ کپڑے کا ایک بٹن بھی نہیں حاصل کرسکتا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2436۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ الْغَزَّالُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مِكْرَزٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ يُرِيْدُ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَهُوَ يَبْتَغِيْ عَرَضًا مِّنْ عَرَضِ الدُّنْيَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَجْرَ لَهٗ، فَسَاَلَهُ الثَّانِيَةَ وَالثَّالِثَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَجْرَ لَهٗ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی دنیاوی مقاصد کے حصول کی خاطر جہاد کرنا چاہتا ہے (کیا اس کو کوئی اجر ملے گا؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے لئے کوئی اجر نہیں ہے۔ اس نے دوسری اور تیسری مرتبہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ہر بار یہی) جواب دیا کہ اس کے لئے کوئی اجر نہیں۔

حدیث: 2435

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2515 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3188 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2417 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2705 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 4397 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18328 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 176 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 109

حدیث: 2436

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2516 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7887 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4637 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 18332

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2437۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَضَّاحِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ حَنَانِ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ وَالْغَزْوِ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، اِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، وَاِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا، بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا، يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو عَلٰى اَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ اَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْوَضَّاحِ هٰذَا هُوَ اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي الْوَضَّاحِ الْمُؤَدِّبِ، ثِقَةٌ مَّاْمُوْنٌ

❖ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے جہاد اور غزوہ کے متعلق بتائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! اگر تو صبر کرتے ہوئے، ثواب کی نیت سے جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے (قیامت کے دن) صابر اور محتسب ہی اٹھائے گا اور اگر تو مال جمع کرنے کی نیت سے، ریاکاری کرتے ہوئے جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے مرائی (ریاکاری کرنے والا) اور مکاثر (مال جمع کرنے والا) ہی اٹھائے گا۔ اے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تو جس حال میں جہاد کرتے ہوئے مارا جائے گا، اسی حالت پہ اللہ تعالیٰ تجھے اٹھائے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ محمد بن ابووضاح ابوسعید بن محمد بن مسلم بن ابووضاح ہیں ''ثقہ'' ہیں ''مامون'' ہیں۔

2438۔ اَخْبَرَنِي اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ قَيْسٍ الْاَزْرَقُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ حَارِسَ الْحَرَسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2437

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2519 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 18329

حدیث: 2438

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2769 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2401 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 18227 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 1750

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پہرہ دینے والوں کی حفاظت فرمائے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2439۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْعَوَّامِ الرِّيَاحِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاللَّفْظُ لَهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ: مَا مَالُكَ؟ قَالَ: مَالِيْ عَمَلِيْ، قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِيْ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَّهُ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوْهُ اِلٰى مَا عِنْدَهُ، قَالَ: قُلْتُ: وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنْ كَانَ رِجَالًا فَرَجُلَيْنِ، وَاِنْ كَانَ اِبِلًا فَبَعِيْرَيْنِ، وَاِنْ كَانَ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَصَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ مِنْ مَّفَاخِرِ الْعَرَبِ، وَقَدْ رَوَاهُ اَصْحَابُ الْحَسَنِ عَنْهُ، سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ، يَقُوْلُ: صَاحِبُ اَبِيْ ذَرٍّ وَّهُوَ اَخُو جُزَيِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ عُمَرَ بْنَ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيَّ الْحَافِظَ غَيْرَ مَرَّةٍ، يَقُوْلُ: لَيْسَ لِلْبَصْرِيِّيْنَ بَابٌ اَحْسَنُ مِنْ طُرُقِ حَدِيْثِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ، قَالَ الْحَاكِمُ: فَطَلَبْتُ طُرُقَ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَجَمَعْتُهُ، فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا فِي الْكَرَّةِ الثَّانِيَةِ بِبَغْدَادَ ذَاكَرْتُهُ بِهِ، وَاَفَادَنِيْ فِيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ عِنْدِيْ، فَحَدَّثْتُ الْحَاكِمَ اَبَا اَحْمَدَ الْحَافِظَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمًا بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ، وَذَاكَرْتُهُ بِهِ، فَقَالَ لِيْ: مَنْ حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ غَيْرَ صَعْصَعَةَ فلم أحفظ

✧✧ حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: تیرا مال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا مال میرا عمل ہے (صعصعہ) فرماتے ہیں، میں نے کہا: اس کے متعلق آپ مجھے کوئی حدیث سنا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو بندہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مال سے جوڑا خرچ کرے، جنت کے دربان اس کا استقبال کرتے ہیں اور وہ تمام اس کو اپنے پاس موجود نعمتوں کی طرف بلاتے ہیں، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یہ کیسے ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ آدمی ہوں تو دو آدمی اور اگر اونٹ ہوں تو دو اونٹ اور اگر گائے ہو تو دو گائیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور صعصعہ بن معاویہ عرب کے قابل فخر لوگوں میں سے ہیں، حسن کے شاگردوں نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

امام حاکم اپنی سند کے ہمراہ یحیی بن معین کا قول نقل کرتے ہیں کہ **صعصعہ بن معاویہ** ابوذر رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں اور وہ **جزی بن معاویہ** کے بھائی ہیں۔

میں نے ابوحفص عمر بن جعفر البصری الحافظ کوئی مرتبہ یہ کہتے سنا ہے کہ بصریوں کے لئے حسن کی صعصعہ سے روایت والی سند سے زیادہ احسن کوئی سند نہیں ہے۔

امام حاکم فرماتے ہیں: میں نے اس حدیث کے طرق (بہت محنت سے) ڈھونڈ کر جمع کئے، جب ہم دوبارہ بغداد میں اکٹھے ہوئے تو میں نے دوبارہ اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے مجھے وہ فائدہ دیا جس سے میں ابھی تک محروم تھا، میں نے حاکم ابواحمد محافظ رحمۃ اللہ علیہ کو ایک دن یہ قصہ سنایا اور اس سلسلہ میں ان سے گفتگو کی تو انہوں نے مجھے کہا: جو شخص یہ حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ صعصعہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی دوسرے راوی کے حوالے سے بیان کرے تو مجھے اس کا پتہ نہیں ہے۔

2440۔ فَحَدَّثَنِيْ، قَالَ: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو التَّقِيِّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْيَزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيْ، حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَامِرٍ، اَنَّهُ بَلَغَهُ، اَنَّ رَجُلا سَاَلَ اَبَا ذَرٍّ، مَا مَالُكَ؟ قَالَ: مَالِيْ عَمَلِي، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ،

وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَّالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَسِيَاقَتُهُ مُخَالِفَةٌ لِسِيَاقَةِ حَدِيْثِ صَعْصَعَةَ

✧✧ حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے کہا: تیرا مال کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا مال میرا عمل ہے، پھر اس کے بعد سابقہ طویل حدیث ذکر کی ہے۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کے ذریعے حمید بن عبدالرحمٰن کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے "جو شخص اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کرے" اس حدیث کا انداز صعصعہ کی حدیث سے ذرا مختلف ہے۔

2441۔ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ ابْنُ ابْنَةِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا جَدِّيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ

حدیث: 2441

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1625 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3186 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19058 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 4395 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 18347 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 227 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 19501

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ، كُتِبَتْ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالرُّكَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ وَهُوَ كُوْفِیٌّ عَزِیْزُ الْحَدِیْثِ، وَیَسِیْرُ بْنُ عُمَیْلَةَ عَمُّهُ حَدَّثَنِیْ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرَهُ

✧✧ حضرت خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، اس کو سات سو گنا زیادہ ثواب دیا جاتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے رکین بن ربیع کی روایات نقل کی ہیں اور یہ کوفی ہیں، عزیز الحدیث ہیں اور یسیر بن عملیہ ان کے چچا ہیں اور اس نے مذکورہ حدیث کی صحت کے بارے میں ایک حدیث بیان کی ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہیں)

2442۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنِیْ مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَعْفَرٍ مِّنْ بَجِیلَةَ، عَنِ الرُّكَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ، عَنْ اَبِیْ یَحْیٰی خُرَیْمِ بْنِ فَاتِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَمُوجِبَاتٌ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ اَضْعَافٍ، وَسَبْعُ مِائَةِ ضِعْفٍ، فَمَنْ مَّاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ مَّاتَ مُؤْمِنًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَالْعَبْدُ یَعْمَلُ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰی اِلَّا بِمِثْلِهَا، وَالْعَبْدُ یَهُمُّ بِالْحَسَنَةِ فَتُكْتَبُ لَهُ عَشْرًا، وَالْعَبْدُ یُنْفِقُ النَّفَقَةَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَتُضَاعَفُ لَهُ سَبْعَ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَالنَّاسُ اَرْبَعَةٌ، فَمُوَسَّعٌ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا، وَمُوَسَّعٌ عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا مُقَتَّرٌ عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرَةِ، وَمُقَتَّرٌ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا مُوَسَّعٌ عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرَةِ، وَشَقِیٌّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

✧✧ حضرت ابویحییٰ خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ 4 طرح کے ہیں اور اعمال چھ قسم کے ہیں۔ (6 اعمال میں سے کچھ) واجب کرنے والے ہیں (کچھ) برابر برابر رہنے والے ہیں (کچھ) دس گنا اجر رکھتے ہیں اور (کچھ) سات سو گناہ اجر رکھتے ہیں چنانچہ جو شخص حالت کفر میں مرا، اس کے لئے دوزخ واجب ہوگئی اور جو حالت ایمان میں مرا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کی جزاء صرف اسی کی مثل ہے اور ایک بندہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لئے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس کو سات سو گنا اجر دیا جاتا ہے اور چار قسم کے لوگ یہ ہیں۔

i- ایسا شخص جس کو دنیا میں دولت ملی اور آخرت میں جنت ملی۔

ii- ایسا شخص جس کو دنیا کی دولت تو ملی لیکن وہ آخرت کی آسائش سے محروم رہ۔

iii- ایسا شخص جو دنیا میں تندگست رہا لیکن آخرت میں اس کو وسعت مل گئی۔

iv- ایسا شخص جو دنیا اور آخرت دونوں جگہ بدبخت رہا۔

2443۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ

وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ اَلْفَ اٰیَةٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَتَبَهُ اللّٰهُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں ایک ہزار آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو نبیین، صدیقین، شہداء اور صالحین (کی فہرست) میں شامل فرما دیتا ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2444۔ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیْسَی الْحِیرِیُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اُصِیْبَ اِخْوَانُکُمْ بِاُحُدٍ، جَعَلَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ فِیْ جَوْفِ طَیْرٍ خُضْرٍ تَرِدُ اَنْهَارَ الْجَنَّةِ، تَاْکُلُ مِنْ ثِمَارِهَا، وَتَاْوِیْ اِلٰی قَنَادِیْلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِیْ ظِلِّ الْعَرْشِ، فَلَمَّا وَجَدُوْا طِیْبَ مَاْکَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِیْلِهِمْ، قَالُوْا: مَنْ یُبَلِّغُ اِخْوَانَنَا اَنَّا اَحْیَاءٌ فِی الْجَنَّةِ نُرْزَقُ، لِئَلَّا یَزْهَدُوْا فِی الْجِهَادِ، وَلَا یَنْکُلُوْا عَنِ الْحَرْبِ، فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی: اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْکُمْ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے جو بھائی غزوۂ اُحد میں شہید ہو گئے، اللہ تعالیٰ نے ان کی ارواح کو سبز پرندوں کے قالب میں ڈال دیا ہے، وہ جنت کی نہروں پر گھومتے ہیں، وہاں کے پھل وغیرہ

حدیث: **2443**

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 15649 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 18356 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 1489 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:399

حدیث: **2444**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2520 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 18301 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2331 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 2388 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 679 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 19332

کھاتے ہیں اور اللہ کے عرش کے سائے میں لٹکی ہوئی سونے کی قندیلوں میں آتے ہیں، جب وہ اپنا کھانا' پینا اور آرام کے مقام اچھے پاتے ہیں تو کہتے ہیں: کون ہے ایسا شخص؟ جو ہمارے بھائیوں تک یہ اطلاع پہنچا دے کہ ہم زندہ ہیں اور ہمیں رزق دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی جہاد میں دل لگائیں اور جنگ سے نہ بھاگیں تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے تمہاری یہ اطلاع ان لوگوں تک میں پہنچاؤں گا۔ تب یہ آیت نازل فرمائی

وَلا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ اَمْوَاتًا''۔

اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2445- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيكٍ، اَخْبَرَنِي سَلَمَةُ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: ثُمَّ ضَمَّ اَصَابِعَهُ الثَّلاثَ، وَاَيْنَ الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ فَخَرَّ عَنْ دَابَّتِهِ، فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَاِنْ لَّدَغَتْهُ دَابَّةٌ فَمَاتَ، فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ مَّاتَ حَتْفَ اَنْفِهِ، قَالَ: وَاِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَّا سَمِعْتُهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَرَبِ اَوَّلَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي: بِحَتْفِ اَنْفِهِ عَلٰى فِرَاشِهِ، فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ قُتِلَ قَعْصًا فَقَدِ اسْتَوْجَبَ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کی غرض سے اپنے گھر سے نکلا (راوی) فرماتے ہیں پھر آپ نے تین انگلیاں ملا کر مجاہدین فی سبیل اللہ کے متعلق فرمایا: وہ مجاہدین فی سبیل اللہ کہاں ہیں؟ پھر وہ اپنے گھوڑے سے گر کر مر جائے تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو چکا اور جس کو جانور کاٹ لے اور وہ مر جائے اس کا اجر بھی اللہ کے ذمہ ثابت ہو چکا ہے اور جو اپنی طبعی موت مر جائے، اس کا اجر بھی اللہ تعالیٰ کے ذمہ ثابت ہو چکا ہے اور جو بیماری کی وجہ سے مر جائے اس پر جنت واجب ہوگئی۔ راوی فرماتے ہیں آپ نے طبعی موت مرنے کے متعلق ''حتف انفه'' لفظ استعمال فرمایا: ہم نے یہ لفظ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کبھی کسی عربی سے نہیں سنا تھا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: **2445**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16461 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18317 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 1778 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 2143

2446- اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَیْبَانَ السَّدُوسِیُّ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّیرِ اَبِی الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: کَانَ یَبْلُغُنِی عَنْ اَبِی ذَرٍّ، حَدِیْثٌ فَکُنْتُ اَشْتَهِی لِقَاءَهُ فَلَقِیْتُهُ، فَقُلْتُ: یَا اَبَا ذَرٍّ، کَانَ یَبْلُغُنِی عَنْکَ حَدِیْثٌ فَکُنْتُ اَشْتَهِی لِقَاءَکَ، قَالَ: لِلّٰهِ اَبُوکَ فَقَدْ لَقِیْتَنِی، قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِی بَلَغَنِی، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَکَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ ثَلَاثَةً وَیُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: فَلَا اَخَالُنِی اَکْذِبُ عَلٰی خَلِیْلِی، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ یُحِبُّهُمُ اللّٰهُ؟ قَالَ: رَجُلٌ غَزَا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُجَاهِدًا فَلَقِیَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتّٰی قُتِلَ، وَاَنْتُمْ تَجِدُونَهُ عِنْدَکُمْ فِی کِتَابِ اللّٰهِ الْمُنَزَّلِ، ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْآیَةَ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِهٖ صَفًّا کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ لَهُ جَارُ سُوْءٍ یُؤْذِیْهِ فَیَصْبِرُ عَلٰی اِیْذَائِهٖ حَتّٰی یَکْفِیَهُ اللّٰهُ اِیَّاهُ اِمَّا بِحَیَاةٍ اَوْ مَوْتٍ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ یُسَافِرُ مَعَ قَوْمٍ فَاَدْلَجُوا حَتّٰی اِذَا کَانُوا مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ، وَقَعَ عَلَیْهِمُ الْکَرَی وَالنُّعَاسُ فَضَرَبُوا رُءُ وسَهُمْ، ثُمَّ قَامَ فَتَطَهَّرَ رَهْبَةً لِلّٰهِ وَرَغْبَةً لِمَا عِنْدَهُ، قُلْتُ: فَمَنِ الثَّلَاثَةُ الَّذِیْنَ یُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ؟ قَالَ: الْمُخْتَالُ الْفَخُورُ، وَاَنْتُمْ تَجِدُونَهُ فِی کِتَابِ اللّٰهِ الْمُنَزَّلِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: الْبَخِیْلُ الْمَنَّانُ، قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَ: التَّاجِرُ الْحَلَّافُ اَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجھ تک ایک حدیث پہنچی تھی جس کی وجہ سے ان سے ملاقات کا مجھے شوق پیدا ہوا پھر (بالآخر) میں ان سے ملاقات کے لئے چلا گیا، میں نے ان سے کہا: اے ابوذر! آپ کے حوالے سے مجھ تک ایک حدیث پہنچی، جس کی وجہ سے آپ کی ملاقات کا مجھے شوق تھا، حضرت ابوذر نے ان کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کے لئے دعائے خیر فرمائی، (حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی بات بتائی ہے آپ وہ بات مجھے بتائیں، انہوں نے کہا (وہ بات یہ ہے) تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین آدمیوں سے نفرت کرتا ہے، انہوں نے کہا: میں اپنے دوست پر جھوٹ نہیں بولوں گا۔ (حضرت مطرف) فرماتے ہیں: میں نے کہا: وہ تین آدمی کون ہیں؟ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے؟

انہوں نے جواباً کہا:

(۱) وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صبر کرتے ہوئے، ثواب کی نیت سے، مجاہدین کے ہمراہ جہاد میں شریک ہو پھر اس کی دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے اور وہ لڑتا ہے حتیٰ کہ اس کو قتل کر دیا جائے اور یہ بیان قرآن پاک میں موجود ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِهٖ صَفًّا کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ (الصف: 4)

حدیث: **2446**

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 21570 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 1637

''بے شک اللہ دوست رکھتا ہے انہیں جو اس کی راہ میں لڑتے ہیں پرا (صف) باندھ کر گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی (سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں)''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

(حضرت مطرف فرماتے ہیں) میں نے پوچھا: اور کون؟

انہوں نے کہا:

(۲) ایسا آدمی جس کا پڑوسی بداخلاق ہو، جو اس کو اذیت دیتا رہے اور یہ اس کی تکلیفوں پر صبر اختیار کرے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کو اس سے بچالے یا تو زندگی میں یا موت کے ساتھ

(حضرت مطرف فرماتے ہیں) میں نے کہا: اور کون؟

انہوں نے کہا:

(۳) ایسا شخص جو کچھ لوگوں کے ہمراہ تمام رات سفر میں رہا اور رات کے آخری حصہ میں جب ان پر سستی اور نیند کا غلبہ ہو تو وہ سب لوگ سو جائیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے خوف میں اور اس کی بارگاہ سے ملنے والے ثواب کی جستجو میں رات کا قیام کرے۔

میں نے پوچھا: وہ تین آدمی کون ہیں؟ جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے۔

انہوں نے کہا:

(۱) فخر کرنے والا متکبر۔ اور اس کا بیان تمہیں قرآن پاک کی اس آیت میں ملے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ (النساء:36)

''بے شک اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا، بڑائی مارنے والا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

میں نے پوچھا: اور کون؟

انہوں نے کہا:

(۲) احسان جتلانے والا بخیل۔

میں نے کہا: اور کون؟

انہوں نے کہا:

(۳) قسمیں کھانے والا تاجر یا (شاید یہ فرمایا) قسمیں کھانے والا سوداگر۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2447- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مِلْحَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِي الْوَلِيْدِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ اَظَلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا حَتّٰى يَسْتَقِلَّ بِجَهَازِهٖ فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ وَهُوَ ابْنُ ابْنَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَلِهٰذَا الْحَدِيْثِ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مجاہد کے سر کو ڈھانپے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو سایہ عطا کرے گا اور جو شخص کسی مجاہد کی ایسی تیاری کروائے وہ خود کفیل ہو جائے، اس کے لئے اس (مجاہد) برابر ثواب ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عثمان بن عبداللہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل ہے اور یہ امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے نواسے ہیں۔

سہل بن حنیف سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2448۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ سَهْلًا حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَوْ غَارِمًا فِيْ عُسْرَتِهِ، اَوْ مُكَاتَبًا فِيْ رَقَبَتِهِ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهِ، يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجاہد فی سبیل اللہ کی مدد کرے یا تنگ دستی میں مقروض کی مدد کرے یا مکاتب کو آزادی دلانے میں مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سائے میں اس دن جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

2449۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ، فَقَالَ: هٰذِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُمِئَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص نکیل لگائی ہوئی اونٹنی لایا اور کہنے لگا: یہ اللہ کی راہ میں ہے رسول

حدیث: 2448

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16029 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 21410 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 5590 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ 1988ء' رقم الحديث: 471 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 19554

اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اس ایک (اونٹنی) کے بدلے سات سو اونٹنیاں دے گا، تمام کی تمام نکیل زدہ ہوں گی۔

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2450۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوْبَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ مَرَّ بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَّهُوَ قَائِمٌ عَلٰى بَابِهِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ دَخَلَ عَلٰى اِمَامٍ يُعَزِّرُهُ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ جَلَسَ فِيْ بَيْتِهِ لَمْ يَغْتَبْ اَحَدًا بِسُوْءٍ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے، وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ پر ہے۔

(۲) جو امام کے پاس مدد کرنے کے لئے جائے، وہ اللہ کے ذمہ پر ہے۔

(۳) جو شخص اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور کسی کی غیبت نہ کرے، وہ بھی اللہ کے ذمہ پر ہے۔

✥✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2451۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَرَّاقُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ

حدیث: 2449

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1892 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3187 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2404 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17135 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4649 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18350 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث:610 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 19542

حدیث: 2450

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 372

حدیث: 2451

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3421 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14906 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18354

شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَّغْزُوَ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ، اِنَّ مِنْ اِخْوَانِكُمْ قَوْمًا لَّيْسَ لَهُمْ مَالٌ، وَلَا عَشِيْرَةٌ، فَلْيَضُمَّ اَحَدُكُمْ اِلَيْهِ الرَّجُلَيْنِ، اَوِ الثَّلَاثَةَ، وَمَا لِاَحَدِنَا مِنْ ظَهْرِ جَمَلِهِ اِلَّا عُقْبَةٌ كَعُقْبَةِ اَحَدِهِمْ، قَالَ: فَضَمَمْتُ اِلَيَّ اثْنَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً مَا لِيْ اِلَّا عُقْبَةُ اَحَدِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک دفعہ) جہاد کا ارادہ فرمایا: تو کہا: اے مہاجرین اور انصار کے گروہ! تمہارے کچھ بھائی ایسے بھی ہیں جن کے پاس نہ مال ہے نہ خاندان، اس لئے تم دو دو یا تین تین کو اپنے ساتھ ملا لو اور ہم اپنے اونٹوں پر ان کی طرح باری کے مطابق ہی سواری کریں گے (جابر) فرماتے ہیں: تو میں نے اپنے ساتھ دو یا تین آدمیوں کو ملا لیا اور میں ان کی طرح باری پر ہی سوار ہوتا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2452۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: خِدْمَةُ عَبْدٍ اَوْ ظِلُّ فُسْطَاطٍ اَوْ طَرُوْقَةُ فَحْلٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم طائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً فرمایا: اللہ کی راہ میں خدمت کے لئے غلام یا خیمے کا سایہ یا جوان اونٹنی پیش کرنا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2453۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث: 2452

اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث 1626 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22375 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:7916

حدیث: 2453

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 801 [illegible] البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 4733 اخرجه ابوعبدالرحمن [illegible] فی "سننه الكبرى" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 8807

قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ نَتَعَاقَبُ ثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ، فَكَانَ عَلِيٌّ وَابُوْ لُبَابَةَ زَمِيلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا كَانَتْ عُقْبَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلَانِ لَهُ: ارْكَبْ حَتَّى نَمْشِيَ، فَيَقُوْلُ: إِنِّي لَسْتُ بِأَغْنَى عَنِ الْاَجْرِ مِنْكُمَا، وَلَا اَنْتُمَا بِاَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بدر کے دن ہم لوگ ایک ایک اونٹ پر تین تین آدمی باری باری سوار ہوتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابولبابہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سنگتی تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدل چلنے کی باری آتی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابولبابہ رضی اللہ عنہ عرض کرتے' آپ سوار رہیں، ہم پیدل چلتے رہیں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: میں تم دونوں سے ثواب سے زیادہ مستغنی نہیں ہوں اور تم دونوں پیدل چلنے میں مجھ سے زیادہ طاقتور نہیں ہو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2454۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ، يَقُوْلُ: حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا كَبْشَةَ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَاَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَالْمُنْفِقُ عَلَيْهَا كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ وَفِيهَا لَهُ شَاهِدٌ

✧✧ حضرت ابوکبشہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں پر بھلائی لکھی ہوتی ہے اور اس کے مالکان اس پر معاون ہوتے ہیں اور ان پر خرچ کرنے والا صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس اضافہ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2455۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ حَبِيْبٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلِبِيُّ، قَالَ: كَانَ اَبِي جَلِيسًا لِاَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدِمَشْقَ، وَكَانَ بِدِمَشْقَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ الْاَنْصَارِيُّ، فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةٌ تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُوْلُ

حديث: **2454**

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4674 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 849

حديث: **2455**

اخرجه ابوبكر الكوفی' فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 19524

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمُنفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، كَبَاسِطِ يَدَيْهِ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

✧✧ حضرت قیس بن بشر تغلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد، ابودرداء کے دمشق میں ہم نشیں تھے اور دمشق میں ایک صحابی رسول رہا کرتے تھے جن کو ابن حنظلیہ انصاری کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ ایک دن وہ ہمارے پاس سے گزرے تو انہوں نے سلام کیا (سلام کا جواب دینے کے بعد) حضرت ابوالدرداء نے ان سے کہا: ایک ایسی بات ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند ہے اور آپ کے لئے نقصان دہ نہیں ہے پھر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا ''اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑوں پر خرچ کرنے والا، اس شخص کی طرح ہے جو ہمیشہ صدقہ کرتا ہے''۔

2456- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ، اَنَّ سَعِيْدَ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقَ مَوْعُوْدِ اللّٰهِ، كَانَ شِبَعُهُ وَرِيُّهُ وَرَوْثُهُ وَبَوْلُهُ حَسَنَاتٍ فِيْ مِيْزَانِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اس کے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے جہاد کے لئے گھوڑے کی پرورش کرے تو اس کا کھلانا، پلانا، اسکی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن میزان میں نیکیاں بنا کر رکھا جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2457- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

حدیث: 2456

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 2698 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3582 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 8853 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4673 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 4423 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 19531 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 6568

حدیث: 2457

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3579 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 21535 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 405 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 14680

عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ، حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِي ذَرِّ الْغِفَارِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيّ اِلَّا يُؤْذَنُ لَهُ كُلَّ يَوْمٍ بِدَعْوَتَيْنِ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ كَمَا خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي فَاجْعَلْنِي مِنْ اَحَبِّ مَالِهٖ وَاَهْلِهٖ اِلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر عربی گھوڑے کو ہر دن دو دعائیں مانگنے کی اجازت دی جاتی ہے، وہ کہتا ہے: اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے (جہاد میں انتخاب سے) نوازا ہے تو مجھے اس کی نظر میں اس کے مال اور اہل، سب سے زیادہ محبوب کر دے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2458۔ اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ بْنُ الرَّقَاشِيّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ عَلِيّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ الْخَيْلِ: الْاَدْهَمُ الْاَقْرَحُ الْمُحَجَّلُ الْاَرْثَمُ طَلْقُ الْيَدِ الْيُمْنَى، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلٰى هٰذِهِ الشِّيَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، وَقَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ کالا ہو، پنج سالہ ہو، اس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو، ناک کے کنارے پر سفید داغ ہوں، دائیں ٹانگ میں سفیدی نہ ہو، اگر گھوڑے کا رنگ کالا نہ ہو تو سرخ سیاہ رنگ کا گھوڑا جس میں مذکورہ صفات پائی جائیں (سب سے بہتر ہے)۔

❖ یہ حدیث غریب ہے صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا حالانکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں۔

2459۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوْقِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، اَنْبَاَنَا مُوْسَى بْنُ عَلِيّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَغْزُوَ، فَاشْتَرِ فَرَسًا

حدیث: 2458

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1696 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2748 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2428 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22614 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4676 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12674 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 604

اَدْهَمَ اَغَرَّ مُحَجَّلا مُطْلَقَ الْيُمْنٰى، فَاِنَّكَ تَغْنَمُ وَتَسْلَمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم جہاد کا ارادہ کرو تو کالے رنگ کا ایسا گھوڑا خریدو جس کی ٹانگوں اور پیشانی میں سفیدی ہو، لیکن دائیں ٹانگ پر سفیدی نہ ہو (اس گھوڑے پر جہاد کرنے سے) تم غنیمت بھی پاؤ گے اور محفوظ بھی رہو گے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2460- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَظَلَّتْكُمْ فِتَنٌ، كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، اَنْجَى النَّاسِ مِنْهَا صَاحِبُ شَاهِقَةٍ يَاْكُلُ مِنْ رُسُلِ غَنَمِهِ، اَوْ رَجُلٌ مِنْ وَرَاءِ الدُّرُوْبِ اٰخِذٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ يَاْكُلُ مِنْ فَيْءِ سَيْفِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اندھیری رات کی سیاہی کی طرح فتنے تم پر سایہ فگن ہوں گے، ان سے نجات وہ پائے گا جو سسکیاں بھر کر رونے والا ہوگا، جو اپنے ریوڑ کی کمائی سے گزارا کرتا ہوگا یا وہ شخص جو بند گلی میں، اپنے گھوڑے کی لگام کو پکڑے ہوئے ہو، جو اپنی تلوار کی کمائی سے گزارا کرے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2461- اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ، اَنَّ اَبَا شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيْ هَانِءٍ، عَنْ اَبِيْ عَلِيٍّ الْجَنْبِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: فَحَمِدْتُ اللّٰهَ وَكَبَّرْتُ وَسُرِرْتُ بِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاُخْرٰى يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا اَهْلَهَا فِي الْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، اَوْ اَبْعَدَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے

حدیث: **2459**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 12675 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:809

دین ہونے پر اور محمد کے رسول ہونے پر راضی ہو اوہ جنتی ہے۔

ابوسعید فرماتے ہیں: میں نے اللہ کی حمد کہی اور ''اللہ اکبر'' کہا اور اس پر خوش ہوا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک اور چیز ہے جس کے سبب اللہ تعالیٰ جنتیوں کو سو درجے بلند کر دے گا اور ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ (ابوسعید) فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2462۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ كُرَيْبِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخِي اَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَنَاءَ اُمَّتِي قَتْلًا فِي سَبِيلِكَ بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت ابوبردہ بن قیس روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا مانگی ''اے اللہ! میری امت کی اکثریت کو اپنی راہ میں نیزوں اور طاعون کے سبب شہادت عطا فرما''

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2463۔ اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسٰى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَسْوَدَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَسْوَدُ، مُنْتِنُ الرِّيحِ، قَبِيحُ الْوَجْهِ، لَا مَالَ لِي، فَاِنْ اَنَا قَاتَلْتُ هٰؤُلَاءِ حَتّٰى اُقْتَلَ، فَاَيْنَ اَنَا؟ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ، فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ، فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: قَدْ بَيَّضَ اللّٰهُ وَجْهَكَ، وَطَيَّبَ رِيحَكَ، وَاَكْثَرَ مَالَكَ، وَقَالَ لِهٰذَا اَوْ لِغَيْرِهِ: لَقَدْ رَاَيْتُ زَوْجَتَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، نَازَعَتْهُ جُبَّةً لَهُ مِنْ صُوفٍ، تَدْخُلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جُبَّتِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک کالے رنگ کا آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ میں بدشکل، کالا، بدبودار آدمی ہوں، کوئی شخص میری طرف مائل نہیں ہوتا، اگر میں جہاد میں شہید ہو جاؤں تو میری منزل کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جنت۔ پھر وہ جہاد میں شریک ہو گیا یہاں تک کہ شہید ہوا، نبی اکرم ﷺ اس کے پاس آئے اور کہنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے چہرے کو روشن کر دیا، تجھے خوشبودار کر دیا اور تیرے مال کو زیادہ کر دیا اور پھر اسی کے متعلق یا (شاید) کسی دوسرے کے متعلق فرمایا: میں نے اس کی بیوی حورعین کو دیکھا ہے کہ وہ اس کا اون کا جبہ اٹھا کر اس کے جبہ میں گھس گئی ہے۔

حدیث: **2462**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19759

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2464۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْمٍ يَرْمُوْنَ، فَقَالَ: رَمْيًا بَنِيْ اِسْمَاعِيْلَ فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ اَيْضًا

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر کچھ لوگوں کے پاس ہوا، جو تیراندازی کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیراندازی جاری رکھو کیونکہ تمہارے والد (حضرت اسماعیل علیہ السلام) بھی تیرانداز تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے وہ بھی امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)۔

2465۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ وَاَخْبَرَنِيْ وَاللَّفْظُ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْمٌ مِّنْ اَسْلَمَ يَرْمُوْنَ، فَقَالَ: ارْمُوا بَنِيْ اِسْمَاعِيْلَ، فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا، ارْمُوا وَاَنَا مَعَ ابْنِ الْاَدْرَعِ اَمْسَكَ الْقَوْمُ قِسِيَّهُمْ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ كُنْتَ مَعَهٗ غَلَبَ، قَالَ: ارْمُوا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک دفعہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور قبیلہ بنی اسلم کے کچھ لوگ تیراندازی کر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیراندازی جاری رکھو کیونکہ تمہارے باپ (حضرت اسماعیل) بھی تیرانداز تھے، تم تیراندازی کرو اور میں ابن ادرع کے ساتھ ہوں، لوگوں نے اپنی کمانیں رکھ دیں اور کہنے لگے: آپ جس کے ساتھ ہوں گے وہ تو

حدیث: 2464

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 2743 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2815 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 344 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4693 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 19539 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 6119 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:2989

جیت جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم تیراندازی جاری رکھو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

2466- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِیْنِ الْیَمَامِیُّ، وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِسْرَائِیْلَ اللُّؤْلُئِیُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِیَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی نَاسٍ یَنْتَضِلُوْنَ، فَقَالَ: حَسَنٌ هٰذَا اللّٰهُمَّ، مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلاَثًا، ارْمُوْا وَاَنَا مَعَ ابْنِ الْاَدْرَعِ، فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ بِاَیْدِیْهِمْ، فَقَالُوْا: اَلاَ وَاللّٰهِ لاَ نَرْمِیْ مَعَهٗ وَاَنْتَ مَعَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا یَنْضِلُنَا، فَقَالَ: ارْمُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ جَمِیْعًا، وَقَالاَ: فَقَالَ: لَقَدْ رَمَوْا عَامَّةَ یَوْمِهِمْ ذٰلِكَ، ثُمَّ تَفَرَّقُوْا عَلَی السَّوَاءِ مَا نَضَلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر کچھ ایسے لوگوں پر ہوا جو تیر اندازی میں مقابلہ کر رہے تھے، آپ ﷺ نے ان کو دو تین مرتبہ شاباش دی پھر فرمایا: تم تیراندازی جاری رکھو اور میں ادرع کے بیٹے کے ساتھ ہوں، لوگ ہاتھ چھوڑ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے: خدا کی قسم! ہم اس کے ساتھ مقابلہ نہیں کریں گے کیونکہ یا رسول اللہ ﷺ جب آپ اس کے ہمراہ ہوں گے تو وہ ہم سے جیت جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تم تیراندازی جاری رکھو، میں تم سب کے ہمراہ ہوں (راوی فرماتے ہیں) اس دن وہ لوگ کافی دیر تک تیراندازی کا مقابلہ کرتے رہے، بالآخر برابری پر ہی ان کا مقابلہ ختم ہو گیا اور ان میں سے کوئی فریق بھی دوسرے کو نہ ہرا سکی۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2467- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ مَزْیَدٍ الْبَیْرُوْتِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَزِیْدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلاَّمٍ الْاَسْوَدُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رَامِیًا اُرَامِیْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ فَمَرَّ بِیْ ذَاتَ یَوْمٍ، فَقَالَ: یَا خَالِدُ، اخْرُجْ بِنَا نَرْمِیْ فَاَبْطَاْتُ عَلَیْهِ، فَقَالَ: یَا خَالِدُ، تَعَالَ اُحَدِّثْكَ مَا حَدَّثَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَقُوْلُ لَكَ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلاَثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ: صَانِعَهُ الَّذِیْ احْتَسَبَ فِیْ صَنْعَتِهِ الْخَیْرَ، وَمُنَبِّلَهٗ، وَالرَّامِیَ، ارْمُوْا وَارْكَبُوْا، وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا، وَلَیْسَ مِنَ اللَّهْوِ اِلَّا ثَلاَثَةٌ: تَاْدِیْبُ الرَّجُلِ فَرَسَهٗ، وَمُلاَعَبَتُهٗ زَوْجَتَهٗ، وَرَمْیُهٗ بِنَبْلِهٖ عَنْ قَوْسِهٖ، وَمَنْ عَلِمَ الرَّمْیَ ثُمَّ تَرَكَهٗ فَهِیَ نِعْمَةٌ كَفَرَهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ عَلٰی هٰذَا الاخْتِصَارِ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ

حدیث: 2467

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ 1986ء' رقم الحديث: 3578

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1737

✧✧ حضرت خالد بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تیرانداز تھا اور عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تیراندازی کیا کرتا تھا ایک مرتبہ عقبہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے: اے خالد! آؤ تیراندازی کریں، میں نے ان کے ہمراہ چلنے میں دیر کر دی، وہ کہنے لگے: اے خالد! آؤ میں تجھے وہ بات بتاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتائی اور تیرے ساتھ اس طرح گفتگو کروں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا ''بے شک اللہ تعالیٰ ایک تیر کے سبب تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔

i- وہ کاریگر جس نے ثواب کی نیت سے اس کو بنایا ہے۔

ii- جو تیر چھانٹ چھانٹ کر دیتا ہے۔

iii- تیر چلانے والا۔

تم تیراندازی کرو اور گھڑسواری کرو اور تمہاری تیراندازی مجھے تمہاری گھڑسواری سے زیادہ پسند ہے اور تین چیزیں فضول کھیل میں شمار نہیں ہوتی۔

i- آدمی کا اپنے گھوڑے کو تربیت دینا۔

ii- آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ کھیل کود کرنا۔

iii- تیراندازی کرنا۔

اور جو شخص تیراندازی سیکھ چکا ہو پھر اس کو چھوڑ دے تو یہ نعمت کی ناشکری ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی اسی طرح مختصر انداز میں ایک شاید حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2468- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ شَیْءٍ مِّنْ لَّهْوِ الدُّنْيَا بَاطِلٌ اِلَّا ثَلَاثَةٌ: انْتِضَالُكَ بِقَوْسِكَ، وَتَأْدِيبُكَ فَرَسَكَ، وَمُلَاعَبَتُكَ اَهْلَكَ، فَاِنَّهَا مِنَ الْحَقِّ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَضِلُوْا وَارْكَبُوْا، وَاِنْ تَنْتَضِلُوْا اَحَبُّ اِلَیَّ، اِنَّ اللّٰهَ لَيُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ: صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِيهِ الْخَيْرَ، وَالْمُتَنَبِّلُ، وَالرَّامِیَ بِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین کھیلوں کے سوا دنیا کا ہر کھیل ناجائز ہے۔

1- تیراندازی۔

2- گھوڑے کی تربیت۔

3- اور بیوی کے ساتھ کھیلنا، کہ یہ برحق ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیراندازی کرو اور گھڑسواری کیا کرو اور تمہارا تیر اندازی کرنا مجھے بہت زیادہ پسند ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ایک تیر کے سبب تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔

1- ثواب کی نیت سے اس کو بنانے والا۔

2- چن کر دینے والا۔

3- تیر چلانے والا۔

2469- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ السَّمَّاكُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ، عَنْ اَبِيْ نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، قَالَ: حَاصَرْنَا قَصْرَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُ عَدْلُ مُحَرَّرٍ، قَالَ: فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ

✧✧ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے طائف کے محل کا محاصرہ کیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا "جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک تیر چلائے گا، اس کو غلام آزاد کرنے والے کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ (عمرو بن عبسہ) فرماتے ہیں: اس دن میں نے سولہ تیر پھینکے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

عمرو بن عبسہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2470- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ رَمَى الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ، فَبَلَغَ سَهْمُهُ، اَخْطَاَ اَوْ اَصَابَ فَعَدْلَ رَقَبَةً

✧✧ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دشمن پر ایک تیر پھینکے وہ نشانے پر پہنچ جائے۔ نشانہ خواہ درست ہو یا غلط (بہر حال) اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

2471- اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْغَسِيْلِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَا: لَمَّا الْتَقَيْنَا نَحْنُ وَالْقَوْمُ يَوْمَ بَدْرٍ، قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث: **2470**

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2812 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 18291

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَثَبُوكُمْ فَارْمُوا بِالنَّبْلِ، وَاسْتَبْقُوْا نَبْلَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ اور ابواسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے دن ہماری اور دشمن کی فوجیں آمنے سامنے کھڑی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب وہ تم پر حملہ کریں تو تم تیراندازی شروع کر دینا اور ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر تیر پھینکنا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل کیا ہے۔

2472۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ لِلْمُسْلِمِيْنَ: اَنْبِلُوْا سَعْدًا، ارْمِ يَا سَعْدُ رَمَى اللّٰهُ لَكَ ارْمِ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ احد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے فرمایا: تم سعد کو تیر پکڑاؤ اے سعد! تم تیر چلاؤ، اللہ تعالیٰ تیری مدد کرے تم تیر پھینکو، میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2473۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ ثَنَا جَدِّیْ ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰی ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهَا سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ

اَلَا هَلْ جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّیْ حَمَيْتُ صَحَابَتِیْ بِصُدُوْرِ نَبْلِیْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے (احد کے دن یہ شعر پڑھا):

حدیث: 2471

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2744 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2664 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16104 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18256 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 582 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:

اَلَاهَلْ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنِّي حَمَيْتُ صَحَابَتِيْ بِصُدُوْرِ نَبْلِي

خبردار اللہ کے رسول تشریف لاچکے ہیں، میں اپنے تیروں کے ساتھ اپنی دوستی کا حق ادا کروں گا)۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2474۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ الْمَسْعُوْدِيُّ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ اَنْبَاَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ الْمَسْعُوْدِيُّ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ لَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا فِي السَّرِيَّةِ مَا لَنَا زَادٌ اِلَّا السَّفُّ مِنَ التَّمْرِ نَقْسِمُهُ قُبْضَةً قُبْضَةً حَتّٰى يَصِيْرَ اِلٰى تَمْرَةٍ تَمْرَةٍ قُلْتُ يَا اَبَتِ مَا عَسٰى اَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمُ التَّمْرَةُ قَالَ لَا تَقُلْ ذٰلِكَ يَا بُنَيَّ فَلَمْ نَعْدُ اَنْ فَقَدْنَاهَا فَاحْتَجْنَا اِلَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عامر بن ربیعہ بدری رضی اللہ عنہ صحابی ہیں، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں جنگی مہم میں بھیجا کرتے تھے، ہمارے پاس ایک ٹوکری کھجوروں کے سوا کوئی زادِراہ نہیں ہوا کرتا تھا، ہم اس کو ایک ایک مٹھی تقسیم کرلیا کرتے تھے یہاں تک کہ ایک ایک کھجور تک نوبت آ پہنچتی (عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں) میں نے کہا: ابا جان! ایک کھجور سے تمہارا کیا بنتا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اے بیٹے یہ بات مت کہو، ہم لوٹ کر کبھی نہیں آئے، چاہے ہمارے پاس وہ ایک کھجور بھی نہ ہوتی۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔

2475۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُوْلُ كُنْتُ عِنْدَ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَرَدْتُّ سَفَرًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنْتَظِرْ حَتّٰى أُوَدِّعَكَ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُنَا اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، ایک شخص آپ کے پاس آکر کہنے لگا: میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں تو حضرت عبداللہ نے کہا: ذرا انتظار کرو تاکہ میں تجھے اس طرح الوداع کروں جیسے رسول اللہ ہمیں الوداع کیا کرتے تھے پھر آپ نے یوں دعا مانگی

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

''میں تیرا دین تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتمے، اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2476- وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكَّارِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الْمُسَدَّدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ قَزْعَةَ، قَالَ: قَالَ لِيْ ابْنُ عُمَرَ اُوَدِّعُكَ كَمَا وَدَّعَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيِّ

أما حديث أنس

❖❖ حضرت قزعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں تجھے اس طرح الوداع کروں گا جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے الوداع کیا تھا (پھر انہوں نے یہ دعا مانگی) میں تیرے دین، امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ تعالیٰ کو سپرد کرتا ہوں۔

❖ انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2477- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اُرِيْدُ سَفَرًا فَزَوِّدْنِيْ، قَالَ: زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى، قَالَ: زِدْنِيْ، قَالَ: وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، قَالَ: زِدْنِيْ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ، قَالَ: وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

وأما حديث عبد الله بن يزيد الأنصاري

❖❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر کہنے لگا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، مجھے زادِ راہ دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا حصہ عطا فرمائے، انہوں نے کہا: کچھ مزید عطا کر دیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور اللہ تعالیٰ تیرے گناہ بخش دے، انہوں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان کچھ مزید عطا کر دیجئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جہاں بھی رہے اللہ تعالیٰ تیرے لئے نیکیاں آسان کر دے۔

عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2478- فَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: دُعِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اِلٰى طَعَامٍ، فَلَمَّا جَآءَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَدَّعَ جَيْشًا، قَالَ: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيمَ اَعْمَالِكُمْ

❖❖ حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی۔ جب وہ آ گئے تو فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب آپ کسی لشکر کو روانہ کرتے تو یوں دعا کرتے:

''میں تمہارے دین، امانت اور تمہارے خاتمہ اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''۔

2479- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ زَبَّانَ بْنِ فَائِدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لاَنْ اُشَيِّعَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَكُفِهِ عَلٰى رَحْلِهِ غُدْوَةً اَوْ رَوْحَةً اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں مجاہد فی سبیل اللہ کے ساتھ رہوں تا کہ اس کو صبح یا شام کجاوے سے اتر نا نہ پڑے، میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے عزیز تر ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2480- اَخْبَرَنِي اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَشَى مَعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ حِينَ وَجَّهَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: انْطَلِقُوْا عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اَعِنْهُمْ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، وَعِكْرِمَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، وَهٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيبٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو (جہاد کے لئے) روانہ کیا تو آپ ہمارے ہمراہ چلتے ہوئے بقیع غرقد تک تشریف لائے، پھر فرمایا: جاؤ اللہ تعالیٰ کے نام پر، اے اللہ! ان کی مدد فرما۔

✤✤ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ثور بن یزید اور عکرمہ کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محمد بن اسحق کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2481- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ سَفَرًا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصِنِيْ، قَالَ: أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ

حدیث: 2479

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2824 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 15681 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 18359 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحدیث:421

حدیث: 2480

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 2391 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحدیث:11554

شَرَفٍ، فَلَمَّا مَضَى، قَالَ: اللّٰهُمَّ ازْوِ لَهُ الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، جو کہیں سفر کا ارادہ رکھتا تھا وہ کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی نصیحت فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے "اللہ اکبر" کہنے کی نصیحت کرتا ہوں، جب وہ شخص چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگی "اے اللہ! اس کے لئے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر آسان فرما۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، عَنْ مَّيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ النَّهْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ، اَنَّهُ كَانَ رِدْفًا لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِ الدَّابَّةِ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلَاثًا، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثًا، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، ثُمَّ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، ثُمَّ مَالَ اِلٰى اَحَدِ شِقَّيْهِ فَضَحِكَ، فَقُلْتُ: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مَا يُضْحِكُكَ؟ قَالَ: اِنِّيْ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَنَعْتُ فَسَاَلْتُهُ كَمَا سَاَلْتَنِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيَعْجَبُ اِلَى الْعَبْدِ اِذَا قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، قَالَ: عَبْدِيْ عَرَفَ اَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَيُعَاقِبُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ عَلٰى هٰذِهِ السِّيَاقَةِ مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اُتِيَ بِدَابَّةٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مِثْلَهُ سَوَاءً، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا، جب آپ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو "بسم اللہ" پڑھی، پھر جب جانور کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو تین مرتبہ الحمد للہ اور تین مرتبہ اللہ اکبر پڑھا پھر یہ دعا مانگی "سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ" پوری آیت پڑھی، پھر کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

"اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تیری ذات پاک ہے، میں نے اپنے اوپر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو معاف کردے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے"

پھر آپ ایک جانب جھک گئے اور مسکرا دیئے، میں نے پوچھا: اے امیر المؤمنین! آپ کیوں مسکرائے؟ آپ نے جواباً فرمایا: (ایک دفعہ) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے ہی کیا تھا، جیسے میں نے کیا اور میں نے آپ سے اسی طرح پوچھا تھا جیسا تو نے مجھ سے پوچھا: تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے بندے کو اس وقت بہت پسند کرتا ہے جب وہ کہتا ہے: تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرا بندہ یہ بات جانتا ہے کہ اس کا ایک ربّ ہے جو بخشتا ہے اور سزا دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ یہ حدیث منصور بن معتمر نے بھی اسحق کے واسطے سے علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے اسی انداز میں روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِيرِيُّ، ثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اُتِيَ بِدَابَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ مِثْلَهُ سَوَاءً

وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِي هُرَيْرَةَ

❖❖ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنی سواری لائے پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث جیسی حدیث روایت کی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث، مذکورہ کی شاہد ہے۔

2484- اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ. عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اِنِّي لَاٰخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ، لَازِمُهَا حَتّٰى اسْتَوٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِصُحْبَةٍ، وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ ازْرُقْنِيْ قُفُلَ الْاَرْضِ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ قَالَ اَبُوْ زُرْعَةَ: وَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَجُلًا عَرَبِيًّا، لَوْ اَرَادَ اَنْ يَّقُوْلَ: وعْثَاءَ السَّفَرِ، لَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ، وَسَيِّرْنَا فِيهَا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اس پر سوار ہو گئے تو یہ دعا مانگی "اے اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور گھر والوں کا تو ہی ذمہ دار ہے۔ اے اللہ! ہمیں اچھا ساتھی عطا کر اور ذمہ داری' ہمیں لوٹا دے، اے اللہ! مجھے زمین کا قبضہ عطا فرما' اور ہم پر سفر آسان فرما' اے اللہ! میں سفر کی مشقوں اور واپسی کی شکستہ دلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں" ابوزرعہ فرماتے ہیں: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عربی النسل آدمی ہیں اگر وہ چاہتے تو یہ الفاظ بھی کہہ

حدیث: **2484**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2598 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3439 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20800

سکتے تھے وعْثَاءَ السَّفَرِ، اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ، وَسَيِّرْنَا فِيهَا

2485۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ، فَاَسَرَّ اِلَيَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهِ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ، قَالَ: وَكَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفًا، اَوْ حَايِشًا نَخْلٍ فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَاِذَا جَمَلٌ فَلَمَّا رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ اِلَيْهِ، وَزَرَفَتْ عَيْنَاهُ، فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ذِفْرَتَهُ فَسَكَنَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّ هٰذَا الْجَمَلِ؟ لِمَنْ هٰذَا الْجَمَلُ؟ قَالَ: فَجَآءَ فَتًى مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: هُوَ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَلَا تَتَّقِي اللّٰهَ فِيْ هٰذِهِ الْبَهِيْمَةِ الَّتِيْ مَلَّكَكَ اللّٰهُ اِيَّاهَا، فَاِنَّهُ شَكَا لِيْ اَنَّكَ تُجِيْعُهُ وَتُدْئِبُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے سوار کروایا اور بڑی راز داری کے ساتھ مجھے ایک بات بتائی جو میں نے کسی کو نہیں بتائی، عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے کسی ایسی چیز کو بہت پسند کرتے تھے جو آپ کو چھپا لے، کوئی بلند جگہ عمارت، ٹیلہ، پہاڑ یا پھر کسی درخت کا گنجان حصہ۔ تو رسول اللہ ﷺ (قضائے حاجت کے لئے) ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ تھا، اس نے جب نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو رونے لگ گیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، نبی اکرم ﷺ اس کے پاس تشریف لائے، اس کی گردن پر ہاتھ پھیرا تو وہ چپ ہو گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ اونٹ کس کا ہے؟ (عبداللہ بن جعفر) فرماتے ہیں: ایک انصاری نوجوان آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس جانور کے متعلق اللہ سے نہیں ڈرتا؟ اللہ نے جس کو تیری ملکیت میں دیا ہے، اس نے ہمیں شکایت کی ہے کہ تو اس کو بھوکا رکھتا ہے اور اس کو مشقت میں ڈالتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2486۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَنَسٍ وَّكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ارْكَبُوْا هٰذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَابْتَدِعُوْهَا سَالِمَةً، وَلَا تَتَّخِذُوْهَا كَرَاسِيَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ نبی اکرم ﷺ کے پیارے صحابی، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان جانوروں پر اطمینان کے ساتھ سواری کرو اور

خوش اسلوبی کے ساتھ ان کو چھوڑا کرو، ان کو کرسی (سمجھ کر ہر وقت اس کے اوپر بیٹھے) نہیں رہا کرو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2487- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِيُّ بِحِمْصَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا اَوْ سَافَرَ فَاَدْرَكَهُ اللَّيْلُ، قَالَ: يَا اَرْضُ، رَبِّي وَرَبُّكِ اللّٰهُ، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ، وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيكِ، وَمِنْ شَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ، وَحَيَّةٍ وَّعَقْرَبٍ، وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ، وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی غزوے یا سفر کے دوران رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگتے ''اے زمین! میرا اور تیرا ربّ اللہ ہے، میں تیرے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر ہے، اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اندر پیدا کیا گیا، اس کے شر سے اور جو کچھ تیرے اوپر چلتا ہے، اس کے شر سے، اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں ہر درندے اور سانپ، شیر اور بچھو کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس شہر کے رہنے والوں کے شر سے اور جننے والے اور جو کچھ جنا گیا، اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2488- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَرْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ كَعْبًا حَدَّثَهُ، اَنَّ صُهَيْبًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا، اِلَّا قَالَ حِينَ يَرَاهَا: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے، جب اس پر نظر پڑتی تو یہ دعا مانگتے:

اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَاِنَّا نَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

''اے اللہ! اے سات آسمانوں اور جو کچھ ان میں ہے، ان کے رب اور ساتوں زمینوں اور جو کچھ وہ اٹھائے ہوئے ہیں ان کے ربّ اور شیاطین اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ان کے رب اور آندھیوں اور جو وہ اڑا لے جاتی ہیں، ان کے ربّ، میں تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں کی خیر مانگتا ہوں اور اس بستی کے شر اور اس کے رہنے والوں کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2489- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوْنُسَ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ، وَخَيْرُ الْجُيُوْشِ اَرْبَعَةُ الْاٰفٍ، وَلَنْ يُّغْلَبَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا مِّنْ قِلَّةٍ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِخِلَافٍ بَيْنَ النَّاقِلِيْنَ فِيْهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھے ساتھی چار ہیں۔ بہترین سریہ وہ ہے جو چار سو پر مشتمل ہو۔ بہترین بڑا لشکر وہ ہے جو چار ہزار پر مشتمل ہو۔ بارہ ہزار کا لشکر قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہو سکتا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس حدیث کو زہری سے نقل کرنے والوں میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

2490- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِیْ شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ، وَخَيْرُ الْجِيْرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی بارگاہ میں بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوستوں کے لئے اچھا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں وہ پڑوسی سب سے اچھا ہے جو اپنے پڑوسی کے حق میں اچھا ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2491- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، اَنْبَاَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: شَكَا نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْيَ، فَدَعَا بِهِمْ وَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسَلَانِ، فَنَسَلْنَا فَوَجَدْنَاهُ اَخَفَّ عَلَيْنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چلنے (میں تھکاوٹ) کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو بلا کر فرمایا: تیز چلو، ہم تیز چلنے لگ گئے تو ہم نے اس طرح چلنے میں آسانی محسوس کی۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2492۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْزِلُ مَنْزِلًا اِلَّا وَدَّعَهُ بِرَكْعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس مقام پر بھی ٹھہرتے، وہاں سے روانہ ہونے سے پہلے وہاں پر دو رکعتیں ادا کرتے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور عثمان بن سعدان محدثین میں سے ہیں جن کی احادیث جمع کی جاتی ہیں۔

2493۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيَ، يَقُوْلُ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ، مَا اَعْلَمُ لَنْ يَسِيرَ الرَّاكِبُ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2493

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ/1987ء رقم الحديث: 2836 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1673 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3768 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2679 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4748 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 2704 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 2569 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 8850 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 10128 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبی، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 661 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 830 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 13339

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر لوگوں کو تنہا سفر کرنے کا نقصان پتہ چل جائے جس کا مجھے پتہ ہے تو کبھی بھی کوئی مسافر اکیلے ایک رات بھی نہ گزارے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2494۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، وَاَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَرَجَ رَجُلٌ مِّنْ خَيْبَرَ فَتَبِعَهُ رَجُلَانِ وَرَجُلٌ يَتْلُوهُمَا، يَقُوْلُ: ارْجِعَا حَتّٰى اَدْرَكَهُمَا فَرَدَّهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هٰذَيْنِ شَيْطَانَانِ، فَاقْرَأْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ، وَاَعْلِمْهُ اَنَّا فِيْ جَمْعِ صَدَقَاتِنَا، لَوْ كَانَتْ تَصْلُحُ لَهٗ لَبَعَثْنَا بِهَا اِلَيْهِ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهٗ فَنَهٰى عِنْدَ ذٰلِكَ عَنِ الْخَلْوَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' خیبر سے ایک آدمی روانہ ہوا تو اس کے پیچھے دو آدمی چل دیئے اور ایک آدمی ان دونوں کو کہہ رہا تھا تم دونوں لوٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ ان دونوں تک پہنچا اور ان کو واپس بھیج دیا (پھر اس جانے والے سے) کہا: یہ دونوں جنات تھے (جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ جاؤ تو میرا) سلام عرض کرنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتانا کہ ہم لوگ اپنے صدقات والے گودام میں موجود ہیں، اگر یہ صدقات اس کے ساتھ بھیجنے کی گنجائش ہوتی تو ہم ضرور بھیج دیتے۔ جب وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بات بتائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے آدمی کے سفر کرنے سے منع فرمادیا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2495۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَحِبْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَحِبْتُ اَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ، وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ، وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ

حدیث: 2495

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2670 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1674 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "المؤطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1764 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 6748 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 8849 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10127 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2570

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِىْ هُرَيْرَةَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی سفر سے واپس آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تیرا ساتھی کون تھا؟ اس نے کہا: کوئی بھی نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسافر شیطان ہے اور دو مسافر دو شیطان ہیں اور تین مسافر، مسافر ہیں۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

2496- اَخْبَرَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِىُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَاحِدُ شَيْطَانٌ، وَالاثْنَانِ شَيْطَانَانِ، وَالثَّلَاثَةُ رَكْبٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک شیطان ہے اور دو شیطان ہیں اور تین مسافر ہیں۔

2497- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَلَدِىُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِى السِّقَاءِ، وَعَنْ رُكُوْبِ الْجَلَالَةِ وَالْمُجَثَّمَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بِزِيَادَةِ اَلْفَاظٍ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزے کے منہ سے (منہ لگا کر) پانی پینے سے منع فرمایا ہے اور جلالہ (وہ جانور جو گندگی کھاتا ہے) اور مجثمہ (وہ جانور جس کو باندھ کر اس پر نیزوں اور تیروں وغیرہ سے نشانہ بازی کی جائے) پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے تاہم اس میں چند الفاظ زائد ہیں (جیسا کہ درج ذیل ہیں)

2498- حَدَّثَنَاهُ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِىُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِىُّ، حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، وَعَنِ الْجَلَالَةِ، وَعَنْ رُكُوْبِهَا وَاَكْلِ لُحُوْمِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گدھے کا گوشت کھانے سے اور

جلالہ کا گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے منع کیا۔

2499۔ اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی، وَیَحْیَی بْنُ الْمُغِیْرَةِ، قَالَا: حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتَامٰی ظُلْمًا، قَالَ: انْطَلَقَ مَنْ کَانَ عِنْدَهُ یَتِیْمٌ، فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ، وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ. یَفْصِلُ الشَّیْءَ مِنْ طَعَامِهِ فَیُحْبَسُ لَهُ حَتّٰی یَاْکُلَهُ، اَوْ یَفْسَدَ، فَیَرْمِیْ بِهِ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَیْهِمْ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ یَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْیَتَامٰی قُلْ اِصْلَاحٌ لَهُمْ خَیْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ اِلٰی عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ، فَخَلَطُوْا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ، وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا اَخْرَجَهُ اَئِمَّتُنَا فِی الرُّخْصَةِ فِی الْمُنَاهَدَةِ فِی الْغَزْوِ، وَشَاهِدُهُ الْمُفَسِّرُ حَدِیْثُ وَحْشِیِّ بْنِ حَرْبٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت:

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (الانعام:152)

''اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

اور یہ آیت:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتَامٰی ظُلْمًا..................سعیرا تک (النساء:10)

''وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائیں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

نازل فرمائی تو جس کے پاس کوئی یتیم زیر کفالت تھا، اس نے گھر جا کر اس کا کھانا اپنے کھانے سے اور اس کے مشروبات اپنے مشروبات سے الگ کر دیئے اور اس کے کھانے پینے کی ہر چیز الگ کر کے رکھ دی (اور صورت حال یہ ہوگئی) کہ وہی اس کو کھاتا یا پھر وہ خراب ہو جاتی، تو اس کو پھینک دیا جاتا۔ یہ بات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بہت گراں گزری، انہوں نے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

یَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْیَتَامٰی قُلْ اِصْلَاحٌ لَهُمْ خَیْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ.......... عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ تک

''اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے اور اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے بگاڑنے والوں کو سنوارنے والے سے، اور اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈالتا، بے شک اللہ زبردست حکمت والا ہے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

یہ آیت عزیز حکیم تک نازل فرمائی پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کا کھانا اپنے کھانے کے ساتھ اور ان کا پینا اپنے پینے کے

ساتھ ملالیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ ہمارے ائمہ نے اس حدیث کو دوران جنگ ایک دوسرے کا غلہ اکٹھا کرنے کی اجازت کے باب میں بیان کیا ہے۔

وحشی بن حرب سے مروی ایک مفسر حدیث اس کی شاہد ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2500۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَأْكُلُ وَمَا نَشْبَعُ، قَالَ: فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ عَنْ طَعَامِكُمْ، اجْتَمِعُوْا عَلَيْهِ، وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ

❖❖ حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کھاتے ہیں، لیکن ہمارے پیٹ نہیں بھرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ تم اپنا کھانا الگ الگ کھاتے ہو، سب لوگ کھانا جمع کر لیا کرو، اس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر کر لیا کرو، اس میں برکت ہوگی۔

2501۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلا هَاجَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ هَاجَرْتُ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ هَجَرْتَ مِنَ الشِّرْكِ وَلٰكِنَّهُ الْجِهَادُ، هَلْ لَكَ اَحَدٌ بِالْيَمَنِ؟ قَالَ: اَبَوَايَ، قَالَ: اَذِنَا لَكَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْجِعْ فَاسْتَأْذِنْهُمَا، فَاِنْ اَذِنَا لَكَ، فَجَاهِدْ وَاِلا فَبِرَّهُمَا

حدیث: 2500

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:3764 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3286 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16122 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 5224 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10139 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 482 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:368

حدیث: 2501

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11739 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 422 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17609 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1402

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، إِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک شخص یمن سے ہجرت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہجرت کے آیا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تو نے شرک سے ہجرت تو کر لی ہے لیکن اصل ہجرت تو جہاد ہے۔ کیا یمن میں تیرا کوئی (رشتہ دار) ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں میرے والدین ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے تجھے جہاد کی اجازت دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو لوٹ جا اور ان سے اجازت مانگ، اگر وہ اجازت دے دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کی خدمت میں مشغول ہو جا۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس انداز میں بیان نہیں کیا تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے یہ ان دونوں میں ''مجاہد'' تک حدیث ہے۔

2502- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، اَنَّ جَاهِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَرَدْتُ اَنْ اَغْزُوَ فَجِئْتُ اَسْتَشِيرُكَ، قَالَ: اَلَكَ وَالِدَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَالْزَمْهَا، فَاِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رِجْلَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاویہ بن جاہمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جاہمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے: میں نے جہاد کرنے کا ارادہ کیا ہے اور آپ کے پاس اس سلسلے میں مشورہ کرنے آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری والدہ (زندہ) ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا، اس کی خدمت کر کیونکہ جنت اس کے قدموں نیچے ہے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

2503- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادٍ الْعَدْلُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

حدیث: 2502

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3104 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 15577 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17610

حدیث: 2503

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17579 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3413 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 1889 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویة مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 1023

سَلْمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَاطَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ الْقُرْآنَ "اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّثِقَالًا" اَلتَّوْبَةَ فَقَالَ اَرَى اَنْ تَسْتَنْفِرُوا شُيُوْخًا وَّشُبَّانًا فَقَالُوْا يَااَبَانَا لَقَدْغَزَوْتَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَتّٰى مَاتَ وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَنَحْنُ نَغْزُوعَنْكَ فَاَبٰى فَرَكِبَ الْبَحْرَ حَتّٰى مَاتَ فَلَمْ يَجِدُوا جَزِيْرَةً يُدَفِّنُوْنَهُ اِلَّابَعْدَسَبْعَةِ اَيَّامٍ قَالَ فَمَاتَغَيَّرَ

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے قرآن کی یہ آیت

اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّثِقَالًا (التوبة: 41)

''کوچ کرو ہلکی جان سے چاہے بھاری دل سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

تلاوت کی اور فرمایا: میرے خیال میں اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تم جوانوں اور بوڑھوں سب کو جنگ کے لئے لے چلو، ان کے بیٹے کہنے لگے: ابا جان، آپ نے نبی اکرم ﷺ کی تمام حیات میں جہاد کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بھی جہاد میں شریک رہے ہیں، اب آپ کی جگہ پر ہم جہاد کریں گے۔ لیکن وہ نہ مانے، پھر (ایک دفعہ) وہ سمندر کے سفر کے دوران انتقال کر گئے (ان کے ہم سفروں کو) قریب کوئی جزیرہ نہ ملا، جس میں ان کی تدفین کی جاتی، سات دن کے بعد ایک جزیرے تک پہنچے لیکن ابھی تک (ان کی لاش اسی طرح تروتازہ تھی اور) اس میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوا تھا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2504 اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنِي نَجْدَةُ بْنُ نُفَيْعٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيمًا، قَالَ: اسْتَنْفَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيًّا مِّنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَتَثَاقَلُوا، فَاَمْسَكَ عَنْهُمُ الْمَطَرُ، وَكَانَ عَذَابُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نجدہ بن نفیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيمًا (التوبة: 39)

''اگر نہ کوچ کرو گے تو تمہیں سخت سزا دے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: (اس کا مطلب یہ ہے کہ) رسول اللہ ﷺ نے عرب کے ایک قبیلے کو جہاد کے لئے روانہ

حدیث: 2504

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2506 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17722 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 681

ہونے کا حکم دیا لیکن وہ جہاد پر نہ گئے تو ان سے بارشیں روک دی گئیں اور یہ ان کا عذاب تھا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا

2505 حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ كَانَ لِوَاؤُهُ يَوْمَ دَخَلَ مَكَّةَ اَبْيَضَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں داخل ہوئے، اس دن آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2506- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ حَيَّانَ، اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ لِوَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ، وَرَايَتُهُ سَوْدَاءَ "

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لواء (بڑا جھنڈا) سفید اور آپ کا رایت (چھوٹا جھنڈا) سیاہ تھا۔

2507- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ صَخْرٍ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا فِي الْحَجَرِ جَالِسٌ اَتَانِي رَجُلٌ فَسَاَلَنِي عَنِ الْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَقُلْتُ لَهُ الْخَيْلُ حِيْنَ تَغِيْرَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ تَأْوِيْ اِلَى اللَّيْلِ فَيَصْنَعُوْنَ طَعَامَهُمْ وَيُوْقِدُوْنَ نَارَهُمْ فَانْفَتَلَ عَنِّي فَذَهَبَ اِلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ تَحْتَ سِقَايَةِ زَمْزَمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَادِيَاتِ فَقَالَ هَلْ سَاَلْتَ عَنْهَا اَحَدًا قَبْلِي قَالَ نَعَمْ سَاَلْتُ عَنْهَا بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هِيَ الْخَيْلُ حِيْنَ تَغِيْرَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ فَاذْهَبْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَلَمَّا وَقَفَ عَلٰى رَأْسِهِ قَالَ تُفْتِي النَّاسَ بِلَا عِلْمٍ لَكَ وَاللّٰهِ اِنْ كَانَتْ اَوَّلُ غَزْوَةٍ فِي الْإِسْلَامِ لِبَدْرٍ وَمَا كَانَ مَعْنَاهُ اِلَّا فَرَسَانِ فَرَسٌ لِلزُّبَيْرِ وَفَرَسٌ لِلْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ فَكَيْفَ يَكُوْنُ الْعَادِيَاتُ ضَبْحًا اِنَّمَا الْعَادِيَاتُ ضَبْحًا مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

حدیث: 2505

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2592 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 2866 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 3849 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 12839

إِلٰى مِنًى فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا حِينَ تَطَأُهَا بِأَخْفَافِهَا وَحَوَافِرِهَا قَالَ بْنُ عباس فَنَزَعْتُ عَنْ قَوْلِي وَرَجَعْتُ إِلَى الَّذِي قَالَ عَلِيٌّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فَقَدِ احْتَجَّا بِأَبِي صَخْرٍ وَهُوَ حَمِيدُ بْنُ زِيَادٍ الْخَرَّاطِ الْمِصْرِيُّ وَبِأَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ وَهُوَ وَالِدُ عَمَّارِ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ الدَّهْنِيُّ الْكُوفِيُّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ میں حجر اسود کے قریب بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص میرے پاس آ کر ''والعادیات ضبحا'' کی تفسیر پوچھنے لگا، میں نے اس کو کہا: (اس سے مراد) گھوڑوں کی وہ جماعت ہے، جہاد کے اندر جن کی حالت متغیر ہو چکی ہو۔ پھر رات کا وقت ہو گیا اور مجاہدین کھانا بنانے اور آگ جلانے لگے اور وہ شخص مجھ سے منہ پھیر کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا، اس وقت آپ آب زمزم کے چشمہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس شخص نے آپ سے ''والعادیات'' کے متعلق پوچھا: آپ نے دریافت کیا' کیا تو نے مجھ سے پہلے کسی سے یہ بات پوچھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات پوچھی تھی، انہوں نے جواب دیا ہے کہ اس سے مراد وہ گھوڑے ہیں، جہاد کے اندر جن کی حالت متغیر ہو جائے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ اور ان کو بلا کر میرے پاس لاؤ (راوی) فرماتے ہیں) جب ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم لوگوں کی اس چیز کا فتویٰ دیتے ہو جس کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ خدا کی قسم! اسلام کا سب سے پہلا غزوہ، غزوۂ بدر تھا اور اس غزوے میں ہمارے پاس صرف دو گھوڑے تھے۔ ایک گھوڑا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا تھا اور ایک حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کا۔ ان دو گھوڑوں کو جماعت کیسے کہا جا سکتا ہے؟ گھوڑوں کی جماعت تو عرفہ سے مزدلفہ اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف (جاتے ہوئے دیکھنے میں آئی) تھی، اس وقت جب وہ دوڑتے ہوئے اپنے ٹاپوں سے غبار اڑا رہے تھے، اس کو قرآن میں یوں بیان کیا گیا ہے ''والعادیات ضبحا'' (پھر اس وقت غبارے اڑاتے ہیں) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے اپنا موقف چھوڑ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے موقف کی طرف رجوع کر لیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ لیکن امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ابوصخر کی روایات نقل کی ہیں۔ اور یہ حمید بن زیاد خراط مصری ہیں۔ اور ابومعاویہ البجلی کی روایات بھی نقل کی ہیں اور وہ عمار بن ابی معاویہ کے والد ہیں، دہنی ہیں اور کوفی ہیں۔

2508- حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ أَبُو الْعَلَاءِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: كُنْتُ أُسَايِرُ عَمَّارًا يَوْمَ الْجَمَلِ وَمَعَهُ قَرْنٌ مُسْتَمْطَةٌ بِسَرْجِهِ يَبُولُ فِيهِ إِذَا بَالَ، فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ، قَالَ: يَا مُخَارِقُ، ايتِ رَايَةَ قَوْمِكَ، فَقُلْتُ: مَا أَنَا بِغَازٍ، وَأَنَا الْيَوْمَ على هذه الحال، قَالَ: بَلْ يَا مُخَارِقُ، ايتِ رَايَةَ قَوْمِكَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُقَاتِلَ الرَّجُلُ تَحْتَ رَايَةِ قَوْمِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت مخارق بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جنگ جمل کے دن حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا اور ان کی

زین کے ساتھ ایک سینگ لٹک رہا تھا، جب ان کو پیشاب آتا تو وہ اس میں کر دیتے، جب میدان جنگ میں پہنچے تو عمار مجھ سے کہنے لگے: اے مخارق! اپنی قوم کا جھنڈا لاؤ، میں نے کہا: آج میری حالت ٹھیک نہیں ہے، اس لئے میں جنگ میں شریک نہیں ہوں گا، انہوں نے کہا: پھر بھی اے مخارق! اپنی قوم کا جھنڈا لاؤ کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ اپنی قوم کے جھنڈے کے نیچے جہاد کیا جائے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2509۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْغُونِي فِي الضُّعَفَاءِ، فَاِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَا حَدِيثَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ ظَنَّ اَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلٰى مَنْ دُونَهُ

◇◇ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے کمزور لوگوں میں ڈھونڈو کیونکہ انہی کمزوروں لوگوں کے سبب سے تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور انہی کی بدولت تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ وہ یہ سمجھتے تھے کہ غریب اور کمزور آدمی کو دوسروں پر ایک خاص فضیلت حاصل ہے۔

2510۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ،

حدیث: 2509

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2594 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1702 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3179 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4767 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4388 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحديث: 6181 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21779

حدیث: 2510

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2595 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12829 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:6903

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَوْمَ بَدْرٍ: عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَالاَوْسِ بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْخَزْرَجِ بَنِيْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اَخْرَجَا فِي الشِّعَارِ حَدِيْثَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيْهِ لَمَّا كَانَ يَوْمَ حُنَيْنٍ انْهَزَمَ النَّاسُ، الْحَدِيْثُ بِطُوْلِهِ يَذْكُرُ فِيْهِ شِعَارَ الْقَبَائِلِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ بدر کے دن مہاجرین کا پوشیدہ نام (کوڈورڈ) ''عبدالرحمٰن''، اوس کا ''بنی عبداللہ'' اور خزرج کا ''بنی عبیداللہ'' مقرر کیا تھا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے پوشیدہ نام (کوڈورڈ) رکھنے کے سلسلے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حنین کے دن جب لوگ شکست کھا کر بھاگے، اس کے بعد پوری حدیث بیان کی اور اس میں قبیلوں کے پوشیدہ نام (کوڈورڈ) کا ذکر بھی کیا۔

2511- اَخْبَرَنِي الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ الرَّقِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: وَفَدَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ مِائَةِ اَهْلِ بَيْتٍ، اَوْ اَرْبَعَةُ مِائَةِ رَجُلٍ مِّنْ اَزْدِ شَنُوءَةَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالاَزْدِ اَحْسَنُ النَّاسِ وُجُوهًا، وَاَطْيَبُهُ اَفْوَاهًا، وَاَشْجَعُهُ لِقَاءً، وَآمَنُهُ اَمَانَةً شِعَارُكُمْ يَا مَبْرُوْرُ . هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گھرانے کے 400 افراد یا 400 آدمی ''ازد شنوءہ'' کے قبیلے کے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ازد کے لوگوں کو خوش آمدید (ازد کے لوگ) سب سے خوبصورت، خوش اخلاق، جنگجو اور امانت دار ہیں تمہارا پوشیدہ نام (کوڈورڈ) ''یا مبرور'' ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2512- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2511

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 12948 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 6809

حدیث: 2512

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2597 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1682 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 16666 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 8861 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 128633

اَبُوْ نُعَيْمٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِىْ صُفْرَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِىْ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنْ بُيِّتُّمْ فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ: حم لَا يُنْصَرُوْنَ وَهٰكَذَا رَوَاهُ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت مہلب بن ابی صفرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ایسے آدمی نے یہ بات بتائی ہے جس نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر شب خون مارا جائے تو تمہارا کوڈ ورڈ ''حم لا ینصرون'' ہونا چاہیے۔

❖•❖ اسی طرح یہ حدیث زہیر بن معاویہ نے ابواسحٰق سے روایت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2513۔ حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْحَرَشِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِىْ صُفْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْ يُّحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ وَهُوَ يَخَافُ اَنْ يُّبَيِّتَهُ اَبُوْ سُفْيَانَ، فَقَالَ: اِنْ بُيِّتُّمْ فَاِنْ دَعْوَتُكُمْ حم لَا يُنْصَرُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِلَّا اَنَّ فِيهِ اِرْسَالًا، فَاِذَا الرَّجُلُ الَّذِىْ لَمْ يُسَمِّهِ الْمُهَلَّبُ بْنُ اَبِىْ صُفْرَةَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ

✧✧ حضرت مہلب بن صفرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے آدمی نے یہ بات بتائی ہے جس نے خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پر شب خون مارا جائے تو تمہارا پوشیدہ لفظ (کوڈ ورڈ) ''حم لاینصرون'' ہونا چاہیے۔ (راوی فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خدشہ تھا کہ ابوسفیان ان پر شب خون مارے گا۔

❖•❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے تاہم اس میں ارسال ہے اور مہلب بن ابی صفرہ نے جس راوی کا نام نہیں لیا تھا وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ہیں (جیسا کہ درج ذیل حدیث سے واضح ہے)

2514۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ اَبِىْ صُفْرَةَ يَذْكُرُ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ غَدًا، فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ: حم لَا يُنْصَرُوْنَ وَقَدْ قِيْلَ: عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ اَخْبَرَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ عَدُوَّكُمْ غَدًا مِثْلَهُ

✧✧ حضرت مہلب بن ابی صفرہ، براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل تمہارا دشمن سے سامنا ہوگا تو تمہارا پوشیدہ لفظ (کوڈ ورڈ) حم لاینصرون ہونا چاہیے۔

❖•❖ یہ حدیث ابواسحاق کے ذریعے بھی حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کل تمہارا دشمن سے سامنا ہوتو تمہارا کوڈورڈ (حم لاینصرون) ہونا چاہئے جیسا کہ (درج ذیل ہے)

2515۔ اَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّكُمْ تَلْقَوْنَ غَدًا، فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ: حم لَا يُنْصَرُوْنَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غزوات میں شرکت کی ہے ہمارا یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا پوشیدہ لفظ (کوڈورڈ) ''امت امت'' ہوتا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث موجود ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2516۔ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ حَكِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ زَمَنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ شِعَارُنَا يَعْنِىْ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِتْ اَمِتْ

صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جنگوں میں شرکت کی ہے کا، ہمارا یعنی اصحاب رسول کا پوشیدہ لفظ (کوڈورڈ) ''امت امت'' ہوتا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2517۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبِى الْعُمَيْسِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

حدیث: 2516

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2596 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16545 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 4744 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 6271 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ه رقم الحدیث: 33569 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 12832 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 8665

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمِتْ اَمِتْ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پوشیدہ لفظ (کوڈ ورڈ) "امت امت" ہوتا تھا۔

2518- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ مُّزَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُنَادِي فِي شِعَارِهِ: يَا حَرَامُ يَا حَرَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَلَالُ يَا حَلَالُ

صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ عَلَى الْاِرْسَالِ، وَاِذَا الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُسَمِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ

✧✧ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مزینہ قبیلے کے ایک شخص کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سنا جو کہ اپنے پوشیدہ لفظ (کوڈ ورڈ) میں "یا حرام یا حرام" پکار رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بولے: (وہ لفظ مت بولو بلکہ کہو) "یا حلال یا حلال"

❖ یہ حدیث ارسال کے باوجود شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر صحیح ہے اور محمد بن کثیر نے ثوری کے واسطے سے روایت کرتے ہوئے جس راوی کا نام ذکر نہیں کیا تھا وہ عبداللہ بن مغفل مزنی ہیں۔

2519- اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

✧✧ اس سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن المغفل رضی اللہ عنہ سے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذکورہ فرمان جیسا ارشاد منقول ہے۔

2520- اَخْبَرَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُونُسَ الْقَصَّارُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ فِي مَجْلِسٍ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يَذْكُرُونَ سَرِيَّةً مِّنَ السَّرَايَا هَلَكَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَقُولُ قَائِلٌ مِنْهُمْ هُمْ عُمَّالُ اللّٰهِ هَلَكُوا فِي سَبِيلِهِ وَقَدْ وَجَبَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عَلَيْهِ وَيَقُولُ قَائِلٌ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِهِمْ لَهُمْ مَا احْتَسَبُوا فَلَمَّا رَاَوْا عُمَرَ مُقْبِلًا مُتَوَكِّئًا عَلٰى عَصَاهُ سَكَتُوا فَاَقْبَلَ عُمَرُ حَتّٰى سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَا كُنْتُمْ تَتَحَدَّثُونَ قَالُوا كُنَّا نَذْكُرُ هٰذِهِ السَّرِيَّةَ الَّتِي هَلَكَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَقُولُ قَائِلٌ مِّنَّا هُمْ عُمَّالُ اللّٰهِ هَلَكُوا فِي سَبِيلِهِ وَقَدْ وَجَبَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عَلَيْهِ وَيَقُولُ قَائِلٌ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِهِمْ لَهُمْ مَا احْتَسَبُوا فَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا يُقَاتِلُونَ وَاِنْ هَمَّهُمُ الْقِتَالُ

حديث: 2518

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12835

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ إِلَّا إِيَّاهُ وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا يُقَاتِلُوْنَ رِيَاءً وَسُمْعَةً وَإِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا يُقَاتِلُوْنَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ الشُّهَدَاءُ وَكُلُّ امْرِءٍ مِّنْهُمْ يُبْعَثُ عَلَى الَّذِيْ يَمُوْتُ عَلَيْهِ وَاللّٰهِ مَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا مَفْعُوْلٌ بِهَا لَيْسَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ قَدْ بَيَّنَ لَنَا أَنَّهُ قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ إِنَّمَا اتَّفَقَا مِنْ هٰذَا الْبَابِ عَلٰى حَدِيْثِ أَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ، ایک دفعہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مسجد نبوی میں گئے، وہاں پر کچھ لوگ بیٹھے کسی لشکر کے متعلق گفتگو کر رہے تھے، جو جہاد میں شہید ہو گئے تھے، ان میں سے ایک نے کہا: وہ اللہ کے ملازم تھے، اس کے راستے میں شہید ہوئے ہیں، ان کا اجر اللہ پر واجب ہو چکا ہے، ایک نے کہا: ان کی جو نیتیں تھیں، ان کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ جب ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے عصا کے ساتھ ٹیک لگائے انہی کی طرف متوجہ ہیں تو سب خاموش ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ان کو سلام کیا۔ آپ نے پوچھا: تم کیا گفتگو کر رہے تھے؟ انہوں نے کہا: ہم اسی لشکر کے بارے میں بات کر رہے تھے، جو اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے، ہم میں سے ایک شخص کا موقف یہ ہے کہ وہ اللہ کے ملازم تھے، وہ اسی کی راہ میں شہید ہوئے ہیں، اس لئے اللہ کے ذمہ ان کا اجر واجب ہو چکا ہے اور ایک کا موقف یہ ہے کہ ان کی اچھی نیتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ ہی بہتر جانتا ہے کیونکہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو جہاد کرتے ہیں اور ان کی نیت صرف جہاد ہی کی ہوتی ہے تو وہ اس کے علاوہ کسی دوسری چیز کی استطاعت بھی نہیں رکھتے اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ریاکاری کے لئے جہاد کرتے ہیں اور کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر جہاد کرتے ہیں، یہی لوگ شہید ہیں اور ان میں سے ہر شخص اس حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر ان کو موت آئی۔ خدا کی قسم! کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟ خدا کی قسم کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا۔ اور یہ شخص وہ نہیں ہے جس کے بارے میں ہمیں پتہ ہے کہ ان کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔

✥•✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر ابوموسیٰ کی روایت کردہ یہ حدیث نقل کی ہے "جو شخص اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے لڑے، وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے"

2521۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنّٰى، أَنْبَأَنَا مُسَدَّدٌ وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ أَبِيْ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوْبَ، وَهِشَامٌ، وَابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُّحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: وَأُخْرٰى فَتَقُوْلُوْنَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِيْ مَغَازِيْكُمْ أَوْ مَاتَ: قُتِلَ فُلَانٌ وَهُوَ شَهِيْدٌ أَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيْدًا، وَلَعَلَّهُ أَنْ يَّكُوْنَ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ، أَوْ قَالَ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَلْتَمِسُ التِّجَارَةَ، فَلَا تَقُوْلُوْا ذَاكُمْ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ مَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ هٰذَا حَدِيْثٌ كَبِيْرٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ

يُخَرِّجَاهُ وَلا وَاحِدٌ مِّنْهُمَا لِقَوْلِ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ وَأَنَا ذَاكِرٌ بِمَشِيئَةِ اللّٰهِ فِي كِتَابِ النِّكَاحِ مَا يُسْتَدَلُّ بِهٖ عَلٰى صِحَّتِهِ

❖❖ حضرت ابوالعجفاء سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کچھ لوگ ایسے ہیں جو جہاد میں قتل ہونے والے یا مرنے والے کے متعلق کہتے ہیں: فلاں شخص قتل کر دیا گیا ہے اور وہ شہید ہے یا فلاں شخص شہادت کی موت مرا، یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے تجارت کی طلب میں سونے یا چاندی کے حصول کی غرض سے جنگ لڑی ہو، اس لئے تم ایسے مت کہا کرو بلکہ اس طرح کہا کرو جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے کہ جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کر دیا گیا یا مر گیا وہ جنتی ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ سلمہ بن علقمہ نے ابن سیرین سے روایت کیا ہے اور انہوں نے اس کی روایت کرتے ہوئے "انبئت عن ابی العجفاء" کے الفاظ استعمال کئے ہیں اور میں کتاب النکاح میں اس کی صحت کی دلیل ذکر کروں گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

2522- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ جَدِّهٖ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَزَا وَهُوَ لا يَنْوِي فِي غَزَاتِهٖ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيثُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ الَّذِي

❖❖ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اونٹ باندھنے کی ایک رسی کے حصول کی خاطر جہاد میں شرکت کرے گا، اس کے لئے اس کی نیت کے مطابق اجر ہو گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

یعلیٰ بن امیہ کی روایت کردہ درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2523- أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2522

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3138 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2416 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 22744 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4638 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4346 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 12687

حدیث: 2523

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17986 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 17625

الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنِي فِي سَرَايَاهُ، فَبَعَثَنِي ذَاتَ يَوْمٍ، وَكَانَ رَجُلٌ يَرْكَبُ، فَقُلْتُ لَهُ ارْحَلْ، فَقَالَ: مَا أَنَا بِخَارِجٍ مَعَكَ، قُلْتُ: لِمَ؟ قَالَ: حَتَّى تَجْعَلَ لِي ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ، قُلْتُ: الْآنَ حِينَ وَدَّعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ مَا أَنَا بِرَاجِعٍ إِلَيْهِ ارْحَلْ، وَلَكَ ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ مِنْ غَزَاتِي ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهَا إِيَّاهُ فَإِنَّهَا حَظُّهُ مِنْ غَزَاتِهِ

✧✧ حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے جنگی مہموں میں بھیجا کرتے تھے، ایک دن آپ نے مجھے (ایک جنگی مہم پر) روانہ کیا۔ ایک شخص گھڑسواری کیا کرتا تھا، میں نے اس کو کہا کہ تیاری کرو۔ اس نے کہا: میں تیرے ساتھ نہیں جاؤں گا۔ میں نے وجہ پوچھی، تو کہنے لگا: اگر تین دینار مجھے دو گے تو میں چلوں گا۔ میں نے کہا: اب جبکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے الوداع ہو کر آ گیا ہوں، اب ان کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤں گا تم چلو (ٹھیک ہے) تمہیں تین دینار مل جائیں گے۔ پھر جب میں اس جنگ سے واپس لوٹا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو تین درہم دے دو کیونکہ تمہاری جنگ سے یہ اس کا حصہ ہے۔

2524۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ أَخُو أَهْلِ الشَّامِ: أَيُّهَا الشَّيْخُ، حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَى فِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ، فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى قُتِلْتُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنْ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَرِيءٌ، فَقَدْ قِيلَ، قَالَ: ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ، فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ عَلَيْهِ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ فِيكَ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ، فَيَقُولُ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ هُوَ عَالِمٌ، وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِءٌ، فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَأَعْطَاهُ مِنْ أَنْوَاعِ الْمَالِ فَأُتِيَ بِهِ، فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، فَقَالَ: مَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: مَا عَلِمْتُ مِنْ شَيْءٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهِ إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهِ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ، فَقَدْ قِيلَ، ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا وہ ایک شہید ہو گا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ اعتراف کر لے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے میرے لئے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: یا اللہ! تیری رضا کی خاطر میں لڑتا رہا

حتیٰ کہ مجھے قتل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، تو نے جہاد اس لئے کیا تھا تا کہ لوگ تجھے بہادر کہیں، سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اور اس کو اوندھے منہ جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

ایک ایسا شخص جس نے علم حاصل کیا اور اس کی تعلیم دی اور قرآن پڑھا ہو گا، اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لایا جائے، اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ اعتراف کر لے گا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے ان کے بدلے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: تیری رضا کی خاطر میں نے علم سیکھا اور اس کی تعلیم دی اور تیری رضا کی خاطر قرآن پڑھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بول رہا ہے، تو نے تو علم اس لئے حاصل کیا تھا تا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تو نے قرآن اس لئے پڑھا تھا تا کہ تجھے قاری کہا جائے، سو وہ کہہ لیا گیا۔ پھر حکم دیا جائے گا اور اس کو اوندھے منہ جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

ایک ایسا شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی اور قسم قسم کا مال عطا فرمایا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اپنی نعمتوں کا اعتراف کروائے گا، وہ اعتراف کر لے گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے ان کے بدلے میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: مجھے جس چیز کے متعلق بھی یہ پتہ چلا کہ اس میں خرچ کرنا تجھے پسند ہے، میں نے وہاں خرچ کیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹا ہے، تو نے تو اس لئے خرچ کیا تھا تا کہ تجھے سخی کہا جائے، سو کہہ لیا گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ حکم دے گا اور اس کو اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2525۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، یَقُوْلُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِیَّاکُمْ وَهٰذِهِ الشَّهَادَاتِ اَنْ تَقُوْلَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِیْدًا، فَاِنَّ الرَّجُلَ یُقَاتِلُ حَمِیَّةً، وَیُقَاتِلُ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا، وَیُقَاتِلُ وَهُوَ جَرِیءُ الصَّدْرِ، وَلٰکِنْ سَاُحَدِّثُکُمْ عَلٰی مَا تَشْهَدُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِیَّةً ذَاتَ یَوْمٍ، فَلَمْ یَلْبَثْ اِلَّا قَلِیلا حَتّٰی قَامَ فَحَمِدَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اِخْوَانَکُمْ قَدْ لَقُوا الْمُشْرِکِیْنَ، فَاقْتَطَعُوْهُمْ، فَلَمْ یَبْقَ مِنْهُمْ اَحَدٌ وَاِنَّهُمْ قَالُوْا: رَبَّنَا بَلِّغْ قَوْمَنَا اَنَّا قَدْ رَضِینَا، وَرَضِیَ عَنَّا رَبُّنَا، فَاَنَا رَسُوْلُهُمْ اِلَیْکُمْ، اِنَّهُمْ قَدْ رَضُوا وَرَضِیَ عَنْهُمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اِنْ سَلِمَ مِنَ الْاِرْسَالِ فَقَدِ اخْتَلَفَ مَشَایِخُنَا فِیْ سَمَاعِ اَبِیْ عُبَیْدَةَ مِنْ اَبِیْهِ، وَلَهٗ شَاهِدُهٗ مَوْقُوْفٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح کی گواہیاں دینے سے بچا کرو کہ فلاں شخص قتل کیا گیا ہے، وہ شہید ہے، کیونکہ کوئی تو مروتاً لڑتا ہے اور کوئی دنیا کی طلب میں لڑتا ہے اور کوئی بہادری سے لڑتا ہے، میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کسی کے متعلق گواہی کیسے دیتے ہیں۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مختصر سا لشکر بھیجا، زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث: 2525

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 5376

کھڑے ہوکر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: تمہارے بھائی مشرکوں سے لڑے اور انہوں نے ان (تمہارے بھائیوں) کو مار ڈالا ہے اور ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں بچا اور انہوں نے یہ دعا مانگی تھی "اے ہمارے رب ہماری قوم تک ہمارا یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم راضی ہیں اور ہمارا رب ہم پر راضی ہے" تو میں ان کی طرف سے تمہیں پیغام دے رہا ہوں کہ وہ راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان پر راضی ہے۔

❖ اگر اس کی سند ارسال سے محفوظ ہو تو یہ صحیح الاسناد ہے۔ ابوعبیدہ کے اپنے والد سے سماع کے متعلق ہمارے مشائخ میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ درج ذیل موقوف حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار پر ہے۔

2526۔ اَخْبَرَنِيهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلٍ قَالَ خَرَجَ نَاسٌ فَقُتِلُوْا فَقَالُوْا فُلَانٌ اسْتُشْهِدَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّ الرَّجُلَ لَيُقَاتِلُ لِلدُّنْيَا وَيُقَاتِلُ لِيُعْرَفَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَمُوْتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَهُوَ شَهِيْدٌ ثُمَّ تَلَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ

❖❖ حضرت ہذیل بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ جہاد کے لئے نکلے اور قتل کر دیئے گئے، لوگوں نے کہا: فلاں شخص شہید ہوگیا، تو عبداللہ بولے آدمی (کبھی) حصولِ دنیا کی غرض سے لڑتا ہے اور (کبھی) اس لئے لڑتا ہے تاکہ اس کی تعریف کی جائے لیکن ایک آدمی ایسا بھی ہوتا ہے جو اپنے بستر پر مرتا ہے لیکن وہ شہید ہوتا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ (الحدید: 19)

"اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے وہی ہیں کامل سچے اور اوروں پر گواہ اپنے رب کے یہاں"۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

2527۔ اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي اَقِفُ الْمَوْقِفَ اُرِيْدُ وَجْهَ اللّٰهِ، وَاُرِيْدُ اَنْ يُّرٰى مَوْطِنِيْ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایسے مقام پر کھڑا ہوں کہ میں اللہ کی رضا کا ارادہ بھی کرتا ہوں اور یہ بھی ارادہ رکھتا ہوں کہ میرے میدانِ جنگ (کے کارناموں کو بھی) دیکھا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابھی اس کو کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ یہ آیت نازل ہوگئی

فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا (الکہف: 110)

''تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو، اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2528۔ اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْجُمَحِیُّ الْمَکِّیُّ، حَدَّثَنَا سُهَیْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: اَوَّلُ النَّاسِ یَدْخُلُ النَّارَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ: یُؤْتَی بِالرَّجُلِ، اَوْ قَالَ: بِاَحَدِهِمْ، فَیَقُوْلُ: رَبِّ عَلَّمْتَنِی الْکِتَابَ فَقَرَأْتُهُ آنَاءَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ رَجَاءَ ثَوَابِكَ، فَیُقَالُ: کَذَبْتَ، اِنَّمَا کُنْتَ تُصَلِّی لِیُقَالَ قَارِءٌ مُصَلٍّ، وَقَدْ قِیْلَ، اذْهَبُوا بِهِ اِلَی النَّارِ، ثُمَّ یُؤْتَی بِآخَرَ، فَیَقُوْلُ: رَبِّ رَزَقْتَنِی مَالًا فَوَصَلْتُ بِهِ الرَّحِمَ، وَتَصَدَّقْتُ بِهِ عَلَی الْمَسَاکِیْنِ، وَحَمَلْتُ ابْنَ السَّبِیْلِ رَجَاءَ ثَوَابِكَ وَجَنَّتِكَ، فَیُقَالُ: کَذَبْتَ، اِنَّمَا کُنْتَ تَتَصَدَّقُ وَتَصِلُ لِیُقَالَ اِنَّكَ سَمْحٌ جَوَادٌ، وَقَدْ قِیْلَ، اذْهَبُوا بِهِ اِلَی النَّارِ، ثُمَّ یُجَاءُ بِالثَّالِثِ، فَیَقُوْلُ: رَبِّ خَرَجْتُ فِی سَبِیْلِكَ فَقَاتَلْتُ فِیكَ حَتّٰی قُتِلْتُ مُقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ رَجَاءَ ثَوَابِكَ وَجَنَّتِكَ، فَیُقَالُ: کَذَبْتَ، اِنَّمَا کُنْتَ تُقَاتِلُ لِیُقَالَ اِنَّكَ جَرِیءٌ شُجَاعٌ، وَقَدْ قِیْلَ، اذْهَبُوا بِهِ اِلَی النَّارِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے تین آدمیوں کو جہنم میں ڈالا جائے گا، ان میں سے ایک کو لایا جائے گا، وہ کہے گا: اے اللہ! تو نے مجھے قرآن سکھایا، میں دن رات تیری بارگاہ سے ثواب کی امید پر اس کی تلاوت کرتا رہا، اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹا ہے، تُو تو اس لئے پڑھتا تھا تاکہ تیرے بارے میں کہا جائے کہ یہ قرآن پڑھنے والا قاری ہے۔ سو وہ کہہ لیا گیا، اس کو جہنم میں لے جاؤ۔ پھر دوسرے کو لایا جائے گا، وہ کہے گا: اے اللہ! تو نے مجھے مال عطا کیا تھا، میں نے اس کے ساتھ صلہ رحمی کی، مسکینوں پر صدقہ کرتا رہا اور مسافروں پر خرچ کرتا رہا، صرف ثواب اور جنت کی نیت سے۔ اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹا ہے، تُو تو اپنے آپ کو سخی کہلوانے کے لئے صدقہ کیا کرتا تھا اور صلہ رحمی کرتا تھا، سو وہ کہہ لیا گیا، اس کو جہنم میں لے جاؤ۔ پھر تیسرے آدمی کو لایا جائے گا، وہ کہے گا: اے اللہ! میں تیری راہ میں نکلا اور تیری رضا کی خاطر لڑتا رہا یہاں تک کہ مجھے لڑتے ہوئے قتل کر دیا گیا، پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے میں نہیں مارا گیا ہوں، صرف تیرے ثواب اور جنت کی امید میں۔ اس کو کہا جائے گا: تو جھوٹا ہے، تو نے تو اس لئے جنگ لڑی تھی تاکہ تجھے دلیر اور بہادر کہا جائے، سو وہ کہہ لیا گیا، اس کو جہنم میں لے جاؤ۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس انداز میں اس کو نقل نہیں کیا۔

2529۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی الْوَضَّاحِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ حَنَانِ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِی عَنِ الْجِهَادِ وَالْغَزْوِ، فَقَالَ: یَا عَبْدَ

اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، اِنْ قَاتَلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا، وَاِنْ قَاتَلْتَ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا مُكَاثِرًا، يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، عَلٰى اَيِّ حَالٍ قَاتَلْتَ، اَوْ قُتِلْتَ بَعَثَكَ اللّٰهُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے جہاد اور غزوہ کے متعلق بتایئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ بن عمرو! اگر تو حصولِ ثواب کی خاطر صبر کرتے ہوئے جہاد کرے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے صابر (صبر کرنے والا) ''محتسب'' (ثواب کی نیت کرنے والا) اٹھائے گا اور اگر تو ''مرائی'' (ریاکاری کرنے والا) اور ''مکاثر'' (فخر کرنے والا) جہاد کرے گا، تو اللہ تعالیٰ تجھے مرائی اور مکاثر اٹھائے گا۔ اے عبداللہ بن عمرو! اب تم جس بھی حالت پر جہاد کرو گے یا قتل کئے جاؤ گے، اللہ تعالیٰ تمہیں اسی حالت میں اٹھائے گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2530۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الثَّقَفِيُّ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ الْمَالِكِيُّ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ بِمِصْرَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ، اَخْبَرَنِيْ عَاصِمُ بْنُ حَكِيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، اَنَّ يَعْلَى بْنَ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اٰذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْغَزْوِ وَاَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَيْسَ لِيْ خَادِمٌ، فَالْتَمِسُ اَجِيْرًا يَكْفِيْنِيْ، وَاُجْرِيْ لَهُ سَهْمَهُ، فَوَجَدْتُ رَجُلًا، فَلَمَّا دَنَا الرَّحِيْلُ اَتَانِيْ، فَقَالَ: مَا اَدْرِيْ مَا السُّهْمَانُ وَمَا يَبْلُغُ سَهْمِيْ فَسَمِّ لِيْ شَيْئًا كَانَ السَّهْمُ اَوْ لَمْ يَكُنْ، فَسَمَّيْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَانِيْرَ، فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيْمَةٌ، اَرَدْتُ اَنْ اُجْرِيَ لَهُ سَهْمَهُ، فَذَكَرْتُ الدَّنَانِيْرَ، فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ اَمْرَهُ، فَقَالَ: مَا اَجِدُ لَهُ فِيْ غَزْوَتِهِ هٰذِهِ فِي الدُّنْيَا اِلَّا دَنَانِيْرَهُ الَّتِيْ سَمّٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن دیلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا اعلان کروادیا، میں اس وقت بوڑھا تھا اور میرے پاس کوئی خادم بھی نہ تھا، میں نے سوچا کہ کسی شخص کو مزدوری پر رکھ لوں جو میرے ساتھ معاونت کرتا رہے اور میں اس کو ایک حصہ دے دوں گا، تو مجھے ایک آدمی مل گیا، جب روانگی کا وقت قریب آیا تو وہ شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا، میں نہیں جانتا کہ دو حصے کیا ہوں گے اور ان میں سے میرے ایک حصے میں مجھے کیا ملے گا اس لئے آپ کوئی چیز معین کردیں، چاہے وہ ایک حصہ ہو یا نہ ہو۔ چنانچہ میں نے تین دینار متعین کردیئے پھر جب (جہاد ختم ہو گیا اور ہمیں فتح ہوئی) اور ہمیں مالِ غنیمت ملا تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کا حصہ، اس کی اجرت دے دوں پھر مجھے دیناروں والی بات یاد آگئی پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث: 2530

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2527 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12685

کے پاس آیا اور یہ بات آپ ﷺ کو بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس غزوہ میں ان کے حصہ میں دنیا کے مال میں صرف وہی دینار آئے ہیں جو اس نے (اجرت کے طور پر) طے کئے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2531۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ مُّرَّةَ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ، فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهُ، فَعَلِمَ مَا عَلَیْهِ، وَرَجَعَ حَتّٰی اُهَرِیْقَ دَمُهُ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی لِمَلَائِكَتِهٖ: انْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ رَجَعَ رَغْبَةً فِیْمَا عِنْدِیْ، وَشَفَقَةً مِّمَّا عِنْدِیْ حَتّٰی اُهَرِیْقَ دَمُهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر بہت خوش ہوتا ہے، جو اللہ کی راہ میں جہاد میں شریک ہو، اس کے ساتھیوں کو شکست ہو جائے اور اس وقت کی سختی کا اسے صحیح طور پر اندازہ بھی ہو جائے لیکن اس کے باوجود وہ میدانِ جنگ کی طرف لوٹ آئے (اور لڑتا رہے) یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو یہ میری بارگاہ میں ثواب کی رغبت اور میرے عذاب سے خوف کی وجہ سے میدانِ جنگ میں لوٹ آیا ہے یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

سند صحیح کے ہمراہ ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث شاہد ہے۔

2532۔ اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ دِیْزِیْلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَّنْصُوْرٍ، عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ظَبْیَانَ، رَفَعَهٗ اِلٰی اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ یُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَثَلَاثَةٌ یُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ: اَمَّا الَّذِیْنَ یُحِبُّهُمُ اللّٰهُ فَرَجُلٌ اَتٰی قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ یَسْاَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَهٗ، فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِاَعْقَابِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا یَعْلَمُ بِعَطِیَّتِهٖ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِیْ اَعْطَاهُ، وَقَوْمٌ سَارُوْا لَیْلَهُمْ حَتّٰی اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَیْهِمْ مِمَّا یَعْدِلُ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُؤُوْسَهُمْ، فَقَامَ یَتَمَلَّقُنِیْ وَیَتْلُوْا اٰیَاتِیْ، وَرَجُلٌ كَانَ فِیْ سَرِیَّةٍ، فَلَقِیَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوا، فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ، حَتّٰی یُقْتَلَ اَوْ یُفْتَحَ لَهٗ، وَالثَّلَاثَةُ الَّذِیْنَ یُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ الشَّیْخُ الزَّانِیْ، وَالْفَقِیْرُ الْمُخْتَالُ، وَالْغَنِیُّ الظَّلُوْمُ

❖❖ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے اور تین آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ ناراض ہے جن سے اللہ محبت کرتا ہے (وہ یہ ہیں)

(۱) وہ آدمی جو کسی قوم کے پاس آئے اور ان سے اللہ کے نام پر سوال کرے اپنے اور ان کے درمیان رشتہ داری کا حوالہ نہ

دے، ان میں سے ایک آدمی پیچھے ہٹ آئے اور یوں چپکے سے اس کو عطیہ دے کہ اس کے عطیے کو اللہ اور اس لینے والے کے سوا کوئی نہ جانتا ہو۔

(۲) کچھ لوگ ساری رات سفر کرتے رہیں ہوں اور جب ان پر نیند کا شدید غلبہ ہو تو وہ ایک جگہ پر پڑاؤ ڈال کر سو جائیں اور وہ شخص کھڑا ہو کر میری حمد و ثناء کرے اور میری آیات کی تلاوت کرتا رہے

(۳) وہ آدمی جو ایک لشکر میں شریک ہو پھر دشمن سے جنگ ہو اور اس کے لشکر کو شکست ہو جائے لیکن یہ مسلسل پیش قدمی کرتا رہے یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے یا فتح حاصل ہو۔

اور وہ تین لوگ جن سے اللہ ناراض ہے (یہ ہیں)

۱-بوڑھا زانی۔

۲-متکبر فقیر۔

۳-ظالم مالدار۔

2533- اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ ثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اُقَیْشٍ کَانَ لَهٗ رَبٌّ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَکَرِهَ اَنْ یُّسْلِمَ حَتّٰی یَاْخُذَهٗ فَجَاءَ یَوْمَ اُحُدٍ فَقَالَ اَیْنَ بَنُوْ عَمَّتِی؟ فَقَالُوْا بِاُحُدٍ فَقَالَ اَیْنَ فُلَانٌ؟ قَالُوْا بِاُحُدٍ قَالَ اَیْنَ فُلَانٌ؟ قَالُوْا بِاُحُدٍ فَلَبِسَ لَامَتَهٗ وَرَکِبَ فَرَسَهٗ ثُمَّ تَوَجَّهَ قِبَلَهُمْ فَلَمَّا رَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ قَالُوْا اِلَیْكَ عَنَّا یَا عَمْرُو قَالَ اِنِّی آمَنْتُ فَقَاتَلَ حَتّٰی جُرِحَ فَحُمِلَ اِلٰی اَهْلِهٖ جَرِیْحًا فَجَاءَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لِاُخْتِهٖ سَلِیْهِ حَمِیَّةً لِقَوْمِكَ اَوْ غَضَبًا لَّهُمْ اَمْ غَضَبًا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَقَالَ بَلْ غَضَبًا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَا صَلّٰی لِلّٰهِ صَلَاةً

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں عمرو بن اقیش کا ایک آقا تھا (عمرو بن اقیش) اس وقت تک صرف اس لئے ایمان نہیں لائے تھے کہ کہیں اس کا آقا اس کو سزا نہ دے۔ وہ جنگ احد والے دن آئے اور پوچھنے لگے: میرے پھوپھی زاد بھائی کہاں ہیں؟ لوگوں نے کہا: احد میں۔ اس نے ایک اور شخص کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے جواب دیا کہ وہ بھی احد میں گیا ہوا ہے۔ اس نے ایک اور کے متعلق پوچھا تو اس کے بارے میں بھی یہی جواب ملا۔ اس نے اپنی زرہ پہنی اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر ان کی طرف چل دیا، جب مسلمانوں نے اس کو دیکھا تو کہنے لگے، اے عمرو! پیچھے ہٹ کر رہو۔ اس نے کہا: میں ایمان لا چکا ہوں۔ پھر وہ جہاد میں شریک ہو گیا یہاں تک کہ زخمی ہو گیا، اس کو زخمی حالت میں اس کے گھر بھیج دیا گیا۔ پھر حضرت سعد بن معاذ

حدیث: **2533**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2537 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18324

رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور ان کی بہن سے کہا: اس سے پوچھو کہ تو نے اپنی قوم کی مروت یا ان کے لئے کسی غصہ میں جنگ لڑی ہے یا اللہ اور اس کے رسول کے لئے غصے میں لڑے ہو؟ اس نے کہا: میں تو محض اللہ اور اس کے رسول کے لئے غصے میں لڑا ہوں، وہ شخص فوت ہو گیا اور جنت میں داخل ہوا، حالانکہ اس نے ایک بھی نماز نہیں پڑھی تھی۔

❊ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2534- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَالَ قَلَّ مَا تُرَدَّانِ اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ اَوْ عِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يَلْحَمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ وَحَدَّثَنِي رَزْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَتَحْتَ الْمَطَرِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو (دعائیں) کبھی رد نہیں ہوتیں یا (شاید فرمایا) بہت کم رد ہوتی ہیں

(۱) اذان کے وقت کی دعا۔

(۲) جنگ کے وقت (جبکہ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہو) مانگی ہوئی دعا۔

❊ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بھی بیان کیا ہے کہ بارش میں مانگی ہوئی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

❊ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2535- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ، فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ قَدْ كُنْتُ اَمْلَيْتُ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ مِنْ هٰذَا الْكِتَابِ حَدِيثَ رُوَيْمِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، وَجَهِدْتُ اِذْ ذَاكَ

حدیث: 2534

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2530 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1200 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 419 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 625 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:5756

اَنْ اَجِدَ لَهُ شَاهِدًا فَلَمْ اَجِدْ، وَهٰذَا شَاهِدُهُ اِنْ سَلِمَ مِنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْعُمَرِيِّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کے وقت سفر کیا کرو کیونکہ رات کے وقت زمین سمیٹ دی جاتی ہے۔

❖ میں نے اس کتاب کی کتاب مناسک الحج میں رویم بن یزید المقری کی سند کے ہمراہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث نقل کی تھی اور میں اس وقت سے اس کوشش میں تھا کہ مجھے اس کی کوئی شاہد حدیث مل جائے اور یہ حدیث اگر خالد بن یزید کے حوالے سے سلامت ہو تو اس کی شاہد ہے۔

2536۔ **حَدَّثَنَا** اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: **قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:** مَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَلَا يَاْمَنُ اَنْ يُّسْبَقَ فَلَيْسَ بِقِمَارٍ، وَمَنْ اَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ اَمِنَ اَنْ يُّسْبَقَ فَهُوَ قِمَارٌ، تَابَعَهُ سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَاَقَامَ اِسْنَادَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا داخل کرے اور اس کو اپنے جیت جانے کا پختہ یقین نہ ہو تو یہ ''جوا'' نہیں ہے اور جو شخص دو گھوڑوں کے درمیان اپنا گھوڑا داخل کرے اور اس کو اپنے جیت جانے کا سو فیصد یقین ہو تو یہ ''جوا'' ہے۔

اس حدیث کو زہری سے روایت کرنے میں سعید بن بشیر دمشقی نے سفیان بن حسین کی متابعت کی ہے اور اس کی سند کو قائم کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2537۔ **اَخْبَرَنَاهُ** اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ الشَّيْخَيْنِ وَاِنْ لَّمْ يُخَرِّجَا حَدِيْثَ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ وَّسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ فَهُمَا اِمَامَانِ بِالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَمِمَّنْ يُّجْمَعُ حَدِيْثُهُمْ، وَالَّذِيْ عِنْدِيْ اَنَّهُمَا اعْتَمَدَا حَدِيْثَ مَعْمَرٍ عَلَى الْاِرْسَالِ

حدیث: 2536

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2579 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2876 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 10564 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 19555 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5864 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 470

فَإِنَّهُ أَرْسَلَهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ سعید بن بشیر کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث مروی ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اگرچہ سعید بن بشیر اور سفیان بن حسین کی روایات نقل نہیں کی ہیں لیکن یہ شام اور عراق کے امام ہیں اور ان کی احادیث کو جمع کیا جاتا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے معمر کی ارسال والی حدیث پر اعتماد کیا ہے کیونکہ معمر نے زہری سے ارسال کیا ہے۔

2538۔ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ، عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرِيَّةِ، أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حجاج بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ابن جریج نے یہ آیت پڑھی

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (النساء: 59)

''اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

اور فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن قیس بن عدی کو ایک لشکر میں بھیجا (اس وقت یہ آیت نازل ہوئی تھی)۔

❖ یہ حدیث یعلیٰ بن مسلم نے سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے مجھے بتائی۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2539۔ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَسَلَّحْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ سَيْفًا، فَلَمَّا رَجَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَعَجَزْتُمْ إِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمْضِ لِأَمْرِي أَنْ تَجْعَلُوا مَكَانَهُ مَنْ يَمْضِي لِأَمْرِي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا، میں نے ان میں سے ایک آدمی کو

حدیث: 2539

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2627 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4740 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17048

ہتھیار پہنائے، جب ہم لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ملامت کرتے ہوئے فرمایا: جب میں نے ایک شخص کو تمہاری طرف بھیجا اور وہ میرے حکم کو پورا نہ کر سکا تو تم سے اتنا نہ ہو سکا کہ اس کی جگہ کسی ایسے آدمی کو مقرر کر دیتے جو میرے حکم کو پورا کر لیتا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2540۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ مِشْكَمٍ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا أَبُو ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا نَزَلُوا مَنْزِلًا تَفَرَّقُوا فِي الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِي هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ إِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَلَمْ يَنْزِلُوا بَعْدَ ذٰلِكَ مَنْزِلًا إِلَّا انْضَمَّ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ حَتّٰى يُقَالَ: لَوْ بُسِطَ عَلَيْهِمْ ثَوْبٌ لَعَمَّهُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی جگہ پر پڑاؤ ڈالتے تو وادیوں میں، پہاڑی راستوں میں بکھر جاتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا ان وادیوں اور پہاڑی راستوں میں بکھر جانا شیطان کی طرف سے ہے، اس کے بعد وہ لوگ جہاں بھی پڑاؤ ڈالتے تو ایک دوسرے کے ساتھ یوں مل کر بیٹھتے کہ اگر کوئی بڑی چادر ان پر پھیلائی جائے تو سب اس کے نیچے آ جائیں۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2541۔ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَدَّثَهُمْ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ عَنِ الْمَسِيرِ، فَيُزْجِي الضَّعِيفَ، وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو

حدیث: 2540

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2628 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1777 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2690 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8856 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18238 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:586

حدیث: 2541

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2639 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10132

لَهُمْ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں سب سے پیچھے چلا کرتے تھے، کمزوروں کو دعا دیتے ہوئے (اور حوصلہ بڑھاتے ہوئے) ساتھ چلاتے رہتے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2542- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْعَدْلُ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ فُرَاتِ بْنِ حَيَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِهِ وَكَانَ عَيْنًا لِاَبِيْ سُفْيَانَ، فَمَرَّ بِمَجْلِسِ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: اِنِّيْ مُسْلِمٌ، فَذَهَبُوْا بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: اِنَّهُ يَزْعُمُ اَنَّهُ مُسْلِمٌ، فَقَالَ: اِنَّ مِنْكُمْ رِجَالًا نَكِلُهُمْ اِلٰى اِيْمَانِهِمْ مِنْهُمْ فُرَاتُ بْنُ حَيَّانَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت فرات بن حیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دے دیا جبکہ وہ ابوسفیان کا جاسوس تھا۔ وہ انصار کی ایک مجلس سے گزرا تو کہنے لگا: میں مسلمان ہوں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو پکڑ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئے اور آپ کو بتایا کہ یہ شخص اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں ہم نے انہی کے ایمان پر چھوڑ رکھا ہے۔ فرات بن حیان بھی ان میں سے ہیں۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2543- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمَكِّيِّ وَمُوْسٰى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ الْغَسَّانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عِبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُوْنَ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ

حدیث: 2542

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2652 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 18985 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 16608 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1662 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:831

حدیث: 2543

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2656 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6974

✧✧ قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جنگ کے وقت آوازیں لگانے کو ناپسند کرتے تھے۔

2544۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هَمَّامٍ، حَدَّثَنِيْ مَطَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الصَّوْتَ عِنْدَ الْقِتَالِ

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحَدِيْثُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ شَاهِدُهُ وَهُوَ اَوْلٰى بِالْمَحْفُوْظِ

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کے وقت آواز لگانے کو اچھا نہیں سمجھتے تھے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور ہشام دستوائی کی روایت کردہ حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے اور وہ محفوظ قرار پانے کے زیادہ لائق ہے۔

2545۔ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا لَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ حُنَيْنٍ نَزَلَ عَنْ بَغْلَتِهِ فَتَرَجَّلَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَمْ يَصِحَّ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَجَّلَ وَحَارَبَ رَاجِلًا اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جنگِ حنین کے دن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشرکین سے مڈبھیڑ ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر سے اتر کر پیدل ہو گئے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں

حدیث: 2545

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2658 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4775 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1678

حدیث: 2546

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2655 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23795 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4757 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 8637 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18246 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 1081

کیا۔رسول اللہ ﷺ کا چلنا اور پیدل جنگ کرنا اسی حدیث سے ثابت ہے۔

2546- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ، اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ مُقَرِّنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ یُقَاتِلْ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اَخَّرَ الْقِتَالَ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَتَهُبَّ الرِّیَاحُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ جب آپ ﷺ دن کے شروع میں جنگ نہ کرتے تو سورج کے ڈھلنے اور ہواؤں کے چلنے تک جنگ کو لیٹ کرتے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2547- اَخْبَرَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، وَعَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، قَالَا: اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ الْبَغَوِیُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، کَانَ یَرْمِیْ یَوْمَ اُحُدٍ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، وَکَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ رَامِیًا، وَکَانَ اِذَا رَمٰی یَرْفَعُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَخْصَهُ لِیَنْظُرَ اَیْنَ یَقَعُ سَهْمُهُ، وَکَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ یَرْفَعُ صَدْرَهُ، وَیَقُوْلُ: هٰکَذَا بِاَبِیْ اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا یُصِیْبُكَ سَهْمٌ نَحْرِیْ دُوْنَ نَحْرِكَ، وَکَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ یَوَدُّ نَفْسَهُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَیَقُوْلُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَا اَجْلَدُ قَوْمِیْ، فَمُرْنِیْ بِمَا شِئْتَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگِ احد کے دن حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے آگے (کھڑے دشمنوں پر) تیراندازی کر رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے، ابوطلحہ رضی اللہ عنہ جب بھی تیر پھینکتے تو نبی اکرم ﷺ اونچے ہو کر دیکھتے کہ انکا نشانہ کہاں لگتا ہے اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنا سینہ بلند کر کے عرض کرتے: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میرا

حدیث: 2547

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 12043 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4582 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8284 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18295 اخرجه ابويعلٰى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 3778 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1347

سینہ آپ کے سینے تک کوئی تیر نہ پہنچنے دے گا، اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کر کے اپنی خواہش کا یوں اظہار کرتے ہیں، یارسول اللہ! میں اپنی قوم میں سب سے طاقتور آدمی ہوں، آپ جو چاہیں مجھے حکم ارشاد فرمائیں۔

2548۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسٰى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُفَيْلٍ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ الْحَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِي عَوْنٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَاَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ ابْنِهِ عَلٰى اٰخِذٍ بِاَيْدِيهِمَا يَا عَبْدَ الإِلٰهِ مَنِ الرَّجُلِ مِنْكُمُ الْمُعَلِّمُ بِرِيْشَةِ نَعَامَةٍ فِي صَدْرِهِ قَالَ قُلْتُ ذَاكَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي فَعَلَ بِنَا الأَفَاعِيلَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَاَخْرَجَهُ الإِمَامُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خُزَيْمَةَ فِي بَابِ الرُّخْصَةِ فِي عَلَامَةِ الْمُبَارِزِ بِنَفْسِهِ لِيُعْلَمَ مَوْضِعَهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں امیہ بن خلف اور اس کے بیٹے علی کا ہاتھ پکڑے ان کے درمیان چل رہا تھا، امیہ نے مجھ سے کہا: اے الہٰ کے پجاری تم میں وہ شخص کون ہے جو اپنے سینے پر شتر مرغ کا ''پر'' بطور نشانی رکھتا ہے۔ (عبدالرحمان) فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: وہ حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس نے کہا: یہی وہ شخص ہے جس نے (اس سے پہلے بھی ہمارے ساتھ بہت برا) سلوک کیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور امام ابوبکر بن خزیمہ نے اس حدیث کو جنگ لڑنے والے کے اپنے لیے کوئی مخصوص نشانی رکھنے کی رخصت کے باب میں بیان کیا ہے۔ (نشانی رکھنے کا مقصد یہ ہوتا ہے تاکہ اس کی موجودگی کے مقام کا پتا چل سکے)

2549۔ فَرَوَاهُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ النُّفَيْلِيِّ، حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ حَصِيرَةَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَوَلّٰى عَنْهُ النَّاسُ، وَبَقِيْتُ مَعَهُ فِي ثَمَانِيْنَ رَجُلا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالاَنْصَارِ، فَكُنَّا عَلٰى اَقْدَامِنَا نَحْوًا مِّنْ ثَمَانِيْنَ قُدُمًا، وَلَمْ نُوَلِّهِمُ الدُّبُرَ وَهُمُ الَّذِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةَ، قَالَ: وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَغْلَتِهِ يَمْضِي قُدُمًا، فَحَادَتْ بَغْلَتُهُ، فَمَالَ عَنِ السَّرْجِ فَسُدَّ نَحْرُهُ، فَقُلْتُ: ارْتَفِعْ

حدیث: 2548

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 5909

حدیث: 2549

اخرجه ابوعبدالله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 4336 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10531

رَفَعَكَ اللّٰهُ، قَالَ: نَاوِلْنِی كَفًّا مِّنْ تُرَابٍ فَنَاوَلْتُهُ، فَضَرَبَ بِهٖ وُجُوهَهُمْ فَامْتَلَا اَعْيُنُهُمْ تُرَابًا، قَالَ: اَيْنَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ؟ قُلْتُ: هُمْ هُنَا، قَالَ: اهْتِفْ بِهِمْ فَجَاءُ وا وَسُيُوفُهُمْ فِي اَيْمَانِهِمْ كَاَنَّهَا الشُّهُبُ وَوَلَّى الْمُشْرِكُوْنَ اَدْبَارَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جنگ حنین کے دن میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، اکثر لوگ وہاں سے بھاگ گئے اور آپ کے ہمراہ مہاجرین اور انصار ملا کر کل 80 آدمی بچے تھے۔ ہم نے تقریباً 80 قدم تک پیش قدمی بھی کی اور پیٹھ پھیر کر نہیں بھاگے۔ یہ وہی لوگ تھے جن پر اللہ تعالیٰ نے سکینہ نازل فرمایا: (ابن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: اس وقت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار پیش قدمی کر رہے تھے، وہ خچر راستے سے ایک طرف ہٹ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمین سے نیچے کی طرف جھک گئے اور آپ کا سینہ اس کے ساتھ لگ گیا، میں نے کہا: اٹھ جائیے اللہ تعالیٰ آپ کو بلند کرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایک مٹھی مٹی دو، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مٹھی بھر مٹی اٹھا کر دے دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مٹی ان کی طرف پھینکی تو ان سب کی آنکھیں مٹی سے بھر گئیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: مہاجرین اور انصار کہاں ہیں؟ میں نے بتایا: وہ وہاں پر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان سب کو زور سے آواز دو (ان کا آواز دینا تھا کہ) وہ تمام لوگ اپنے ہاتھوں میں تلواریں لیے اتنی تیزی سے پلٹ کر آئے جیسے ستارہ ٹوٹتا ہے اور مشرکین پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔

✥✥ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2550- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ ثَلَاثًا غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ وَاِنْ كَانَ فَارًّا مِّنَ الزَّحْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّومُ، وَاَتُوبُ اِلَيْهِ ثَلَاثًا غُفِرَتْ ذُنُوبُهُ

''میں اس اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حی القیوم ہے''

اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ میدان جنگ سے بھاگنے والا ہو۔

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

حدیث: 2550

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3577 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 839

2551- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلٰی ابْنِ الْیَمَانِ، اَنَّ حَرِیْزَ بْنَ عُثْمَانَ حَدَّثَهٗ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَیْسَرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ اَبُوْ رَاشِدٍ الْحُبْرَانِیُّ، قَالَ: وَافَیْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَارِسَ، رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلٰی تَابُوْتٍ مِّنْ تَوَابِیْتِ الصَّیَارِفَةِ، وَفَصَلَ عَنْهَا عَظْمًا وَهُوَ یُرِیْدُ الْغَزْوَ، فَقُلْتُ: لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَیْكَ، فَقَالَ: ائْتِ عَلٰی سُوْرَةِ الْبُحُوْثِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْفِرُوْا خِفَافًا وَثِقَالًا یَعْنِیْ: سُوْرَةَ التَّوْبَةِ هٰذَا صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو راشد جرانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا چلانے والے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ایک تجارتی تابوت پر بیٹھے ہوئے تھے اور گنجائش سے زیادہ جگہ گھیرے ہوئے تھے اور وہ جہاد کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تجھے معذور رکھا ہے، انہوں نے کہا: سورۃ توبہ پڑھو، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''انفروا خفافاً و ثقالاً'' (التوبہ: 41)

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2552- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِیُّ، حَدَّثَنَا نَجْدَةُ بْنُ نُفَیْعٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْفَرَ حَیًّا مِّنَ الْعَرَبِ، فَتَثَاقَلُوْا، فَنَزَلَتْ اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا، قَالَ: كَانَ عَذَابُهُمْ حَبْسَ الْمَطَرِ عَنْهُمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ خَالِدٍ الْحَنَفِیُّ مِنْ ثِقَاتِ الْمَرَاوِزَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے ایک قبیلے کو جہاد کے لئے بلایا لیکن وہ نہ آئے تو یہ آیت نازل ہوئی

اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا (التوبہ: 39)

''اگر کوچ نہ کرو گے تو تمہیں سخت سزا دے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

(ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: ان کا عذاب یہ تھا کہ ان سے بارشیں روک دی گئیں۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور عبدالمومن بن خالد حنفی مراوزہ کے ثقہ راویوں میں سے ہیں۔

2553- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰی

حدیث: 2551

اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دار الرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 290 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 556 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 19412

الْاَنْطَاكِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اُمَيَّةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَعْضِ مَغَازِيْهِ، فَمَرَّ بِاُنَاسٍ مِّنْ مُّزَيْنَةَ فَاتَّبَعَهُ عَبْدٌ لِامْرَاَةٍ مِّنْهُمْ، فَلَمَّا كَانَ فِيْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: فُلَانٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: اُجَاهِدُ مَعَكَ، قَالَ: اَذِنَتْ لَكَ سَيِّدَتُكَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: ارْجِعْ اِلَيْهَا فَاَخْبِرْهَا، فَاِنَّ مَثَلَكَ مَثَلُ عَبْدٍ لَا يُصَلِّي، اِنْ مُتَّ قَبْلَ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهَا وَاقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ، فَرَجَعَ اِلَيْهَا فَاَخْبَرَهَا الْخَبَرَ، فَقَالَتْ: آللّٰهِ هُوَ اَمَرَ اَنْ تَقْرَاَ عَلَيَّ السَّلَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتِ: ارْجِعْ فَجَاهِدْ مَعَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک غزوہ کے دوران مدینہ قبیلے کے کچھ لوگوں کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ہوا تو ان میں سے ایک عورت کا غلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا۔ کچھ راستہ طے ہو جانے کے بعد اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم فلاں شخص ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا ارادہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جہاد کرنا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری مالکہ نے تجھے اجازت دی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کے پاس واپس چلا جا۔ اور اس کو اطلاع دے۔ اس لیے کہ اگر تو اس کے پاس واپس جانے سے پہلے مر گیا تو تیری مثال اس غلام جیسی ہو گی جو نماز نہیں پڑھتا۔ اور اس کو میرا سلام بھی کہنا۔ وہ غلام لوٹ کر اپنی مالکہ کے پاس گیا اور اس کو تمام قصہ سنایا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! کیا واقعی انہوں نے تیرے ہاتھوں مجھے سلام بھیجا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ اس کی مالکہ نے جواباً کہا: تو (ٹھیک ہے) جاؤ ان کے ہمراہ جہاد کرو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2554- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہید کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2554

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1886 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7051

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاھد ہے۔

2555۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَانَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ الْمَازِنِیُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا يُهَرَاقُ مِنْ دَمِ الشَّهِيْدِ يُغْفَرُ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

2556۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الزُّبَيْدِیُّ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ مُطِيْعٍ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ نَّصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيْهِ مَحْفُوْظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَّقِیَ فَصَبَرَ حَتّٰى يُقْتَلَ، اَوْ يَغْلِبَ لَمْ يُفْتَنْ فِیْ قَبْرِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جہاد میں شریک ہو اور صبر کر لے یہاں تک کہ اس کو قتل کر دیا جائے یا غالب آ جائے تو وہ قبر کے عذاب سے محفوظ ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2557۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنْ اَبِیْ حَمَّادٍ الْحَنَفِیِّ، عَنِ ابْنِ عَقِيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: فَقَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ حِيْنَ فَاءَ النَّاسُ مِنَ الْقِتَالِ، فَقَالَ رَجُلٌ: رَاَيْتُهٗ عِنْدَ تِلْكَ الشَّجَرَاتِ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَنَا اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ، اَللّٰهُمَّ اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ هٰؤُلَاءِ اَبُوْ سُفْيَانَ وَاَصْحَابُهٗ، وَاَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هٰؤُلَاءِ بِانْهِزَامِهِمْ، فَحَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهٗ، فَلَمَّا رَاٰى جَنْبَهٗ بَكٰى، وَلَمَّا رَاٰى مَا مُثِّلَ بِهٖ شَهَقَ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا كَفَنٌ، فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَرَمٰى بِثَوْبٍ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَامَ اٰخَرُ فَرَمٰى بِثَوْبٍ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، هٰذَا الثَّوْبُ لِاَبِيْكَ وَهٰذَا لِعَمِّیْ حَمْزَةَ، ثُمَّ جِیْءَ بِحَمْزَةَ، فَصَلّٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالشُّهَدَاءِ، فَتُوْضَعُ اِلٰى جَانِبِ حَمْزَةَ، فَيُصَلِّیْ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ تُرْفَعُ وَيَتْرُكُ حَمْزَةَ، حَتّٰى صَلّٰى عَلَى الشُّهَدَاءِ كُلِّهِمْ، قَالَ: فَرَجَعْتُ وَاَنَا مُثْقَلٌ قَدْ تَرَكَ اَبِیْ عَلَیَّ دَيْنًا وَعِيَالًا، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ اللَّيْلِ اَرْسَلَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جَابِرُ، اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَحْيٰى اَبَاكَ وَكَلَّمَهٗ كَلَامًا، قُلْتُ:

حدیث: 2555

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18303 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 4442

وَكَلَّمَهُ كَلامًا؟ قَالَ: قَالَ لَهُ: تَمَنَّ، فَقَالَ: اَتَمَنَّى اَنْ تَرُدَّ رُوحِي وَتُنْشِءَ خَلْقِي كَمَا كَانَ وَتُرْجِعَنِي اِلٰى نَبِيِّكَ فَاُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاُقْتَلَ مَرَّةً اُخْرٰى، قَالَ: اِنِّي قَضَيْتُ اَنَّهُمْ لا يَرْجِعُونَ، قَالَ: وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَمْزَةُ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (جنگ احد سے) واپسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی لاش نہیں مل رہی تھی، تو ایک شخص بولا: میں نے ان کو ان جھاڑیوں کی طرف دیکھا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے: میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شیر ہوں۔ اے اللہ! میں ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کی کارستانیوں سے برأت کا اظہار کرتا ہوں اور ان مسلمانوں نے جو راہ فرار اختیار کی ہے، میں اس کے لئے معذرت خواہ ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس جانب چل پڑے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جسم کو دیکھا تو رو پڑے اور جب ان کے ناک اور کان کٹے ہوئے دیکھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سسکیاں لے کر رونے لگے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کوئی کفن ہے؟ تو ایک انصاری صحابی نے ایک کپڑا پیش کیا پھر ایک دوسرے صحابی نے بھی ایک کپڑا پیش کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جابر! یہ کپڑا تیرے والد کے لئے ہے اور یہ میرے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے لئے ہے۔ پھر حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا اور ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی پھر دیگر شہداء کو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں رکھ کر نماز جنازہ پڑھی گئی پھر دیگر شہداء کے جنازوں کو اٹھالیا گیا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو وہیں چھوڑ دیا گیا پھر (اور شہداء کو ان کے پہلو میں رکھ کے جنازہ پڑھا گیا اور اٹھا لیا گیا، اسی طرح حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے جنازے کے ہمراہ) تمام شہداء کا جنازہ پڑھا گیا۔

میں وہاں سے بہت بوجھ لے کر واپس لوٹا تھا کیونکہ میرے والد نے میرے ذمہ (بہت سارا) قرضہ اور بچے چھوڑے تھے، جب رات ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف پیغام بھیج کر مجھے اپنے پاس بلوایا جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے والد کو زندہ کیا اور اس کے ساتھ کلام کیا، میں نے (بڑی حیرانگی سے) پوچھا: اور اللہ نے ان کے ساتھ کلام کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے والد سے کہا: تو کوئی تمنا کر، اس نے کہا: میں یہ تمنا کرتا ہوں کہ تو میری روح کو لوٹا دے اور مجھے پہلے ہی کی طرح پیدا کر اور مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیج دے پھر میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور مجھے دوبارہ پھر قتل کر دیا جائے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ ان کو دوبارہ دنیا میں نہیں بھیجا جائے گا (جابر) فرماتے ہیں: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شہیدوں کے سردار حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ ہوں گے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2558۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُفِّنَ حَمْزَةُ فِي نَمِرَةٍ، كَانُوا اِذَا مَدُّوهَا عَلٰى رَاْسِهِ خَرَجَتْ رِجْلاهُ، وَاِذَا مَدُّوهَا عَلٰى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَاَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى

حديث: 2558

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 997 اخرجه ابو القاسم الطبراني في معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:3680

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّمُدُّوهَا عَلٰى رَأْسِهِ، وَيَجْعَلُوا عَلٰى رِجْلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ تَجْزَعَ صَفِيَّةُ، لَتَرَكْنَا حَمْزَةَ فَلَمْ نَدْفِنْهُ، حَتّٰى يُحْشَرَ حَمْزَةُ مِنْ بُطُوْنِ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک دھاری دار چادر میں کفن دیا گیا (جس کی لمبائی صرف اس قدر تھی کہ) جب اس کو سر کی طرف سے کھینچتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے اور جب پاؤں کو ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا: کہ ان کے سر کو ڈھانپ دیں اور پاؤں کے اوپر اذخر گھاس ڈال دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر صفیہ رضی اللہ عنہا کی بے صبری کا خدشہ نہ ہوتا تو ہم حمزہ کو دفن نہ کرتے بلکہ یونہی چھوڑ دیتے حتیٰ کہ (قیامت کے دن) حمزہ کو پرندوں اور درندوں کے پیٹوں سے نکالا جاتا۔

•✧• یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2559۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ خَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرَهُمْ ثَمَانِيَةً اَوْ سَبْعَةً، ثُمَّ اَوْغَلَ غُدْوَةً اَوْ رَوْحَةً، ثُمَّ نَزَلَ ثُمَّ هَجَرَ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّيْ لَكُمْ فَرَطٌ، وَاِنِّيْ اُوْصِيكُمْ بِعِتْرَتِيْ خَيْرًا مَّوْعِدُكُمُ الْحَوْضُ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، لَتُقِيمُنَّ الصَّلَاةَ، وَلَتُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ، اَوْ لَاَبْعَثَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلًا مِنِّيْ، اَوْ كَنَفْسِيْ فَلَيَضْرِبُنَّ اَعْنَاقَ مُقَاتِلِيهِمْ، وَلَيَسْبِيَنَّ ذَرَارِيَّهُمْ، قَالَ: فَرَاَى النَّاسُ اَنَّهُ يَعْنِيْ اَبَا بَكْرٍ اَوْ عُمَرَ، فَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: هٰذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے بعد طائف کی طرف روانہ ہوئے اور سات یا آٹھ دن ان کا محاصرہ کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صبح یا (شاید فرمایا) شام وہاں سے کوچ فرمایا پھر ایک جگہ پر پڑاؤ ڈالا اور وہاں سے دوپہر کے وقت روانگی اختیار کی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے اوپر خوش ہوں اور میں تمہیں اپنی اولاد کے بارے میں بھلائی کی تاکید کرتا ہوں، میری تم سے ملاقات حوض کوثر پر ہوگی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم ضرور نمازیں قائم کرو گے اور تم ضرور زکوٰۃ ادا کرو گے ورنہ میں تم پر اپنی طرف سے یا (شاید یہ فرمایا) اپنے جیسا ایک آدمی بھیجوں گا جو تمہارے جنگ جوؤں کی گردنیں مارے گا اور تمہارے بچوں کو قیدی بنائے گا (عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: لوگ یہ سمجھے کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ یا عمر رضی اللہ عنہ ہے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ ہیں۔

حدیث: 2559

اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 32086 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 859

✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2560۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَّعَاذِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ، عَنْ اَبِيْ نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَاصَرْنَا قَصْرَ الطَّائِفِ، فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُ عَدْلُ مُحَرَّرٍ، وَمَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَغْتُ فِيْ يَوْمٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَاِنَّ اَبَا نَجِيحٍ هٰذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ

✧✧ حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے طائف کے قلعے کا محاصرہ کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: جو اللہ کی راہ میں ایک تیر چلائے گا، اس کو ایک غلام آزاد کرنے والے کے برابر ثواب دیا جائے گا اور جس کا اللہ کی راہ میں چلایا ہوا تیر نشانے پر لگ جائے، اس کے لئے جنت میں ایک درجہ ہے (ابونجیح فرماتے ہیں) اس دن میں نے سولہ تیر ٹھیک نشانے پر لگائے۔

✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔
یہ ابونجیح عمرو بن عبسہ سلمی ہیں۔

2561۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَبَّانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ فِيْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ، فَلَمَّا بَلَغَ الْجِعْرَانَةَ قَسَمَ فِضَّةً بَيْنَ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم غزوۂ حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ طائف میں تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ پہنچے تو لوگوں کے درمیان چاندی تقسیم کی۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2562۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيْمٍ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيُّ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيَاضِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى هَوَازِنَ فِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا، فَقُتِلَ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِثْلَ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفًّا مِّنْ حَصًى، فَرَمٰى بِهَا وُجُوهَنَا فَانْهَزَمْنَا

حدیث: 2562

حرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1010

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عیاض بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم 12000 صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ قبیلہ ہوازن میں آئے اور جنگ حنین کے دن اہل طائف کے اتنے لوگ مارے گئے، جتنے جنگ بدر میں مارے گئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹھی بھر کنکریاں لے کر ہم پر ماریں تو ہم بھاگ کھڑے ہوئے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2563۔ حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَايِنِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ غَزَوَاتِهٖ، فَاَتَيْتُهُ اَنَا وَرَجُلٌ قَبْلَ اَنْ نُسْلِمَ، فَقُلْنَا: اِنَّا نَسْتَحْيِيْ اَنْ يَّشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا، فَقَالَ: أَاَسْلَمْتُمَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِالْمُشْرِكِيْنَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ، فَاَسْلَمْنَا، وَشَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَتَلْتُ رَجُلًا، وَضَرَبَنِي الرَّجُلُ ضَرْبَةً، فَتَزَوَّجْتُ ابْنَتَهُ، فَكَانَتْ تَقُوْلُ: لَا عَدِمْتُ رَجُلًا وَشَّحَكَ هٰذَا الْوِشَاحَ، فَقُلْتُ: لَا عَدِمْتِ رَجُلًا عَجَّلَ اَبَاكِ اِلَى النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَخُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَارِثَةَ جَدُّهٗ صَحَابِيٌّ مَّعْرُوْفٌ، وَلَهٗ شَاهِدٌ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ

✧✧ حضرت خبیب بن عبدالرحمان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: (ہمارے اسلام لانے سے پہلے کی بات ہے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ کے لئے نکلے تو میں اور ایک دوسرا شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی: ہم اس بات سے حیاء کرتے ہیں کہ ہماری قوم میدان کارزار میں اترے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم مسلمان ہو؟ انہوں نے جواباً کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔ تو ہم مسلمان ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ میں شریک ہوئے، میں نے ایک شخص کو قتل کیا اور اس نے مجھے ایک ضرب لگائی پھر اسی آدمی کی بیٹی سے میری شادی ہو گئی تو (میری بیوی) کہا کرتی تھی: تو نے اس شخص کو نیست و نابود کر دیا جس نے تجھے یہ زخم لگایا۔ میں جواب دیتا: اور تو نے اس شخص کو نیست کر دیا جس نے تیرے باپ کو جلدی جہنم کی طرف بھیج دیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اور خبیب بن عبدالرحمان بن اسود بن حارثہ کے دادا مشہور صحابی ہیں۔

ابوحمید ساعدی سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاھد ہے۔

حدیث: 2563

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15801 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17657 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:4194

2564- اَخْبَرَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى السِّينَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا خَلَّفَ ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ اِذَا كَتِيبَةٌ، قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالُوْا: بَنُو قَيْنُقَاعَ وَهُوَ رَهْطُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: وَاَسْلَمُوا؟ قَالُوْا: لَا، بَلْ هُمْ عَلٰى دِيْنِهِمْ، قَالَ: قُلْ لَهُمْ فَلْيَرْجِعُوا، فَاِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِالْمُشْرِكِيْنَ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کرتے ہوئے جب ثنیۃ الوداع سے آگے نکلے تو سواروں کا ایک دستہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق دریافت کیا: تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا: یہ قبیلہ بنوقینقاع کے لوگ ہیں اور یہ عبداللہ بن سلام کی جماعت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا وہ مسلمان ہیں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: نہیں، بلکہ وہ اپنے (سابقہ) دین پر قائم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو کہہ دو کہ واپس چلے جائیں کیونکہ ہم مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔

2565- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِىْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ رَبَاحٍ اَخِىْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَةً كَانَ عَلٰى مُقَدِّمَتِهِ فِيهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ، فَمَرَّ رَبَاحٌ وَاَصْحَابُهُ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا اَصَابَ الْمُقَدِّمَةُ، فَوَقَفُوا عَلَيْهَا يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا، حَتّٰى لَحِقَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَرَّجُوا لَهُ حَتّٰى نَظَرَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: هَا، مَا كَانَتْ هٰذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَظَرَ فِىْ وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَقَالَ لِاَحَدِهِمْ: اَلْحَقْ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، فَلَا يُقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً، وَلَا عَسِيفًا وَهٰكَذَا رَوَاهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، فَصَارَ الْحَدِيْثُ صَحِيْحًا عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں گئے، اس لشکر کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ رباح اور اس کے ساتھی ایک مقتول عورت کے پاس سے گزرے جس کو لشکر کی سب سے آگے جانیوالی جماعت نے مار ڈالا تھا۔ وہ لوگ وہاں پر کھڑے اس عورت کے حسن و جمال پر حیران ہو رہے تھے کہ اسی اثناء میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں پہنچ گئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے راستہ بنا دیا (تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس کو دیکھ لیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا، تو فرمایا: یہ عورت جنگ تو نہیں کر سکتی تھی (اس لئے اس کو قتل نہیں کرنا چاہیے تھا) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جانب دیکھا اور ان میں سے ایک سے کہا: خالد بن ولید سے ملو اور اس کو کہو: بچوں اور مزدوروں کو قتل نہ کرے۔

✣✣ اسی طرح یہ حدیث مغیرہ بن عبدالرحمٰن اور ابن جریج نے ابوالزناد سے روایت کی ہے۔ اس طرح یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح قرار پائی ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2564

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 17656 اخرجہ ابوبکر الشیبانی فی "الآحاد والمثانی" طبع دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 2068

2566- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنَادِي، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَاتَلُوا الْمُشْرِكِينَ، فَاَمْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى الذُّرِّيَّةِ، فَلَمَّا جَاءُ وا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى قَتْلِ الذُّرِّيَّةِ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا كَانُوا اَوْلادَ الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: وَهَلْ خِيَارُكُمْ اِلَّا اَوْلادُ الْمُشْرِكِينَ؟ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ، حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا، انہوں نے مشرکوں کے ساتھ جنگ شروع کی بڑھتے بڑھتے یہ جنگ بچوں تک پہنچ گئی اور مجاہدین نے بچوں کو بھی مار ڈالا۔ جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے بچوں کو کیوں قتل کیا؟ انہوں نے جواباً کہا: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں جتنے نیک لوگ ہیں سب مشرکوں کے ہی تو بچے ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ہر پیدا ہونے والا فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ فصیح عربی بولنے پر قادر ہو جائے۔

2567- حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَاَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزْوَةٍ لَنَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں شریک تھے پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2568- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ

حدیث: 2565

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 16035 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 8626

حدیث: 2568

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 19440 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4780 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 11098

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ، فَشَكُّوا فِيَّ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْظُرُوا اِلَيَّ هَلْ اَنْبَتُّ؟ فَنَظَرُوا اِلَيَّ، فَلَمْ يَجِدُونِي اَنْبَتُّ، فَخَلّٰى عَنِّي، وَاَلْحَقَنِي بِالسَّبْيِ حَدِيْثٌ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِّنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَكَاَنَّهُمَا لَمْ يَتَاَمَّلَا مُتَابَعَةَ مُجَاهِدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَبْدَ الْمَلِكِ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ

✧✧ حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ قریظہ کے دن مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیش کیا گیا تو لوگوں کو میرے بارے میں شک ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مجھے چیک کریں کہ اس کے زیر ناف بال اگے ہیں یا نہیں۔ انہوں نے مجھے دیکھا تو میرے موئے زیر ناف نہیں اگے تھے تو انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور مجھے قیدیوں میں شامل کر دیا۔

✣✣ اس حدیث ک ائمہ مسلمین کی ایک جماعت نے ملک بن عمیر کے حوالے سے بیان کیا ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا شاید کہ انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ یہ حدیث عطیہ قرظی سے روایت کرنے میں مجاہد بن جبیر نے عبدالملک بن عمیر کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2569- كَمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بن عبد الملك أنبأ بن وهب أخبرنى بن جريج وبن عيينة عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطِيَّةَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي قُرَيْظَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّدُوْهُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَلَمْ يَرَوُا الْمُوْسٰى جَرَتْ عَلٰى شَعْرِهٖ يَعْنِي عَانَتِهٖ فَتَرَكُوْهُ مِنَ الْقَتْلِ فَصَارَ الْحَدِيْثُ بِمُتَابَعَةِ مُجَاهِدٍ صَحِيْحًا عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بن قریظہ رضی اللہ عنہ کے ایک آدمی روایت کرتے ہیں کہ قریظہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے ان کو ننگا کر دیا تھا، انہوں نے دیکھا: کہ اس کے بالوں (یعنی موئے زیر ناف) پر استرا نہیں لگا تھا، اس لیے انہوں نے اس کو چھوڑ دیا (کیونکہ وہ ابھی بالغ ہی نہیں ہوئے تھے)

✣✣ مجاہد کی متابعت کی بنا پر یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح قرار پاتی ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2570- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاَسَدِيُّ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ،

حدیث: 2569

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8619 ذكره ابوبكر البیہقی فی "السنن الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 11100

حدیث: 2570

ذكره ابوبكر البیہقی فی "السنن الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 17797 اخرجه بن ابی اسامه فی "بسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدینه منوره 1413ھ/ 1992ء رقم الحدیث: 693 اخرجه بوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5939

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ حَكَمَ عَلٰى بَنِىْ قُرَيْظَةَ اَنْ يَّقْتَلَ مِنْهُمْ كُلَّ مَنْ جَرَتْ عَلَيْهِ الْمُوْسٰى، وَاَنْ تُقْسَمَ اَمْوَالُهُمْ وَذَرَارِيُّهُمْ، فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم، فقال: لَقَدْ حَكَمَ الْيَوْمَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ حَكَمَ بِهٖ مِنْ فَوْقِ السَّمَاوَاتِ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بنو قریظہ کے متعلق یہ حکم دیا کہ ان کے ہر اس شخص کو قتل کر دیا جائے جس نے استرا استعمال کیا ہے (یعنی جو بالغ ہے) اور ان کے مالوں اور اولادوں کو تقسیم کر لیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب اس کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج اس نے اس ذات باری تعالیٰ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کیا جس نے آسمانوں پر بھی یہی فیصلہ کیا ہے۔

2571- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَّعْقُوْبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مُّسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جُنْدَبِ بْنِ مَكِيْثٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ غَالِبِ اللَّيْثِيَّ فِىْ سَرِيَّةٍ وَّكُنْتُ فِيهِمْ، وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّشُنُّوا الْغَارَةَ عَلٰى بَنِى الْمُلَوِّحِ بِالْكَدِيْدِ، فَخَرَجْنَا حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْكَدِيْدِ لَقِينَا الْحَارِثَ بْنَ الْبَرْصَاءِ اللَّيْثِيَّ فَاَخَذْنَاهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا جِئْتُ اُرِيْدُ الْاِسْلَامَ، وَاِنَّمَا خَرَجْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: اِنْ تَكُنْ مُسْلِمًا لَّمْ يَضُرَّكَ رِبَاطُنَا يَوْمًا وَّلَيْلَةً، وَاِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ نَسْتَوْثِقُ مِنْكَ، فَشَدَدْنَاهُ وِثَاقًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت جندب بن مکیث بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن غالب لیثی کو ایک جنگی مہم میں بھیجا، میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ حکم دیا تھا کہ مقام کدید سے بنی الملوح پر چاروں طرف سے حملہ کرنا، ہم وہاں سے روانہ ہو گئے، جب ہم مقام کدید پر پہنچے تو ہمیں حارث بن برصاء مل گیا، ہم نے اس کو پکڑ لیا، اس نے کہا: میں تو اسلام قبول کرنے کے ارادے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا رہا تھا۔ ہم نے کہا: اگر تو مسلمان ہے تو پھر ایک دن اور رات کی گرفتاری تجھے کوئی نقصان نہ دے گی اور اگر تو مسلمان نہیں ہے تو پھر ہم تیری اور بھی زیادہ حفاظت کریں گے پھر ہم نے اس کو کس کر باندھ دیا۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2572- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَ: اَرَادَ

حديث: 2571

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2678 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15882 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1726

حديث: 2572

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17806

الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اَنْ يَّسْتَعْمِلَ مَسْرُوقًا، فَقَالَ لَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُقْبَةَ: اَتَسْتَعْمِلُ رَجُلًا مِنْ بَقَايَا قَتَلَةِ عُثْمَانَ؟ فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّكَانَ فِيْ اَنْفُسِنَا مَوْثُوقَ الْحَدِيْثِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ قَتْلَ اَبِيْهِ، قَالَ: مَنْ لِلصِّبْيَةِ؟ قَالَ: النَّارُ، قَدْ رَضِيتُ لَكَ مَا رَضِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ضحاک بن قیس نے مسروق کو گورنر بنانے کا ارادہ کیا تو عمارہ بن عقبہ نے ان پر یہ اعتراض کیا کہ تم اس شخص کو گورنر بنا رہے ہو جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قاتلوں میں شامل تھے تو مسروق نے ان کو جواب دیا: مجھے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے (اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی گفتگو انتہائی قابل اعتماد ہوتی ہے) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس کے باپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو وہ کہنے لگا: بچوں کے لئے کون (ذمہ دار) ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ۔ چنانچہ میں نے تیرے لیے وہی چیز پسند کی ہے جس پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم تیرے لیے راضی تھے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2573- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ فِدَاءَ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ اَرْبَعَمِئَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جنگ بدر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی قید سے رہائی کا معاوضہ چار سو (درہم) مقرر کیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2574- حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيْعَ اَخَوَيْنِ مِنَ السَّبْيِ، فَبِعْتُهُمَا، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث: 2573

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2691 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 8661 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12625 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12831

حدیث: 2574

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 18096

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِبَيْعِهِمَا، فَقَالَ: فَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَارْتَجِعْهُمَا، ثُمَّ بِعْهُمَا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ اِسْنَادٌ اٰخَرُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ قُتَيْبَةَ صَحِيْحٌ اَيْضًا عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دو قیدی بھائی بیچنے کا حکم دیا۔ تو میں نے ان کو بیچ دیا پھر واپس آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے انہیں بیچ دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو نے ان دونوں کو الگ الگ بیچا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو واپس لے کر آؤ اور اکٹھے بیچو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کی حکم بن قتیبہ کے حوالے سے ایک دوسری سند بھی ہے وہ بھی شیخین کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2575۔ حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ قُتَيْبَةَ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِىْ شَبِيْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَّوَلَدِهَا، فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، وَرَدَّ الْبَيْعَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے ایک لونڈی اور اس کے بچے کو الگ الگ فروخت کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس بات سے منع فرمایا اور سودا منسوخ کر دیا۔

2576۔ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ قَانِعٍ قَاضِى الْحَرَمَيْنِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ عَبْدَانِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ مَوَالِيهِمْ، قَالُوْا: يَا مُحَمَّدُ، وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوا اِلَيْكَ رَغْبَةً فِىْ دِيْنِكَ، وَاِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِّنَ الرِّقِّ، فَقَالَ نَاسٌ: صَدَقُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رُدَّهُمْ اِلَيْهِمْ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَرَاكُمْ تَنْتَهُوْنَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتّٰى يَبْعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَّضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلٰى هٰذَا وَاَبٰى اَنْ يَّرُدَّهُمْ، فَقَالَ: هُمْ عُتَقَاءُ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: صلح حدیبیہ کے موقع پر صلح سے پہلے دو غلام بھاگ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

حدیث: 2575

اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2696 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 18085

آ گئے، ان کے مالکوں نے آپ کی جانب مکتوب لکھا جس میں یہ تھا: اے محمد ﷺ! خدا کی قسم! یہ لوگ آپ کے دین میں شوق کی وجہ سے آپ کے پاس نہیں آئے بلکہ یہ تو غلامی سے بھاگنے کے لئے یہاں سے گئے ہیں، کچھ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! یہ بات صحیح معلوم ہوتی ہے آپ ﷺ ان کو واپس بھیج دیجئے، اس پر رسول اللہ ﷺ ناراض ہو گئے اور فرمایا: اے اہل قریش! تم پیچھے کیوں ہٹ رہے ہو؟ (کہ اگر تم یونہی پیچھے ہٹتے رہے) تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسا شخص مسلط کر دیگا جو اسی بناء پر تمہاری گردنیں مار دے گا اور آپ ﷺ نے ان کو واپس بھیجنے سے انکار کر دیا۔ اور فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں:

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2577۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الشَّيْبَانِيِّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا بَشِيْرُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ اِلَّا كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ، وَلا ظَهَرَتِ الْفَاحِشَةُ فِيْ قَوْمٍ قَطُّ اِلَّا سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ، وَلا مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ اِلَّا حَبَسَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الْقَطْرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قوم معاہدہ توڑتی ہے ان میں جنگ ہوتی ہے اور جس قوم میں فحاشی عام ہو جاتی ہے، اللہ تعالیٰ اس پر موت مسلط کر دیتا ہے اور جو قوم زکوٰۃ ادا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ ان سے بارشیں روک لیتا ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2578۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ: هَلْ كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ بِمِقْدَارِ مَا يَكْفِيْهِ، ثُمَّ يَنْصَرِفُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، فَقَدِ احْتَجَّ بِمُحَمَّدٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ اَبِي الْمُجَالِدِ جَمِيْعًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: میں نے پوچھا: کیا تم لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں غنیمت سے پانچواں حصہ لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جنگ خیبر کے موقع پر کافی سارا غلہ ہمارے ہاتھ لگا تھا تو جس شخص کو جتنی

حدیث: 2577

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 6190

حدیث: 2578

اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:20704

ضرورت ہوتی وہ اپنی ضرورت کے مطابق اس سے لے جاتا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابوالمجالد کے دونوں بیٹوں محمد اور عبداللہ کی روایات نقل کی ہیں۔

2579۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّنْعَانِيِّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ بِنَيْسَابُورَ، وَاَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ بِبَغْدَادَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رِيْحُ الْجَنَّةِ لَيُوجَدُ مِنْ مَّسِيرَةِ مِئَةِ عَامٍ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَرَائِحَتَهَا اَنْ يَّجِدَهَا قَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ: اَصَمَّ اللّٰهُ اُذُنِيْ اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هٰذَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت کی خوشبو 100 سال کی مسافت سے آ جاتی ہے لیکن جو شخص کسی ایسے آدمی کو قتل کرے جس کا ہمارے ساتھ معاہدہ ہے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت اور جنت کی خوشبو حرام کر دیتا ہے۔ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے نہ سنا ہو تو اللہ تعالیٰ مجھے بہرا کر دے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

سند صحیح کے ہمراہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2580۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا الْحُسَيْنُ بْنُ اُوَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حدیث: 2579

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، رقم الحدیث: 2995 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2760 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1403 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحدیث: 4747 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه"، طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2686 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی، بیروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحدیث: 2504 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 6745 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 7382 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 6950 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 16259 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 431

مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِیْ اُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرِحْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھ سکتا حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی دوری سے آجاتی ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

❖ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے اور یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2581- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْدِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلا مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهِ فَقَدْ خَفَرَ ذِمَّةَ اللّٰهِ، وَلا يَرِحْ رِيحَ الْجَنَّةِ، وَاِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَّسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی معاہدہ والے آدمی کو قتل کیا جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ذمہ داری میں ہے، اس نے اللہ کے عہد کو توڑا۔ اور وہ جنت کی خوشبو تک نہ پاسکے گا حالانکہ جنت کی خوشبو۔ ستر سال کی مسافت سے آجاتی ہے

2582- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَذَكَرُوْا لِرَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَ وُجُوهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ، فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِّنْ خَرَزِ الْيَهُوْدِ لا يُسَاوِیْ دِرْهَمَيْنِ

حدیث: 2582

اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ 1986ء، رقم الحديث: 1959 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2848 اخرجه ابو عبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی) رقم الحديث: 978 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 2086

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاَظُنُّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' غزوہ حنین کے موقع پر ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہو گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی وفات کی اطلاع دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی تم (خود ہی) نماز جنازہ پڑھ لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جواب سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے اتر گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے، ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی تو ہمیں اس میں یہودیوں کے دو موتی ملے جس کی قیمت بمشکل دو درہم ہو گی۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2583۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ غَنِيْمَةً اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِي النَّاسِ، فَيَجِيْئُوْنَ بِغَنَائِمِهِمْ، فَيُخَمِّسُهَا وَيُقَسِّمُهَا، فَجَاءَ رَجُلٌ بَعْدَ ذٰلِكَ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذَا فِيْمَا كُنَّا اَصَبْنَاهُ مِنَ الْغَنِيْمَةِ، قَالَ: اَسَمِعْتُ بِلَالًا نَادٰى ثَلَاثًا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَجِيءَ بِهِ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاعْتَذَرَ، قَالَ: كُنْ اَنْتَ تَجِيءُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ اَقْبَلَهُ عَنْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: جب مالِ غنیمت ہاتھ لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں اعلان کر دے کہ لوگ تمام تر مالِ غنیمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں سے پانچواں حصہ نکال کر تقسیم کر دیا پھر ایک شخص اس کے بعد بالوں کی بٹی ہوئی ایک رسی لے آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! یہ ہمیں غنیمت میں ہاتھ لگا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم نے بلال کی آواز سنی تھی؟ انہوں نے تین مرتبہ اعلان کیا۔ اس نے کہا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس وقت تم یہ لے کر کیوں نہیں آئے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں معذرت چاہتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو اس کو اپنے پاس ہی رکھ اور قیامت کے دن لے کر آنا میں تجھ سے بالکل قبول نہیں کروں گا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2584۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث: **2583**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2712 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6996 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 4809 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 12499

الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، قَالَ: دَخَلَ مَسْلَمَةُ أَرْضَ الرُّومِ فَأُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ غَلَّ، فَسَأَلَ سَالِمًا عَنْهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا وَجَدْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ، فَأَحْرِقُوا مَتَاعَهُ وَاضْرِبُوهُ، قَالَ: فَوَجَدْنَا فِي مَتَاعِهِ مُصْحَفًا، فَسُئِلَ سَالِمٌ عَنْهُ، فَقَالَ: بِعْهُ وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت صالح بن محمد بن زائدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب مسلمہ سرزمین روم میں پہنچے تو ان کے پاس ایک ایسے شخص کو پیش کیا گیا جس نے خیانت کی تھی انہوں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد کو سنا ہے کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہیں: جب تم کسی شخص کو خائن پاؤ تو اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ انہوں نے کہا: اس کے سامان میں ہمیں ایک قرآن پاک بھی ملا ہے، حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا: تو انہوں نے فرمایا: اس کو بیچ دو اور اس کے ثمن صدقہ کر دو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: **2584**

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ... الکبریٰ طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17992

کتاب قسم الفیء والأصل من کتاب اللّٰه عزوجل

قرآن پاک سے مالِ غنیمت کی تقسیم کا حکم ثابت ہے

2585- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَاعْلَمُوْا اِنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ الْآيَةَ فَقَالَ هٰذَا مِفْتَاحُ كَلَامِ اللّٰهِ تَعَالٰى مَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ اخْتَلَفَ النَّاسُ فِي هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلُونَ سَهْمُ الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلُوْنَ لِقَرَابَةِ الْخَلِيْفَةِ وَقَالَ قَائِلُوْنَ سَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيْفَةِ مِنْ بَعْدِهِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلٰى اَنْ يَجْعَلُوْا هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعِدَّةِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَكَانَا عَلٰى ذٰلِكَ فِي خَلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت قیس بن محمد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حسن بن محمد سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان

وَاعْلَمُوْا اِنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ (الانفال: 41)

''اور جان لو کہ جو کچھ غنیمت لو تو اس کا پانچواں حصہ خاص اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے متعلق پوچھا، تو انہوں نے جواباً کہا: یہ اللہ کے کلام کا آغاز ہے، جو کچھ دنیا اور آخرت میں ہے۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ان دو حصوں کے متعلق اختلاف واقع ہو گیا۔ بعض نے کہا کہ قرابت داروں کا حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرابت داروں کے لئے ہے اور بعض کا یہ موقف تھا کہ یہ حصہ خلیفہ کے رشتہ داروں کے لئے ہے، بعض نے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلیفہ کے لئے ہے۔ بالآخر سب لوگ اس بات پر متفق ہو گئے کہ ان دونوں حصوں کو جہاد فی

حدیث: 2585

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4143 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحديث: 4445 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحديث: 12718 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، (طبع ثانی) 1403ھ، رقم الحديث: 9482

سبیل اللہ کی تیاری کے سلسلے میں گھوڑوں وغیرہ کی مد میں استعمال کیا جائے چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اسی پر عمل رہا۔

2586۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْقَزْوِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرِ الرَّازِيُّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: وَلَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ الْخُمُسِ، فَوَضَعْتُهُ مَوَاضِعَهُ حَيَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِيْ بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خمس تقسیم کرنے کا نگران بنایا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ان کو ان کے مصرف میں استعمال کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2587۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الصَّفَّارُ ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عِيْسٰى الْقَاضِيُّ ثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ وَاَبُوْنُعَيْمٍ قَالَاثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ كَانَتْ صَفِيَّةُ مِنَ الصَّفِيِّ

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا مالِ غنیمت کے اس حصہ میں آئی تھیں جو سربراہ کے لئے خاص ہوتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2588۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَا بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَنَفَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفِقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ

حدیث: 2586

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2983 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12740

حدیث: 2587

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2994 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4822 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12534 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:175

وَّذٰلِكَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَهُ الْمُشْرِكُوْنَ يَوْمَ أُحُدٍ كَانَ رَأْىُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقِيْمَ بِالْمَدِيْنَةِ يُقَاتِلَهُمْ فِيْهَا فَقَالَ لَهُ نَاسٌ لَمْ يَكُوْنُوا شَهِدُوْا بَدْرًا اَتَخْرُجُ بِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ نُقَاتِلُهُمْ بِأُحُدٍ وَرَجَوْا اَنْ يُّصِيْبُوْا مِنَ الْفَضِيْلَةِ مَا اَصَابَ اَهْلُ بَدْرٍ فَمَا زَالُوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَبِسَ اَدَاتَهٗ فَنَدِمُوْا وَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِمْ فَالرَّأْىُ رَأْيُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْبَغِىْ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّضَعَ اَدَاتَهٗ بَعْدَ اَنْ لَبِسَهَا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ عَدُوِّهٖ قَالَ وَكَانَ لَمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ اَنْ يَّلْبَسَ الْأَدَاةَ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَنِّىْ فِىْ دِرْعٍ حَصِيْنَةٍ فَاَوَّلْتُهَا الْمَدِيْنَةَ وَاِنِّىْ مُرْدِفٌ كَبْشًا فَاَوَّلْتُهٗ كَبْشَ الْكَتِيْبَةِ وَرَاَيْتُ اَنَّ سَيْفِىْ ذَا الْفِقَارِ فُلَّ فَاَوَّلْتُهٗ فَلًّا فِيْكُمْ وَرَاَيْتُ بَقَرًا تُذْبَحُ فَبَقَرٌ وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَبَقَرٌ وَاللّٰهِ خَيْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار ذوالفقار جنگ بدر کے موقع پر مال غنیمت کے اضافی حصہ کے طور پر حاصل کی تھیں۔ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ وہی تلوار تھی جس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے موقع پر خواب دیکھا تھا۔اس کی تفصیل یہ ہے کہ احد کے دن جب مشرکین جنگ کے لئے تیار تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے یہ تھی کہ مدینہ شہر کے اندر رہ کر مقابلہ کیا جائے تو کچھ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: ہم لوگ جنگ بدر میں حاضر نہیں ہوئے تھے، یا رسول اللہ! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو اپنے ہمراہ لے چلیں گے؟ تاکہ ہم دشمن کے ساتھ میدان احد میں مقابلہ کریں اور ان کو وہی فضیلت پانے کی تمنا تھی جو جنگ بدر میں شریک ہونے والوں کو حاصل ہوئی تھی، وہ لوگ مسلسل اصرار کرتے رہے حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگی لباس زیب تن کیا اور ہتھیار وغیرہ پہن لیے۔پھر وہ لوگ شرمندہ ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے ہی بہتر رائے ہے، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر جائیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی نبی جنگ کے لئے ہتھیار اٹھا لیتا ہے تو پھر جب تک اللہ تعالیٰ اس کے اور دشمن کے درمیان فیصلہ نہیں کر دیتا، اس وقت تک وہ اپنے ہتھیار اتارتا نہیں ہے۔ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حالانکہ اسی دن جنگی لباس پہننے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یہ بات بتا چکے تھے کہ میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ میں بہت مضبوط زرہ پہنے ہوئے ہوں، میں نے اس کی تعبیر شہر (مدینہ) قرار دی ہے، میں نے دیکھا کہ میں ایک مینڈھے کو غبار میں روندرہا ہوں، اس کی تعبیر یہ ہے کہ دشمن کے لشکر کا سردار مارا جائے گا اور میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ میری تلوار ذوالفقار کو دندانے پڑ گئے ہیں، میں نے اس کی تعبیر تمہاری شکست سمجھی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ گائے ذبح کی جا رہی ہے اللہ کی قسم! گائے (کو خواب میں دیکھنا) اچھا ہے۔اللہ کی قسم! گائے (کو خواب میں دیکھنا) اچھا ہے۔

حدیث: 2588

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2808 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2445 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 12530 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 10733

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2589۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيُّ، قَالَ: اِنِّيْ لَاَمْشِيْ مَعَ اَبِيْ اِذْ مَرَّ بِقَوْمٍ يُنْقِصُوْنَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُوْنَ فِيْهِ، فَقَامَ فَقَالَ: اِنِّيْ كُنْتُ اَنَالُ مِنْ عَلِيٍّ وَّفِيْ نَفْسِيْ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَكُنْتُ مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ فِيْ جَيْشٍ فَاَصَابُوْا غَنَائِمَ، فَعَمِدَ عَلِيٌّ اِلٰى جَارِيَةٍ مِّنَ الْخُمُسِ، فَاَخَذَهَا لِنَفْسِهٖ، وَكَانَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَّبَيْنَ خَالِدٍ شَيْءٌ، فَقَالَ خَالِدٌ: هٰذِهٖ فُرْصَتُكَ، وَقَدْ عَرَفَ خَالِدٌ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِيْ عَلٰى، قَالَ: فَانْطَلِقْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْكُرْ ذٰلِكَ لَهٗ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ، وَكُنْتُ رَجُلًا مِكْبَابًا، وَكُنْتُ اِذَا حَدَّثْتُ الْحَدِيْثَ اَكْبَبْتُ، ثُمَّ رَفَعْتُ رَأْسِيَ، فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَ الْجَيْشِ، ثُمَّ ذَكَرْتُ لَهٗ اَمْرَ عَلِيٍّ فَرَفَعْتُ رَأْسِيَ، وَاَوْدَاجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ احْمَرَّتْ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهٗ فَاِنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهٗ، وَذَهَبَ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِيْ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيْثِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ مُخْتَصَرًا، وَلَيْسَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ اَصَحَّ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ عَوَانَةَ هٰذَا، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، وَهٰذَا رَوَاهُ وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ہمراہ جارہا تھا کہ ان کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں تبرا بازی کررہے تھے، وہ بھی وہاں کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے: میں بھی علی کا مخالف ہوا کرتا تھا اور ان کی عیب جوئی کیا کرتا تھا، میں ایک دفعہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک لشکر میں تھا ان کو بہت سارا مالِ غنیمت ملا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خمس میں آنیوالی ایک لونڈی کو اپنے لئے رکھ لیا جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے درمیان معمولی اختلاف تھا کیونکہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق میرے مخالفانہ نظریات سے واقف تھے، اس لیے وہ مجھے کہنے لگے کہ تیرے لیے یہ موقع بہت غنیمت ہے، تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور (علی رضی اللہ عنہ کی اس حرکت کا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کرو (حضرت بریدہ فرماتے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور گفتگو شروع کی میں مکباب (زمین پر نظر رکھنے والا) آدمی تھا اور جب میں گفتگو کرنے لگتا تو نظروں کو جھکا لیتا پھر میں اپنا سر اٹھاتا۔ بہرحال میں نے لشکر والا واقعہ سنا دیا، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وہ بات بتائی۔ (گفتگو ختم کرنے کے بعد جب) میں نے سر اٹھایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں ولی ہوں، علی اس کا ولی ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن کر) میرا ذہن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق صاف ہوگیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک مختصر حدیث نقل کی ہے جبکہ اس باب میں ابوعوانہ کی وہ

حدیث سب سے زیادہ صحیح ہے جوانہوں نے اعمش کے واسطے سے حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور درج ذیل حدیث وکیع بن جراح نے اعمش سے روایت کی ہے۔

2590۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا مُوْسٰى بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ مَرَّ عَلٰى مَجْلِسٍ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

✧✧ حضرت وکیع رضی اللہ عنہ نے اعمش سے روایت کی ہے کہ حضرت سعد بن عبیدہ رضی اللہ عنہ نے ابن بریدہ کے حوالے سے ان کے والد کا بیان نقل کیا ہے کہ ان کا گزر ایک مجلس سے ہوا پھر اس کے بعد طویل حدیث ذکر کی۔

2591۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِىْ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ هَوَازِنَ جَاءَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ، وَالْاِبِلِ وَالْغَنَمِ، فَصَفُّوْهُمْ صُفُوْفًا لِيُكَثِّرُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَقَى الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُشْرِكُوْنَ، فَوَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ مُدْبِرِيْنَ، كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ، فَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِيْنَ، وَلَمْ يَطْعَنْ بِرُمْحٍ وَّلَمْ يَضْرِبْ بِسَيْفٍ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ، فَقَتَلَ اَبُوْ قَتَادَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِيْنَ رَجُلًا وَاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ، فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ضَرَبْتُ رَجُلًا عَلٰى حَبْلِ الْعَاتِقِ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ لَهُ، فَاُعْجِلْتُ عَنْهُ اَنْ اٰخُذَ سَلَبَهُ، فَانْظُرْ مَنْ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَا اَخَذْتُهَا فَاَرْضِهِ مِنْهَا فَاَعْطِنِيْهَا، فَسَكَتَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَا يُسْاَلُ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اَوْ سَكَتَ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا وَاللّٰهِ لَا يَفِىءُ اللّٰهُ عَلٰى اَسَدٍ مِّنْ اُسْدِهِ وَيُعْطِيْكَهَا، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جنگ حنین کے دن ہوازن نے عورتوں، بچوں، اونٹوں اور گھوڑوں کو لا کر صفوں میں کھڑا کر دیا تاکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی کثرت ظاہر کر سکیں، جب مسلمانوں اور مشرکوں کے درمیان معرکہ شروع ہوا تو مسلمان بھاگ کھڑے ہوئے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (انصار کو مخاطب کر کے) فرمایا: اے گروہ انصار میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ تعالیٰ نے مشرکوں کو شکست دی حالانکہ نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیزہ مارا اور نہ تلوار چلائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن فرمایا: جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا، اس سے جو کچھ چھینے گا وہ اسی کا ہے۔ اس دن ابوقتادہ نے 20 آدمیوں کو قتل کر کے ان کا ساز و سامان اتارا تھا، ابوقتادہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے

حدیث: 2591

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 17990

ایک شخص کی شہ رگ کاٹ ڈالی تھی، اس نے زرہ پہن رکھی تھی، مجھ سے پہلے کسی اور نے اس کا سامان اتار لیا، یارسول اللہ! آپ ﷺ تحقیق کروائیں کہ وہ کون تھا؟ ایک شخص بولا: اس کا سامان میں نے اتارا تھا، آپ ﷺ اس کو اس زرہ کے متعلق راضی کرلیں اور وہ مجھے دے دیں، اس پر نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کی یہ عادت تھی کہ آپ ﷺ سے جب کچھ مانگا جاتا تو آپ ﷺ عطا کر دیتے یا خاموش ہو جاتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: خدا کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی شیر کو غنیمت عطا فرمائے اور رسول اکرم ﷺ اس کو تیرے سپرد کر دیں (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ مسکرا دیئے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2591۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْفَهَانِيُّ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبُرِّيّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ حَرَّقُوْا مَتَاعَ الْغَالِّ، وَمَنَعُوْهُ سَهْمَهُ، وَضَرَبُوْهُ حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ چپکے سے کوئی چیز اٹھا کر اپنے مال میں داخل کر لینے والوں کا سامان جلا دیتے تھے اور اس کا حصہ روک لیتے تھے اور اس کو مارتے تھے۔

2592۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ مَوْلٰى اَبِي اللَّحْمِ، قَالَ: شَهِدْتُ حُنَيْنًا مَعَ سَادَتِي، فَكَلَّمُوا فِيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِي فَقُلِّدْتُ سَيْفًا، فَاُخْبِرَ اَنِّي مَمْلُوْكٌ، فَاَمَرَ لِي بِشَيْءٍ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابو اللحم رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عمیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے آقا کے ہمراہ غزوہ حنین میں شریک ہوا بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے میرے متعلق رسول اللہ ﷺ سے بات کی، آپ ﷺ نے حکم فرمایا: تو میں نے ایک تلوار اٹھالی پھر آپ ﷺ کو بتایا

حدیث: 2592

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2730 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1557 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2474 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21990 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 7535 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 17747 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 133 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1215

گیا کہ میں غلام ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامان میں سے ایک معمولی سی چیز لینے کا حکم دیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2593۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمَنْصُوْرِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِمْلَاءً فِيْ دَارِ الْمَنْصُوْرِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى بْنِ الطَّبَّاعِ، حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ مُجَمِّعِ بْنِ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمِّهٖ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَ اَحَدَ الْقُرَّاءِ الَّذِيْنَ قَرَءُوا الْقُرْاٰنَ، قَالَ: شَهِدْنَا الْحُدَيْبِيَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفْنَا عَنْهَا اِذِ النَّاسُ يَهُزُّوْنَ بِالْاَبَاعِرِ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ: مَا لِلنَّاسِ؟ قَالُوْا: اُوْحِيَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا مَعَ النَّاسِ نُوْجِفُ، فَوَجَدْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلٰى رَاحِلَتِهٖ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيْمِ، فَلَمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ قَرَاَ عَلَيْهِمْ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّهٗ لَفَتْحٌ، فَقُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلٰى اَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ، فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ثَلَاثَةَ عَشَرَ سَهْمًا، وَكَانَ الْجَيْشُ اَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ، فِيْهِمْ ثَلَاثُمِائَةِ فَارِسٍ، فَاَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ، وَاَعْطَى الرَّاجِلَ سَهْمًا هٰذَا حَدِيْثٌ كَبِيْرٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ قرآن پڑھنے والے قاریوں میں سے ہیں۔آپ فرماتے ہیں: ہم صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، جب ہم وہاں سے واپس پلٹے تو لوگ حدی خوانی کر کے اپنے اونٹوں کو نشاط میں لا رہے تھے بعض لوگوں نے دوسروں سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا؟ (یہ اتنی جلدی کوچ کی تیاری کیوں کر رہے ہیں) تو انہوں نے جواب دیا (کوچ کرنے کے متعلق) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی ہے چنانچہ ہم بھی گھوڑے دوڑاتے ہوئے لوگوں کے ہمراہ چل دیئے (مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک جگہ) ''کراع الغمیم'' پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر تھے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملے، جب سب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا (الفتح:1)

''بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

پڑھی، تو ایک شخص بولا: یا رسول اللہ! کیا (اس سے مراد) فتح ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے، وہ فتح ہے۔پھر حدیبیہ کے شرکاء پر خیبر (کا مالِ غنیمت) تقسیم کیا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مال 13 حصوں پر تقسیم کیا، اس وقت لشکر کی تعداد 1500 تھی، جن میں سے 300 گھڑ سوار تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑ سوار کو دو حصے اور

حدیث: 2593

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2736 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15508 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12648

پیدل کو ایک حصہ عطا فرمایا (یعنی سوار کو پیدل سے ڈبل حصہ دیا)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2594۔ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیسٰی بْنِ اِبْرَاهِیمَ الْحِیرِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ مِنَ النَّفَلِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَتَقَدَّمَ الْفِتْیَانُ وَلَزِمَ الْمَشْیَخَةُ الرَّایَاتِ فَلَمْ یَبْرَحُوهَا، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ، قَالَ الْمَشْیَخَةُ: كُنَّا رِدْأً لَّكُمْ لَوِ انْهَزَمْتُمْ فِئْتُمْ اِلَیْنَا، فَلَا تَذْهَبُونَ بِالْمَغْنَمِ وَنَبْقٰی، فَاَبَی الْفِتْیَانُ، وَقَالُوْا: جَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِلٰی كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَكَارِهُوْنَ یَقُوْلُ: فَكَانَ ذٰلِكَ خَیْرًا لَّهُمْ، فَكَذٰلِكَ اَیْضًا فَاَطِیْعُوْنِیْ فَاِنِّیْ اَعْلَمُ بِعَاقِبَةِ هٰذَا مِنْكُمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ فَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِیُّ بِعِكْرِمَةَ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِدَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقع پر یہ تفصیل بیان کر دی تھی کہ کس طرح کا کارنامہ انجام دینے پر کتنا مالِ غنیمت ملے گا (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: دونو جوان آگے بڑھے اور کچھ عمر رسیدہ لوگ علم بلند کیے ہوئے تھے۔ فتح ہونے تک یہی سلسلہ رہا (جب جنگ ختم ہوگئی) تو عمر رسیدہ لوگ بولے: تمہارے مددگار تو ہم تھے، اگر تم جنگ سے بھاگتے تو لوٹ کر ہمارے پاس آتے، اس لیے ایسا مت کرو کہ سارا مالِ غنیمت تم لے لو اور ہم محروم رہ جائیں لیکن نوجوانوں نے یہ بات ماننے سے انکار کر دیا اور کہنے لگے: یہ مال تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مقرر کیا ہے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

یَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ .... كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَیْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِیقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَكَارِهُوْن تک (الانفال:5-1)

''اے محبوب تم سے غنیمتوں کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ غنیمتوں کا مالک اللہ و رسول ہے تو اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس میں میل (صلح صفائی) رکھو اور اللہ اور رسول کا حکم مانو اگر ایمان رکھتے ہو، ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ یاد کو کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جائیں تو ان کا ایمان ترقی پائے اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں، وہ جو نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کریں، یہی سچے مسلمان ہیں، ان کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور روزی، جس طرح اے محبوب! تمہیں تمہارے رب نے تمہارے

حدیث: 2594

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحدیث:2737 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12492

گھر سے حق کے ساتھ برآمد کیا اور بے شک مسلمانوں کا ایک گروہ اس پر ناخوش تھا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لئے اسی طرح بہتر تھا، چنانچہ میری اطاعت کرو کیونکہ اس چیز کا انجام، تم سے زیادہ بہتر میں جانتا ہوں۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ عکرمہ کی روایت اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے داؤد بن ابی ہند کی روایات نقل کی ہیں۔

2595- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلاءً فِیْ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاٰخِرِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِیْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ ابنا أبی شیبة، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: جِئْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَيْفٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ شُفِیَ صَدْرِی الْيَوْمَ مِنَ الْعَدُوِّ، فَهَبْ لِیْ هٰذَا السَّيْفَ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا السَّيْفَ لَيْسَ لِیْ وَلا لَكَ، فَذَهَبْتُ وَاَنَا اَقُوْلُ يُعْطَاهُ الْيَوْمَ مَنْ لَّمْ يَبْلُ بَلائِیْ، فَبَيْنَا اِذْ جَاءَنِی الرَّسُوْلُ، فَقَالَ: اَجِبْ، فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ قَدْ نَزَلَ فِیَّ شَیْءٌ مِّنْ كَلامِیْ فَجِئْتُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ سَاَلْتَنِیْ هٰذَا السَّيْفَ وَلَيْسَ هُوَ لِیْ وَلا لَكَ، وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ جَعَلَهٗ لِیْ فَهُوَ لَكَ ثُمَّ قَرَاَ يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰيَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ بدر کے دن میں ایک تلوار لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ آج دشمن پر ہمارا سینہ ٹھنڈا ہو گیا، آپ ﷺ یہ تلوار مجھے عطا فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تلوار نہ تیری ہے نہ میری، میں وہاں سے یہ کہتے ہوئے چلا آیا'' آج یہ تلوار اس شخص کو دی جائے گی جو میری طرح آزمائش میں مبتلا نہیں ہوگا'' اسی دوران میرے پاس آپ کا ایک قاصد آیا اور کہنے لگا: آپ رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، میں یہ سمجھا کہ میری اس سخت کلامی کی وجہ سے شاید میرے متعلق کوئی آیت نازل ہوگئی ہے، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے مجھ سے یہ تلوار مانگی تھی، اس وقت یہ تلوار نہ میری تھی نہ تیری تھی، اب اللہ تعالیٰ نے یہ تلوار مجھے دے دی ہے، تو میں تجھے دیتا ہوں پھر آپ ﷺ نے درج ذیل آیت کی تلاوت کی

حدیث: 2595

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2740 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12491 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 11196 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 735 اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3079

یَسْأَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰہِ وَالرَّسُوْلِ اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَۃِ(الانفال:1)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2596- اَخْبَرَنِی الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِیْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِیْہُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ، حَدَّثَنِیْ حُیَیٌّ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوْمَ بَدْرٍ فِیْ ثَلَاثِمِئَۃٍ وَّخَمْسَۃَ عَشَرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ حُفَاۃٌ فَاحْمِلْھُمْ، اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ عُرَاۃٌ فَاکْسُھُمْ، اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ جِیَاعٌ فَاَشْبِعْھُمْ، فَفَتَحَ اللّٰہُ لَہٗ یَوْمَ بَدْرٍ فَانْقَلَبُوا حِیْنَ انْقَلَبُوْا، وَمَا فِیْھِمْ رَجُلٌ اِلَّا وَقَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ اَوْ جَمَلَیْنِ، فَاکْتَسَوْا وَشَبِعُوا

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ عَلَی الاحْتِجَاجِ بِاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَذْحِجِیِّ مَوْلٰی سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِکِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ بدر کو روانہ ہوئے تو آپ کے ہمراہ 315 مجاہدین تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے یوں دعا مانگی ''یا اللہ یہ ننگے پاؤں ہیں تو ان کو جوتے عطا کردے، یا اللہ یہ ننگے بدن ہیں تو ان کو لباس عطا کردے، یا اللہ یہ بھوکے ہیں تو ان کو سیر کردے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا قبول ہوئی) اللہ تعالیٰ نے میدان بدر میں ان کو فتح عطا فرمائی، جب وہ لوگ لوٹ کر آئے تو ہر شخص کے پاس ایک ایک یا دو دو اونٹ تھے سب کو لباس بھی ملا اور سب سیر بھی ہو گئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے سلیمان بن عبدالملک کے غلام ابوعبدالرحمان المذحجی کی روایات نقل کی ہیں۔

2597- اَخْبَرَنِی الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِیْدِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ جَدِّیْ، عَنْ عُقَیْلٍ، عَنِ ابْنِ شِھَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ

حدیث: 2596

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2747 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12538

حدیث: 2597

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2966 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2746 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6250 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12568 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7759

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا لِاَنْفُسِهِمْ، خَاصَّةَ النَّفَلِ سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ، وَالْخُمُسُ فِيْ ذٰلِكَ وَاجِبٌ كُلُّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسا اوقات لشکر کے مقررہ حصے کے علاوہ بھی مجاہدین کو اضافی حصہ دیا کرتے تھے جبکہ خمس پورے مال غنیمت میں واجب ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2598- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَبِيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ ذَكْوَانَ، وَمَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيَّانِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَهْبٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ مَكْحُوْلًا، يَقُوْلُ: كُنْتُ عَبْدًا بِمِصْرَ لِامْرَاَةٍ مِّنْ هُذَيْلٍ فَاَعْتَقَتْنِيْ، فَمَا خَرَجْتُ مِنْ مِصْرَ وَبِهَا عِلْمٌ اِلَّا احْتَوَيْتُ عَلَيْهِ فِيْمَا اَرٰى، ثُمَّ اَتَيْتُ الشَّامَ فَغَرْبَلْتُهَا كُلَّ ذٰلِكَ اَسْاَلُ عَنِ النَّفَلِ، فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُّخْبِرُنِيْ فِيْهِ بِشَيْءٍ حَتّٰى لَقِيْتُ شَيْخًا يُّقَالُ لَهٗ زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ التَّمِيْمِيُّ، فَقُلْتُ لَهٗ: هَلْ سَمِعْتَ فِي النَّفَلِ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ حَبِيْبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ الرُّبُعَ فِي الْبَدْاَةِ، وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ

✧✧ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مصر میں (قبیلہ بنی) ہذیل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا غلام تھا۔ اس نے مجھے آزاد کر دیا، میں مصر سے نکلنے سے قبل ہر صاحب علم شخص کے پاس گیا، پھر شام میں آ گیا اور وہاں کے قابل ذکر علماء کے پاس گیا، سب سے میں نے مال غنیمت کے متعلق مسئلہ پوچھا لیکن مجھے ایسا کوئی شخص نہیں ملا تو مجھے اس کے متعلق کوئی تسلی بخش جواب دیتا۔ پھر زیاد بن جاریہ تمیمی نامی ایک پیرانہ سال آدمی سے میری ملاقات ہوئی، میں نے اس سے پوچھا: کیا تو نے غنیمت کے متعلق کوئی حدیث سن رکھی ہے؟ اس نے جواباً کہا: جی ہاں۔ میں نے حبیب بن مسلمہ فہری کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے (وہ فرماتے ہیں کہ) میں نے مشاہدہ کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آغاز میں چوتھا حصہ تقسیم کرتے اور بعد میں تیسرا حصہ۔

2599- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ التَّمِيْمِيِّ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ، اَنَّهٗ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حدیث: 2598

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2750

حدیث: 2599

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2748

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچوے حصے کے بعد تیسرا حصہ غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2600۔ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا اَبُواِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ وَاَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمَجَالِدِ قَالَ بَعَثَنِي اَهْلُ الْمَسْجِدِ اِلٰى ابْنِ اَبِي اَوْفٰى اَسْئَلُهُ مَاصَنَعَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي طَعَامِ خَيْبَرَ فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذَالِكَ فَقُلْتُ: هَلْ خُمُسُهُ؟ قَالَ: لَا كَانَ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ كَانَ اَحَدُنَا اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَخَذَ مِنْهُ حَاجَتَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت محمد بن ابی المجالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل مسجد نے مجھے حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ میں ان سے خیبر سے حاصل ہونے والے غلہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ کار معلوم کر کے آؤں، میں ان کے پاس آیا اور پوچھا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا تھا؟ انہوں نے جواباً کہا: نہیں، اس سے کم تھا، ہم میں سے جس کو جتنی ضرورت ہوتی اتنا لے لیتا تھا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2601۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ وَمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْعَرَبُ تَقُوْلُ مَنْ اَكَلَ الْخُبْزَ سَمِنَ فَلَمَّا فَتَحْنَا خَيْبَرًا جَهَضْنَاهُمْ عَنْ خُبْزَةٍ لَّهُمْ فَقَعَدْتُ عَلَيْهَا فَاَكَلْتُ مِنْهَا حَتّٰى شَبِعْتُ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ فِي عِطْفِي هَلْ سَمِنْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اہل عرب کی یہ ایک کہاوت تھی کہ جو شخص گندم کی روٹی کھاتا ہے وہ موٹا ہو جاتا ہے، جب ہم نے خیبر فتح کیا تو ان کو ان کی گندم کی روٹیوں سے دور ہٹا دیا اور خود وہاں بیٹھ کر پیٹ بھر کر وہ روٹیاں کھائیں، جب ہم سیر ہو گئے تو اپنی بغلوں کو دیکھنے لگے کہ کیا واقعی ہم موٹے ہو گئے ہیں؟

حدیث: 2600

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19147 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 17776

حدیث: 2601

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 17777 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 32675

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2602- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُّ فَتْحَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْهَزَمَ الْقَوْمُ وَقَعْنَا فِي رِحَالِهِمْ فَاَخَذَ النَّاسُ مَا وَجَدُوْا مِنْ جُزُرٍ قَالَ زَيْدٌ وَهِيَ الْمَوَاشِيْ فَلَمْ يَكُنْ بِاَسْرَعَ مِنْ اَنْ فَارَتِ الْقُدُوْرُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْقُدُوْرِ فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَّمَ بَيْنَنَا فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ شَاةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ میں فتح خیبر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، جب وہاں کے لوگوں کو شکست ہوگئی تو ہم ان کے خیموں میں گئے تو لوگوں کے ہاتھ جو بھی قابل ذبح جانور لگا انہوں نے اس کو پکڑ لیا اور سب سے پہلے ہنڈیاں پکائی گئیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سب دیکھا تو ہنڈیا (الٹا دینے) کا حکم دیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق) ہنڈیاں گرا دی گئیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جانور ہمارے درمیان تقسیم کیے، تو ہر شخص کے حصے میں دس بکریاں آئیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2603- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: النُّهْبَةُ لَا تَحِلُّ فَاَكْفِئُوا الْقُدُوْرَ،

وَهٰكَذَا رَوَاهُ غُنْدَرٌ، وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، فَذَكَرُوْا سَمَاعَ ثَعْلَبَةَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، لِحَدِيْثِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ فَاِنَّهُ رَوَاهُ مَرَّةً، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

❖❖ حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوٹی ہوئی چیز حلال نہیں ہے، اس لیے ہنڈیاں الٹا دو۔

حدیث: 2602

اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2469 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19081

حدیث: 2603

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1377

❖❖ اس حدیث کوغندر اور ابن ابی عدی نے بھی شعبہ سے روایت کیا ہے، اس میں انہوں نے ثعلبہ کے نبی اکرم ﷺ سے سماع کا ذکر کیا ہے اور یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ لیکن شیخین نے اس کو سماک بن حرب کی وجہ سے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ انہوں نے ایک مرتبہ ثعلبہ بن حکم کے ذریعے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ کی حدیث بیان کی ہے۔

2604۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: انْتَهَبَ النَّاسُ غَنَمًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَبَحُوهَا، فَجَعَلُوْا يَطْبُخُونَ مِنْهَا، فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَاُكْفِئَتْ، وَقَالَ: اِنَّهُ لَا تَصْلُحُ النُّهْبَةُ

✧✧ حضرت سماک بن حرب، ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ فتح خیبر کے دن کچھ لوگوں نے غنیمت کا مال (مویشی) لوٹ کر ذبح کر لیے اور پکانے لگ گئے پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ہنڈیوں کے الٹنے کا حکم دیا تو تمام ہنڈیاں الٹادی گئیں اور آپ ﷺ نے فرمایا لوٹنا جائز نہیں ہے۔

2605۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُدَيْنَةَ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِيْ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنِ انْتَهَبَ، اَوْ سَلَبَ، اَوْ اَشَارَ بِالسَّلَبِ

قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِاَبِيْ كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنِ الْمُهَلَّبِ، وَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے کوئی چیز لوٹی یا چھینی یا اس کے چھیننے کی طرف اشارہ کیا۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابوکدینہ یحییٰ بن مہلب کی روایات کی نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2606۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ

حدیث: 2604

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:10639

حدیث: 2605

اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3937 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 14390 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5170 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12612 اخرجه ابو الحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 2655

الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُلْسَةِ وَالْمُجَثَّمَةِ، وَأَنْ تُوطَأَ السَّبَايَا حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلسہ (جھپٹ) اور مجثمہ (وہ پرندہ یا خرگوش جس کو باندھ کر تیر وغیرہ مارا جائے حتی کہ وہ مر جائے) سے منع کیا ہے اور لونڈیوں کے ساتھ وطی کرنے سے منع کیا ہے جب تک کہ جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ پیدا نہ ہو جائے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2607- أَخْبَرَنِي دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السِّجِسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْضَمِ الْخُرَاسَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الْأَشْدَقِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى بَدْرٍ نَلْقَى الْعَدُوَّ، فَلَمَّا هَزَمَهُمُ اتَّبَعَهُمْ طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ، وَأَحْدَقَتْ طَائِفَةٌ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَوْلَتْ طَائِفَةٌ بِالْعَسْكَرِ، فَلَمَّا كَفَى اللّٰهُ الْعَدُوَّ، وَرَجَعَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْهُمْ، قَالُوْا: لَنَا النَّفَلُ نَحْنُ قَتَلْنَا الْعَدُوَّ، وَبِنَا نَفَاهُمُ اللّٰهُ وَهَزَمَهُمْ، وَقَالَ الَّذِيْنَ كَانُوا أَحْدَقُوْا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا، هُوَ لَنَا نَحْنُ أَحْدَقْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَالُ الْعَدُوُّ مِنْهُ غِرَّةً، وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتَوْلَوْا عَلَى الْعَسْكَرِ: وَاللّٰهِ مَا أَنْتُمْ بِأَحَقَّ بِهِ مِنَّا نَحْنُ اسْتَوْلَيْنَا عَلَى الْعَسْكَرِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوْا اللّٰهَ وَأَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ إِلٰى قَوْلِهِ: إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ، فَقَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ عَنْ فُوَاقٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ ابْنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ بدر میں شریک ہوا، جب مشرکین کو شکست ہوگئی تو مسلمانوں کا ایک گروہ لڑائی کرتے ہوئے ان کے تعاقب میں نکلا اور ایک جماعت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد حصار جما لیا اور ایک گروہ نے لشکر پر قبضہ کیا، جب دشمن بھاگ گئے تو ان کو قتل کرنیوالے واپس لوٹ آئے اور کہنے لگے: مالِ غنیمت کے حقدار ہم ہیں کیونکہ ان کو قتل تو ہم نے کیا ہے اور ہماری وجہ سے ان کو شکست ہوئی ہے اور وہ بھاگے ہیں۔ جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد حصار جمایا ہوا تھا وہ بولے: تم ہم سے زیادہ مالِ غنیمت کے حقدار نہیں ہو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد حصار کیے ہوئے تھے تا کہ دشمن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ جو لوگ لشکر پر قبضہ کیے ہوئے تھے وہ بولے: تم لوگ ہم سے زیادہ مالِ غنیمت

کے مستحق نہیں ہو کیونکہ لشکر پر غلبہ تو ہم نے پایا تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

يَسْـأَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ .... اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

تب رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان مختصر وقت میں مال تقسیم کر لیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ابن اسحاق قرشی رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2608- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسَى الْاَشْدَقِ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ عَنِ الْاَنْفَالِ، فَقَالَ: فِيْنَا مَعْشَرَ اَصْحَابِ بَدْرٍ نَزَلَتْ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ

❖❖ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سورۃ انفال کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے کہا: یہ ہم اہل بدر کے متعلق نازل ہوئی ہے، پھر اس کے بعد تفصیلی حدیث بیان کی۔

2609- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ فَخَرَجَتْ سَرِيَّةٌ، فَاَخَذُوْا اِنْسَانًا مَعَهُ غَنَمٌ يَرْعَاهَا، فَجَاءُوْا بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يُّكَلِّمَ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ، فَكَيْفَ بِالْغَنَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَاِنَّهَا اَمَانَةٌ وَهِيَ لِلنَّاسِ الشَّاةُ وَالشَّاتَانِ وَاَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: احْصِبْ وُجُوْهَهَا تَرْجِعْ اِلٰى اَهْلِهَا، فَاَخَذَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءَ اَوْ تُرَابٍ، فَرَمٰى بِهَا وُجُوْهَهَا، فَخَرَجَتْ تَشْتَدُّ حَتّٰى دَخَلَتْ كُلُّ شَاةٍ اِلٰى اَهْلِهَا، ثُمَّ تَقَدَّمَ اِلَى الصَّفِّ، فَاَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، وَلَمْ يُصَلِّ لِلّٰهِ سَجْدَةً قَطُّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْخِلُوْهُ الْخِبَاءَ، فَاُدْخِلَ خِبَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: لَقَدْ حَسُنَ

حدیث: 2608

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 22799 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 17765

حدیث: 2609

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18205

اِسْلَامُ صَاحِبِكُمْ، لَقَدْ دَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَاِنَّ عِنْدَهُ لَزَوْجَتَيْنِ لَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر میں تھے، اس دوران ہماری ایک جماعت نکلی، انہوں نے ایک آدمی کو پکڑا جو بکریاں چرا رہا تھا وہ اس کو پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ کچھ گفت وشنید فرمائی، وہ شخص بولا: میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا ہوں اور جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لائے ہیں اس پر بھی ایمان لایا ہوں، لیکن یارسول اللہ! میرے اس ریوڑ کا کیا بنے گا؟ کیونکہ یہ بکریاں تو امانت ہیں کسی کی ایک بکری، کسی کی دو، کسی کی اس سے زیادہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے چہروں پر کنکریاں پھینکو یہ اپنے مالکان کے پاس لوٹ جائیں گی، اس نے ایک مٹھی میں کنکریاں یا مٹی بھری اور ان کے چہروں پر پھینک دی تو وہ بکریاں بڑی تیزی سے بھاگیں اور اپنے اپنے مالکان کے پاس چلی گئیں۔ پھر وہ شخص صف میں شامل ہو گیا۔ اسے ایک تیر آ کر لگا جس کی وجہ سے وہ وہیں شہید ہو گیا۔ اس نے اللہ کی بارگاہ میں ایک سجدہ بھی نہیں کیا تھا۔ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ میں ڈال دیا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہو کر خیمہ میں تشریف لائے اور پھر باہر نکل کر فرمانے لگے: تمہارے اس ساتھی کا اسلام بہت پسندیدہ ہے، میں ابھی خیمے میں اس کے پاس گیا تو دو حوریں اس کی بیویاں اس کے پاس موجود تھیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2610- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ مِّنَ الْغَنِيمَةِ، فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْاَمَةِ سَوَاءً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہرن کے بالدار چمڑے کا بنا ہوا ایک چھوٹا سا تھیلہ پیش کیا گیا، اس تھیلے میں پتھر کے نگ تھے جو کہ مالِ غنیمت سے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نگینے آزاد عورتوں اور باندیوں میں برابر برابر تقسیم کر دیئے۔

2611- اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث: 2610

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2952 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25268 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 12760 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 4923 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث:1435 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 757

بْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ، وَعَنِ الْحَبَالٰى اَنْ يُوطَئْنَ حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِىْ بُطُونِهِنَّ، وَقَالَ: اَتَسْقِىْ زَرْعَ غَيْرِكَ؟ وَعَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر تقسیم سے قبل، غنیمت کا مال بیچنے سے اور حمل پیدا ہو جانے سے قبل لونڈیوں کے ساتھ وطی کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا: کیا تم غیر کی کھیتی کو سیراب کرو گے؟ اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن) پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے اور کچلیوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2612- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ وَقَدْ رُوِىَ بَعْضُ هٰذَا الْمَتْنِ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر تقسیم سے قبل مالِ غنیمت بیچنے سے منع فرمایا۔

❖•❖ اسی متن کا کچھ حصہ ایسی سند کے ہمراہ بھی مروی ہے جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2613- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ، وَعَنِ النِّسَآءِ الْحَبَالٰى اَنْ يُوطَئْنَ حَتّٰى يَضَعْنَ مَا فِىْ بُطُونِهِنَّ، وَعَنْ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ، وَعَنْ بَيْعِ الْخُمُسِ حَتّٰى يُقْسَمَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے، حمل پیدا ہو جانے سے قبل لونڈیوں کے ساتھ وطی کرنے، کچلیوں والے درندوں کا گوشت کھانے اور تقسیم سے قبل غنیمت کا مال فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

2614- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الشَّيْبَانِىُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ

حديث: 2614

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1335 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8416 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18618

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ اَتَاهُ نَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَقَالُوْا: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّا حُلَفَاؤُكَ وَقَوْمُكَ وَاِنَّهُ لَحِقَ بِكَ اَرِقَّاؤُنَا لَيْسَ لَهُمْ رَغْبَةٌ فِي الْاِسْلَامِ، وَاِنَّمَا فَرُّوا مِنَ الْعَمَلِ، فَارْدُدْهُمْ عَلَيْنَا، فَشَاوَرَ اَبَا بَكْرٍ فِيْ اَمْرِهِمْ، فَقَالَ: صَدَقُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ لِعُمَرَ: مَا تَرَى؟ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ اَبِيْ بَكْرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، لَيَبْعَثَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ رَجُلًا مِنْكُمْ امْتَحَنَ اللّٰهُ قَلْبَهُ لِلْاِيمَانِ، فَيَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى الدِّيْنِ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اَنَا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ عُمَرُ: اَنَا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ فِي الْمَسْجِدِ وَقَدْ كَانَ اَلْقَى نَعْلَهُ اِلٰى عَلِيٍّ يَخْصِفُهَا، ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُهُ، يَقُوْلُ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے موقع پر کچھ قریشی لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر عرض کرنے لگے: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوم کے حلیف ہیں، ہمارے کچھ غلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت میں شرکت اختیار کر چکے ہیں جبکہ ان کو اسلام میں کوئی دلچسپی نہیں ہے، وہ لوگ محض کام سے بھاگتے ہیں، اس لیے ان کو ہماری طرف لوٹا دیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ لوگ سچ کہہ رہے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا خیال ہے؟ انہوں نے بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے موقف کی تائید کی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے قریشیو! میں تم پر ایک ایسا شخص نگران مقرر کروں گا، اللہ نے جس کا دل ایمان کے لئے آزما لیا ہے۔ وہ دین کے معاملے میں تمہاری گردنیں مارے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ! کیا وہ شخص "میں" ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: یا رسول اللہ کیا وہ شخص میں ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ وہ مسجد میں جوتے سلائی کرنیوالا شخص ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نعلین حفاظت کے لئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دے دیا کرتے تھے۔ پھر حضرت علی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا: علی کو مت جھٹلاؤ کیونکہ جو شخص علی کو جھٹلائے وہ جہنمی ہے۔

✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2615- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ لِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ كَثِيْرٍ مَوْلٰى بَنِيْ مَخْزُوْمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِمِائَتَيْ فَرَسٍ يَوْمَ خَيْبَرَ سَهْمَيْنِ سَهْمَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِيَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ، وَكَثِيْرٍ الْمَخْزُوْمِيِّ

حدیث: **2615**

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 12651

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے ۲۰۰ سو گھڑ سواروں میں دو، دو سہام تقسیم کیے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن ایوب اور کثیر المخزومی کی روایات نقل کی ہیں۔

2616- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتُمَ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُلَاذٍ يُحَدِّثُ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَسْرُوْحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ اَبِيْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْحَيُّ الْاَسَدُ وَالْاَشْعَرِيُّوْنَ، لَا يَفِرُّوْنَ فِي الْقِتَالِ، وَلَا يُخَلُّوْنَ، هُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ، قَالَ. فَحَدَّثْتُ بِهِ مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ: لَيْسَ هٰكَذَا، اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنِّيْ وَاِلَيَّ، فَقُلْتُ: لَيْسَ هٰكَذَا، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، وَلٰكِنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: هُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ، قَالَ: فَاَنْتَ اِذًا اَعْلَمُ بِحَدِيْثِ اَبِيْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین قبیلہ بنی اسد اور اشعری ہیں، نہ یہ جنگ سے بھاگتے ہیں نہ الگ ہوتے ہیں، یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

عامر فرماتے ہیں: میں نے یہی حدیث معاویہ سے ذکر کی تو انہوں نے کہا: یوں نہیں۔ بلکہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: هُمْ مِنِّيْ وَاِلَيَّ" میں بولا: میرے والد نے ایسے روایت بیان نہیں کی بلکہ ان کا کہنا تو یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے " هُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ " فرمایا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بولے: ٹھیک ہے، میری بہ نسبت اپنے والد کی روایات کو تم زیادہ بہتر جانتے ہو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2617- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَوْذَبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ غَنِيْمَةً اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى ثَلَاثًا، فَيَرْفَعُ النَّاسُ مَا اَصَابُوْا، ثُمَّ يَاْمُرُ بِهٖ فَيُخَمَّسُ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرٍ وَّقَدْ قُسِمَتِ الْغَنِيْمَةُ، فَقَالَ لَهٗ: هَلْ

حدیث: 2616

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3947 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17206 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1701 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:709

سَمِعْتَ بِلالا يُنَادِيْ ثَلاثًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تَأْتِيَ بِهِ؟ فَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ: كُنْ اَنْتَ الَّذِيْ تُوَافِيْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاِنِّيْ لَنْ اَقْبَلَهُ مِنْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا فرمان ہے: رسول اللہ ﷺ (کی یہ عادت تھی کہ) مالِ غنیمت آتا تو آپ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کر دیا کرتے تھے تو لوگ اپنے پاس (غنیمت کا) موجود مال لے آتے۔ پھر آپ ﷺ حکم دیتے تو اس کو پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا۔ پھر اس کے بعد (اگر) کوئی شخص بالوں کی بٹی ہوئی رسی (بھی) لے آتا لیکن مال تقسیم ہو چکا ہوتا تو آپ علیہ السلام اس سے فرماتے: بلال نے تین مرتبہ اعلان کیا' کیا تم نے سنا تھا؟ وہ کہتا: جی ہاں۔ آپ ﷺ فرماتے: تو پھر تجھے مال میرے پاس پیش کرنے سے کس نے منع کیا تھا؟ وہ آپ ﷺ سے اس بات کی معذرت کرتا لیکن آپ ﷺ فرماتے: اب تو قیامت کے دن یہ لے کر آئے گا، میں یہ تجھ سے ہرگز قبول نہیں کروں گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2618- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ جَمِيْلٍ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَكُنْتُ جَالِسًا عِنْدَهُ، فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِنَّ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ قَاتَلَ اَهْلَ مَدِيْنَةٍ حَتّٰى اِذَا كَادَ اَنْ يَّفْتَتِحَهَا خَشِيَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهَا: اَيَّتُهَا الشَّمْسُ اِنَّكِ مَأْمُوْرَةٌ وَاَنَا مَأْمُوْرٌ بِحُرْمَتِيْ عَلَيْكِ، اِلَّا رَكَدْتِ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ، قَالَ: فَحَبَسَهَا اللّٰهُ حَتّٰى افْتَتَحَهَا، وَكَانُوْا اِذَا اَصَابُوا الْغَنَائِمَ قَرَّبُوْهَا فِي الْقُرْبَانِ، فَجَاءَتِ النَّارُ فَاَكَلَتْهَا، فَلَمَّا اَصَابُوْا وَضَعُوا الْقُرْبَانَ، فَلَمْ تَجِئِ النَّارُ تَأْكُلُهُ، فَقَالُوْا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا لَنَا لا يُقْبَلُ قُرْبَانُنَا؟ قَالَ: فِيْكُمْ غُلُوْلٌ، قَالُوْا: وَكَيْفَ لَنَا اَنْ نَّعْلَمَ مَنْ عِنْدَهُ الْغُلُوْلُ؟ قَالَ: وَهُمُ اثْنَا عَشَرَ سِبْطًا، قَالَ: يُبَايِعُنِيْ رَأْسُ كُلِّ سِبْطٍ مِّنْكُمْ، فَبَايَعَهُ رَأْسُ كُلِّ سِبْطٍ، قَالَ: فَلَزِقَتْ كَفُّ النَّبِيِّ بِكَفِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ: عِنْدَكَ الْغُلُوْلُ، فَقَالَ: كَيْفَ لِيْ اَنْ اَعْلَمَ عِنْدَ اَيِّ سِبْطٍ هُوَ؟ قَالَ: تَدْعُوْ سِبْطَكَ فَتُبَايِعُهُمْ رَجُلا رَجُلا، قَالَ: فَفَعَلَ، فَلَزِقَتْ كَفُّهُ بِكَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ، قَالَ: عِنْدَكَ الْغُلُوْلُ، قَالَ: نَعَمْ، عِنْدِيَ الْغُلُوْلُ، قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ:

قَالَ: رَأْسُ ثَوْرٍ مِّنْ ذَهَبٍ اَعْجَبَنِيْ فَغَلَلْتُهُ، فَجَآءَ بِهِ فَوَضَعَهُ فِي الْغَنَائِمِ، فَجَاءَتِ النَّارُ فَاَكَلَتْهُ فَقَالَ كَعْبٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ هٰكَذَا وَاللّٰهِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ يَعْنِيْ فِي التَّوْرَاةِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَحَدَّثَكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ نَبِيٍّ كَانَ؟ قَالَ: لاَ، قَالَ كَعْبٌ: هُوَ يُوْشَعُ بْنُ نُوْنٍ، قَالَ: فَحَدَّثَكُمْ اَيُّ قَرْيَةٍ هِيَ؟ قَالَ: لاَ، قَالَ: هِيَ مَدِيْنَةُ اَرِيْحَاءَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے ایک نبی نے ایک شہر والوں سے جہاد

کیا۔ جب فتح کے آثار قریب تھے، اس وقت سورج بھی بالکل غروب ہونے کو تھا، انہوں نے سورج سے فرمایا: اے سورج تو بھی اللہ کے حکم کا پابند ہے اور میں بھی حکم خدا کا پابند ہوں۔ تجھے میری عزت کا واسطہ تھوڑی دیر کے لئے رک جا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورج کو اسی مقام پر روک دیا' یہاں تک کہ وہ شہر فتح ہو گیا۔ (اور ان لوگوں کی عادت تھی کہ) جو مالِ غنیمت ان کے ہاتھ لگتا، اس میں سے اللہ کی راہ میں قربانی پیش کیا کرتے تھے۔ پھر آگ آ کر اس کو کھا جایا کرتی تھی' اس دن جو مالِ غنیمت ان کے ہاتھ لگا، انہوں نے قربانی رکھی لیکن اس کو کھانے کے لئے آگ نہ آئی۔ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی: کیا وجہ ہے؟ ہماری قربانی قبول نہیں کی گئی؟ اللہ کے نبی نے جواب دیا: اس لیے کہ تمہارے اندر کوئی خائن شخص موجود ہے۔ لوگوں نے کہا: ہمیں کیسے پتہ چلے کہ کس کے پاس خیانت کا مال ہے؟ (آپ نے فرمایا) وہ لوگ بارہ قبیلے تھے' اللہ کے نبی نے فرمایا: تمہارے ہر قبیلہ کا سردار میرے ہاتھ پر بیعت کرے۔ چنانچہ قبیلوں کے سرداروں نے آپ کی بیعت کی۔ اللہ کے نبی کی ہتھیلی ایک سردار کی ہتھیلی کے ساتھ چپک گئی، اللہ کے نبی نے فرمایا: تیرے قبیلے والوں کے پاس خیانت کا مال ہے۔ اس نے کہا: مجھے یہ کیسے پتہ چلے گا کہ میرے قبیلے کے کونسے شخص کے پاس خیانت کا مال ہے؟ اللہ کے نبی نے فرمایا: اپنے قبیلے کے ایک ایک شخص کو بلا کر اس سے بیعت لو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ سردار کی ہتھیلی، ان میں سے ایک آدمی کی ہتھیلی کے ساتھ چپک گئی، (سردار نے) اس سے کہا: تیرے پاس خیانت کا مال موجود ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ (سردار نے) پوچھا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: سونے کی ایک ڈلی ہے، مجھے مالِ غنیمت میں پسند آئی تو میں نے اٹھالی، اس نے وہ منگوا کر مالِ غنیمت میں رکھی تو آگ فوراً آ کر اسے کھا گئی۔ کعب بولے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ خدا کی قسم! اللہ کی کتاب توراۃ میں بھی ایسے ہی حکم موجود ہیں، پھر حضرت کعب نے کہا: اے ابوہریرہ! کیا تمہیں نبی اکرم ﷺ نے بتایا تھا کہ اللہ کے یہ نبی کون تھے؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔ کعب نے کہا: وہ حضرت یوشع بن نون علیہ السلام تھے۔ پھر انہوں نے پوچھا: کیا تمہیں یہ بتایا کہ وہ علاقہ کونسا تھا؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔ کعب نے کہا: یہ ''اریحاء'' شہر تھا۔

❖❖ یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2619- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يحيى ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا زَهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ: اِنَّ شِئْتُمْ قَتَلْتُمُوْهُمْ، وَاِنَّ شِئْتُمْ فَادَيْتُمُوْهُمْ، وَاسْتَمَعْتُمْ بِالْفِدَاءِ، وَاسْتُشْهِدَ مِنْكُمْ بِعِدَّتِهِمْ، فَكَانَ اٰخِرَ السَّبْعِيْنَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتُشْهِدَ بِالْيَمَامَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غزوہ بدر کے موقع پر نبی اکرم ﷺ نے جنگی قیدیوں کے متعلق فرمایا: اگر تم ان کو قتل کرنا چاہو تو قتل کر دو اور اگر ان سے فدیہ لینا چاہو تو وہ لے لو' اور فدیہ سے تم فائدہ حاصل کرو اور ان کی تعداد کے برابر تم میں سے بھی شہید

حدیث: 2619

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12624

ہوں گے چنانچہ ان سے سترہویں شہید ثابت بن قیس تھے جو کہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2620۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَحْرٍ الْبَكْرَاوِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَنْبَسِ، عَنْ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ فِدَاءِ اُسَارَی اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ اَرْبَعَمِئَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل جاہلیت کے قیدیوں کا فدیہ چار سو (درہم) مقرر کیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2621۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ وَّحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ نَاسٌ مِّنَ الْاُسَارَی يَوْمَ بَدْرٍ لَّيْسَ لَهُمْ فِدَاءٌ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَهُمْ اَنْ يُّعَلِّمُوا اَوْلَادَ الْاَنْصَارِ الْكِتَابَةَ، قَالَ: فَجَآءَ غُلَامٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْاَنْصَارِ اِلٰی اَبِيْهِ، فَقَالَ: مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: ضَرَبَنِیْ مُعَلِّمِی، قَالَ: الْخَبِيْثُ يَطْلُبُ بِذَحْلِ بَدْرٍ، وَاللّٰهِ لَا تَاْتِيهِ اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: غزوہ بدر کے موقع پر کچھ قیدی ایسے تھے جن کے پاس فدیہ دینے کے لئے کچھ نہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے یہ فدیہ مقرر کیا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا (پڑھنا) سکھا دیں۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: ایک انصاری بچہ اپنے والد سے کہنے لگا: میرے معلم نے مجھے مارا ہے (اس کے والد نے) کہا: وہ خبیث آدمی بدر کی بھڑاس نکال رہا ہے۔ پھر اس نے اپنے بیٹے کو اس کے پاس پڑھنے سے روک دیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2622۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْاَسَدِیُّ بِهَمْذَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ

حدیث: 2620

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 17820

حدیث: 2621

اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ، قاہرہ، مصر، رقم الحدیث: 2216 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دار الباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 11460

اَبِيهِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَهُ فَيْءٌ قَسَمَهُ مِنْ يَوْمِهِ، الْآهِلَ حَظَّيْنِ، وَالْعَزَبَ حَظًّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَقَدْ اَخْرَجَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِعَيْنِهِ اَرْبَعَةَ اَحَادِيْثَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اشجعی فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی یہ عادت تھی کہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس دن مالِ غنیمت آتا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی دن تقسیم فرمادیتے' شادی شدہ لوگوں کو کنواروں کی بہ نسبت دگنا حصہ دیتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بعینہ اسی سند کے ہمراہ چار حدیثیں نقل کی ہیں۔

2623۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ، قَالَا: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَالْاَشْتَرُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ، فَقُلْتُ: هَلْ عَهِدَ اِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا دُوْنَ الْعَامَّةِ؟ فَقَالَ: لَا، اِلَّا هٰذَا، وَاَخْرَجَ مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَاِذَا فِيْهَا: الْمُؤْمِنُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ، لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

أما حديث أبي هريرة

حدیث: 2622

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2953 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 24032 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4816 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12748 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:81

حدیث: 2623

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4530 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 4734 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 993 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 6936 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13541 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 628

✧✧ حضرت قیس بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور اشتر رضی اللہ عنہ جنگ جمل کے موقع پر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، میں نے کہا: کیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے کوئی خاص عہد لیا ہے جو دوسروں سے نہیں لیا؟ تو وہ کہنے لگے: نہیں۔ مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تلوار کا میان نکالا، اس کے اوپر لکھا ہوا تھا "تمام مومنوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں" ان میں سے ادنی کی بھی حفاظت کی کوشش کی جائیگی اور یہ سب اپنے غیر پر غالب ہیں، کسی کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کسی عہد والے کو اس کے عہد پر قائم رہتے ہوئے قتل کیا جائے گا۔ (یہ عہد لیا تھا)

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاھد ہیں (جو کہ درج ذیل ہیں)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2624۔ فَاَخْبَرَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّی، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَیْدِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ كَثِیرِ بْنِ زَیْدٍ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: یُجِیرُ عَلٰى اُمَّتِی اَدْنَاهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کا ادنی آدمی بھی امان دینے کا مجاز ہے۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2625۔ وَاَمَّا حَدِیْثُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَمَعْرُوْفٌ فِیْ قَتْلِهِ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَكْرٍ لَمَّا دَخَلَ عَلَیْهِ، قَالَ لَهُ: مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: بِاَمَانٍ جِئْتَ؟ قَالَ: لَا، فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَاُ دِمَاؤُهُمُ الْحَدِیْثُ

✧✧ جب محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ پر عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو انہوں نے پوچھا: (تم) محمد بن ابی بکر ہو؟ انہوں نے جواب دیا ہاں۔ عمرو نے پوچھا: تم "امان" لے کر آئے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ عمرو نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تمام مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں۔ اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی ہے۔

2626۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى،

حدیث: 2624

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8766 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 17948 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:9907

حدیث: 2625

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2751 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 15691

حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ، فَاِنْ جَارَتْ عَلَيْهِمْ جَائِزَةٌ فَلَا تَخْفِرُوْهَا، فَاِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يُعْرَفُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى ذِكْرِ الْغَادِرِ فَقَطْ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اگر کوئی لونڈی ان کی پناہ میں ہو تو تم اس کے ساتھ کیا ہوا عہد مت توڑو کیونکہ ہر خیانت کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک خاص نشانی ہوگی، جس کے سبب قیامت کے دن اس کو پہچانا جائے گا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا، تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے صرف ''غادر'' کا ذکر کیا ہے۔

نوٹ: مذکورہ حدیث میں فَاِنْ جَارَتْ عَلَيْهِمْ جَائِزَةٌ کے الفاظ ہیں جب کہ دیگر تمام کتب حدیث میں فَاِنْ اَجَارَتْ عَلَيْهِمْ جَارِيَةٌ کے الفاظ ہیں۔ اس لئے ترجمہ میں ''اَجَارَتْ'' والے الفاظ کی رعایت کی گئی ہے۔ (شفیق)

2627۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيْسَ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِيْنَ، وَلَا تُجَامِعُوْهُمْ، فَمَنْ سَاكَنَهُمْ اَوْ جَامَعَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کے ساتھ رہائش مت رکھو، ان کی مجالس میں شریک مت ہوں کیونکہ جو شخص ان کے ساتھ رہائش رکھے یا ان کی مجلسوں میں شرکت کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2628۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَسْلَمَ، ثُمَّ ارْتَدَّ فَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِيْنَ، ثُمَّ نَدِمَ فَاَرْسَلَ اِلٰى قَوْمِهٖ اَنْ سَلُوْا

حدیث: **2626**

اخرجه ابويعلى الموصلي فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 4392 اخرجه ابن راهويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 1616 اخرجه ابن ابى اسامه فى "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 671

حدیث: **2627**

ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 18201 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 6905

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِيْ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ اِلٰى قَوْلِهِ: اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ، قَالَ: فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ قَوْمُهُ فَاَسْلَمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک انصاری شخص مسلمان ہوا پھر مرتد ہوکر مشرکوں سے جاملا لیکن پھر نادم ہو کر اس نے اپنی قوم کی جانب پیغام بھیجا کہ میرے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کریں کہ کیا میرے لیے توبہ کی کوئی گنجائش ہے؟ (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں تب یہ آیت

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ .... اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ (ال عمران: 96) تک نازل ہوئی۔

''کیونکر اللہ ایسی قوم کی ہدایت چاہے جو ایمان لا کر کافر ہو گئے اور گواہی دے چکے تھے کہ رسول سچا ہے اور انہیں کھلی نشانیاں آ چکی تھیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ان کا بدلہ یہ ہے کہ ان پر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ اس میں رہیں نہ ان پر سے عذاب ہلکا ہو اور نہ انہیں مہلت دی جائے، مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی تو ضرور اللہ بخشنے والا مہربان ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قبیلہ (کے ہاتھوں پیغام) بھجوایا (کہ تیرے لیے توبہ کی گنجائش موجود ہے) تو وہ شخص دوبارہ مسلمان ہو گیا۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2629۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَاهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا، قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَاَكْبَرُ ظَنِّيْ اَنَّهُمَا لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قبیلے سے خطرہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

حدیث: 2628

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 4068 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4477 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2218 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 3531 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 16607

اے اللہ! ہم ان کے مقابلے میں تجھے ہی (مددگار) رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری ہی پناہ چاہتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور میرا غالب گمان یہ ہے کہ شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2630- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو، فَيَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ عَلٰى عَدُوِّي، وَاَرِنِيْ فِيهِ ثَأْرِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِي وَبَصَرِي، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي، اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ عَلٰى عَدُوِّي، وَاَرِنِيْ فِيهِ ثَأْرِي

اے اللہ! مجھے میرے بصارت اور سماعت سے فائدہ دے اور ان کو میرا وارث بنا دے اے اللہ! میرے دشمن کیخلاف میری مدد فرما اور ان میں میرے خون کا طلبگار مجھے دکھا دے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2631- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِيْ غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی معاہد (جس کے ساتھ معاہدہ ہوا ہو) کو ناحق قتل کرے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔

حدیث: 2629

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1537 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 19734 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4765 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 8631 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10104 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث: 996 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 524 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحدیث: 1482 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 2531

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2632۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَعْقِلٍ النَّسَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ وَيُلَقَّبُ بِزُنَيْجٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَبْرَشُ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ مُسَيْلِمَةُ كَتَبَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ نُعَيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِرَسُوْلَيْ مُسَيْلِمَةَ حِيْنَ قَرَاَ كِتَابَ مُسَيْلِمَةَ: مَا تَقُوْلَانِ اَنْتُمَا؟ قَالَا: نَقُوْلُ كَمَا قَالَ، قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا اَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ اَعْنَاقَكُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت محمد ابن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسیلمہ کذاب نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک مکتوب لکھا تھا۔ اور ابونعیم فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے مسیلمہ کا خط پڑھا تو اس کے دونوں قاصدوں سے دریافت کیا: تمہارا کیا نظریہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارا نظریہ بھی مسیلمہ والا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر قاصدوں کو قتل کرنا ممنوع نہ ہوتا تو میں تمہیں قتل کروا دیتا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2633۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، ثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، ثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، ثَنَا زُهَيْرُبْنُ مُعَاوِيَةَ، ثَنَا اَبُوْاِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا اِذَا حَمِيَ الْبَاْسُ وَلَقِيَ الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَا يَكُوْنُ اَحَدٌ مِّنَّا اَدْنٰى اِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب جنگ سخت ہوتی اور گھمسان کا رن پڑتا تو ہم رسول اکرم ﷺ کی پناہ لیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ دشمن کے قریب ہوتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2634۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ

حدیث: 2632

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2761

حدیث: 2633

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1042 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8639 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 302 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 2561 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسیرة النبویه مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 938

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِّنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ فِي الْبَرِّ وَمَنْ أَجَازَ الْبَحْرَ فَكَأَنَّمَا أَجَازَ الْأَوْدِيَةَ كُلَّهَا وَالْمَائِدُ فِيهَا كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سمندر میں جنگ کرنا خشکی کی دس جنگوں سے بہتر ہے اور جو شخص سمندر میں کامیاب ہو گیا گویا کہ وہ تمام وادیوں میں کامیاب ہو گیا۔ اور اس میں سر چکرا کر قئی کرنے والا، اپنے خون میں لتھڑنے والے کی مانند ہے۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2635- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَبَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفٍ فِيمَا سِوَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے ایک دن گزارنا، دوسرے ہزار دنوں سے افضل ہے۔

2636- وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ بِمِنًى، يَقُولُ: إِنِّي أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَمْ أَكُنْ حَدَّثْتُكُمُوهُ قَطُّ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفٍ فِيمَا سِوَاهُ، هَلْ بَلَّغْتُكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ منیٰ میں تھے، آپ نے فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جو اس سے قبل کبھی نہیں سنائی تھی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ کی راہ میں سرحد کی حفاظت میں ایک دن گزارنا، دوسرے ہزار دنوں سے بہتر ہے۔ (پھر فرمایا) کیا میں نے (یہ پیغام) تم تک پہنچا دیا؟ لوگوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔ آپ بولے: اے اللہ! گواہ ہو جا۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2637- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ، أَنْبَأَنَا عَبْدَانُ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ

حدیث: **2634**

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحديث: 9630

اللّٰهِ، اَخْبَرَنِىْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ هَانِءٍ حُمَيْدُ بْنُ هَانِءٍ الْخَوْلَانِىُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِىِّ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَّاتَ عَلٰى مَرْتَبَةٍ مِّنْ هٰذِهِ الْمَرَاتِبِ بُعِثَ عَلَيْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رِبَاطٌ، اَوْ حَجٌّ، اَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ

قَالَ فَضَالَةُ: وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهٖ اِلَّا الَّذِىْ مَاتَ مُرَابِطًا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، يَنْمُو لَهٗ عَمَلُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَيُؤَمَّنُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ان (درج ذیل) مراتب میں کسی بھی مرتبہ پر مرے، قیامت کے دن اسی مرتبہ پر اٹھایا جائے گا۔

(i) سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے۔

(ii) حج کرتے ہوئے۔یا (شاید اس کی جگہ کوئی) دوسرا عمل بتایا۔

فضالہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سن رکھا ہے: ہر مرنے والے کے تمام اعمال سربمہر کر دیئے جاتے ہیں سوائے اس شخص کے جو راہ خدا میں سرحدوں کی حفاظت کرتے ہوئے مرے کہ اس کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے اور اس کو فتنہ قبر سے امان دی جاتی ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2638۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا الْمُسَدَّدُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ خَدِيْجٍ، عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَيْسَ فَرَسٌ عَرَبِىٌّ اِلَّا يُؤْذَنُ لَهٗ مَعَ كُلِّ فَجْرٍ بِدَعْوَتَيْنِ، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَوَّلْتَنِىْ بَنِىْ اٰدَمَ فَاجْعَلْنِىْ اَحَبَّ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ اِلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر عربی گھوڑے کے لئے ہر صبح دو دعاؤں کی اجازت دی جاتی ہے۔وہ کہتا ہے: اے اللہ! تو نے مجھے آدم کی ملکیت میں دیا ہے تو مجھے اس کی نظر میں اس کے تمام مال اور اہل وعیال سے زیادہ محبوب کر دے۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2637

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 23986

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحديث: 785 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية، مدينه منوره 1413ھ/1992ء، رقم الحديث: 37

2639- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَمِّي الْاُنْثَى مِنَ الْخَيْلِ فَرَسًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑیوں کو ''فرس'' کا نام دیا کرتے تھے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2640- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعَادَةٌ لِابْنِ اٰدَمَ ثَلَاثَةٌ، وَشَقَاوَةٌ لِابْنِ اٰدَمَ ثَلَاثَةٌ، فَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ: الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ، وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ، وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ: الْمَسْكَنُ الضَّيِّقُ، وَالْمَرْاَةُ السُّوْءُ، وَالْمَرْكَبُ السُّوْءُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں انسان کی خوش بختی ہیں اور تین چیزیں انسان کی بدبختی ہیں۔

خوش بختی یہ ہیں:

(i) نیک بیوی (ii) اچھا مکان (iii) اچھی سواری

اور بدبختی یہ ہیں:

(i) تنگ مکان (ii) بداخلاق بیوی (iii) بری سواری۔

✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2641- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: ابْغُوْنِيْ فِيْ ضُعَفَائِكُمْ، فَاِنَّكُمْ اِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ بِضُعَفَائِكُمْ

حدیث: 2639

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2546 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 4680 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 12679

حدیث: 2640

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1445

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنے کمزور لوگوں میں تلاش کیا کرو کیونکہ انہی کمزوروں کے طفیل تمہیں رزق دیا جاتا ہے اور انہی کے طفیل تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2642۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِیُّ، حَدَّثَنِیْ ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِیْ حُيَیٌّ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ بَدْرٍ بِثَلَاثِ مِائَةٍ وَّخَمْسَةَ عَشَرَ مِنَ الْمُقَاتِلَةِ كَمَا خَرَجَ طَالُوْتُ، فَدَعَا لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمْ، اللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمْ، اللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَاَشْبِعْهُمْ، فَفَتَحَ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ، فَانْقَلَبُوْا وَمَا مِنْهُمْ رَجُلٌ اِلَّا قَدْ رَجَعَ بِجَمَلٍ اَوْ جَمَلَيْنِ وَاكْتَسَوْا وَشَبِعُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم طالوت کی طرح جنگ بدر کے دن 315 اصحاب رضی اللہ عنہم کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ اور روانگی کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی: اے اللہ! یہ ننگے پاؤں ہیں تو ان کو جوتے پہنا دے، یہ پیدل ہیں تو ان کو سواریاں دے دے، یہ بے لباس ہیں تو ان کو لباس دے دے، اے اللہ! یہ بھوکے ہیں تو ان کے پیٹ بھر دے۔ تو اللہ تعالیٰ نے (آپ کی دعا کی برکت سے) جنگ بدر میں ان کو فتح و نصرت عطا فرمائی جب وہ لوٹ کر آ رہے تھے تو ہر شخص کے پاس ایک یا دو اونٹ تھے۔ لباس پہنے ہوئے اور پیٹ بھرے ہوئے تھے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2643۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوْخِیُّ، وَاَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ الْحَلَبِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِیْ رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِیُّ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ فِیْ مَسِيْرٍ لَّهُ: اِنَّا مُدْلِجُوْنَ اللَّيْلَةَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى، فَلَا يَرْحَلَنَّ مَعَنَا مُضْعِفٌ، وَلَا مُصْعِبٌ، فَارْتَحَلَ رَجُلٌ عَلٰى نَاقَةٍ لَّهُ صَعْبَةٌ، فَسَقَطَ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ فَمَاتَ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّدْفَنَ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس رات ہم تمام شب سفر کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ' اس لیے ہمارے ہمراہ کوئی کمزور اور سرکش سواری والا نہ چلے' (لیکن اس کے باوجود) ایک آدمی اپنے سرکش اونٹ پر سوار ہو کر ہمارے ہمراہ چل دیا، وہ (راستے میں ایک جگہ) گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا' رسول

اکرم ﷺ نے اس کی تدفین کا حکم دیا، پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ یہ اعلان کردو: بے شک جنت نافرمان کے لئے حلال نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

باغیوں کے ساتھ جہاد کے متعلق کتاب اور یہ جہاد کی آخری کتاب ہے

2644۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ يَقْسِمُ تَمْرًا يَوْمَ خَيْبَرَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اعْدِلْ، قَالَ: وَيْحَكَ، وَمَنْ يَعْدِلُ عَلَيْكَ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ؟ اَوْ عِنْدَ مَنْ تَلْتَمِسُ الْعَدْلَ بَعْدِيْ؟ ثُمَّ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ يَأْتِيَ قَوْمٌ مِثْلُ هٰذَا، يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ وَهُمْ اَعْدَاؤُهُ، يَقْرَؤُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ مُحَلَّقَةٌ رُؤُوْسُهُمْ، فَاِذَا خَرَجُوا فَاضْرِبُوا رِقَابَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ غزوہ خیبر کے موقع پر کھجوریں تقسیم فرمارہے تھے کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آکر کہنے لگا: اے محمد ﷺ! انصاف کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو، اگر میں انصاف نہیں کروں گا تو تجھے کون انصاف دے گا؟ یا (شاید یہ فرمایا) تم میرے بعد کس سے انصاف طلب کروگے؟

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2645۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِيْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

حدیث: 2644

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 5811 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1722 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 11554 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11220 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1022 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 1271 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 774 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 9060

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَقْوَامًا مِّنْ أُمَّتِي أَشِدَّةٌ ذَلِقَةٌ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْاٰنِ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَإِذَا لَقِيتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ، فَإِنَّ الْمَأْجُورَ مَنْ قَتَلَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بہت خوبصورت لہجے میں قرآن پڑھیں گے لیکن (ان کا قرآن) ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا' وہ دین سے اس طرح تیزی سے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ جب تم ان سے ملو تو انہیں مار ڈالو کیونکہ اس شخص کو اجر دیا جائے گا جو ان کو قتل کرے گا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اسی حدیث کو حماد بن زید نے عثمان شحام کے حوالے سے روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2646 ...۔ أَخْبَرَنَاهُ أَبُوْ نَصْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ، قَالَ: أَتَيْتُ مُسْلِمَ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ، وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ فِي حَدِيْثِ الْفِتَنِ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ أَبِي، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: يَكُوْنُ فِي أُمَّتِي قَوْمٌ أَعْدَاءٌ ذَلِقَةٌ أَلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْاٰنِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوْهُمْ فَأَنِيمُوْهُمْ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں کچھ دشمن ایسے ہوں گے جو بہت خوبصورت لہجے میں قرآن کی تلاوت کریں گے، جب تم ان کو دیکھو تو ان کو (موت کی نیند) سلا دو۔

2647۔ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَرٰى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنِي عَنِ الْخَوَارِجِ، قَالَ: فَلَقِيْتُ أَبَا بَرْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا بَرْزَةَ، حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي الْخَوَارِجِ، قَالَ: أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعَتْ أُذُنَايَ، وَرَأَتْ عَيْنَايَ، أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ مِنْ أَرْضٍ فَكَانَ يَقْسِمُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ، عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثَرُ السُّجُوْدِ، فَتَعَرَّضَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا، فَأَتَاهُ مِنْ قِبَلِ شِمَالِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْئًا، فَأَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ فِي الْقِسْمَةِ، فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِي أَحَدًا أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ قَالَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ

حدیث: 2647

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19821

كَانَّ هَدْيَهُمْ هٰكَذَا يَقْرَؤُونَ الْقُرْاٰنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَرْجِعُوْنَ اِلَيْهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى صَدْرِهٖ، سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ، لَايَزَالُوْنَ يَخْرُجُونَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ، فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ، قَالَهَا حَمَّادٌ ثَلَاثًا، هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، قَالَهَا حَمَّادٌ ثَلَاثًا، وَقَالَ: قَالَ اَيْضًا: لَا يَرْجِعُوْنَ فِيهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت شریک بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری بہت خواہش تھی کہ کسی ایسے صحابی رسول سے ملاقات کروں جو مجھے خوارج کے حوالے سے کوئی حدیث سنائے۔ چنانچہ عرفہ کے دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں ابو برزہ کے ساتھ میری ملاقات ہوگئی۔ میں نے ان سے پوچھا: آپ نے خوارج کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی فرمان سن رکھا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: (جی ہاں) میں آپ کو وہ بات سناؤں گا، جو میرے کانوں نے سنی اور آنکھوں نے دیکھی ہے۔ (ایک دفعہ) کہیں سے مالِ غنیمت آیا ہوا تھا جس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم فرما رہے تھے، آپ کے قریب کٹے ہوئے بالوں والا، کالے رنگ کا ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے اوپر سفید رنگ کی دو چادریں تھیں اور اس کی پیشانی پر سجدوں کا اثر تھا، وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہی پڑا ہوا تھا۔ وہ (ایک بار) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے آیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کچھ نہیں دیا' وہ (دوبارہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب سے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (پھر بھی) اس کو کچھ نہیں دیا' وہ (تیسری بار) پیچھے سے آیا اور کہنے لگا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تو نے آج تک تقسیم میں انصاف نہیں کیا، اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراض ہو کر فرمایا: میرے بعد تمہیں ایسا کوئی شخص نہیں ملے گا جو مجھ سے بڑھ تمہیں انصاف دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی طرف سے کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جن کا یہی انداز ہوگا، وہ قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ دین سے اس طرح تیزی سے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کی طرف (تیزی سے) نکلتا ہے پھر وہ اس (دین) کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا: ان کی نشانی ''سر منڈانا'' ہے، وہ مسلسل ظاہر ہوتے رہیں گے حتیٰ کہ جب ان میں سب سے آخری ظاہر ہو تو جب اس کو دیکھو، وہیں مار ڈالو، حماد نے یہ بات تین مرتبہ کہی۔ وہ بدترین مخلوق، بداخلاق ہوں گے، حماد نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور یہ بھی کہا کہ وہ دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2648- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ الْبُرِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، وَسَيَجِيءُ قَوْمٌ يُعْجِبُوْنَكُمْ، وَتُعْجِبُهُمْ اَنْفُسُهُمْ، الَّذِيْنَ

حدیث: 2648

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 13362 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 3117

يَقْتُلُونَهُمْ اَوْلَى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ، يُحْسِنُونَ الْقِيلَ، وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ، وَيَدْعُونَ اِلَى اللّٰهِ، وَلَيْسُوا مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ، فَاِذَا لَقِيْتُمُوهُمْ فَاَنِيمُوهُمْ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، انْعَتْهُمْ لَنَا، قَالَ: آيَتُهُمُ الْحَلْقُ وَالتَّسْبِيتُ، يَعْنِي: اسْتِئْصَالَ التَّقْصِيرِ، قَالَ: وَالتَّسْبِيتُ اسْتِئْصَالُ الشَّعْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيْثَ الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلافات اور فرقہ بندیاں شروع ہو جائیں گی اور ایک ایسی قوم آئے گی جنہیں تم بہت اچھا سمجھو گے اور وہ خود اپنے آپ کو بہت اچھا سمجھیں گے جو ان کو قتل کرے گا، وہ اللہ کا مقرب ہوگا۔ وہ بہت نرم وشیریں گفتگو کریں گے لیکن بے عمل ہوں گے۔ اللہ کی طرف دعوت دیں گے لیکن اللہ کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جب تم ان سے ملو تو ان کو (موت کی نیند) سلا دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: ہمیں ان کے اوصاف بتا دیجئے! آپ نے فرمایا: ان کی نشانی "حلق" (سر منڈوانا) اور "تسبیب" یعنی جڑ سے بال اکھیڑنا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہی حدیث اوزاعی نے قتادہ کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور یہ بھی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔ (وہ روایت درج ذیل ہے)

2649۔ حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُوْنُ فِي اُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيلَ، وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ، وَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَحْقِرُ اَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ مَعَ صَلَاتِهِمْ، وَصِيَامَهُ مَعَ صِيَامِهِمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، لَا يَرْجِعُ حَتّٰى يُرَدَّ السَّهْمُ عَلٰى فُوقِهِ، وَهُمْ شِرَارُ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ، يَدْعُونَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ، كَانَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلافات اور فرقہ واریت ہوگی۔ ایک ایسی قوم ہوگی جو گفتار کے غازی ہوں گے لیکن بدکردار ہوں گے' قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ تم ان کی نمازوں کے سامنے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے مقابلے میں اپنے روزوں کو حقیر جانو گے، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کی طرف نکلتا ہے، وہ دین میں لوٹ کر نہیں آئیں گے، جیسا کہ تیر اپنے سوفار کی طرف لوٹ کر نہیں آتا۔ یہ لوگ ساری دنیا سے بدتر مخلوق ہوں گے۔ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ان کو قتل کرے گا۔ اور وہ اس کو قتل کریں گے۔ یہ لوگوں کو کتاب اللہ کی دعوت دیں گے لیکن ان کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جو ان کو قتل کرے گا وہ اللہ کا مقرب بندہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سر منڈانا"۔

2650۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ بْنُ دِعَامَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وأبي سعيد الخدري، أن رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اخْتِلافٌ وَفُرْقَةٌ، قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْقِيْلَ، وَيُسِيئُونَ الْفِعْلَ، وَيَقْرَؤُوْنَ الْقُرْاٰنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، لا يَرْجِعُوْنَ حَتّٰى يُرَدَّ عَلٰى فُوْقِهٖ، شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ، طُوبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ، يَدْعُوْنَ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِيْ شَيْءٍ، مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ اَوْلٰى بِاللّٰهِ مِنْهُمْ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَمَا سِيمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيقُ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَتَادَةُ مِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اِنَّمَا سَمِعَهُ مِنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عنقریب میری امت میں اختلافات اور فرقہ واریت ہوگی، ان میں ایک ایسی قوم بھی ہوگی جو گفتار کے غازی ہوں گے لیکن بدکردار ہوں گے، وہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور وہ دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے جیسا کہ تیر اپنے سوفار کی طرف لوٹ کر نہیں آتا وہ بدترین مخلوق ہوں گے، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ان کو قتل کرے گا اور جس کو وہ قتل کریں گے۔ یہ لوگ لوگوں کو کتاب اللہ کی دعوت دیں گے لیکن اس کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ جو ان کو قتل کرے گا وہ سب سے زیادہ اللہ کا مقرب ہوگا۔ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) پوچھا: یا رسول اللہ! ان کی نشانی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سر منڈانا''۔

قتادہ نے یہ حدیث ابوسعید سے بلا واسطہ نہیں سنی بلکہ ''ابوالمتوکل'' کے واسطے سے سنی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل روایت سے واضح ہے)

2651۔ اَخْبَرَنِيهِ اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ بِالطَّابَرَانِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ بِهَرَاةَ، وَعُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ بِبَغْدَادَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَلِيٍّ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَثَلُهُمْ مَثَلُ رَجُلٍ يَرْمِيْ رَمْيَةً فَيَتَوَخَّى السَّهْمَ حَيْثُ وَقَعَ، فَاَخَذَهُ فَنَظَرَ اِلٰى فُوْقِهٖ، فَلَمْ يَرَ بِهٖ دَسَمًا وَلا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى رِيشِهٖ، فَلَمْ يَرَ بِهٖ دَسَمًا وَلا دَمًا، ثُمَّ نَظَرَ اِلٰى نَصْلِهٖ فَلَمْ يَرَ بِهٖ دَسَمًا وَلا دَمًا، كَمَا لَمْ يَتَعَلَّقْ بِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الدَّسَمِ وَالدَّمِ، كَذٰلِكَ لَمْ يَتَعَلَّقْ هٰؤُلاءِ بِشَيْءٍ مِّنَ الْاِسْلامِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو تیر پھینکے، جہاں پر تیر گرے، یہ اس کو وہاں سے ڈھونڈ کر اٹھالے اور اس کے سوفار کی طرف دیکھے لیکن اس پر گوشت، چربی اور خون وغیرہ نہ لگا ہو پھر وہ اس کے پر کی طرف دیکھے لیکن اس پر بھی گوشت، چربی یا خون وغیرہ نہ نظر آئے' پھر اس کے پھل کو دیکھے لیکن اس پر بھی گوشت، چربی یا خون وغیرہ نظر نہ آئے۔ جیسا کہ اس پر گوشت، چربی یا خون لگا ہی نہ ہو، اسی طرح یہ لوگ بھی اسلام کی کسی چیز کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتے ہوں گے۔

2652- اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ الْهَاشِمِیُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ النَّهْدِیُّ، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِیلُ بْنُ یُوْنُسَ، عَنْ مُسْلِمِ الْاَعْوَرِ، عَنْ خَالِدِ الْعُرَنِیِّ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَاَبُوْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیُّ عَلٰی حُذَیْفَةَ، فَقُلْنَا: یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْفِتْنَةِ، قَالَ حُذَیْفَةُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: دُوْرُوْا مَعَ كِتَابِ اللّٰهِ حَیْثُ مَا دَارَ، فَقُلْنَا: فَاِذَا اخْتَلَفَ النَّاسُ فَمَعَ مَنْ نَكُوْنُ؟ فَقَالَ: انْظُرُوْا الْفِئَةَ الَّتِیْ فِیْهَا ابْنُ سُمَیَّةَ فَالْزَمُوْهَا، فَاِنَّهُ یَدُوْرُ مَعَ كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَنِ ابْنُ سُمَیَّةَ؟ قَالَ: اَوَ مَا تَعْرِفُهُ؟ قُلْتُ: بَیِّنْهُ لِی، قَالَ: عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لِعَمَّارٍ: یَا اَبَا الْیَقْظَانِ، لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَقْتُلَكَ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ عَنِ الطَّرِیْقِ هٰذَا حَدِیْثٌ لَهُ طُرُقٌ بِاَسَانِیْدَ صَحِیْحَةٍ، اَخْرَجَا بَعْضَهَا وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کتاب اللہ پر مکمل طور پر عمل پیرا رہو۔ہم نے عرض کی: جب لوگوں میں اختلاف واقع ہو جائے تو ہم کس کا ساتھ دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس جماعت میں ابن سمیہ ہو، تم اس کا ساتھ دینا۔ کیونکہ وہ قرآن کے احکام پر عمل پیرا ہے (حذیفہ) فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: ابن سمیہ کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس کو نہیں پہچانتے ہو؟ میں نے کہا: آپ ارشاد فرمادیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عمار بن یاسر''۔ میں نے عمار بن یاسر کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہوا ہے ''اے ابوالیقظان! ایک باغی گروہ کے تجھے قتل کرنے سے تیری موت واقع ہوگی۔

✣✣ اس حدیث کی متعدد صحیح سندیں ہیں جن میں سے بعض کو شیخین نے نقل بھی کیا ہے لیکن اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

2653- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ التَّمِیْمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَغَوِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلِ الْجَحْدَرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ لَهُ وَلِابْنِهِ عَلِیٍّ: انْطَلِقَا اِلٰی اَبِیْ سَعِیْدٍ فَاسْمَعَا مِنْهُ حَدِیْثَهُ فِیْ شَاْنِ الْخَوَارِجِ، فَانْطَلَقَا فَاِذَا هُوَ فِیْ حَائِطٍ لَهُ یُصْلِحُ، فَلَمَّا رَاٰنَا اَخَذَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ احْتَبٰی، ثُمَّ اَنْشَاَ یُحَدِّثُنَا حَتّٰی عَلَا ذِكْرُهُ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: كُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ یَحْمِلُ لَبِنَتَیْنِ لَبِنَتَیْنِ، فَرَاٰهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ یَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاْسِهِ، وَیَقُوْلُ: یَا عَمَّارُ، اَلَا تَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً كَمَا یَحْمِلُ اَصْحَابُكَ؟ قَالَ: اِنِّیْ اُرِیْدُ الْاَجْرَ عِنْدَ اللّٰهِ، قَالَ: فَجَعَلَ یَنْفُضُ وَیَقُوْلُ: وَیْحَ عَمَّارٍ، تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ، قَالَ: وَیَقُوْلُ عَمَّارٌ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

✧✧ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اور اپنے بیٹے علی سے کہا: تم دونوں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس چلے جاؤ اور ان سے خوارج کے متعلق کوئی حدیث سن کر آؤ۔ ہم دونوں چل دیئے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے باغ میں کام

حدیث: 2653

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 11879 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث:603

کرر ہے تھے۔ جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو اپنی چادر درست کر کے ہم سے باتیں کرنے لگ گئے حتی کہ مسجد کے متعلق بات چل نکلی، وہ کہنے لگے: ہم ایک ایک اینٹ اٹھا رہے تھے جبکہ عمار دو دو اینٹیں اٹھا رہے تھے، جب رسول اکرم ﷺ نے ان کو دیکھا تو ان کے سر سے مٹی جھاڑتے ہوئے بولے: اے عمار! اپنے دوسرے ساتھیوں کی طرح تم بھی ایک ایک اینٹ کیوں نہیں اٹھا رہے؟ عمار نے جواباً کہا: میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اجر کا طلبگار ہوں۔ (ابوسعید) فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ (پھر ان کے سر سے) مٹی جھاڑنے لگ گئے اور فرمایا: اے عمار! افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کردے گا۔ ابو عمار بولے: میں فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2654۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مُوسَى الْحُنَيْنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبِيْ عَمَّارٍ، قَالَ: شَهِدْتُّ اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى رَأْسِ الْحَرُورِيَّةِ عِنْدَ بَابِ دِمَشْقَ، وَهُوَ يَقُوْلُ: كِلَابُ اَهْلِ النَّارِ، قَالَهَا ثَلَاثًا، خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ، وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا اُمَامَةَ، اَرَاَيْتَ قَوْلَكَ هٰؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ مِنْ رَأْيِكَ؟ قَالَ: اِنِّيْ اِذًا لَجَرِيءٌ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا وَعَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُكُمُوْهُ، قَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنِّيْ رَاَيْتُكَ قَدْ دَمَعَتْ عَيْنَاكَ، قَالَ: اِنَّهُمْ لَمَّا كَانُوا مُؤْمِنِيْنَ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ، ثُمَّ قَرَاَ: وَلَا تَكُوْنُوا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ هُمُ الْبَيِّنَاتُ فَهِيَ لَهُمْ مَرَّتَيْنِ

❖❖ حضرت شداد بن عبداللہ ابی عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابوامامہ کو باب دمشق کے قریب خوارج کے سروں پر کھڑے دیکھا۔ وہ کہہ رہے تھے یہ جہنم کے کتے ہیں، یہ بات تین مرتبہ کہی۔ سب سے اچھا مقتول وہ ہے جس کو انہوں نے مار ڈالا یہ بات کرتے ہوئے وہ آبدیدہ ہوگئے، ایک شخص نے ان سے کہا: تم اپنی رائے سے ان کو دوزخ کے کتے کہہ رہے ہو یا رسول اکرم ﷺ کا ان کے متعلق کوئی ارشاد سن رکھا ہے؟ (ابوامامہ) بولے: اگر میں نے رسول اکرم ﷺ سے ایک بار دو بار، تین بار یا سات بار (سے کم مرتبہ) سنا ہوتا تو میں بہت بڑی جسارت کرتا اور میں تمہیں یہ حدیث نہ سناتا۔ ایک شخص نے ان سے کہا: میں آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ لوگ پہلے مسلمان تھے۔ لیکن ایمان قبول کرنے کے بعد یہ لوگ دوبارہ کافر ہوگئے ہیں، پھر یہ آیت تلاوت کی:

وَلَا تَكُوْنُوا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَ هُمُ الْبَيِّنَاتُ (آل عمران:105)

''اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑگئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آچکی تھیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

پس یہ (آیت) انہی کے لئے ہے (یہ بات انہوں نے) دو مرتبہ (کہی)۔

2655۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى رُؤُوْسِ الْحَرُوْرِيَّةِ عَلٰى بَابِ حِمْصَ، اَوْ بَابِ دِمَشْقَ، وَهُوَ يَقُوْلُ: كِلَابُ النَّارِ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَآءِ، خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِیْ حُذَيْفَةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحَدِيْثُ مُسْلِمٍ فِی الْمُسْنَدِ الصَّحِيْحِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ اَبِیْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ تَبْذُلُ الْفَضْلَ الْحَدِيْثَ، وَاِنَّمَا شَرَحْنَا الْقَوْلَ فِيْهِ لاَنَّ الْغَالِبَ عَلٰى هٰذَا الْمَتْنِ طُرُقُ حَدِيْثِ اَبِیْ غَالِبٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت شداد بن عبداللہ ابوعمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابوامامہ کو باب حمص یا باب دمشق کے پاس خوارج کے سروں پر کھڑے یہ کہتے سنا ہے: یہ دوزخ کے کتے ہیں، یہ دوزخ کے کتے ہیں' یہ آسمان کے نیچے سب سے برے مقتول ہیں اور سب سے اچھا مقتول وہ ہے جس کو انہوں نے قتل کیا۔ پھر ابوحذیفہ کی حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

✧✧ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے "اَلْمُسْنَدُ الصَّحِيْحُ" میں نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ کے ذریعے عکرمہ بن عمار سے روایت کی ہے کہ شداد ابوعمار نے ابوامامہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو اضافی چیزیں خرچ کرتا ہے۔ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔ اور ہم نے اس سلسلے میں تفصیلی کلام اس لیے کیا ہے کہ اس متن پر ابوغالب کی ابوامامہ سے روایت کردہ سند غالب ہے۔ لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2656۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الطَّرَسُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ الْقَاسِمِ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَيْلٍ سِمَاكُ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا خَرَجَتِ الْحَرُوْرِيَّةُ اجْتَمَعُوْا فِیْ دَارٍ، وَهُمْ سِتَّةُ اٰلَافٍ، اَتَيْتُ عَلِيًّا، فَقُلْتُ: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَبْرِدْ بِالظُّهْرِ لَعَلِّیْ اٰتِیْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَاُكَلِّمُهُمْ، قَالَ: اِنِّیْ اَخَافُ عَلَيْكَ، قُلْتُ: كَلَّا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ وَلَبِسْتُ اَحْسَنَ مَا يَكُوْنُ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ، قَالَ اَبُوْ زُمَيْلٍ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ جَمِيلًا جَهِيرًا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَاَتَيْتُهُمْ وَهُمْ مُجْتَمِعُوْنَ فِیْ دَارِهِمْ قَائِلُوْنَ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَقَالُوْا: مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَمَا هٰذِهِ الْحُلَّةُ؟ قَالَ: قُلْتُ: مَا تَعِيبُونَ عَلَيَّ، لَقَدْ رَاَيْتُ عَلٰى رَسُوْلِ

حدیث: **2656**

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دار الكتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8575 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 16517

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ مَا يَكُوْنُ مِنَ الْحُلَلِ، وَنَزَلَتْ: قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قَالُوْا: فَمَا جَآءَ بِكَ؟ قُلْتُ: اَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالاَنْصَارِ، لِاُبَلِّغُكُمْ مَا يَقُوْلُوْنَ الْمُخْبَرُوْنَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ، فَعَلَيْهِمْ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ، وَهُمْ اَعْلَمُ بِالْوَحْيِ مِنْكُمْ، وَفِيهِمْ اُنْزِلَ: وَلَيْسَ فِيكُمْ مِنْهُمْ اَحَدٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لاَ تُخَاصِمُوا قُرَيْشًا، فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاَتَيْتُ قَوْمًا لَمْ اَرَ قَوْمًا قَطُّ اَشَدَّ اجْتِهَادًا مِّنْهُمْ مُسْهِمَةٌ وُجُوهُهُمْ مِنَ السَّهَرِ، كَاَنَّ اَيْدِيَهِمْ وَرُكَبَهُمْ تُثَنَّى عَلَيْهِمْ، فَمَضٰى مَنْ حَضَرَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَنُكَلِّمَنَّهٗ وَلَنَنْظُرَنَّ مَا يَقُوْلُ، قُلْتُ: اَخْبِرُوْنِيْ مَاذَا نَقَمْتُمْ عَلٰى ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصِهْرِهٖ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالاَنْصَارِ؟ قَالُوْا: ثَلاَثًا، قُلْتُ: مَا هُنَّ؟ قَالُوْا: اَمَّا اِحْدَاهُنَّ فَاِنَّهٗ حَكَّمَ الرِّجَالَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ، وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنِ الْحُكْمُ اِلاَّ لِلّٰهِ وَمَا لِلرِّجَالِ وَمَا لِلْحَكَمِ؟ فَقُلْتُ: هٰذِهٖ وَاحِدَةٌ، قَالُوْا: وَاَمَّا الاُخْرٰى فَاِنَّهٗ قَاتَلَ، وَلَمْ يَسْبِ وَلَمْ يَغْنَمْ، فَلَئِنْ كَانَ الَّذِيْ قَاتَلَ كُفَّارًا لَقَدْ حَلَّ سَبْيُهُمْ وَغَنِيمَتُهُمْ، وَلَئِنْ كَانُوا مُؤْمِنِيْنَ مَا حَلَّ قِتَالُهُمْ، قُلْتُ: هٰذِهٖ ثِنْتَانِ، فَمَا الثَّالِثَةُ؟ قَالَ: اِنَّهٗ مَحَا نَفْسَهٗ مِنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَهُوَ اَمِيْرُ الْكَافِرِيْنَ، قُلْتُ: اَعِنْدَكُمْ سِوٰى هٰذَا؟ قَالُوْا: حَسْبُنَا هٰذَا، فَقُلْتُ لَهُمْ: اَرَاَيْتُمْ اِنْ قَرَاْتُ عَلَيْكُمْ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَمِنْ سُنَّةِ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرَدُّ بِهٖ قَوْلُكُمْ اَتَرْضَوْنَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَقُلْتُ: اَمَّا قَوْلُكُمْ: حَكَّمَ الرِّجَالَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ فَاَنَا اَقْرَاُ عَلَيْكُمْ مَا قَدْ رَدَّ حُكْمَهٗ اِلَى الرِّجَالِ فِيْ ثَمَنِ رُبْعِ دِرْهَمٍ فِيْ اَرْنَبٍ، وَنَحْوِهَا مِنَ الصَّيْدِ، فَقَالَ: يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لاَ تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِلٰى قَوْلِهٖ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ فَنَشَدْتُكُمُ اللّٰهَ اَحُكْمُ الرِّجَالِ فِيْ اَرْنَبٍ وَّنَحْوِهَا مِنَ الصَّيْدِ اَفْضَلُ، اَمْ حُكْمُهُمْ فِيْ دِمَائِهِمْ وَصَلاَحِ ذَاتِ بَيْنِهِمْ؟ وَاَنْ تَعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ لَوْ شَاءَ لَحَكَمَ وَلَمْ يُصَيِّرْ ذٰلِكَ اِلَى الرِّجَالِ، وَفِي الْمَرْاَةِ وَزَوْجِهَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَا اِصْلاَحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا فَجَعَلَ اللّٰهُ حُكْمَ الرِّجَالِ سُنَّةً مَّاْمُوْنَةً، اَخَرَجْتُ عَنْ هٰذِهٖ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: وَاَمَّا قَوْلُكُمْ: قَاتَلَ وَلَمْ يَسْبِ وَلَمْ يَغْنَمْ، اَتَسْبُوْنَ اُمَّكُمْ عَآئِشَةَ ثُمَّ يَسْتَحِلُّوْنَ مِنْهَا مَا يُسْتَحَلُّ مِنْ غَيْرِهَا؟ فَلَئِنْ فَعَلْتُمْ لَقَدْ كَفَرْتُمْ وَهِيَ اُمُّكُمْ، وَلَئِنْ قُلْتُمْ: لَيْسَتْ اُمَّنَا لَقَدْ كَفَرْتُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهَاتُهُمْ فَاَنْتُمْ تَدُوْرُوْنَ بَيْنَ ضَلاَلَتَيْنِ اَيُّهُمَا صِرْتُمْ اِلَيْهَا، صِرْتُمْ اِلٰى ضَلاَلَةٍ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ، قُلْتُ: اَخَرَجْتُ مِنْ هٰذِهٖ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، وَاَمَّا قَوْلُكُمْ: مَحَا اسْمَهٗ مِنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَاَنَا اٰتِيكُمْ بِمَنْ تَرْضَوْنَ وَاُرِيكُمْ، قَدْ سَمِعْتُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ كَاتَبَ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو، وَاَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ: اكْتُبْ يَا عَلِيُّ: هٰذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ: لاَ وَاللّٰهِ مَا نَعْلَمُ اِنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوْ نَعْلَمُ اِنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا قَاتَلْنَاكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ، اكْتُبْ يَا عَلِيُّ: هٰذَا مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ عَلِيٍّ، وَمَا اَخْرَجَهٗ مِنَ النُّبُوَّةِ حِيْنَ مَحَا نَفْسَهٗ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

عَبَّاسٍ: فَرَجَعَ مِنَ الْقَوْمِ اَلْفَانِ، وَقُتِلَ سَائِرُهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب خوارج نے بغاوت کی تو وہ ایک حویلی میں جمع ہوئے، اس وقت ان کی تعداد 6 ہزار تھی۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ آج ظہر کی نماز ذرا تاخیر سے پڑھیئے گا۔ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ ان لوگوں کے پاس آ کر ان سے مذاکرات کروں۔ آپ نے فرمایا: مجھے تیرے بارے میں خدشہ ہے (کہ یہ لوگ تجھے کوئی نقصان نہ پہنچا دیں) میں نے کہا: ایسا نہیں ہوگا (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں بہت ہی قیمتی یمنی جبہ زیب تن کر کے ان کی طرف روانہ ہوا۔ ابوزمیل فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما بہت خوبصورت نوجوان تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ان کے پاس آیا، اس وقت وہ اس حویلی میں موجود باتیں کر رہے تھے۔ میں نے ان کو سلام کیا، انہوں نے جواباً مجھے خوش آمدید کہتے ہوئے کہا: یہ کیسا جبہ ہے؟ میں نے کہا: تم اس کی وجہ سے مجھ پر کیوں عیب لگا رہے ہو؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے بھی زیادہ قیمتی جبہ پہنے دیکھا ہے اور قرآن کریم کی اس آیت میں اس کی اجازت بھی موجود ہے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف:32)

''تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

وہ کہنے لگے: تم کہنے کیا آئے ہو؟ میں نے کہا: میں تمہارے پاس مہاجرین اور انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس سے آیا ہوں تاکہ تمہارے پاس ان کی جانب سے جو خبریں پہنچ رہی ہیں، ان کی حقیقت حال تم تک پہنچاؤں۔ ان لوگوں کی موجودگی میں قرآن نازل ہوا ہے اور وہ لوگ وحی کو تم سے بہتر طریقے سے جانتے ہیں اور ان کے متعلق ہی یہ حکم نازل ہوا ہے اور تم میں ان میں سے کوئی نہیں ہے۔ تو ایک شخص بولا: تم قریش سے بلاوجہ مت جھگڑو۔ کیونکہ قرآن کہتا ہے:

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ (الزخرف:58)

''بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ''

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ایسی قوم کے پاس سے آیا ہوں کہ ان سے بڑھ کر اجتہاد کی صلاحیت رکھنے والا میں نے کسی قوم کو نہیں پایا۔ شب بیداریوں کی وجہ سے ان کے چہروں کی رنگت بدلی ہوئی تھی۔ یوں لگتا تھا کہ ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کی تعریف کر رہے ہیں، ان میں سے بعض نے کہا: ہمیں اس کے ساتھ گفت وشنید ضرور کرنی چاہئے تاکہ اس کے نظریات ہم پر آشکار ہوں لیکن میں نے کہا: تم مجھے یہ بات بتاؤ کہ تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی، ان کے داماد اور مہاجرین وانصار پر کیا اعتراض ہے؟ انہوں نے کہا: (ہمیں ان پر) تین اعتراض ہیں۔ میں نے پوچھا: وہ کیا؟ انہوں نے کہا: پہلا تو یہ ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں بندوں کو حاکم بنا دیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف:40)

''حکم نہیں مگر اللہ کا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

بندوں کا امر سے کیا تعلق؟ میں نے کہا: یہ تو ایک ہوا۔ انہوں نے کہا:

دوسرا یہ ہے کہ انہوں نے جنگ کی ہے لیکن نہ تو کسی کو قیدی بنایا اور نہ مالِ غنیمت حاصل کیا۔ اب یہ جن سے لڑ رہے ہیں اگر وہ کافر ہیں تو ان کو قیدی بنانا اور ان کا مالِ غنیمت میں لینا جائز ہوتا اور اگر وہ مومن ہیں تو ان سے جہاد جائز نہیں۔ میں نے کہا: دو ہو گئے۔ تیسرا اعتراض کیا ہے؟ انہوں نے کہا:

(تیسری بات یہ ہے کہ) انہوں نے اپنے نام سے لفظ ''امیر المومنین'' ہٹا دیا ہے، اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ یہ ''امیر الکافرین'' ہوئے۔ میں نے کہا: اس کے علاوہ آپ لوگوں کے کوئی تحفظات ہوں تو وہ بھی بتا دو۔ انہوں نے کہا: ہمارے اعتراضات یہی تھے۔ میں نے ان سے کہا: اگر میں تمہیں قرآن پاک کی وہ آیات اور نبی اکرم ﷺ کی وہ احادیث سنا دوں جس سے تمہارے موقف کی تردید ہوتی ہو تو کیا مان لو گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: تم نے جو یہ اعتراض کیا ہے کہ بندوں کو حاکم بنا دیا گیا ہے، اس سلسلے میں، میں تمہیں ایک آیت سناتا ہوں جس میں خرگوش وغیرہ کے شکار کے متعلق ربع درہم کے آٹھویں حصے میں بندوں کو حاکم بنایا گیا ہے۔ وہ آیت یہ ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِلٰى قَوْلِهٖ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ

''اے ایمان والو! شکار نہ مارو جب تم احرام میں ہو اور تم میں جو اسے قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ یہ ہے کہ ویسا ہی جانور مویشی سے دے تم میں کے دو ثقہ آدمی اس کا حکم کریں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ بندوں کا خرگوش وغیرہ شکار کے متعلق حاکم بننا افضل ہے یا ان کے خونوں اور ان کے درمیان اصلاح کا حاکم بننا زیادہ افضل ہے؟ اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان میں خود ہی فیصلہ کر دیتا اور ان کو دوسروں کے سپرد نہ کرتا۔ نیز اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت کے متعلق فرمایا:

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا (النساء:35)

''اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے، یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں رجحان پیدا کر دے گا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تو اللہ تعالیٰ نے بندوں کو حکم بنانا سنتِ مامونہ قرار دیا ہے (جو ان کو اس مشکل سے نکال سکتا ہے) انہوں نے کہا: جی ہاں۔ اور تم نے یہ اعتراض کیا ہے کہ یہ جنگ کر رہے ہیں لیکن نہ قیدی بنا رہے ہیں نہ مالِ غنیمت' کیا تم اپنی اماں عائشہ رضی اللہ عنہا کو قیدی بناؤ گے اور پھر ان کے ساتھ وہ سب کچھ کر سکو گے جو ایک قیدی خاتون کے ساتھ کرنا جائز ہے؟ اگر تم ایسا کرو گے تو تم کافر ہو جاؤ گے کیونکہ وہ تمہاری ماں ہیں۔ اور اگر تم ان کے ایمان کا انکار کرو تو بھی تم ہی کافر ہو گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ (الاحزاب:6)

''یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے اور اس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

تو تم لوگ دو گمراہیوں کے درمیان گھوم رہے ہو۔ ان میں سے کسی کی طرف بھی جاؤ بہر حال گمراہی ہی تمہارا مقدر ہے۔

(میری یہ دلیل سن کر) انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ میں نے کہا: میں نے تمہارے دوسرے اعتراض کا بھی جواب دے دیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں (میں نے کہا) اور تمہارا یہ اعتراض تھا کہ انہوں نے اپنے نام سے ''امیر المومنین'' کا نام ہٹا دیا ہے۔ تو میں تمہیں ایسی شخصیت کی بات بتاتا ہوں جس پر تم سب لوگ راضی ہو اور میرا خیال ہے کہ تم لوگوں نے سن رکھا ہوگا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر رسول اکرم ﷺ نے سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ اور ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کی طرف (جو مکتوب) لکھا تھا تو آپ ﷺ نے امیر المومنین سے فرمایا تھا۔ اے علی! لکھو یہ وہ معاہدہ ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے صلح کی ہے۔ اس پر مشرکین نے اعتراض کیا کہ نہیں، خدا کی قسم ہم آپ کو ''رسول اللہ'' نہیں مانتے، اگر ہم آپ کو رسول اللہ مانتے ہوتے تو تمہارے ساتھ جنگ کیوں کرتے۔ تو رسول اللہ ﷺ بولے: اے اللہ! تو تو جانتا ہے کہ میں ''رسول اللہ'' ہوں۔ اے علی! اس کی عبارت یوں کر دو۔ یہ وہ معاہدہ ہے جس پر محمد بن عبداللہ نے صلح کی ہے۔ تو خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ ''علی'' سے کہیں افضل ہیں۔ لیکن جب آپ ﷺ نے اپنے نام سے ''رسول اللہ'' مٹوا دیا تو آپ ﷺ کی رسالت ختم نہیں ہوئی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (میری یہ گفتگو سن کر) دو ہزار آدمیوں نے ان کی جماعت سے رجوع کر لیا۔ اور باقی سب گمراہی پر قتل ہوئے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2657۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَبَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَهَا جُلُوْسٌ مَّرْجِعُهَا مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِيَ قُوْتِلَ عَلِيٌّ، اِذْ قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ، هَلْ اَنْتَ صَادِقِيَّ عَمَّا اَسْاَلُكَ عَنْهُ؟ حَدِّثْنِيْ عَنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ، قُلْتُ: وَمَالِيْ لَا اُصَدِّقُكِ؟ قَالَتْ: فَحَدِّثْنِيْ عَنْ قِصَّتِهِمْ، قُلْتُ: اِنَّ عَلِيًّا لَّمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَّمَ الْحَكَمَيْنِ خَرَجَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةُ الَافٍ مِّنْ قُرَّاءِ النَّاسِ، فَنَزَلُوْا اَرْضًا مِّنْ جَانِبِ الْكُوْفَةِ يُقَالُ لَهَا: حَرُوْرَاءُ، وَاِنَّهُمْ اَنْكَرُوْا عَلَيْهِ، فَقَالُوْا: انْسَلَخْتَ مِنْ قَمِيْصٍ اَلْبَسَكَهُ اللّٰهُ وَاَسْمَاكَ بِهٖ، ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَلَا حُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ، فَلَمَّا بَلَغَ عَلِيًّا مَّا عَتَبُوْا عَلَيْهِ وَفَارَقُوْهُ اَمَرَ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لَا يَدْخُلَنَّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلَّا رَجُلٌ قَدْ حَمَلَ الْقُرْاٰنَ، فَلَمَّا اَنِ امْتَلَا الدَّارُ مِنَ الْقُرَّاءِ دَعَا بِمُصْحَفٍ عَظِيْمٍ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَطَفِقَ يَصُكُّهُ بِيَدِهٖ، وَيَقُوْلُ: اَيُّهَا الْمُصْحَفُ، حَدِّثِ النَّاسَ، فَنَادَاهُ النَّاسُ، فَقَالُوْا: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، مَا تَسْاَلُهُ عَنْهُ اِنَّمَا هُوَ وَرَقٌ وَمِدَادٌ، وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رَاَيْنَا مِنْهُ فَمَاذَا تُرِيْدُ؟ قَالَ: اَصْحَابُكُمُ الَّذِيْنَ خَرَجُوا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللّٰهِ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ امْرَاَةٍ وَّرَجُلٍ: وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا فَاُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث: **2657**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 656 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 474 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 16519

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ حُرْمَةً مِنِ امْرَاَةٍ وَّرَجُلٍ، وَنَقَمُوا اَنْ كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، وَقَدْ جَآءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ حِيْنَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشًا، فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: لَا تَكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، قَالَ: فَكَيْفَ اَكْتُبُ؟ قَالَ: اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْتُبْ، ثُمَّ قَالَ: اكْتُبْ: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ، قَالُوْا: لَوْ نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ نُخَالِفْكَ، فَكَتَبَ: هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قُرَيْشًا، يَقُوْلُ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ فَبَعَثَهُ اِلَيْهِمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتّٰى اِذَا تَوَسَّطْنَا عَسْكَرَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ، اِنَّ هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ يَّعْرِفُهُ، فَاَنَا اَعْرِفُهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، هٰذَا مَنْ نَّزَلَ فِيْ قَوْمِهٖ: بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ فَرُدُّوْهُ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا تُوَاضِعُوْهُ كِتَابَ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ، فَقَالُوْا: لَا وَاللّٰهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ كِتَابَ اللّٰهِ، فَاِذَا جَآءَ بِالْحَقِّ نَعْرِفُهُ اسْتَطَعْنَاهُ، وَلَئِنْ جَآءَ بِالْبَاطِلِ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلِهٖ، وَلَنَرُدَّنَّهُ اِلٰى صَاحِبِهٖ، فَوَاضَعُوْهُ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَرَجَعَ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ اٰلَافٍ كُلُّهُمْ تَائِبٌ بَيْنَهُمُ ابْنُ الْكَوَّاءِ، حَتّٰى اَدْخَلَهُمْ عَلٰى عَلِيٍّ فَبَعَثَ عَلِيٌّ اِلٰى بَقِيَّتِهِمْ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مِنْ اَمْرِنَا وَاَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَاَيْتُمْ فَقِفُوْا حَيْثُ شِئْتُمْ حَتّٰى تَجْتَمِعَ اُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَنْزِلُوْا حَيْثُ شِئْتُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ نَّقِيَكُمْ رِمَاحَنَا مَا لَمْ تَقْطَعُوْا سَبِيْلًا اَوْ تُطِيْلُوْا دَمًا، فَاِنَّكُمْ اِنْ فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ فَقَدْ نَبَذْنَا اِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلٰى سَوَاءٍ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِيْنَ، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا ابْنَ شَدَّادٍ، فَقَدْ قَتَلَهُمْ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا بَعَثَ اِلَيْهِمْ حَتّٰى قَطَعُوا السَّبِيْلَ، وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ اللّٰهِ، وَقَتَلُوا ابْنَ خَبَّابٍ وَّاسْتَحَلُّوا اَهْلَ الذِّمَّةِ، فَقَالَتْ: آللّٰهِ؟ قُلْتُ: آللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، قَالَتْ: فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِيْ عَنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُوْنَ بِهٖ، يَقُوْلُوْنَ: ذُو الثُّدَيِّ ذُو الثُّدَيِّ، فَقُلْتُ: قَدْ رَاَيْتُهُ وَوَقَفْتُ عَلَيْهِ مَعَ عَلِيٍّ فِي الْقَتْلٰى فَدَعَا النَّاسَ، فَقَالَ: هَلْ تَعْرِفُوْنَ هٰذَا؟ فَكَانَ اَكْثَرُ مَنْ جَآءَ يَقُوْلُ: قَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ مَسْجِدِ بَنِيْ فُلَانٍ يُصَلِّيْ، وَرَاَيْتُهُ فِيْ مَسْجِدِ بَنِيْ فُلَانٍ يُصَلِّيْ، فَلَمْ يَاْتِ بِثَبْتٍ يُعْرَفُ اِلَّا ذٰلِكَ، قَالَتْ: فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِيْنَ قَامَ عَلَيْهِ كَمَا يَزْعُمُ اَهْلُ الْعِرَاقِ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ، قَالَتْ: وَهَلْ سَمِعْتَهُ اَنْتَ مِنْهُ قَالَ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ لَا، قَالَتْ: اَجَلْ، صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِلَّا ذِكْرَ ذِي الثُّدَيَّةِ فَقَدْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِاَسَانِيْدَ كَثِيْرَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت علی کی لڑائی سے لوٹ کر واپس آئیں تو میں ان کے پاس گیا، ہم ان کے پاس بیٹھے ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ کے متعلق گفتگو کر رہے تھے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں جو بات تم سے پوچھوں کیا تم سچ سچ بتاؤ گے؟ آپ مجھے ان لوگوں کے متعلق بتایئے جن کو علی نے قتل کیا۔ میں نے کہا: میں تمہیں سچ کیوں نہیں بتاؤں گا۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: تو مجھے اس کا واقعہ سناؤ۔ میں بولا: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ

نے معاویہ کی جانب مکتوب لکھا اور دو حاکموں کا فیصلہ سنایا تو 8000 ہزار قراء نے ان کیخلاف بغاوت کر دی پھر وہ کوفہ کی جانب ایک حروراء نامی مقام پر جمع ہو گئے اور انہوں نے علی کے احکام کا انکار کیا اور کہنے لگے: تم نے وہ قمیص اتار دی ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں پہنائی تھی اور اس کے ساتھ تمہیں بلند کیا تھا، پھر تم نے اللہ کے دین میں حاکم مقرر کر دیئے ہیں حالانکہ حکم کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ جب ان کی بغاوت اور ہرزہ سرائی کی خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے منادی کو حکم دیا کہ لوگوں میں یہ منادی کر دی جائے کہ امیر المومنین کے پاس صرف حامل قرآن حاضر ہو سکتا ہے، جب حویلی قراء سے بھر گئی تو آپ نے قرآن پاک کا ایک بڑا نسخہ منگوایا۔ اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور اس پر ہاتھ پھیر پھیر کر کہنے لگے: اے قرآن! تو ہی لوگوں کو حقیقت بتا۔ لوگوں نے آپ کو آواز دی اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! آپ جس سے سوال کر رہے ہیں وہ تو محض ورق اور سیاہی ہے، ہم اس میں پڑھ کر آپ کو سنا دیتے ہیں، آپ بتایئے آپ چاہتے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہارے وہ ساتھی جنہوں نے بغاوت کی ہے، اللہ تعالیٰ ایک عورت اور مرد کے متعلق فرماتا ہے:

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا

''اور اگر تمہیں میاں بیوی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے'' تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی حرمت ایک مرد اور عورت کی حرمت سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے مجھ پر یہ الزام لگایا ہے کہ میں نے معاویہ سے خط وکتابت کی ہے اور علی بن ابی طالب نے لکھا ہے (اپنے آپ کو امیر المومنین کیوں نہیں لکھا؟ تو سنئے) ہم حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، سہیل بن عمرو آپ کے پاس آیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم قریش کے ساتھ صلح کی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' لکھ دی۔ تو سہیل نے کہا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مت لکھو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کیسے لکھوں؟ اس نے کہا: لکھو ''باسمك اللهم'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں لکھتا ہوں۔ پھر فرمایا: لکھو ''من محمد رسول الله'' وہ کہنے لگے: اگر ہم آپ کو رسول اللہ مانتے ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت نہ کرتے' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا:

هٰذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قُرَيْشًا

اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ (احزاب: 21)

''بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے اس کے لئے کہ اللہ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ ان کی طرف بھیجا اور میں بھی ان کے ہمراہ ہو لیا۔ جب ہم ان کے لشکر کے درمیان میں پہنچے تو ابن الکواء کھڑا ہو کر لوگوں کو خطبہ دینے لگا، اس نے کہا: اے قرآن کے قاریو! یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہے، جو ان کو نہیں جانتا اس کو میں ان کا تعارف کراتا ہوں، قرآن کی یہ آیت انہی کی قوم کے متعلق نازل ہوئی ہے:

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ

''بلکہ یہ جھگڑالو قوم ہے''

اس کو اس کے صاحب کی طرف لوٹا دو اور اس کے ساتھ کتاب اللہ میں مذاکرہ مت کرو، آپ فرماتے ہیں: ان کے خطباء کھڑے ہو کر کہنے لگے: خدا کی قسم! ہم اس کے ساتھ کتاب اللہ میں مذاکرہ کریں گے۔ اگر یہ حق بیان کرے گا جو ہم سمجھ سکیں تو ہم مانیں گے اور اگر اس نے باطل پیش کیا تو اس کی سرزنش کریں گے، اور ہم اس کو اس کے صاحب کے پاس واپس بھیج دیں گے۔ چنانچہ ان لوگوں نے تین دن تک ان کے ساتھ کتاب اللہ میں مباحثہ کیا (اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ) ان میں سے چار ہزار لوگ تائب ہو گئے۔ ان میں ابوالکواء بھی تھا۔ یہاں تک کہ ان کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا اور فرمایا: ہمارا اور دوسرے لوگوں کا (نظریہ) وہی تھا جو تم نے دیکھ لیا ہے، اس لیے تم جہاں پر ہو وہیں ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ امت محمدیہ جمع ہو جائے اور تم جہاں بھی ہو وہیں پڑاؤ کر لو ہمارا تمہارے ساتھ یہ معاہدہ ہے کہ جب تک تم بغاوت نہیں کرو گے ہمارے نیزے تمہاری حفاظت کرتے رہیں گے۔ اور اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تم پر بھی جنگ مسلط کر دیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ خیانت گروں کو پسند نہیں کرتا۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے بن شداد! تو انہوں نے ان کو قتل کر دیا؟ انہوں نے کہا: خدا کی قسم انہوں نے ان کی طرف سے اس وقت تک (کوئی مجاہد) نہیں بھیجا جب تک انہوں نے فساد اور ناحق خونریزی شروع نہیں کر دی۔ اور انہوں نے ابن خباب کو بھی قتل کر ڈالا اور انہوں نے اہل ذمہ کے خون اور مالوں کو حلال جانا۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: خدا کی قسم؟ میں نے کہا: اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اور اہل عراق کے متعلق جتنی باتیں مجھ تک پہنچی ہیں وہ یہ ہے کہ وہ اس کو ''ذوثدی، ذوثدی'' کہتے ہیں۔ تو میں نے کہا: میں نے اس کو دیکھا ہے اور میں مقتولوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہمراہ اس کی لاش پر بھی کھڑا ہوا تھا۔ انہوں نے لوگوں کو بلایا اور ان سے کہا: کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ تو جو شخص بھی آیا ان میں سے اکثر نے اسی طرح کی باتیں کی ہیں کہ میں نے اس کو فلاں قبیلے کی مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا ہے میں نے اس کو فلاں قبیلے کی مسجد میں نماز پڑھتے دیکھا ہے، اس طرح کی گفتگو کے علاوہ اس کی پہچان کے متعلق کسی نے بھی کوئی خاطر خواہ بات نہیں کی۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا بولیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کی لاش پر کھڑے تھے تو انہوں نے کیا کہا؟ جیسا کہ اہل عراق کا گمان ہے۔ میں نے کہا: میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: اللہ اور اس کے رسول نے بالکل سچ فرمایا ہے۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: کیا تم نے اس کے علاوہ بھی ان کا کوئی فرمان سنا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: جی ہاں۔ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ''ثدیہ'' کا ذکر متعدد سندوں کے ہمراہ کیا ہے۔

2658۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرْزَةَ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُوْلُ

حدیث: **2658**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1179 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3757 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 480 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1537

شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ النَّهْرَوَانِ طَلَبَ الْمُخْدِجَ فَلَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ فَجَعَلَ جَبِينُهُ يَعْرِقُ وَاَخَذَهُ الْكَرْبُ ثُمَّ إِنَّهُ قَدَرَ عَلَيْهِ فَخَرَّ سَاجِدًا فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِذِكْرِ سَجْدَةِ الشُّكرِ وَهُوَ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ فِي سُجُوْدِ الشُّكْرِ

✧✧ حضرت مالک بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہروان کے دن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ ناقص بازو والے کو ڈھونڈ رہے تھے لیکن اس میں کامیاب نہ ہو سکے تو ان کی پیشانی پر پسینہ آنا شروع ہو گیا اور آپ شدید پریشان ہو گئے۔ پھر جب آپ کو اس کی لاش مل گئی تو سجدہ شکر ادا کیا اور بولے: خدا کی قسم! میں نے جھوٹ نہیں بولا، خدا کی قسم میرے ساتھ جھوٹ نہیں بولا گیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو سجدہ کے ذکر کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔ اور یہ حدیث ''سجدہ شکر'' کے حوالے سے غریب صحیح ہے۔

2659- اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُكْرَمٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ الدَّلَالُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ فِيهِ، فَيُعْطِي يَمِيْنًا وَشِمَالًا، وَفِيهِمْ رَجُلٌ مُقَلَّصُ الثِّيَابِ، ذُو سِيمَاءَ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَثَرُ السُّجُوْدِ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا حَتّٰى نَفِدَ الْمَالُ، فَلَمَّا نَفِدَ الْمَالُ وَلّٰى مُدْبِرًا، وَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ، قَالَ: فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُ كَفَّهُ، وَيَقُوْلُ: اِذَا لَمْ اَعْدِلْ فَمَنْ ذَا يَعْدِلُ بَعْدِيْ، اَمَا اِنَّهُ سَتَمْرُقُ مَارِقَةٌ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلٰى فُوْقِهٖ، يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْاٰنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يُحْسِنُوْنَ الْقَوْلَ، وَيُسِيئُوْنَ الْفِعْلَ، فَمَنْ لَقِيَهُمْ فَلْيُقَاتِلْهُمْ، فَمَنْ قَتَلَهُمْ فَلَهُ اَفْضَلُ الْاَجْرِ، وَمَنْ قَتَلُوْهُ فَلَهُ اَفْضَلُ الشَّهَادَةِ، هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ، بَرِيءٌ اللّٰهُ مِنْهُمْ، يَقْتُلُهُمْ اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ نَضْرَةَ مِنْ اَعَزِّ الْبَصْرِيِّيْنَ حَدِيْثًا، وَلَا اَعْلَمُ اَنِّيْ عَلَوْتُ لَهُ فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِ هٰذَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ (غنیمت کا) مال آیا۔ آپ نے صلی اللہ علیہ وسلم وہ مال اپنے دائیں بائیں (بیٹھے ہوئے لوگوں کو) دینا شروع کر دیا۔ ان میں ایک سمٹے ہوئے کپڑوں والا شخص بھی موجود تھا۔ اس کی پیشانی پر سجدوں کا اثر تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں بائیں مال بانٹتے رہے حتی کہ سارا مال ختم ہو گیا۔ جب مال ختم ہو گیا تو وہ شخص وہاں سے چلا گیا اور جاتے جاتے بولا! خدا کی قسم! آج تو نے عدل نہیں کیا۔ (راوی) فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ہتھیلیوں کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے بولے: جب میں ہی عدل نہیں کروں گا تو میرے بعد اور کون عمل کرے گا۔ اور عنقریب کچھ لوگ خارجی ہو جائیں گے یہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے، پھر یہ دین کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے جیسے تیر اپنے

سوفار کی طرف لوٹ کر نہیں آتا۔ یہ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، یہ گفتگو تو بہت اچھی کریں گے لیکن ان کے اعمال برے ہوں گے۔ جس کو یہ ملیں، اس کو چاہیے کہ وہ ان کو قتل کر دے۔ جو ان کو قتل کرے گا، اس کے لئے بہترین اجر ہے اور جو ان کے ہاتھوں قتل ہوگا وہ بہترین شہید ہے۔ یہ تمام مخلوق سے بدتر لوگ ہوں گے۔ اللہ ان سے بری ہے۔ ان کو دو جماعتوں میں سے وہ قتل کرے گی جو حق کے زیادہ قریب ہوگی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو اس انداز کے ساتھ نقل نہیں کیا ہے۔ اور عبدالملک بن ابی نضرہ بصرہ کے تمام محدثین سے زیادہ عزیز الحدیث ہیں۔ اور میرے علم میں نہیں ہے کہ اس کے علاوہ کسی اور حدیث میں میری سند (اس جیسی) عالی ہو۔

2660۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ اَنْبَاَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ اَنَّ كَثِيْرَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ صِفِّيْنَ فَكَانُوْا لَا يُجَهِّزُوْنَ عَلٰى جَرِيْحٍ وَلَا يَقْتُلُوْنَ مُوَلِّيًا وَلَا يَسْلُبُوْنَ قَتِيْلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ فِي هٰذَا الْبَابِ وَلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ

❖ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جنگ صفین میں موجود تھا، وہ لوگ نہ تو کسی زخمی کو قتل کرتے تھے، نہ پیٹھ دے کر بھاگنے والے کو قتل کرتے تھے اور نہ کسی مقتول کا سامان لوٹتے تھے۔

❖❖ اس باب میں یہ حدیث ''صحیح الاسناد'' ہے۔

درج ذیل صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2661۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ ضُبَيْعَةَ الْعَبْسِيِّ، قَالَ: نَادٰى مُنَادِيْ عَمَّارٍ يَوْمَ الْجَمَلِ وَقَدْ وَلَّى النَّاسُ: اَلَا لَا يُذَافُّ عَلٰى جَرِيْحٍ، وَلَا يُقْتَلُ مُوَلٍّ، وَمَنْ اَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ اٰمِنٌ، فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا

وَقَدْ رُوِيَ فِيْ هٰذَا الْبَابِ حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ

❖ حضرت یزید بن ضبیعہ عبسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ جمل کے دن جب لوگ بھاگ کھڑے ہوئے تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے منادی نے یہ اعلان کیا: خبردار! کسی زخمی کو مت مارنا' اور پیٹھ دے کر بھاگنے والے کو بھی نہیں مارنا اور جو ہتھیار ڈال دے' وہ امن والا ہے۔ ان کا یہ اعلان ہم پر بہت شاق گزرا۔

❖❖ اس باب میں درج ذیل مسند حدیث بھی منقول ہے۔

2662۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ

حدیث: 2662

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16532 اخرجہ ابن ابی اسامہ فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمۃ السنۃ والسیرۃ النبویۃ مدینہ منورہ 1413ھ/1992ء رقم الحدیث: 705

بْنُ عَبْدِ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرِ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا كَوْثَرُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ: يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ، اَتَدْرِي مَا حُكْمُ اللّٰهِ فِيمَنْ بَغَى مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ؟ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: فَاِنَّ حُكْمَ اللّٰهِ فِيهِمْ اَنْ لَا يُتْبَعَ مُدْبِرُهُمْ، وَلَا يُقْتَلَ اَسِيرُهُمْ، وَلَا يُذَفَّفَ عَلٰى جَرِيحِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابن مسعود! کیا تم جانتے ہو کہ اس امت کے باغیوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا فیصلہ ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فیصلہ یہ ہے کہ ان میں پیٹھ دے کر بھاگنے والے کو قتل نہ کیا جائے۔ ان کے قیدیوں کو قتل نہ کیا جائے اور ان کے زخمیوں کو قتل نہ کیا جائے۔

2663۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، دَخَلَ عَمْرُو بْنُ حَزْمٍ، عَلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، فَقَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَزِعًا حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: قُتِلَ عَمَّارٌ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: قُتِلَ عَمَّارٌ فَمَاذَا؟ فَقَالَ عَمْرٌو: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: دُحِضْتَ فِي بَوْلِكَ، اَوَ نَحْنُ قَتَلْنَاهُ، اِنَّمَا قَتَلَهُ عَلِيٌّ وَاَصْحَابُهُ، جَاءُوْا بِهِ حَتّٰى اَلْقَوْهُ بَيْنَ رِمَاحِنَا، اَوْ قَالَ: بَيْنَ سُيُوفِنَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت محمد بن عمر بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر کہنے لگے: عمار کو قتل کر دیا گیا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا "تجھے باغی گروہ قتل کرے گا"۔ تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ گھبرا کر اٹھے اور فوراً حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان کو بتایا کہ عمار کو شہید کر دیا گیا ہے۔ معاویہ بولے: عمار کو قتل کر دیا گیا ہے تو کیا ہوا؟ عمرو بولے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ "اس کو باغی گروہ قتل کرے گا"، تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تو خود اپنے ہی پیشاب میں پھسلا ہے ہم نے اس کو تھوڑی قتل کیا ہے۔ اس کے قتل کے ذمہ دار "علی" اور اس کے ساتھی ہیں جو ان کو لا کر ہمارے نیزوں میں ڈال گئے یا (شاید یہ فرمایا) ہماری تلواروں میں ڈال گئے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

حدیث: **2663**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17813 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 8553 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 7175

2664- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِيسٰى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِثْلَ مَا رَغِبَتْ عَنْهُ هٰذِهِ الْأُمَّةُ مِنْ هٰذِهِ الْآيَةِ !"وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيءَ إِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ !"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ امت جس قدر اس آیت (پر عمل کرنے) سے اعراض کرتی ہے، میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا (وہ آیت یہ ہے)

وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيءَ إِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ (الحجرات:9)

"اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان کے میں صلح کراؤ پھر اگر ایک، دوسرے پر زیادتی کرے تو اس زیادتی والے سے لڑو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2665- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ جَمِيعًا بِمَرْوَ، وَاَبُوْ إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ الْبُخَارِيُّ بِنَيْسَابُورَ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُوْنُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ

حدیث: 2664

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16484

حدیث: 2665

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 18582 اخرجہ ابوداؤد السجستانی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4762 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4021 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 19021 اخرجہ ابوحاتم البستی فی "صحیحہ" طبع موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4577 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 3484 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16466 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 356 اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ بیروت لبنان رقم الحدیث: 1224

يُرِيْدُ اَنْ يُّفَرِّقَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمِيْعٌ فَاقْتُلُوْهُ كَائِنًا مَّنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا حَكَمْتُ بِهٖ عَلَى الشَّيْخَيْنِ لِاَنَّ شُعْبَةَ بْنَ الْحَجَّاجِ، وَسُفْيَانَ بْنَ سَعِيْدٍ، وَشَيْبَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ قَدْ رَوَوْهُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ ثُمَّ وَجَدْتُ اَبَا حَازِمٍ الْاَشْجَعِيَّ، وَعَامِرًا الشَّعْبِيَّ، وَاَبَا يَعْفُورَ الْعَبْدِيَّ، وَغَيْرَهُمْ تَابَعُوْا زِيَادَ بْنَ عِلَاقَةَ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ عَرْفَجَةَ، وَالْبَابُ عِنْدِيْ مَجْمُوْعٌ فِيْ جُزْءٍ فَاَغْنَى ذٰلِكَ عَنْ ذِكْرِ هٰذِهِ الرِّوَايَاتِ، وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا بُوْيِعَ لِلْخَلِيْفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْاٰخَرَ مِنْهُمَا، وَشَرَحَهُ حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَقَدْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

✧✧ حضرت عرفجہ بن شریح اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد عنقریب مصیبتیں ہی مصیبتیں ہوں گی۔ (یہ فرماتے ہوئے آپ نے) اپنے ہاتھ بلند کیے۔ (اور فرمایا) تم جس شخص کو دیکھو کہ وہ امت محمدیہ کا شیرازہ بکھیرنا چاہتا ہے اس کو قتل کرڈالو، لوگوں میں اس کی کوئی بھی حیثیت ہو۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور میں نے شیخین کے متعلق جو یہ بات کہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شعبہ بن حجاج، سفیان بن سعید، شیبان بن عبدالرحمٰن اور معمر بن راشد نے اس حدیث کو زیاد بن علاقہ سے روایت کیا ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ یہ حدیث عرفجہ سے روایت کرنے میں ابوحازم اشجعی، عامر الشعبی اور ابویعفور عبدی اور دیگر محدثین نے زیاد بن علاقہ کی متابعت کی ہے۔ اور میرے نزدیک یہ باب ایک جزء میں جمع ہے۔ جس کی بناء پر ان روایات کو بیان ذکر کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔

البتہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابونضرہ کے واسطے سے ابوسعید کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ''جب دو خلیفوں کی بیعت کی جائے تو تم ان میں سے دوسرے (یعنی بعد والے) کو قتل کردو''۔ اور اس حدیث کی شرح وہ حدیث ہے جس کو عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل کیا ہے۔

2666۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، كَيْفَ اَنْتَ وَمَوْتٌ يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيْفِ؟

حدیث: **2666**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4261 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17015 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 459 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3598

يَعْنِيْ: الْقَبْرَ، قُلْتُ: مَا خَارَ اللّٰهُ لِيْ وَرَسُوْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ وَجُوْعٌ يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى تَأْتِيَ مَسْجِدَكَ فَلَا تَسْتَطِيْعَ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى فِرَاشِكَ، وَلَا تَسْتَطِيْعَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ فِرَاشِكَ اِلٰى مَسْجِدِكَ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللّٰهُ لِيْ وَرَسُوْلُهُ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالْعِفَّةِ ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتَ وَقَتْلٌ يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى تُغْرَقَ حِجَارَةُ الزَّيْتِ بِالدَّمِ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللّٰهُ لِيْ وَرَسُوْلُهُ اَوِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اَلْزَمْ مَنْزِلَكَ، قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفَلَا اٰخُذُ سَيْفِيْ فَاَضْرِبُ بِهٖ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَقَدْ شَارَكْتَ الْقَوْمَ اِذًا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاِنْ دَخَلَ بَيْتِيْ؟ قَالَ: اِنْ خَشِيْتَ اَنْ يَّبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَقُلْ هٰكَذَا، فَاَلْقِ طَرَفَ ثَوْبِكَ عَلٰى وَجْهِكَ فَيَبُوْءَ بِاِثْمِهٖ وَاِثْمِكَ، وَيَكُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاَنَّ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ رَوَاهُ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْمُنْبَعِثُ بْنُ طَرِيْفٍ، وَكَانَ قَاضِيًا بِهَرَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اس وقت تو کیسا ہوگا جب لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارا جا رہا ہوگا یہاں تک کہ قبر ہی اصل مکان ٹھہرنے گی۔ میں نے کہا: جو اللہ اور اس کا رسول میرے منتخب کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس وقت کیا کرے گا؟ جب لوگ شدید بھوک کا شکار ہوں گے (اور کمزوری اس قدر شدید ہو چکی ہوگی کہ) تم میں نماز پڑھ کر بستر تک آنے کی یا بستر سے اٹھ کر جائے نماز تک آنے کی بھی ہمت نہ ہوگی۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول جو میرے لیے منتخب کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عفت'' کو اختیار کر لو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس وقت تو کیا کرے گا؟ جب لوگوں میں قتل عام ہوگا یہاں تک کہ (مقام) حجارۃ الزیت خون میں ڈوب جائے گا۔ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول میرے لیے جو منتخب فرما دے۔ (شاید یہ فرمایا) اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھر سے باہر مت نکلنا۔ (ابوذر) فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: کیا (ایسے حالات میں) میں، ایسا کرنے والوں کی گردن نہ ماروں؟ آپ نے فرمایا: تب تو تو بھی انہی کا شریک ہوگا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ میرے گھر میں گھس آئے (تو کیا پھر بھی میں تلوار نہ اٹھاؤں؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تجھے اپنے قتل کا خوف ہو تو اپنے چہرے پر یوں کر کے کپڑے کا پلو ڈال لینا تو تیرے اور اس کے گنہ کا ذمہ دار وہی ہوگا۔ اور وہ جہنمی ہوگا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ حماد بن زید نے اس حدیث کو ابو عمران جونی سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں: یہ حدیث مجھے منبعث بن طریف نے روایت کی ہے۔ اور وہ ہرات میں قاضی تھے۔ انہوں نے عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان نقل کیا ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2667- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ الْمُسَيَّبِ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ وَّعَامِرٍ الشَّعْبِيُّ قَالَا قَالَ مَرْوَانُ بْنُ

الْحَكَمِ لأيْمَنِ بْنِ خُرَيْمٍ آلَا تَخْرُجُ فَتُقَاتِلَ مَعَنَا فَقَالَ إِنَّ أَبِي وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا وَأَنَّهُمَا عَهِدَا إِلَيَّ أَنْ لَا أُقَاتِلَ أَحَدًا يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِنْ أَنْتَ جِئْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِّنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ قَالَ فَاخْرُجْ عَنَّا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ

(وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّي عَلٰى سُلْطَانٍ آخَرَ مِنْ قُرَيْشٍ لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ إِثْمِي مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ جَهْلٍ وَّطَيْشٍ

أَأَقْتُلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ جُرْمٍ فَلَيْسَ بِنَافِعِيَّ مَا عِشْتُ عَيْشِي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَالصَّحَابِيَّانِ اللَّذَانِ ذَكَرَا وَشَهِدَا بَدْرًا يَصِيرُ الْحَدِيثُ بِهٖ فِي حُدُودِ الْمَسَانِيدِ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ اور عامر شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان بن حکم نے ایمن بن خریم سے کہا: تم ہمارے ہمراہ جنگ میں شریک کیوں نہیں ہوتے؟ انہوں نے کہا: میرے والد اور میرے چچا بدر میں شریک ہوئے ہیں، انہوں نے مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ میں کسی کلمہ گو کے خلاف نہیں لڑوں گا۔ اگر دوزخ سے براءت کا یقین دلاتے ہو تو میں آپ کے ہمراہ جنگ میں شریک ہوتا ہوں۔ (مروان نے) کہا: یہاں سے نکل جاؤ۔ تو وہ یہ کہتے ہوئے وہاں سے نکل آئے" میں ایسے کسی شخص سے نہیں لڑونگا جو قریش کے کسی دوسرے سلطان کی تعریف کرتا ہے۔ اس کے لئے اس کی سلطنت ہے اور میرے اوپر گناہ۔ میں ایسے جہل اور زوالِ عقل سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ کیا میں ایک مسلمان کو بلاوجہ قتل کروں گا۔ تو پھر میں جتنی بھی زندگی جی لوں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اور وہ دو صحابی جن کا ذکر ہوا ہے جو بدر میں شہید ہوئے ہیں ان کے متعلق حدیث مسانید کی حدود میں ہے۔

2668۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ اَبِي ثَوْرٍ الْحُدَّانِيِّ، قَالَ: بَعَثَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اِلَى الْكُوفَةِ، قَالَ: فَخَرَجُوا اِلَيْهِ فَرَدُّوهُ، قَالَ: وَكُنْتُ قَاعِدًا مَّعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَّحُذَيْفَةَ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا كُنْتُ اَرَى اَنْ يَّرْجِعَ هٰؤُلَاءِ وَلَمْ يُهْرَقْ فِيهَا مِحْجَمَةٌ مِّنْ دَمٍ، وَمَا عَلِمْتُ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا اِلَّا شَيْئًا عَلِمْتُهُ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ اَنَّ الرَّجُلَ يُصْبِحُ مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي وَمَا مَعَهُ شَيْءٌ، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا، وَيُصْبِحُ وَمَا مَعَهُ شَيْءٌ، يُقَاتِلُ فِي الْفِتْنَةِ الْيَوْمَ، وَيَقْتُلُهُ اللّٰهُ غَدًا،

حدیث: **2667**

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:852 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 947 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16588

حدیث: **2668**

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23396 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:432

يَنْكُسُ قَلْبَهُ وَتَعْلُوهُ اسْتُهُ، قُلْتُ: اَسْفَلُهُ، قَالَ: بَلْ اسْتُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوثور حدانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جرعہ کے دن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کو جرعہ کے دن (جس دن اہل کوفہ نے حضرت سعید بن العاص کے خلاف بغاوت کی تھی) کوفہ بھیجا (ابوثور) فرماتے ہیں: لیکن اہل کوفہ نے ان کیخلاف بغاوت کر دی اور ان کو واپس بھیج دیا۔ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: میں نہیں سمجھتا کہ یہ لوگ واپس آ جائیں گے اور تھوڑا سا بھی خون نہ بہے۔ اور میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں جان لی تھی کہ ایک شخص حالت ایمان میں صبح کرتا ہے لیکن شام کے وقت اس کے پاس (ایمان نام کی) کوئی چیز نہیں ہوگی۔ اور ایک شخص شام کے وقت صاحب ایمان ہوگا لیکن صبح کے وقت اس کے پاس (ایمان نام کی) کوئی شی نہیں ہوگی۔ آج وہ فتنوں میں جنگ کرتا ہے اور کل اس کو اللہ تعالیٰ اس حالت میں مارے گا کہ اس کا دل اوندھا کر دے گا اور اس کی سرین اونچی کر دے گا۔ میں نے کہا: اس کا نچلا حصہ؟ اس نے کہا: (نہیں بلکہ) سرین۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2669۔ اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِيْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ، اَنَّ غُلَامًا كَانَ لِبَابَى، وَكَانَ بَابَى يَضْرِبُهُ فِيْ اَشْيَاءَ وَيُعَاقِبُهُ، وَكَانَ الْغُلَامُ يُعَادِيْ سَيِّدَهُ فَبَاعَهُ، فَلَقِيَهُ الْغُلَامُ يَوْمًا، وَمَعَ الْغُلَامِ سَيْفٌ، وَذٰلِكَ فِيْ اِمْرَةِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ، فَشَهَرَ الْعَبْدُ عَلٰى بَابَى السَّيْفَ، وَتَفَلَّتَ بِهٖ عَلَيْهِ، فَاَمْسَكَهُ النَّاسُ عَنْهُ، فَدَخَلَ بَابَى عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَاَخْبَرَهَا بِمَا فَعَلَ الْعَبْدُ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَشَارَ بِحَدِيْدَةٍ اِلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يُرِيْدُ قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ، قَالَتْ: فَخَرَجَ بَابَى مِنْ عِنْدِهَا، فَذَهَبَ اِلٰى سَيِّدِ الْعَبْدِ الَّذِيْ ابْتَاعَهُ مِنْهُ فَاسْتَقَالَهُ فَاَقَالَهُ، فَرَدَّ اِلَيْهِ فَاَخَذَهُ بَابَى فَقَتَلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علقمہ بن ابوعلقمہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں بابی کا ایک غلام تھا جس کو ''بابی'' اکثر طور پر مارا کرتا تھا اور سزائیں دیا کرتا تھا اور وہ غلام اپنے آقا کے متعلق شدید غصہ رکھتا تھا۔ آقا نے اس کو بیچ دیا۔ ایک دن اس کی اسی غلام سے ملاقات ہوگئی اور غلام کے پاس اس وقت تلوار تھی۔ یہ واقعہ سعید بن العاص رضی اللہ عنہ کی ولایت میں پیش آیا۔ اس غلام نے ''بابی'' پر تلوار سونت لی اور اس پر حملہ کر دیا۔ لوگوں نے بیچ بچاؤ کرا دیا۔ پھر ''بابی'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان کو غلام کا واقعہ بتایا۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کو قتل کرنے کے لئے ہتھیار اٹھائے وہ ''مباح الدم'' ہو جاتا ہے۔ (علقمہ کی والدہ) کہتی ہیں: ''بابی'' ام المومنین رضی اللہ عنہا کے ہاں سے نکلا اور اس شخص کے پاس گیا جس نے اس سے یہ غلام خریدا تھا۔ اور اس سے کہا: اپنے دام واپس لے لو یہ غلام مجھے واپس کر دو۔ وہ مان گیا۔ اور غلام بابی کے حوالے کر دیا۔ بابی اس کو لے آیا اور لا کر اسے مار ڈالا۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وهَيبٌ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ، فَدَمُهُ هَدَرٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوتلوار سونت لے پھر (چاہے) اس کو نیچے (ہی) کرلے (بہرحال) اس کا خون رائیگاں ہوگیا۔ (یعنی وہ مباح الدم ہوگیا)

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2671- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُوشِكُ اَنْ يَّاْتِيَ زَمَانٌ يُغَرْبَلُ النَّاسُ غَرْبَلَةً، وَيَبْقَى حُثَالَةٌ مِّنَ النَّاسِ قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، قَالُوا: فَكَيْفَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَاْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ وَتَذَرُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَتُقْبِلُونَ عَلٰى اَمْرِ خَاصَّتِكُمْ، وَتَدَعُونَ اَمْرَ عَامَّتِكُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قابل) لوگ قتل کردیئے جائیں گے اور فالتوقسم کے لوگ رہ جائیں گے، جوامانت اور عہد کے کچے ہوں گے، آپس میں اختلافات کریں گے۔ اور یوں ہو جائیں گے (یہ کہتے ہوئے) انہوں نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈالیں، لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا کیا بنے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صرف اسی چیز کو اختیار کرو گے جس کو تم خود پہچانتے ہوگے اور اپنی ناپسندیدہ کو چھوڑ دو گے اپنے خاص امر کو قبول کرو گے اور عام امر کو چھوڑ دو گے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2670

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ه، 1986ء، رقم الحديث: 4097

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ه / 1991ء، رقم الحديث: 3560

حدیث: 2671

اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3957 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 7049

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

2672۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَبِیْ مَعْشَرٍ، حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِیْ خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَبَاحٍ اِلَّا وَمُنَادِيَانِ يُنَادِيَانِ: وَيْلٌ لِلرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ، وَوَيْلٌ لِلنِّسَآءِ مِنَ الرِّجَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر صبح دو منادی یہ نداء دیتے ہیں: مردوں کے لئے عورتوں کی وجہ سے ہلاکت ہے۔ اور عورتوں کے لئے مردوں کی وجہ سے ہلاکت ہے۔

❖•❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2673۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا صَرُوْرَةَ فِی الْاِسْلَامِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2672

اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ه/1988ء، رقم الحديث: 963 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3999

حدیث: 2673

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1729 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2845 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ه/1994ء، رقم الحديث: 9549 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ه/1983ء، رقم الحديث: 11959 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ه/1986ء، رقم الحديث: 843

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں بے شادی شدہ رہنے کی اجازت نہیں ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2674۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ لَا قَالَ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُهَا نِسَاءً وَمَهْمَا فِي صُلْبِكَ مُسْتَوْدَعٌ فَإِنَّهُ سَيَخْرُجُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ تَابَعَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الْمُغِيرَةَ بْنَ النُّعْمَانِ فِي رِوَايَتِهِ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے پوچھا: کیا تو نے شادی کر لی؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: شادی کرلو۔ کیونکہ امتِ محمدیہ (اس امت سے مراد، اس امت کا زمانہ ہے) میں جو سب سے افضل و اعلیٰ ہے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ان کی شادیاں سب سے زیادہ ہیں اور ہوسکتا ہے کہ تیری پشت میں بھی کوئی امانت موجود ہو کہ وہ قیامت سے پہلے اس کو نکال لے گا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

اس حدیث کو سعید بن جبیر سے روایت کرنے میں عطاء بن سائب نے مغیرہ بن نعمان کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2675۔ اَخْبَرَنَاهُ الشَّيْخُ اَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ لِي بْنُ عَبَّاسٍ يَا سَعِيدُ تَزَوَّجْ فَإِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَكْثَرُهُمْ نِسَاءً

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا: اے سعید: شادی کرلو کیونکہ اس امت میں سب سے بہتر کی سب سے زیادہ شادیاں تھیں۔

2676۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حدیث: **2674**

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحدیث: 4782 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 2048 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13228 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم و الحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 12313 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 2659

حُبِّبَ اِلَیَّ النِّسَآءُ وَالطِّیبُ، وَجُعِلَتْ قُرَّۃُ عَیْنِی فِی الصَّلَاۃِ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے دل میں عورت اور خوشبو کی محبت ڈال دی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2677۔ اَخْبَرَنِی اِبْرَاھِیْمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِیْہُ بِمَکَّۃَ، حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ سَھْلٍ الدِّمْیَاطِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یُوْسُفَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِیُّ، عَنْ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَیْسَرَۃَ، عَنْ طَاؤُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَمْ یُرَ لِلْمُتَحَابِّیْنِ مِثْلُ التَّزَوُّجِ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ لِاَنَّ سُفْیَانَ بْنَ عُیَیْنَۃَ، وَمَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ اَوْقَفَاہُ، عَنْ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ مَیْسَرَۃَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو محبت کرنے والوں کے لئے شادی سے بہتر کوئی حل نہیں ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ کیونکہ سفیان بن عیینہ اور معمر بن راشد نے اس کو ابراہیم بن میسرہ سے روایت کیا ہے اور اس کو ابن عباس رضی اللہ عنہما پر موقوف کر دیا ہے۔

2678۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی، حَدَّثَنَا

حدیث: 2676

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3939 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 12315 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 8887 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 13232 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3482 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 741 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 5203

حدیث: 2677

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1847 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13231 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2747 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:10895

مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعِينَهُمْ: الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالنَّاكِحُ يُرِيدُ اَنْ يَّسْتَعِفَّ، وَالْمُكَاتَبُ يُرِيدُ الْاَدَاءَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کی مدد کرنا اللہ کا حق ہے۔

(i) مجاہد فی سبیل اللہ

(ii) عفت کی خاطر نکاح کا طلب گار۔

(iii) عبد مکاتب جو بدل کتابت ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔

✤••✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2679۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اَبُو السَّائِبِ سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ، فَاِنَّهُنَّ يَأْتِينَكُمْ بِالْمَالِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِتَفَرُّدِ سَالِمِ بْنِ جُنَادَةَ بِسَنَدِهٖ، وَسَالِمٌ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں سے شادی کرو کیونکہ یہ تمہارے پاس مال لائیں گی۔

✤••✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2678

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1655 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3120 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2518 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7410 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4030 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4328 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13234 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6535 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث:9542

حدیث: 2679

اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 15913

کیونکہ اس کی سند میں سالم بن جنادہ متفرد ہیں۔اور سالم ''ثقہ'' ہیں ''مامون'' ہیں۔

2680- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهٖ، قَالَتْ: حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰی اِحْدٰی خِصَالٍ ثَلَاثٍ: تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰی جَمَالِهَا، وَتُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰی دِيْنِهَا، وَخُلُقِهَا، فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَمِيْنُكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: کسی عورت سے تین میں سے کسی ایک خصوصیت کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

(i) خوبصورتی

(ii) دین

(iii) اخلاق

تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں دین والی خاتون کو تم ترجیح دو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے اس زیادتی کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2681- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰی بْنِ زَيْدٍ اللَّخْمِیُّ بِتِنِّيسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ التِّنِّيسِیُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَزَقَهُ اللّٰهُ امْرَاَةً صَالِحَةً فَقَدْ اَعَانَهٗ عَلٰی شَطْرِ دِيْنِهٖ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِی الشَّطْرِ الثَّانِی

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ هٰذَا هُوَ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْاَزْرَقُ مَدَنِیٌّ ثِقَةٌ مَّأْمُوْنٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ نیک بیوی عطا کردے اس کے دین کے ایک حصے پر اس کی مدد کردی ہے، لہٰذا دوسرے حصے میں وہ اللہ سے ڈرے۔

حدیث: 2680

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11782 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1012 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 17149

حدیث: 2681

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 972

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اور یہ عبدالرحمٰن' زید بن عقبہ الازرق مدنی ہے جو کہ ''ثقہ'' ہیں ''مامون'' ہیں۔

2682- اَخْبَرَنِىْ اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَىُّ النِّسَآءِ خَيْرٌ؟ فَقَالَ: خَيْرُ النِّسَآءِ مَنْ تَسُرُّ اِذَا نَظَرَ، وَتُطِيعُ اِذَا اَمَرَ، وَلَا تُخَالِفُهُ فِىْ نَفْسِهَا وَمَالِهَا

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کونسی عورت سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عورت وہ ہے جب اس کی طرف دیکھو تو وہ خوش کر دے۔ جب اس کو کوئی حکم دیا جائے تو وہ اطاعت کرے اور اپنی ذات اور اپنے مال کے حوالے سے تیری مخالفت نہ کرے۔

2683- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2684- حدثنا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثٌ مِّنَ السَّعَادَةِ، وَثَلَاثٌ مِّنَ الشَّقَاوَةِ، فَمِنَ السَّعَادَةِ: الْمَرْاَةُ تَرَاهَا تُعْجِبُكَ، وَتَغِيبُ فَتَأْمَنُهَا عَلٰى نَفْسِهَا وَمَالِكَ، وَالدَّابَّةُ تَكُوْنُ وَطِيَّةً فَتُلْحِقُكَ بِاَصْحَابِكَ، وَالدَّارُ تَكُوْنُ وَاسِعَةً كَثِيْرَةَ الْمَرَافِقِ، وَمِنَ الشَّقَاوَةِ: الْمَرْاَةُ تَرَاهَا فَتَسُوْءُكَ، وَتَحْمِلُ لِسَانَهَا عَلَيْكَ، وَاِنْ غِبْتَ عَنْهَا لَمْ تَأْمَنْهَا عَلٰى نَفْسِهَا وَمَالِكَ، وَالدَّابَّةُ تَكُوْنُ قَطُوفًا، فَاِنْ ضَرَبْتَهَا اَتْعَبَتْكَ، وَاِنْ تَرَكْتَهَا لَمْ تُلْحِقْكَ بِاَصْحَابِكَ، وَالدَّارُ تَكُوْنُ ضَيِّقَةً قَلِيْلَةَ الْمَرَافِقِ

حديث: 2082

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3231 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7415 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 5343 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2325 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13255

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ مِنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَفَرَّدَ بِهٖ مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ خَالِدٍ اِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَاِنَّهُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت محمد بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں سعادت کی علامت ہیں اور تین چیزیں بدبختی کی۔ سعادت میں سے یہ چیزیں ہیں

(i) ایسی عورت کہ جب تو اس کو دیکھے تو وہ تجھے خوش کرے۔ جب تو اس سے غائب ہو تو وہ اپنے نفس اور تیرے مال کی نگرانی کرے۔

(ii) تیز رفتار سواری جو تجھے تیرے ہمراہیوں کے ساتھ ساتھ رکھے۔

(iii) ایسا وسیع گھر جس میں تمام سہولتیں موجود ہوں۔

(جو تین چیزیں انسان کی) بدبختی (ہیں وہ) یہ ہیں:

(i) ایسی بیوی کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے پریشان کر دے، تیرے خلاف زبان درازی کرے اور اگر تو اس سے غائب ہو تو وہ اپنی ذات کی اور تیرے مال کی حفاظت نہ کرے۔

(ii) ایسی سست رفتار سواری اگر تو اس کے ساتھ پیدل چلے تو وہ تجھ کو تھکا دے اور اگر تو اس پر سواری کرے تو وہ تجھے تیرے ساتھیوں کے ساتھ ملا نہ سکے۔

(iii) ایسا تنگ مکان جس میں بہت کم سہولیات ہوں۔

❖❖ خالد بن عبداللہ واسطی سے رسول اللہ ﷺ تک یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ اس حدیث کو خالد سے روایت کرنے میں محمد بن بکیر منفرد ہیں، اگر یہ اس تفرد سے سلامت ہے تو یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

2685۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اَصَبْتُ امْرَاَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَّمَنْصِبٍ وَّمَالٍ، اِلَّا اَنَّهَا لَا تَلِدُ اَفَاَتَزَوَّجُهَا؟ فَنَهَاهُ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَنَهَاهُ، ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ، فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاُمَمَ

حديث: 2685

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2050 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4056 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5342 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13253

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا: یا رسول اللہ! مجھے ایک مالدار، صاحب منصب، بڑے خاندان کی عورت کا رشتہ مل رہا ہے لیکن اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی، تو کیا میں اس کے ساتھ شادی کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع فرمادیا۔ وہ ایک مرتبہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور یہی عرض کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اس کو منع کر دیا۔ وہ تیسری مرتبہ آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ بھی منع کر دیا اور فرمایا: محبت کرنے والی، بچے پیدا کرنے والی عورتوں سے شادی کیا کرو کیونکہ تمہاری کثرت کی وجہ سے میں دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2686۔ اَخْبَرَنِي الشَّيْخُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُمَحِيُّ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثٌ يَا عَلِيُّ لَا تُؤَخِّرْهُنَّ: الصَّلَاةُ اِذَا اَتَتْ، وَالْجَنَازَةُ اِذَا حَضَرَتْ، وَالْاَيِّمُ اِذَا وَجَدَتْ كُفْوًا هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے علی: تین چیزوں میں تاخیر مت کرنا۔

(i) نماز، جب اس کا وقت ہو جائے۔

(ii) جنازہ، جب میت تیار ہو جائے۔

(iii) بیوہ (کا نکاح کرنے میں) جب اس کا ہم پلہ رشتہ مل جائے۔

❖ یہ حدیث غریب صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2687۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عِمْرَانَ الْجَعْفَرِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث: 2686

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 171 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 828

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13535

حدیث: 2687

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1568 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13536 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 667

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُخَیَّرُوْا لِنُطَفِکُمْ، فَانْکِحُوا الْاَکْفَاءَ، وَانْکِحُوْا اِلَیْھِم تَابَعَھُمْ عِکْرِمَۃُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے نطفوں کو سنبھال کر رکھو، اپنے ہم پلہ کو رشتہ دو اور انہی سے رشتہ لو۔

اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے روایت کرنے میں عکرمہ بن ابراہیم نے حارث بن عمران کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2688- حَدَّثَنَاہُ عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ، حَدَّثَنَا عِکْرِمَۃُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ، فَذَکَرَ بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَہٗ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2689- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِیْہُ الزَّاهِدُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ، حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ، اَنْبَاَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ، عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَحْسَابَ اَهْلِ الدُّنْیَا الَّذِیْ یَذْهَبُوْنَ اِلَیْہِ هٰذَا الْمَالُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا والے جس خاندانی شرافت پہ مرتے ہیں، وہ یہی مال و دولت ہی ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2690- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ دَاوٗدَ بْنِ الْمُنَادِیْ، حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُؤَدِّبِ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِیْ مُطِیْعٍ، عَنْ قَتَادَۃَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ

حدیث: 2689

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3225 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23404 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 700 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5335 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13553 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحديث: 928

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسب "مال" ہے اور کرم "تقویٰ" ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2691- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَرَمُ الْمُؤْمِنِ دِيْنُهُ، وَمُرُوْتُهُ عَقْلُهُ، وَحَسَبُهُ خُلُقُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کا کرم اس کا دین ہے، اس کی مروت اس کی عقل ہے اور اس کا حسب اس کے اخلاق ہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2692- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُوْنُسَ الْعَصَّارُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ هُوَ ابْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَبَنّٰى سَالِمًا وَاَنْكَحَهُ بِنْتَ اَخِيْهِ هِنْدَ ابْنَةَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَّهُوَ مَوْلًى لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَتَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، وَكَانَ مَنْ تَبَنّٰى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ اِلَيْهِ، وَوَرِثَ مِنْ مِيْرَاثِهِ، حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ ذٰلِكَ: اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اٰبَاءَ هُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ فَرُدُّوْهُمْ اِلٰى اٰبَائِهِمْ فَمَنْ لَّمْ يُعْلَمْ لَهُ اَبٌ كَانَ مَوْلَاهُ اَوْ اَخَاهُ فِي الدِّيْنِ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ

حدیث: **2690**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3271 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4219 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20441 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13554 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:6912 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 20

حدیث: **2691**

اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6451 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 297

اللّٰهُ عَنْهَا: وَاِنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْعَامِرِيِّ وَكَانَتْ تَحْتَ اَبِىْ حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ، جَاءَ تْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا كُنَّا نَرٰى سَالِمًا وَلَدًا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اٰوَاهُ، فَكَانَ يَأْوِىْ مَعَهُ،

وَمَعَ اَبِىْ حُذَيْفَةَ فِىْ بَيْتٍ وَّاحِدٍ، وَيَرَانِىْ وَاَنَا فُضُلٌ، وَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتَ، فَمَا تَرٰى فِىْ شَاْنِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْضِعِيْهِ، فَاَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَحَرُمَ بِهِنَّ، وَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِيْهِ اَنَّ الشَّرِيْفَةَ تُزَوَّجُ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدشمس بدری صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہیں' انہوں نے ایک انصاری خاتون کے غلام ''سالم'' کومنہ بولا بیٹا بنایا اور اپنے بھائی ولید بن عتبہ بن ربیعہ کی بیٹی ہند کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا۔ جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کومنہ بولا بیٹا بنایا تھا اسی طرح حذیفہ نے بھی سالم کومنہ بولا بیٹا بنالیا۔ اوران لوگوں کی عادت یہ تھی لوگ اس بیٹے کو اسی متبنی (جس نے بیٹا بنایا ہے) کے نسب سے پکارا کرتے تھے اور اس کی وراثت سے حصہ بھی دیتے تھے۔ پھر یہ آیت نازل ہوگئی

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اٰبَاءَ هُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ

(الاحزاب: 5)

''انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور بشریت میں تمہارے چچازاد'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

حدیث: **2692**

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء' رقم الحدیث: 3778 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2061 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3223 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) رقم الحدیث: 1265 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 25691 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4215 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 5331 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12310 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 741 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 706 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 13887

تو لوگوں نے ان کو ان کے باپ کے ناموں سے پکارنا شروع کر دیا اور جس کے باپ کا پتہ نہ چل سکے تو پھر اس کا آقا یا دینی بھائی زیادہ مستحق ہیں۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سہیل بن عمرو القرشی عامری کی بیٹی سھلہ، ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے نکاح میں تھیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یا رسول اللہ! ہم تو سالم کو بچہ سمجھتے ہیں اور رسول اللہ نے اپنے منہ بولے بیٹے کو اپنے گھر میں رہائش دی تھی اسی طرح یہ بھی ابو حذیفہ کے ہمراہ انہی کے گھر میں رہتے ہیں۔ اور میں گھر کے کپڑوں میں ہوتی ہوں اور مجھ پر اس کی نظر پڑتی ہے۔ اور اب تو قرآن کریم کی آیت بھی نازل ہو چکی ہے۔ جس کو آپ باخوبی جانتے ہیں۔ تو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سلسلے میں کیا کروں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مشورہ دیا کہ تو اس کو دودھ پلا دے۔ سھلہ نے اس کو پانچ گھونٹ دودھ پلا دیا۔ تو وہ ان پر حرام ہو گیا' اس کے بعد وہ اس کے رضاعی بیٹوں کی طرح ہو گیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور اس میں یہ ہے ''شریف عورت کا ہر مسلمان سے نکاح ہو سکتا ہے''۔

2693- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا بَنِيْ بَيَاضَةَ، اَنْكِحُوْا اَبَا هِنْدٍ وَّاَنْكِحُوْا اِلَيْهِ، قَالَ: وَكَانَ حَجَّامًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنی بیاضہ: تم ابو ہند کو رشتہ دیا کرو اور ان سے لیا بھی کرو۔ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں وہ حجام تھا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ مَرْحُوْمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ وَّهُوَ ابْنُ اَنَسٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَعْطٰى لِلّٰهِ، وَمَنَعَ لِلّٰهِ، وَاَحَبَّ لِلّٰهِ، وَاَبْغَضَ لِلّٰهِ، وَاَنْكَحَ لِلّٰهِ، فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَانَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2694

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2521 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15676 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1485 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 412

✧✧ حضرت انس جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اللہ کی رضا کی خاطر دے اسی کی رضا کے لئے منع کرے اس کی رضا کے لئے کسی سے محبت کرے اسی کی رضا کے لئے بغض رکھے اور اسی کی رضا کے لئے نکاح کرے تو اس نے اپنا ایمان کامل کرلیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2695۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ وَّثِیمَةَ الْبَصْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاکُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ خُلُقَهُ وَدِیْنَهُ فَاَنْکِحُوهُ، اَلا تَفْعَلُوْا تَکُنْ فِتْنَةٌ فِی الْاَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِیضٌ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں کوئی رشتہ ملے جس کے دین اور اخلاق پر تمہیں اطمینان ہو تو وہاں نکاح کرلو۔ ورنہ روئے زمین پر بہت بڑا فتنہ اور فساد عظیم ہوگا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2696۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَیْشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، اَخْبَرَنِیْ عُمَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُقَدَّمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَیْنِ، عَنْ وَّاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا خَطَبَ اَحَدُکُمْ امْرَاَةً فَاِنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّنْظُرَ اِلٰی بَعْضِ مَا یَدْعُوهُ اِلٰی نِکَاحِهَا فَلْیَفْعَلْ، فَخَطَبْتُ امْرَاَةً مِنْ بَنِیْ سُلَیْمٍ فَکُنْتُ اَتَخَبَّاُ

حدیث: 2695

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1085 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1967 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13259 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 446 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 762 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحادوالمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 122

حدیث: 2696

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2082 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14626 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13265 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 911 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17389

لَهَا فِی اُصُولِ النَّخْلِ حَتّٰی رَاَیْتُ مِنْهَا مَا دَعَانِیْ اِلٰی نِکَاحِهَا فَتَزَوَّجْتُهَا،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ فِی هٰذَا الْبَابِ حَدِیْثَ یَزِیْدَ بْنِ کَیْسَانَ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ مُخْتَصَرًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجوتو اگر اسے دیکھنا ممکن ہوتو دیکھ لو (جابر فرماتے ہیں) میں نے بنی سلیم کی ایک خاتون کو پیغام نکاح بھیجا' تو میں نے درختوں کے پیچھے چھپ کر چپکے سے اسے دیکھ لیا۔ وہ مجھے پسند آ گئی تو پھر میں نے اس سے شادی کر لی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اس باب میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحازم کے حوالے سے یزید بن کیسان کی حدیث نقل کی ہے۔

2697- حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَاَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ الْمُغِیْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ خَطَبَ امْرَاَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَیْهَا، فَاِنَّهُ اَحْرٰی اَنْ یُؤْدَمَ بَیْنَکُمَا، قَالَ: فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَیْهَا فَذَکَرَ مِنْ مُوَافَقَتِهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: جا کر اس کو دیکھ لو کیونکہ اس سے تم دونوں کے درمیان اتفاق ہوگا (انس) فرماتے ہیں: انہوں نے اس کو دیکھا اور پھر موافقت کا اظہار کیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2698- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَکَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ حَیْوَةُ بْنُ شُرَیْحٍ، اَنَّ الْوَلِیْدَ بْنَ اَبِی الْوَلِیْدِ اَخْبَرَنِیْ، اَنَّ اَیُّوْبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیَّ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اکْتُمِ الْخُطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّاْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ، ثُمَّ صَلِّ مَا کَتَبَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَكَ، ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ، ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، فَاِنْ رَاَیْتَ لِیْ فِیْ فُلَانَةٍ، یُسَمِّیْهَا بِاسْمِهَا، خَیْرًا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ فَاقْدُرْهَا لِیْ، فَاِنْ کَانَ غَیْرُهَا خَیْرًا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ فَاقْدُرْهَا لِیْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پیغام نکاح کو چھپا کر رکھو پھر وضو کرو اور اچھا وضو کرو پھر نوافل ادا کرو پھر اپنے رب کی حمد کرو اس کی بزرگی بیان کرو پھر یوں دعا مانگو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، فَاِنْ رَاَیْتَ لِیْ فِیْ فُلَانَةٍ، (یہاں پر

اس کا نام لے)، خَيْرًا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَآخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِي، فَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَآخِرَتِيْ فَاقْدُرْهَا لِي

''اے اللہ! تو قادر ہے، میں قادر نہیں ہوں' تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو علام الغیوب ہے اگر تو جانتا ہے کہ فلانہ (یہاں اس کا نام لے) میری دنیا اور آخرت کے حوالے سے میرے لیے بہتر ہے تو وہ میرے مقدر میں کردے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور میری دنیا اور آخرت کے حوالے سے میرے لیے بہتر ہے تو وہ میرے لیے مقدر کردے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2699- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَبَعَثَ امْرَأَةً لِتَنْظُرَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: شُمِّي عَوَارِضَهَا، وَانْظُرِي إِلٰى عُرْقُوبَيْهَا، قَالَ: فَجَاءَتْ إِلَيْهِمْ، فَقَالُوا: أَلَا نُغَدِّيكِ يَا أُمَّ فُلَانٍ؟ فَقَالَتْ: لَا آكُلُ إِلَّا مِنْ طَعَامٍ جَاءَتْ بِهِ فُلَانَةُ، قَالَ: فَصَعِدَتْ فِيْ رَقٍّ لَهُمْ فَنَظَرَتْ إِلٰى عُرْقُوبَيْهَا، ثُمَّ قَالَتْ: أَفْلِينِيْ يَا بُنَيَّةُ، قَالَ: فَجَعَلَتْ تُفْلِيهَا وَهِيَ تَشُمُّ عَوَارِضَهَا، قَالَ: فَجَاءَتْ فَأَخْبَرَتْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت سے نکاح کا ارادہ کیا تو ایک خاتون کو اسے دیکھنے کے لئے بھیجا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ ہدایت کر کے بھیجا کہ اس کے رخسار سونگھ کر اور اس کی کونچوں کو دیکھ کر آنا۔ وہ خاتون ان کے گھر گئی۔ انہوں نے اس سے پوچھا: اے فلانہ! کیا تو کھانا نہیں کھائے گی؟ اس نے کہا: میں تو صرف وہ کھانا کھاؤں گی جو فلانہ لے کر آئے گی' (انس) فرماتے ہیں۔ وہ عورت ان کی خدمت کے لئے جب آئی تو اس نے اس کی کونچوں کو دیکھ لیا۔ پھر اس نے کہا: اے بیٹی! ذرا میری جوئیں نکالنا۔ وہ اس کی جوئیں نکالنے لگ گئی اور اس خاتون نے اس کے رخسار سونگھ لیے۔ پھر اس نے واپس آ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2700- حَدَّثَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ مَعْمَرٍ وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث: 2699

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 13448 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13279 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1388

حدیث: 2700

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2052 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8283

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا لا يَنْكِحِ الزَّانِي الْمَجْلُوْدُ اِلَّا مِثْلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! وہ زانی جس کو کوڑے مارے گئے ہوں وہ اپنے ہی جیسی سے نکاح کرے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2701- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ مَرْثَدَ بْنَ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ يَحْمِلُ الْاُسَارٰى بِمَكَّةَ، وَكَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ، وَكَانَتْ صَدِيْقَتَهُ، قَالَ: فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْكِحُ عَنَاقًا؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنِّي، فَنَزَلَتْ: الزَّانِي لا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَرَاَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لا تَنْكِحْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: مرثد بن ابی مرثد غنوی قیدیوں کو مکہ تک لے جایا کرتے تھے اور مکہ میں طوائفہ تھی جس کو عناق کہا جاتا تھا، وہ اس کی جان پہچان والی تھی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! میں عناق سے نکاح کرلوں؟ (راوی) فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور یہ آیت نازل ہوگئی

الزَّانِي لا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
(النور:3)

''بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا شرک والی سے اور بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا مشرک اور یہ کام ایمان والوں پر حرام ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ آیت سنا کر فرمایا: اس سے نکاح مت کرنا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2701

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2051 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3177 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3228 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 5338 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحديث: 13639

2702- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: تُسْتَأْمَرُ الْيَتِيمَةُ فِىْ نَفْسِهَا، فَاِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ رِضَاهَا، وَاِنْ كَرِهَتْ فَلَا كُرْهَ عَلَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: یتیم لڑکی سے اس کی ذات کے بارے میں مشورہ کیا جائے ،اگر وہ خاموش رہے تو یہ رضامندی کی علامت ہے اور اگر وہ ناپسند کرے تو اس پر کوئی جبر نہیں کیا جاسکتا۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2703- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنْ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةَ خَالِهِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ، قَالَ: فَذَهَبَتْ اُمُّهَا اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّ ابْنَتِىْ تَكْرَهُ وَاللّٰهِ، فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّفَارِقَهَا، فَفَارَقَهَا، وَقَالَ: لَا تَنْكِحُوا النِّسَآءَ حَتّٰى تَسْتَأْمِرُوْهُنَّ، فَاِذَا سَكَتْنَ فَهُوَ اِذْنُهُنَّ فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں ،انہوں نے اپنے ماموں عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے نکاح کیا' (ابن عمر رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: اس کی والدہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ! میری بیٹی کو یہ شادی پسند نہیں ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ اس کو جدا کر دو۔ تو (ابن عمر رضی اللہ عنہما نے) اس کو اس سے الگ کر دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث: 2702

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2093 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1109 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3270 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2185 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7519 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4079 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 5381 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13468 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6019 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 649

حدیث: 2703

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13471

عورتوں کا نکاح کرنے سے پہلے ان کی رائے لے لیا کرو، اگر وہ خاموش رہیں تو یہ اجازت ہے۔ چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بعد اس نے مغیرہ بن شعبہ سے شادی کی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2704۔ اَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: لَمَّا تُوُفِّيَتْ خَدِيجَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ الْاَوْقَصِ امْرَاَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَذٰلِكَ بِمَكَّةَ: اَیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلا تَزَوَّجُ؟ قَالَ: وَمَنْ؟ قَالَتْ: اِنْ شِئْتَ بِكْرًا، وَاِنْ شِئْتَ ثَيِّبًا، قَالَ: وَمَنِ الْبِكْرُ؟ قَالَتِ: ابْنَةُ اَحَبِّ خَلْقِ اللّٰهِ اِلَيْكَ عَآئِشَةُ بِنْتُ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَمَنِ الثَّيِّبُ؟ قَالَتْ: سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ بْنِ قَيْسٍ قَدْ اٰمَنَتْ بِكَ، وَاتَّبَعَتْكَ عَلٰى مَا اَنْتَ عَلَيْهِ، قَالَ: فَاذْهَبِیْ فَاذْكُرِيهِمَا، فَجَاءَ تْ فَدَخَلَتْ بَيْتَ اَبِیْ بَكْرٍ، قَالَتْ: يَا اَبَا بَكْرٍ، مَاذَا اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ، اَرْسَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْطُبُ عَلَيْهِ عَآئِشَةَ، قَالَ: ادْعِی لِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْهُ، فَجَآءَ فَاَنْكَحَهُ، وَهِیَ يَوْمَئِذٍ ابْنَةُ سَبْعِ سِنِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیوی' حکیم بن امیہ بن الاوقص کی بیٹی خولہ نے کہا: (یہ مکہ کا واقعہ ہے) یارسول اللہ! آپ شادی کیوں نہیں کر لیتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کس کے ساتھ؟ اس نے کہا: اگر آپ کنواری لڑکی سے کرنا چاہتے تو اس کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے اور ''ثیبہ'' کے ساتھ کرنا چاہیں تو وہ بھی مل سکتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کنواری لڑکی کون سی ہے؟ اس نے کہا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہا جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اور ثیبہ کون سی ہے؟ اس نے کہا: زمعہ بن قیس کی بیٹی سودہ، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان بھی لا چکی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی پیروی بھی کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ! دونوں کی بات کر کے آؤ۔ تو خولہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر آئیں اور بولیں: اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ نے تجھے کیسی خیر و برکت سے نوازا ہے، مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی طرف عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے پاس بلا کر لاؤ' وہ بلا کر لے آئیں۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسی دن عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کر دیا اس وقت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر صرف سات سال تھی۔

حدیث: 2704

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 57 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 25810 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13526

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2705۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسٰى بْنِ حَاتِمٍ الْبَاشَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَطَبَ اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ فَاطِمَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا صَغِيرَةٌ، فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے لئے نکاح کا پیغام بھیجا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ بہت چھوٹی ہے۔ پھر علی نے پیغام بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2706۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ وَّاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمُرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى، يَقُوْلُ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَهَا،

حدیث: 2705

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3221 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6948 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 5329

حدیث: 2706

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2083 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1879 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 2184 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 24417 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4074 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13377 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 4682 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1463 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 228 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحدیث: 698 اخرجه ابوبکر الکوفی ' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 15919

وَاِنْ تَشَاجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَا وَلِیَّ لَهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ اَبَا عَاصِمٍ عَلٰی ذِکْرِ سَمَاعِ ابْنِ جُرَیْجٍ، مِنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی، وَسَمَاعِ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی، مِنَ الزُّهْرِیِّ، وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ، وَیَحْیَی بْنِ اَیُّوْبَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لَهِیعَةَ، وَحَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمِصِّیصِیِّ،

اَمَّا حَدِیْثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ :

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔ اور اگر ان کے درمیان ازدواجی تعلقات قائم ہو جائیں تو ان تعلقات کی وجہ سے اس کے لئے مہر لازم ہوگا۔ اور اگر ان میں جھگڑا پڑ جائے تو جس کا کوئی ولی نہیں ہوتا حاکم اسلام اس کا ولی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ ابن جریج کے سلیمان بن موسیٰ سے سماع کے ذکر کے متعلق اور سلیمان بن موسیٰ کے زہری سے سماع کے متعلق عبدالرزاق بن ہمام، یحییٰ بن ایوب، عبداللہ بن لھعیہ اور حجاج بن محمد المصیصی نے ابو عاصم کی متابعت کی ہے۔

2707۔ فَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ مُوْسٰی، اَنَّ الزُّهْرِیَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَیْرِ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

وأما حدیث یحیی بن أیوب

✧✧ حضرت عبدالرزاق رضی اللہ عنہ کی سند کے ہمراہ بھی ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی جیسا فرمان منقول ہے۔

2708۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِیْهُ بِبَغْدَادَ، قَالَ: قَرَاَ عَلَیَّ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ السُّلَمِیُّ وَاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، اَنْبَاَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ، حَدَّثَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ، اَنَّ سُلَیْمَانَ بْنَ مُوْسَی الدِّمَشْقِیَّ حَدَّثَهُ، اَخْبَرَنِی ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْکَحُ الْمَرْاَةُ بِغَیْرِ اِذْنِ وَلِیِّهَا، فَاِنْ نُکِحَتْ فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَا وَلِیَّ لَهُ "

وأما حدیث حجاج بن محمد

✧✧ یحییٰ بن ایوب کی سند کے ہمراہ بھی مذکورہ حدیث منقول ہے۔

حجاج بن محمد کی حدیث

2709۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ قُتَیْبَةَ وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ یَحْیَی اَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدٍ السَّمَرْقَنْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَّاَخْبَرَنِىْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ جَعْفَرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ فَقَدْ صَحَّ

وَثَبَتَ بِرِوَايَاتِ الْاَئِمَّةِ، الْاَثْبَاتِ سَمَاعُ الرُّوَاةِ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ، فَلَا تُعَلَّلُ هٰذِهِ الرِّوَايَاتُ بِحَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ، وَسُؤَالِهِ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْهُ وَقَوْلِهِ: اِنِّىْ سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَقَدْ يَنْسَى الثِّقَةُ الْحَافِظُ الْحَدِيْثَ بَعْدَ اَنْ حَدَّثَ بِهِ، وَقَدْ فَعَلَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِّنْ حُفَّاظِ الْحَدِيْثِ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُوْلُ: وَذُكِرَ عِنْدَهُ اَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ يَذْكُرُ حَدِيْثَ ابْنِ جُرَيْجٍ فِيْ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَلَقِيْتُ الزُّهْرِيَّ فَسَاَلْتُهُ عَنْهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ، وَاَثْنٰى عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى، قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: اِنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَهُ كُتُبٌ مُدَوَّنَةٌ، وَلَيْسَ هٰذَا فِيْ كُتُبِهِ يَعْنِىْ حِكَايَةَ ابْنِ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ يَقُوْلُ فِيْ حديث: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، الَّذِىْ يَرْوِيهِ ابْنُ جُرَيْجٍ، فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ، يَقُوْلُ: قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: فَسَاَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ، فَقَالَ: لَسْتُ اَحْفَظُهُ، فَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ: لَيْسَ يَقُوْلُ هٰذَا اِلَّا ابْنُ عُلَيَّةَ، وَاِنَّمَا عَرَضَ ابْنُ عُلَيَّةَ كُتُبَ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلٰى عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ فَاَصْلَحَهَا لَهُ، وَلٰكِنْ لَّمْ يَبْذُلْ نَفْسَهُ لِلْحَدِيْثِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِىْ حَمْزَةَ، قَالَ: قَالَ لِىَ الزُّهْرِيُّ: اِنَّ مَكْحُولا يَاْتِينَا، وَسُلَيْمَانُ بْنُ مُوْسٰى، وَلَعَمْرُ اللّٰهِ اِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوْسٰى لَاَحْفَظُ الرَّجُلَيْنِ، قَالَ الْحَاكِمُ: رَجَعْنَا اِلَى الْاَصْلِ الَّذِىْ لَمْ يَسَعِ الشَّيْخَيْنِ اِخْلَاءُ الصَّحِيْحَيْنِ عَنْهُ، وَهُوَ حَدِيْثُ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث منقول ہے۔

❖ قابل اعتماد ائمہ حدیث کی روایات سے اس حدیث کے تمام راویوں کا ایک دوسرے سے سماع ثابت ہو چکا ہے۔ لہٰذا یہ روایات ابن علیہ کی حدیث' اور ان کے ابن جریج سے سوال اور ان کے اس قول (کہ میں نے زہری سے اس روایت کے متعلق پوچھا تو وہ نہ پہچان سکے تو ایک ثقہ حافظ الحدیث روایت بیان کرنے کے بعد بھول گیا) کی وجہ سے معلل قرار نہیں دی جا سکتیں۔ کیونکہ یہ فعل تو متعدد حافظ الحدیث راویوں سے ثابت ہے۔

(امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ہمیں حسین بن حسن بن ایوب نے بتایا کہ ابو حاتم محمد بن ادریس رازی نے احمد بن حنبل کا یہ قول نقل کیا ہے: ان کے ہاں یہ گفتگو ہوئی کہ ابن علیہ ابن جریج کے حوالے سے یہ حدیث ''لا نکاح الا بولی'' بیان کرتے ہیں۔ جبکہ ان جریج کا کہنا ہے کہ میں خود زہری سے ملا اور ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھا تو وہ اس کو نہ پہچان سکے تاہم انہوں نے سلیمان

بن موسیٰ کی تعریف کی۔

امام احمد بن حنبل نے کہا: ابن جریج کی کتابیں مدون ہو چکی ہیں۔ یہ ابن علیہ کی ابن جریج کے حوالے سے جو حکایت ہے یہ ان میں موجود نہیں ہے۔

یحییٰ بن معین نے ''لا نکاح الا بولی'' والی حدیث کے متعلق فرمایا یہ وہی ہے جس کو ابن جریج روایت کرتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا: ابن علیہ فرماتے ہیں کہ ابن جریج نے کہا ہے۔ میں نے زہری سے پوچھا تو وہ بولے مجھے یاد نہیں ہے۔ تو یحییٰ بن معین بولے یہ قول ابن علیہ کے سوا اور کسی کا ہو ہی نہیں سکتا۔ اور ابن علیہ نے ابن جریج کی کتابیں عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ابی رواد کے سامنے پیش کیں تو انہوں نے کتابوں کی اصلاح کر دی لیکن حدیث کے لئے خود محنت نہیں کی۔

شعیب بن ابوحمزہ فرماتے ہیں: مجھے زہری نے بتایا کہ ہمارے پاس مکحول اور سلیمان بن موسیٰ دونوں آیا کرتے تھے لیکن سلیمان بن موسیٰ دونوں میں زیادہ حافظہ کے مالک تھے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اب ہم اپنی اس اصل کی طرف لوٹ آتے ہیں جس سے صحیحین کو خالی رکھنے کی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔ وہ ابواسحاق کی ابوبردہ کے حوالے ابوموسیٰ سے روایت کردہ حدیث ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2710۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ، وَاَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ مَخْلَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَاقَرْحِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ شُعْبَةَ، وَسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ قَدْ جَمَعَ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بَيْنَ الثَّوْرِيِّ، وَشُعْبَةَ فِيْ اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَوَصَلَهُ عَنْهُمَا، وَالنُّعْمَانُ

حدیث: 2710

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2085 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1101 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1880 اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2182 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 19536 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4076 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13381 اخرجه ابو یعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 2507 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 681 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 8121 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 523

بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ ثِقَةٌ مَّأْمُوْنٌ، وَقَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ مِّنَ الثِّقَاتِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ عَلٰى حِدَةٍ، وَعَنْ شُعْبَةَ عَلٰى حِدَةٍ، فَوَصَلُوْهُ، وَكُلُّ ذٰلِكَ مُخَرَّجٌ فِي الْبَابِ الَّذِيْ سَمِعَهُ مِنِّيْ اَصْحَابِيْ، فَاَغْنٰى ذٰلِكَ عَنْ اِعَادَتِهِمَا، فَاَمَّا اِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ الثِّقَةُ الْحُجَّةُ فِيْ حَدِيْثِ جَدِّهٖ اَبِيْ اِسْحَاقَ فَلَمْ يَخْتَلِفْ عَنْهُ فِيْ وَصْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوسکتا۔

❖•❖ نعمان بن عبدالسلام نے اس حدیث کی سند میں ثوری اور شعبہ دونوں کا ذکر کیا ہے اور دونوں کے حوالے سے حدیث کو متصل کیا ہے اور نعمان بن عبدالسلام ''ثقہ'' ہیں ''مامون'' ہیں اور ثقہ راویوں کی پوری ایک جماعت ہے جس نے اس حدیث کو ثوری سے الگ اور شعبہ سے الگ روایت کیا ہے اور علیحدہ علیحدہ دونوں حدیثوں کو متصل کیا ہے اور یہ تمام اس باب میں مذکور ہیں جس میں وہ احادیث جمع کی گئی ہیں جن کو میرے شاگردوں نے مجھ سے سنا ہے، اس لیے ان کے اعادہ کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ اور اسرائیل بن یونس بن ابواسحاق ثقہ ہیں اور اپنے دادا ابواسحاق کی روایات میں حجت ہیں۔ اس لیے اس حدیث کے وصل میں ان سے کوئی اختلاف ثابت نہیں ہے۔

2711- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْقَاسِمِ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ هٰذِهِ الْاَسَانِيْدُ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ، وَقَدْ عَلَوْنَا فِيْهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ، وَقَدْ وَصَلَهُ الْاَئِمَّةُ الْمُتَقَدِّمُوْنَ الَّذِيْنَ يَنْزِلُوْنَ فِيْ رِوَايَاتِهِمْ، عَنْ اِسْرَائِيْلَ مِثْلُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، وَوَكِيْعٌ، وَيَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ، وَغَيْرُهُمْ، وَقَدْ حَكَمُوْا لِهٰذَا الْحَدِيْثِ بِالصِّحَّةِ، سَمِعْتُ اَبَا نَصْرٍ اَحْمَدَ بْنَ سَهْلٍ الْفَقِيْهَ بِبُخَارٰى، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِيْنِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ، يَقُوْلُ: كَانَ اِسْرَائِيْلُ يَحْفَظُ حَدِيْثَ اَبِيْ اِسْحَاقَ كَمَا يَحْفَظُ الْحَمْدَ، سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ بْنَ مَنْصُوْرٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰى، يَقُوْلُ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ يُثْبِتُ حَدِيْثَ اِسْرَائِيْلَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ يَعْنِيْ فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يُوْنُسَ الْجُرْجَانِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيِّ: مَا تَقُوْلُ فِي النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ؟ فَقَالَ: لَا يَجُوْزُ، قُلْتُ: مَا

اَلْحُجَّةُ فِي ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قُلْتُ: فَاِنَّ الثَّوْرِيَّ، وَشُعْبَةَ يُرْسِلَانِ، قَالَ: فَاِنَّ اِسْرَائِيلَ قَدْ تَابَعَ قَيْسًا، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبَلَةَ، سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، يَقُولُ: حَدِيثُ اِسْرَائِيلَ صَحِيحٌ فِي لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ بْنَ مَنْصُورٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ الْاِمَامَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى عَنْ هٰذَا الْبَابِ، فَقَالَ: حَدِيثُ اِسْرَائِيلَ صَحِيحٌ عِنْدِي، فَقُلْتُ لَهُ: رَوَاهُ شَرِيكٌ اَيْضًا، فَقَالَ: مَنْ رَوَاهُ؟ فَقُلْتُ حَدَّثَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، وَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ يُونُسَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، وَقُلْتُ لَهُ: رَوَاهُ شُعْبَةُ، وَالثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ، هٰكَذَا رَوَيَاهُ، وَلٰكِنَّهُمْ كَانُوا يُحَدِّثُونَ بِالْحَدِيثِ فَيُرْسِلُونَهُ، حَتّٰى يُقَالَ لَهُمْ عَمَّنْ فَيُسْنِدُونَهُ، سَمِعْتُ اَبَا الْحَسَنِ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سَعِيدٍ الدَّارِمِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ مَعِينٍ يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ: اَحَبُّ اِلَيْكَ اَوِ ابْنُهُ اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ؟ فَقَالَ: كُلٌّ ثِقَةٌ

✧✧ مذکورہ متعدد سندوں کے ہمراہ ابوموسیٰ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ''ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا''

❖❖ یہ تمام سندیں صحیح ہیں، ان میں اسرائیل کے حوالے سے ہماری سند ''عالی'' ہے اور اس کو متقدمین ائمہ حدیث نے متصل کیا ہے، جن کی اسرائیل کے حوالے سے سند ''عالی'' نہیں ہے۔ مثلاً عبدالرحمان بن مھدی' وکیع' یحییٰ بن آدم' یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین اور ان سب نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا فیصلہ دیا ہے۔

عبدالرحمٰن بن محصدی کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو ابواسحاق کی روایات فاتحہ کی طرح یاد ہوتی تھیں۔ ابوالحسن بن منصور نے ابوبکر محمد بن اسحاق کے حوالے سے ابوموسیٰ کا یہ قول نقل کیا ہے۔ عبدالرحمٰن بن مہدی ''بغیر ولی کے نکاح'' کے متعلق اسرائیل کی ابواسحاق سے روایت کردہ احادیث پر زیادہ اعتماد کیا کرتے تھے۔

حاتم بن یونس جرجانی فرماتے ہیں: میں نے ابوالولید الطیالسی سے کہا: ''بغیر ولی کے نکاح'' کے متعلق آپ کا کیا موقف ہے؟ انہوں نے کہا: جائز نہیں ہے۔ میں نے کہا: اس کی دلیل کیا ہے؟ انہوں نے کہا: قیس بن ربیع کی ابواسحاق سے ذریعے ابوبردہ کے واسطے سے ان کے والد سے مروی حدیث۔ میں نے کہا: ثوری اور شعبہ تو ارسال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: اسرائیل نے قیس کی متابعت کی ہے۔ علی بن مدینی فرماتے ہیں ''لانکاح الا بولی'' کے متعلق اسرائیل کی حدیث صحیح ہے۔

ابوبکر محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس سلسلہ میں محمد بن یحییٰ سے پوچھا تو انہوں نے کہا: میرے نزدیک اسرائیل کی حدیث صحیح ہے۔ میں نے کہا: اس کو شریک نے بھی روایت کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا: آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی؟ میں نے کہا: علی بن حجر نے۔ اور میں نے ان سے یونس کی ابواسحاق سے روایت کردہ حدیث کا بھی ذکر کیا۔ اور ان سے کہا: اس کو شعبہ اور ثوری نے بھی ابواسحاق کے ذریعے ابوبردہ کے واسطے سے نبی اکرم ﷺ سے روایت کیا ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں ان دونوں نے ایسے ہی روایت کی ہے۔ لیکن وہ حدیث روایت کرتے ہوئے ارسال کرتے ہیں۔ اور جب ان سے پوچھا جائے کہ تم یہ حدیث کس

کے حوالے سے بیان کرتے ہوتو وہ اس کی سند بیان کرتے۔

ابوالحسن احمد بن محمد العنزی، عثمان بن سعید دارمی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ بن معین سے پوچھا: آپ یونس بن ابی اسحاق کو زیادہ اچھا سمجھتے ہیں یا ان کے بیٹے اسرائیل بن یونس کو؟ تو انہوں نے جواب دیا: دونوں ہی ثقہ ہیں۔

2712- حَدَّثَنَا بِحَدِيْثِ يُوْنُسَ بْنِ اَبِیْ اِسْحَاقَ مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بُرْدٍ الْاَنْطَاكِیُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ، حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ وَّقَدْ وَصَلَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ بَعْدَ هٰؤُلَاءِ: زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِیُّ، وَاَبُوْ عَوَانَةَ الْوَضَّاحُ، وَقَدْ اَجْمَعَ اَهْلُ النَّقْلِ عَلٰى تَقَدُّمِهِمَا وَحِفْظِهِمَا

أما حديث زهير

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

❖❖ ان تمام کے بعد یہ حدیث زہیر بن معاویہ الجعفی اور ابوعوانہ الوضاح نے ابواسحاق سے روایت کی ہے اور اس میں وصل کیا ہے۔ اور تمام اہل نقل ان دونوں کے حافظے اور ان کے ''تقدم'' پر متفق ہیں۔

2713- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَافِظُ، وَاَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُوْرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَزْهَرِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّیُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَيْحٍ النَّخَعِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَصْرٍ الْكِنْدِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ هَاشِمٍ الْكَاغَذِیَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ، يَقُوْلُ: اِذَا وَجَدْتَّ الْحَدِيْثَ مِنْ وَّجْهِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَلَا تَعْدُ اِلٰى غَيْرِهٖ، فَاِنَّهٗ مِنْ اَثْبَتِ النَّاسِ حَدِيْثًا

وأما حديث أبی عوانة

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

❖❖ امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: جب کوئی حدیث زہیر بن معاویہ کی سند کے ہمراہ مل جائے تو پھر اس حدیث کی کوئی سند ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ حدیث کے اعتبار سے یہ سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں۔

2714- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَاَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ مُكْرَمٍ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ هٰكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ، وَوَكِيْعٌ، وَغَيْرُهُمَا، عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ، وَقَدْ وَصَلَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِیْ

اِسْحَاق، جَمَاعَةٌ مِّنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ غَيْرُ مَنْ ذَكَرْنَاهُمْ، مِنْهُمْ: اَبُوْ حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيُّ، وَمُطَرِّفُ بْنُ طَرِيْفٍ الْحَارِثِيُّ، وَعَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، وَغَيْرُهُمْ، وَقَدْ ذَكَرْنَاهُمْ فِي الْبَابِ، وَقَدْ وَصَلَهُ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ جَمَاعَةٌ غَيْرُ اَبِيْ اِسْحَاقَ

✧✧ حضرت ابوعوانہ رضی اللہ عنہ نے اسحاق کے واسطے سے ابوبردہ کے ذریعے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے: ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

❖ اس حدیث کو عبدالرحمٰن مہدی وکیع اور دیگر محدثین نے بھی ابوعوانہ سے روایت کیا ہے۔ اور متقدمۃ الذکر محدثین کے علاوہ بھی ائمہ مسلمین کی ایک جماعت ہے جس نے اس حدیث کو ابواسحاق سے متصلاً روایت کیا ہے۔ ان میں سے بعض کے اسماء درج ذیل ہیں۔

نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ، رقبہ بن مصقلہ عبدی، مطرف بن طریف الحارثی، عبدالحمید بن حسن الھلالی، زکریا بن ابی زائدہ اور دیگر محدثین۔

اور ایک جماعت نے اس کو ابواسحاق کی بجائے ابوبردہ سے روایت کیا ہے اور اس میں وصل کیا ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2715- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ قُتَيْبَةَ سَالِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْاٰدَمِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

✧✧ حضرت یونس بن ابواسحاق رضی اللہ عنہ نے ابوبردہ کے ذریعے ابوموسیٰ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے ''ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا''۔

2716- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ جَعْفَرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَحْمَدَ الضُّبَعِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ قَالَ ابْنُ عَسْكَرٍ: فَقَالَ لِيْ قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ: جَاءَنِيْ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ فَسَاَلَنِيْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، فَحَدَّثْتُهُ بِهٖ، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ: قَدِ اسْتَرَحْنَا مِنْ خِلَافِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، قَالَ الْحَاكِمُ: لَسْتُ اَعْلَمُ بَيْنَ اَئِمَّةِ هٰذَا الْعِلْمِ خِلَافًا عَلٰى عَدَالَةِ يُوْنُسَ بْنِ اَبِيْ اِسْحَاقَ، وَاِنَّ سَمَاعَهُ مِنْ اَبِيْ بُرْدَةَ مَعَ اَبِيْهِ صَحِيْحٌ، ثُمَّ لَمْ يَخْتَلِفْ عَلٰى يُوْنُسَ فِيْ وَصْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ، فَفِيْهِ الدَّلِيْلُ الْوَاضِحُ اَنَّ الْخِلَافَ الَّذِيْ وَقَعَ عَلٰى اَبِيْهِ فِيْهِ مِنْ جِهَةِ اَصْحَابِهٖ، لَا مِنْ جِهَةِ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَمِمَّنْ وَّصَلَ هٰذَا الْحَدِيْثَ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ نَفْسِهٖ: اَبُوْ حُصَيْنٍ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

ابن عسکر فرماتے ہیں: مجھے قبیصہ بن عقبہ نے بتایا کہ میرے پاس علی بن المدینی آئے اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کی بابت دریافت کیا۔تو میں نے ان کو یہ حدیث بیان کردی تو علی بن المدینی نے کہا: مجھے ابواسحاق کے اختلاف سے اب اطمینان ہے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ اس فن کے علماء میں یونس بن ابواسحاق کی عدالت میں کوئی اختلاف ہو۔نیز ابو بردہ اوران کے والد سے ان کا سماع صحیح ہے۔پھر یونس پر وصل میں بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔اس حدیث میں یہ واضح دلیل موجود ہے کہ اس میں ان کے والد پر جو اختلاف ہے وہ ان کے شاگردوں کے اعتبار سے ہے نہ کہ ابواسحاق کے اعتبار سے۔اور جنہوں نے اس حدیث کو ابو بردہ سے متصلاً روایت کیا ہے۔ایک وہ خود ہیں اور دوسرے ابوحصین عثمان بن عاصم الثقفی ہیں۔(جیسا کہ درج ذیل ہے)

2717۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا اَبُوْ يُوْسُفَ يَعْقُوْبُ بْنُ خَلِيفَةَ بْنِ حَسَّانَ الْاَيْلِيُّ بِالْاَيْلَةِ، وَصَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ يُوْنُسَ، وَاَبُو الْعَبَّاسِ الْاَزْهَرِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْبَةَ بْنُ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ الطَّبِيْبُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِیْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيِّ فَقَدِ اسْتَدْلَلْنَا بِالرِّوَايَاتِ الصَّحِيْحَةِ، وَبِاَقَاوِيلِ اَئِمَّةِ الْعِلْمِ عَلٰی صِحَّةِ حَدِيْثِ اَبِیْ مُوْسٰی بِمَا فِيهِ غَنِيَّةٌ لِمَنْ تَاَمَّلَهُ، وَفِی الْبَابِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَاَبِیْ ذَرِّ الْغِفَارِيِّ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَاَكْثَرُهَا صَحِيْحَةٌ، وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَاتُ فِيهِ عَنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَائِشَةَ، وَاُمِّ سَلَمَةَ، وَزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ

حضرت ابوحصین رضی اللہ عنہ نے ابو بردہ کے واسطے سے ابوموسیٰ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے
''لَانِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيّ''

ہم روایات صحیحہ اوراس فن کے متجر علماء کے اقوال سے ابوموسیٰ کی روایت کی صحت پر استدلال کیا ہے جس میں غوروفکر کا ذھن رکھنے والوں کے لئے کافی فائدہ موجود ہے۔

اس باب میں علی ابن ابی طالب' عبداللہ بن عباس' معاذ بن جبل' عبداللہ بن عمر' ابوذر غفاری' مقداد بن اسود' عبداللہ بن مسعود' جابر بن عبداللہ' ابو ہریرہ' عمران بن حصین' عبداللہ بن عمرو' مسور بن مخرمہ اور انس بن مالک (رضوان اللہ علیہم اجمعین) سے بھی روایات منقول ہیں۔ان میں سے اکثر صحیح ہیں اوراس سلسلہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج عائشہ رضی اللہ عنہا' ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی صحیح روایات بھی منقول ہیں۔

2718۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِیْ رَجَبٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيِّ السَّدُوسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا:

حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَبِيْعَةُ، اَلا تَتَزَوَّجُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: لاَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ، مَا عِنْدِيْ مَا يُقِيمُ الْمَرْاَةَ، وَمَا اُحِبُّ اَنْ يَّشْغَلَنِيْ عَنْكَ شَيْءٌ، قَالَ: فَاَعْرَضَ عَنِّي، قَالَ: ثُمَّ رَاجَعْتُ نَفْسِي، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، قَالَ: وَاَنَا اَقُوْلُ فِيْ نَفْسِي: لَئِنْ قَالَ لِي الثَّالِثَةَ لَاَقُوْلَنَّ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَالَ لِيَ الثَّالِثَةَ: يَا رَبِيْعَةُ اَلا تَتَزَوَّجُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مُرْنِيْ بِمَا شِئْتَ اَوْ بِمَا اَحْبَبْتَ، قَالَ: انْطَلِقْ اِلٰى اٰلِ فُلانٍ، اِلٰى حَيٍّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فِيهِمْ تَرَاخِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْ لَهُمْ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُكُمُ السَّلامَ، وَيَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُوا رَبِيْعَةَ فُلانَةً، امْرَاَةً مِنْهُمْ، قَالَ: فَاَتَيْتُهُمْ، فَقُلْتُ لَهُمْ ذٰلِكَ، قَالُوْا: مَرْحَبًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِرَسُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم، وَاللّٰهِ لا يَرْجِعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِحَاجَتِهٖ، قَالَ: فَاَكْرَمُوْنِيْ وَزَوَّجُوْنِيْ وَاَلْطَفُوْنِيْ، وَلَمْ يَسْاَلُوْنِي الْبَيِّنَةَ، فَرَجَعْتُ حَزِيْنًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَزَوَّجُوْنِيْ وَاَكْرَمُوْنِيْ وَلَمْ يَسْاَلُوْنِي الْبَيِّنَةَ، فَمِنْ اَيْنَ لِيَ الصَّدَاقُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ: يَا بُرَيْدَةُ، اجْمَعُوْا لَهُ وَزْنَ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ: فَجَمَعُوْا لِيْ وَزْنَ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ بِهٰذَا اِلَيْهِمْ، وَقُلْ هٰذَا صَدَاقُهَا، فَذَهَبْتُ بِهٖ اِلَيْهِمْ، فَقُلْتُ: هٰذَا صَدَاقُهَا، قَالَ: فَقَالُوْا: كَثِيْرٌ طَيِّبٌ، فَقَبِلُوْا وَرَضُوا بِهٖ، قَالَ: فَقُلْتُ: مِنْ اَيْنَ اُوْلِمُ؟ قَالَ: فَقَالَ: يَا بُرَيْدَةُ، اجْمَعُوْا لَهُ فِيْ شَاةٍ، قَالَ: فَجَمَعُوْا لِيْ فِيْ كَبْشٍ فَطِيمٍ سَمِيْنٍ، قَالَ: وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ اِلٰى عَآئِشَةَ، فَقُلِ: انْظُرِي الْمِكْتَلَ الَّذِيْ فِيهِ الطَّعَامُ فَابْعَثِي بِهٖ، قَالَ: فَاَتَيْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا ذٰلِكَ، فَقَالَتْ: هَا هُوَ ذَاكَ الْمِكْتَلُ فِيهِ سَبْعَةُ اٰصُعٍ مِّنْ شَعِيرٍ، وَوَاللّٰهِ اِنْ اَصْبَحَ لَنَا طَعَامٌ غَيْرُهُ، قَالَ: فَاَخَذْتُهُ فَجِئْتُ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اذْهَبْ بِهَا اِلَيْهِمْ، فَقُلْ: لِيُصْلَحْ هٰذَا عِنْدَكُمْ خُبْزًا، قَالَ: فَذَهَبْتُ بِهٖ وَبِالْكَبْشِ، قَالَ: فَقَبِلُوا الطَّعَامَ، وَقَالُوْا: اكْفُوْنَا اَنْتُمُ الْكَبْشَ، قَالَ: وَجَآءَ نَاسٌ مِّنْ اَسْلَمَ فَذَبَحُوْا وَسَلَخُوْا وَطَبَخُوْا، قَالَ: فَاَصْبَحَ عِنْدَنَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ، فَاَوْلَمْتُ، وَدَعَوْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَاَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا، وَاَعْطٰى اَبَا بَكْرٍ اَرْضًا، فَاخْتَلَفْنَا فِيْ عِذْقِ نَخْلَةٍ، قَالَ: وَجَاءَتِ الدُّنْيَا، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: هٰذِهٖ فِيْ حَدِّيْ، فَقُلْتُ: لاَ، بَلْ هِيَ فِيْ حَدِّيْ، قَالَ: فَقَالَ لِيْ اَبُوْ بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا وَنَدِمَ عَلَيْهَا، قَالَ:

حدیث: 2718

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16627 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 4578 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1173

فَقَالَ لِيْ: يَا رَبِيْعَةُ، قُلْ لِيْ مِثْلَ مَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى تَكُوْنَ قِصَاصًا، قَالَ: فَقُلْتُ: لاَ وَاللّٰهِ مَا اَنَا بِقَائِلٍ لَّكَ اِلَّا خَيْرًا، قَالَ: وَاللّٰهِ لَتَقُوْلَنَّ لِيْ كَمَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى تَكُوْنَ قِصَاصًا، وَاِلا اسْتَعْدَيْتُ عَلَيْكَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَقُلْتُ: لاَ وَاللّٰهِ مَا اَنَا بِقَائِلٍ لَّكَ اِلَّا خَيْرًا، قَالَ: فَرَفَضَ اَبُوْ بَكْرٍ الْاَرْضَ، وَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ اَتْلُوْهُ، فَقَالَ اُنَاسٌ مِّنْ اَسْلَمَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ هُوَ الَّذِيْ قَالَ مَا قَالَ وَيَسْتَعْدِيْ عَلَيْكَ، قَالَ: فَقُلْتُ: اَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا؟ هٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ هٰذَا ثَانِيَ اثْنَيْنِ، هٰذَا ذُو شَيْبَةِ الْمُسْلِمِيْنَ، اِيَّاكُمْ لاَ يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُوْنِيْ عَلَيْهِ فَيَغْضَبَ، فَيَأْتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَغْضَبَ لِغَضَبِهٖ، فَيَغْضَبَ اللّٰهُ لِغَضَبِهِمَا، فَيَهْلِكَ رَبِيْعَةُ، قَالَ: فَرَجَعُوْا عَنِّيْ، وَانْطَلَقْتُ اَتْلُوْهُ حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَصَّ عَلَيْهِ الَّذِيْ كَانَ، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَبِيْعَةُ، مَا لَكَ وَالصِّدِّيْقُ؟ قَالَ: فَقُلْتُ مِثْلَ مَا قَالَ كَانَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لِيْ: قُلْ مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ، فَاَبَيْتُ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ، فَلَا تَقُلْ لَهٗ مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ، وَلٰكِنْ قُلْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَوَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَبْكِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ (ایک دفعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ربیعہ! تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے کہا: نہیں' یارسول اللہ میں شادی کا ارادہ نہیں رکھتا ہوں (ایک بات تو یہ ہے کہ) میرے پاس اتنی گنجائش نہیں ہے کہ میں ایک عورت کا نان ونفقہ برداشت کرسکوں۔ (اور دوسری بات یہ ہے کہ) میں آپ کی خدمت سے دور نہیں ہونا چاہتا۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: (اس بات پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔ میں نے اپنے نظریئے پر نظر ثانی کی۔ اور پھر عرض کی: یارسول اللہ آپ بہتر جانتے ہیں کہ میری دنیا اور آخرت کے اعتبار سے میرے لیے کیا بہتر ہے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں۔ میں نے دل میں سوچ رکھا تھا کہ اب کی بار اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے شادی کے متعلق کہا تو میں حامی بھرلوں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مجھے کہا: اے ربیعہ: کیا تو شادی نہیں کرے گا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو پسند ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو چاہتے ہیں، میرے لیے حکم فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار کے فلاں قبیلے والوں کے پاس چلے جاؤ۔ (یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کافی دور تھے) ان سے کہنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سلام کہا ہے اور ارشاد فرمایا ہے کہ تم اپنی فلاں عورت کا ربیعہ سے نکاح کردو (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں ان کے پاس گیا اور ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا: اللہ کے رسول اور ان کے قاصد کو خوش آمدید' خدا کی قسم! ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو ان کی حاجت پوری کیے بغیر ہرگز واپس نہیں بھیجیں گے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: انہوں نے میری خوب خاطر مدارات اور آؤ بھگت کی اور اس خاتون کا میرے ساتھ نکاح کر دیا۔ انہوں نے میرے اوپر بہت مہربانی اور مجھ سے کوئی گواہی طلب نہیں کی۔ میں بہت پریشان واپس لوٹا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھے پریشان دیکھ کر) فرمایا: تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ان شریف باعزت لوگوں کے پاس گیا تھا، انہوں نے میری بہت عزت وتوقیر کی اور انہوں نے اس لڑکی کے ساتھ میرا نکاح بھی کردیا۔ نہ ہی انہوں نے مجھ سے کوئی گواہی کا مطالبہ

کیا۔ تو حق مہر کا بندوبست کیسے ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بریدہ! اس کے لئے ایک نواۃ (سونے کی ایک مخصوص مقدار کو کہتے ہیں جو تقریباً پانچ درہموں کے برابر ہوتا ہے) سونا جمع کرو (ربیعہ) فرماتے ہیں: انہوں نے میرے لیے ایک نواۃ کے برابر سونا جمع کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ سونا ان کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ یہ اس کا حق مہر ہے۔ میں وہ سونا لے کر گیا اور ان سے کہا کہ یہ اس کا حق مہر ہے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: یہ بھی بہت ہے اور انہوں نے بہت خوشدلی کے ساتھ اسے قبول کر لیا۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: پھر میں نے کہا: میں ولیمہ کہاں سے کروں؟ آپ نے بریدہ سے فرمایا: ایک بکری کا انتظام کرو انہوں نے میرے لیے ایک بہت ہی صحت مند دودھ چھڑائے ہوئے ایک مینڈھے کا انتظام کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: کھانے کی ٹوکری میں جو کچھ طعام ہو وہ بھیج دیں۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ گیا۔ اور ان کو آپ ﷺ کا پیغام دیا، انہوں نے (ٹوکری لا کر میرے حوالے کی اور) کہا: یہ ہے وہ ٹوکری۔ اس میں سات صاع جو ہیں، خدا کی قسم آج کے دن کا یہی طعام ہے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں نے وہ ٹوکری پکڑی اور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ان کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ اس کی روٹیاں پکا لیں۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: میں وہ جو اور مینڈھا ان کے پاس لے گیا تو انہوں نے وہ طعام قبول کر لیا اور کہا: تمہارا مینڈھا ہمارے لیے کافی ہے پھر قبیلہ اسلم کے کچھ لوگ آئے اور انہوں نے اس کو ذبح کیا۔ اس کی کھال اتاری اور اس کو پکایا۔ جب روٹیاں اور گوشت تیار ہو گیا تو میں نے ولیمہ کیا اور رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی۔ (آپ ﷺ تشریف لائے وہاں پر) رسول اللہ ﷺ نے کچھ زمین مجھے دی اور کچھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو۔ میرے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک پھلدار کھجور کے درخت کے متعلق اختلاف ہو گیا۔ (کیونکہ دنیا جو آ گئی تھی) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ درخت میری حدود میں ہے، میں نے کہا: میری حدود میں ہے۔ اس دوران ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک سخت جملہ بول دیا لیکن فوراً ہی نادم ہو گئے اور فرمانے لگے: اے ربیعہ! جو کچھ میں نے تجھے بولا ہے تم بھی مجھے ویسے ہی بول لو تاکہ حساب برابر ہو جائے۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے بھلائی کے سوا کچھ نہیں بول سکتا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! تمہیں کہنا پڑے گا تاکہ قصاص ہو جائے ورنہ میں تیرے خلاف نبی اکرم ﷺ سے مدد حاصل کروں گا۔ میں نے پھر بھی یہی جواب دیا کہ خدا کی قسم! میں آپ کے ساتھ بھلائی کے سوا کچھ نہیں بولوں گا۔ (یہ معاملہ دیکھ کر) قبیلہ اسلم کے کچھ لوگ بولے: اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے ایک تو ناحق گفتگو کی ہے دوسرا تیرے خلاف رسول اکرم ﷺ سے مدد بھی حاصل کرنا چاہتا ہے۔ میں نے کہا: (ایسے مت بولو!) تم جانتے ہو یہ کون ہے؟ یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہے، یہ ''ثانی اثنین'' ہے، یہ مسلمانوں کی بزرگ شخصیت ہیں، خبردار! ایسی بات مت کرو۔ کہ اگر وہ تمہیں دیکھ لیں کہ تم ان کیخلاف میری مدد کر رہے ہو تو وہ ناراض ہو جائیں گے۔ پھر رسول اکرم ﷺ تک یہ بات پہنچی تو ان کی ناراضگی کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ بھی ناراض ہو جائیں گے اور ان دونوں کی ناراضگی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جائے گا۔ تو ربیعہ ہلاک ہو جائے گا۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں (میری طرف سے یہ جواب سن کر) وہ لوگ واپس چلے گئے۔ اور میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے پیچھے چلتا نبی اکرم ﷺ کے پاس جا پہنچا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تمام قصہ آپ ﷺ کو کہہ سنایا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ربیعہ! تمہارے اور صدیق کے درمیان کیا نزاع واقع ہو گیا ہے؟ میں نے تمام واقعہ سنا دیا۔ تو (رسول اللہ) نے مجھ سے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ تم سے کہا ہے تم بھی ان کو ویسے ہی کہہ لو۔ لیکن میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو وہ بات کہنے سے انکار کر دیا۔ تو رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، مت بولو، جس طرح اس نے بولا ہے لیکن یہ تو بول دو کہ اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بخش دے۔ (ربیعہ) فرماتے ہیں: تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے (خوف الٰہی میں) روتے ہوئے واپس آئے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2719- اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَخْبَرَنِي سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَاَخْبَرَنِي وَاللَّفْظُ لَهُ اَبُو اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ اَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ، قَالَ: كُنْتُ زَوَّجْتُ اُخْتًا لِي مِنْ رَجُلٍ فَطَلَّقَهَا، حَتَّى اِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، جَاءَ يَخْطُبُهَا، فَقُلْتُ لَهُ: زَوَّجْتُكَ، وَفَرَّشْتُكَ، وَاَكْرَمْتُكَ فَطَلَّقْتَهَا، ثُمَّ جِئْتَ تَخْطُبُهَا، لَا وَاللّٰهِ لَا تَعُودُ اِلَيْهَا اَبَدًا، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا لَا بَاْسَ بِهِ، وَكَانَتِ الْمَرْاَةُ تُرِيدُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْآيَةَ، فَقُلْتُ: الْآنَ اَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَزَوَّجْتُهَا اِيَّاهُ قَالَ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ: فِي هٰذَا الْحَدِيثِ دَلَالَةٌ وَاضِحَةٌ عَلَى اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

جَعَلَ عَقْدَ النِّكَاحِ اِلَى الْاَوْلِيَاءِ دُونَهُنَّ، وَاَنَّهُ لَيْسَ اِلَى النِّسَاءِ، وَاِنْ كُنَّ ثَيِّبَاتٍ مِّنَ الْعَقْدِ شَيْءٌ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ مُسْلِمٌ

❖❖ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت

فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ اَنْ يَنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ (البقرۃ:232)

''تو اے عورتوں کے والیو! انہیں نہ روکو اس سے کہ اپنے شوہروں سے نکاح کرلیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

انہی کے متعلق نازل ہوئی۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی سے اپنی بہن کی شادی کردی۔ اس نے (ایک) طلاق دے دی۔ جب اس کی عدت گزر گئی تو اس نے پھر پیغام نکاح بھیجا، میں نے کہا: میں نے کس قدر عزت اور احترام سے تیرے

حدیث: 2719

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحدیث: 4837اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2087اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4071اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11041ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13372اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 467اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 1090اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:930

ساتھ اس کی شادی کی تھی لیکن تو نے اس کو طلاق دے دی۔ اور اب تو دوبارہ اس کے ساتھ نکاح کرنا چاہتا ہے۔ نہیں خدا کی قسم یہ کبھی بھی تیری طرف لوٹ کر نہیں آئے گی، وہ شخص بہت لاپرواہ تھا اور عورت اس کی طرف لوٹ کر جانا چاہتی تھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی۔ تو میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب میں یہ کر دیتا ہوں پھر میں نے دوبارہ اپنی بہن کا اسی کے ساتھ نکاح کر دیا۔

✥✥ ابوبکر محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: اس حدیث میں اس بات کی واضح دلیل موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عقد نکاح کا حق صرف عورت کے اولیاء ہی کو دیا ہے۔ اور عورتیں اگر چہ ثیبہ ہی کیوں نہ ہوں عقد کا کچھ اختیار نہیں رکھتی۔

✥✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2720۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ، وَاَيُّمَا رَجُلَيْنِ ابْتَاعَا بَيْعًا، فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا، تَابَعَهُ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، وَسَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ

أما حديث سعيد بن أبي عروبة

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت کے دو ولی اس کا نکاح کر دیں تو پہلے کا نکاح نافذ ہے۔ اور کسی چیز کو دو آدمی خریدیں تو وہ پہلے خریدار کے لئے ہے۔

✥✥ اس حدیث کو قتادہ سے روایت کرنے میں سعید ابن ابی عروبہ اور سعید بن بشیر دمشقی نے ہشام کی متابعت کی ہے۔

سعید بن ابی عروبہ کی حدیث

2721۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حدیث: 2720

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2088 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1110 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 4682 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2193 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20097 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 6278 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13585 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6839 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث:10635

حدیث: 2721

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13582

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مِنْ رَجُلَيْنِ بَيْعًا فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ "

وأما حديث سعيد بن بشير

✧✧ سعید بن ابی عروبہ کی سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کوئی چیز دو آدمیوں کو بیچے تو وہ پہلے خریدار کے لئے ہے۔ اور جس عورت کا نکاح اس کے دو ولی کریں تو وہ پہلے کے لئے ہے۔

سعید بن بشیر کی حدیث

2722۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجُمَاهِرِ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ، وَاِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ وَقَدْ تَابَعَ قَتَادَةُ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنِ الْحَسَنِ اَشْعَثَ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحُمْرَانِيَّ

✧✧ سعید بن بشیر اپنی سند کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو ولی نکاح کر دیں تو وہ پہلے کے لئے ہے اور جب دو مجیز (وہ غلام جس کو تجارت کی اجازت دی گئی ہو) کو چیز بیچ دیں تو وہ پہلے کے لئے ہے۔

✣✣ اس حدیث کو حسن سے روایت کرنے میں اشعث بن عبدالملک الحمرانی نے قتادہ کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2723۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا نَكَحَ الْمُجِيْزَانِ فَالْاَوَّلُ اَحَقُّ هٰذِهِ الطُّرُقُ الْوَاضِحَةُ الَّتِيْ ذَكَرْتُهَا لِهٰذَا الْمَتْنِ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب دو ولی نکاح کر دیں تو وہ پہلے کے لئے ہے۔

✣✣ مذکورہ متن کے لئے یہ تمام طرق واضح ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہیں لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2724۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ، اَخْبَرَنِيْ مُوْسٰى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ صَدَاقُنَا اِذَا كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ اَوَاقٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں ہم عموماً دس اوقیہ (ایک اوقیہ سات

مثقالوں کا ہوتا ہے) حق مہر مقرر کیا کرتے تھے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2725- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَزِيْدَ الْآدَمِيُّ الْقَارِءُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَلَا لَا تُغَالُوْا صَدَاقَ النِّسَآءِ، فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا، اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ، كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا، وَاَحَقَّكُمْ بِهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا اَصْدَقَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ اَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشَرَةَ اُوْقِيَّةً، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُغْلِيْ بِصَدَاقِ امْرَاَتِهِ حَتّٰى يَكُوْنَ لَهَا عَدَاوَةٌ فِيْ نَفْسِهِ، وَيَقُوْلُ: قَدْ كُلِّفْتُ اِلَيْكِ عَرَقَ الْقِرْبَةِ وَاُخْرٰى تَقُوْلُوْنَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِيْ مَغَازِيكُمْ هٰذِهِ، وَمَاتَ: قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيْدًا، وَعَسٰى اَنْ يَكُوْنَ قَدْ اَنْقَلَ عَجُزَ دَابَّتِهِ، وَاَرْدَفَ رَاحِلَتَهُ ذَهَبًا وَوَرِقًا يَبْتَغِي الدُّنْيَا، فَلَا تَقُوْلُوْا ذٰلِكَ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ اَوْ مَاتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ، وَحَبِيْبٌ الشَّهِيْدُ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَسَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، وَمَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ، وَعَوْفُ بْنُ اَبِيْ جَمِيْلَةَ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيْقٍ، كُلُّ هٰذِهِ التَّرَاجِمِ

حدیث: 2724

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 3348 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 8739 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4097 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 5510 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14131 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب، (طبع اول) 1409ھ، رقم الحديث: 10406

حدیث: 2725

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2106 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ھ، 1987ء، رقم الحديث: 2200 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 285 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4620 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 14125 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه، مكتبه المتنبي، بيروت، قاهره، رقم الحديث: 23 اخرجه ابوعبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث:1887

مِنْ رِوَايَاتٍ صَحِيحَةٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ وَأَبُو الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيُّ اسْمُهُ هَرِمٌ وَهُوَ مِنَ الثِّقَاتِ، سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: اسْمُ أَبِي الْعَجْفَاءِ هَرِمٌ، وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ رِوَايَةٍ مُسْتَقِيمَةٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَنَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ

أما حديث سالم

✧✧ حضرت ابوالعجفاء سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: خبردار! عورتوں کا حق مہر بہت زیادہ مقرر نہ کیا کرو۔ اس لیے کہ اگر یہ دنیا میں کوئی باعث عزت وتکریم یا عنداللہ تقویٰ کی بات ہوتی تو تم سب سے زیادہ اس بات کے مستحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا حق مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا۔ تم لوگ عورت کا مہر بہت زیادہ مقرر کرتے ہو، اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ شوہر کے دل میں اس عورت کے متعلق نفرت بیٹھ جاتی ہے۔ اور وہ کہتا ہے کہ مجھے تجھ سے بہت شدید تکلیف اٹھانا پڑی ہے۔ اور ایک بات مزید یہ ہے کہ تم ان جنگوں میں قتل ہونے والے کے بارے میں کہتے ہو کہ وہ شہید مرا ہے، ہوسکتا ہے اس کی سواری کی پچھلی جانب خالی ہو اور وہ دنیا کی طلب میں اپنی سواری کو سونے اور چاندی کے پیچھے بھگا رہا ہو، اس لیے ایسے مت بولا کرو بلکہ اس طرح کہا کرو جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے "جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے مرجائے یا قتل کردیا جائے وہ جنتی ہے"۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

ایوب سختیانی، حبیب الشہید، ہشام بن حسان، سلمہ بن علقمہ، منصور بن زاذان، عوف بن ابی جمیلہ اور یحییٰ بن عتیق نے اسی عنوان کے تحت محمد بن سیرین کے حوالے سے صحیح روایات نقل کی ہیں۔ اور ابوالعجفاء سلمی کا نام ہرم بن حیان ہے اور ان کا شمار ثقہ راویوں میں ہوتا ہے۔ اور یہی حدیث سالم بن عبداللہ اور نافع کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے صحیح سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

سالم کی حدیث

2726۔ فَحَدَّثَنَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْشٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا سَالِمٌ، وَنَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، لَا تُغَالُوا مَهْرَ النِّسَآءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَحَقَّ بِهَا، وَلَا أَوْلَى مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَمْهَرَ أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أَصْدَقَ أَحَدًا مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً، وَالْأُوقِيَّةُ أَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، فَذَلِكَ ثَمَانُونَ وَأَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ، وَذَلِكَ أَغْلَى مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْهَرَ، فَلَا أَعْلَمُ أَحَدًا زَادَ عَلَى أَرْبَعِمِائَةِ دِرْهَمٍ وَقَدْ رُوِيَ فِي وَجْهٍ صَحِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عُمَرَ

✧✧ سالم بن عبداللہ، نافع کے واسطے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو

خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! عورتوں کے حق مہر بہت زیادہ مت مقرر کیا کرو، اس لیے کہ اگر یہ بات باعث عزت وتکریم ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی اس بات کا نبی اکرم ﷺ سے بڑھ کر حقدار نہ ہوتا لیکن آپ ﷺ نے اپنی کسی بھی زوجہ اور بیٹی کا حق مہر 12 اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا اور اوقیہ کی قیمت چالیس درہم ہوتی ہے۔ تو یہ 480 درہم بنتے ہیں۔ اور یہ رسول اللہ ﷺ کے مقرر کردہ حق مہر میں سب سے زیادہ ہے۔ ورنہ میری معلومات کے مطابق 400 سے زیادہ کسی کا حق مہر نہیں رکھا۔

❖ ایک سند صحیح کے ہمراہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے۔

2727- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُظَفَّرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مَیْمُوْنٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنِی سَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ الضَّبِّیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا تَغَالَوْا بِمُهُوْرِ النِّسَاءِ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِیْثَ وَكَذٰلِكَ رُوِیَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ عُمَرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کے حق مہر بہت مہنگے مت رکھا کرو۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی۔

❖ یونہی سعید بن مسیّب کے واسطے سے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

2728- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِیَةَ، حَدَّثَنَا كُرْدُوْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو الْحَسَنِ الْقَافْلَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَلّٰی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ عَلٰی مِنْبَرِهٖ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنٰی عَلَیْهِ، فَقَالَ: اَلَا لَا تُغَالُوْا فِیْ صَدُقَاتِ النِّسَآءِ، فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِی الدُّنْیَا، اَوْ تَقْوٰی عِنْدَ اللّٰهِ، كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا نَبِیُّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مَا زِیْدَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ نِسَائِهٖ وَلَا بَنَاتِهٖ عَلٰی اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اُوْقِیَّةً، وَذٰلِكَ اَرْبَعُمِئَةِ دِرْهَمٍ وَّثَمَانُوْنَ دِرْهَمًا، الْاُوْقِیَّةُ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَقَدْ تَوَاتَرَتِ الْاَسَانِیْدُ الصَّحِیْحَةُ بِصِحَّةِ خُطْبَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهٰذَا الْبَابُ لِیْ مَجْمُوْعٌ فِیْ جُزْءٍ كَبِیْرٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: خبردار! عورتوں کے حق مہر بہت مہنگے مقرر مت کرو اس لیے کہ یہ بات اگر دنیاوی طور پر باعث عزت وتکریم ہوتی یا عنداللہ تقویٰ کا درجہ رکھتی تو تمہارے نبی اس بات کے تم سے زیادہ حقدار تھے حالانکہ آپ ﷺ نے تو اپنی کسی زوجہ اور بیٹی کا حق مہر 12 اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا۔ اور یہ 480 درہم بنتے ہیں۔ کیونکہ ایک اوقیہ 40 درہموں کا ہوتا ہے۔

❖ حضرت امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے خطبہ کے صحیح ہونے کے متعلق صحیح سندیں حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں اور میرا یہ باب ایک بہت بڑے جزء کا مجموعہ ہے۔ لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2729۔ اَخْبَرَنِی الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْجُنَیْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی بْنُ سُلَیْمَانَ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ مُعَاوِیَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ الْاَسْلَمِیُّ، اَنَّ اَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهٗ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلٰی ثَمَانِیْ اَوَاقٍ، فَتَفَزَّعَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: کَاَنَّمَا تَنْحِتُوْنَ الْفِضَّةَ مِنْ عَرْضِ هٰذَا الْجَبَلِ، هَلْ رَاَیْتَهَا فَاِنَّ فِیْ عُیُوْنِ الْاَنْصَارِ شَیْئًا؟ قَالَ: قَدْ رَاَیْتُهَا، قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَیْءٌ وَلٰکِنَّا سَنَبْعَثُکَ فِیْ بَعْثٍ، وَاَنَا اَرْجُو اَنْ تُصِیْبَ خَیْرًا، فَبَعَثَهٗ فِیْ نَاسٍ اِلٰی اُنَاسٍ مِنْ بَنِیْ عَبْسٍ، وَاَمَرَ لَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ فَحَمَلُوْا عَلَیْهَا مَتَاعَهُمْ، فَلَمْ یَرِمْ اِلَّا قَلِیْلًا حَتّٰی بَرَکَتْ، فَاَعْیَتْهُمْ اَنْ تَنْبَعِثَ فَلَمْ یَکُنْ فِی الْقَوْمِ اَصْغَرُ مِنَ الَّذِیْ تَزَوَّجَ، فَجَآءَ اِلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَلْقٍ فِی الْمَسْجِدِ، فَقَامَ عِنْدَ رَاْسِهٖ کَرَاهِیَةَ اَنْ یُوْقِظَهٗ، فَانْتَبَهَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اِنَّ الَّذِیْ اَعْطَیْتَنَا اَحْبَبْنَا اَنْ تَبْعَثَهٗ، فَنَاوَلَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَمِیْنَهٗ، وَاَخَذَ رِدَاءَهٗ بِشِمَالِهٖ، فَوَضَعَهٗ عَلٰی عَاتِقِهٖ، وَانْطَلَقَ یَمْشِیْ حَتّٰی اَتَاهَا فَضَرَبَهَا بِبَاطِنِ قَدَمِهٖ، وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِیْ هُرَیْرَةَ بِیَدِهٖ لَقَدْ کَانَتْ بَعْدَ ذٰلِکَ تَسْبِقُ الْقَائِدَ، وَاِنَّهُمْ نَزَلُوْا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ، وَقَدْ اَوْقَدُوا النِّیْرَانَ فَاَحَاطَ بِهِمْ، فَتَفَرَّقُوْا عَلَیْهِمْ، وَکَبَّرُوْا تَکْبِیْرَةَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ، وَاِنَّ اللّٰهَ هَزَمَهُمْ، وَاَسَرَ مِنْهُمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِیْثِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْمَاعِیْلَ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلَّا نَظَرْتَ اِلَیْهَا فَقَطْ؟ وَاَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ هٰذَا هُوَ بَشِیْرُ بْنُ سُلَیْمَانَ، وَقَدِ احْتَجَّا جَمِیْعًا بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: میں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ 8 اوقیہ حق مہر کے بدلے شادی کر لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یہ بات سن کر) گھبرا کر بولے: لگتا ہے پہاڑ کے اس پہلو سے تمہاری چاندی نکلتی ہے۔ کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ کیونکہ (بعض) انصاری عورتوں کی آنکھ میں کچھ (عیب سا) ہوتا ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں۔ میں نے اس کو دیکھ لیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تیرے مہر کی ادائیگی کے لئے) فی الحال تو میرے پاس کچھ نہیں ہے، البتہ بہت جلد میں تجھے ایک لشکر کے ہمراہ بھیج دوں گا، مجھے امید ہے کہ وہاں سے آپ کو کچھ مال مل جائے گا۔ پھر

حدیث: 2729

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1424 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ 1986ء' رقم الحدیث: 3247 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4041 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 5347 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13264 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 1172

آپ ﷺ نے اس کو ایک لشکر کے ہمراہ بنی عبس کی جانب بھیجا، نبی اکرم ﷺ نے ان کو ایک اونٹنی کا حکم دیا۔ انہوں نے اس پر اپنا سامان لاد دیا۔ ابھی یہ قافلہ زیادہ دور نہیں گیا تھا کہ اونٹنی بیٹھ گئی اور اس نے ان کو تھکا ڈالا لیکن چلنے کا نام تک نہیں لے رہی تھی، اور اس شادی شدہ آدمی سے چھوٹا اس لشکر میں کوئی نہیں تھا، وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا، اس وقت آپ ﷺ مسجد میں آرام کر رہے تھے' اس نے آپ ﷺ کو بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا، اس لیے آپ ﷺ کے سرہانے کی جانب (خاموش) کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ خود ہی بیدار ہوئے۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! جو اونٹنی آپ ﷺ نے ہمیں عطا فرمائی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ اس کو آپ ﷺ خود اپنے ہاتھوں سے روانہ فرمائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ اس کو پکڑایا اور بائیں ہاتھ سے اپنی چادر اٹھا کر اپنے کندھے پر ڈالی۔ اور چلتے ہوئے اس اونٹنی کے پاس آ پہنچے۔ اور آپ ﷺ نے اس کو اپنے قدم کی نچلی جانب سے مارا' (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے، اس کے بعد وہ اس قدر تیز چلنے لگی کہ سب سے اگلے اونٹ کو بھی پیچھے چھوڑ گئی۔ پھر یہ لوگ دشمن کے مقابلے میں جا کر خیمہ زن ہوئے، دشمن آگ جلا کر بیٹھے ہوئے تھے، ان لوگوں نے بکھر کر ان کا گھیراؤ کیا اور ایک شخص کی آواز پر نعرہ تکبیر بلند کیا اور یکبارگی حملہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دشمنوں کو شکست دی۔ اور بہت لوگ قیدی بھی ہوئے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحازم کے واسطے سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے شادی کر لی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کو دیکھ کیوں نہیں لیا؟ (امام کی روایت کردہ حدیث کا متن صرف اتنا ہی ہے) اور یہ ابو اسماعیل بشیر بن سلیمان ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

2730- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَـزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيْنُهُ فِيْ مَهْرِ امْرَاَةٍ، فَقَالَ: كَمْ اَمْهَرْتَهَا؟ فَقَالَ: مِئَتَيْ دِرْهَمٍ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُوْنَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُّمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2730

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 23928 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 14133 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث:1300 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ه' رقم الحديث: 882 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية' مدينه منوره 1413ه/1992ء' رقم الحديث: 485

✧✧ حضرت ابوحدرد اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ اپنے مہر کی ادائیگی کے سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدد لینے گئے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو نے کتنا مہر مقرر کیا ہے؟ اس نے کہا 200 درہم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم بطحان وادی سے چلو بھرتے تب بھی تم زیادہ نہ دیتے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2731- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدِ اللَّخْمِيُّ بِتِنِّيسَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، وَرَجُلٌ اٰخَرُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ قَالَ: الْقِنْطَارُ اَلْفَا اُوقِيَّةٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے قول '' وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ '' کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''قنطار '' 100 اوقیہ ہوتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2732- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً اَيْسَرُهُنَّ صَدَاقًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ بابرکت وہ خاتون ہے جس کا مہر سب سے کم ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2733- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو ثَوْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: زَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا امْرَاَةً بِخَاتَمٍ مِّنْ حَدِيدٍ فَصُّهُ فِضَّةٌ

حدیث: **2732**

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 9274

اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحدیث: 123

حدیث: **2733**

اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 5837

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کی ایک عورت کے ساتھ لوہے کی ایک انگوٹھی کے عوض شادی کرائی جس کا نگینہ چاندی کا تھا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2734۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّهِ، اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَهُ مُصِيْبَةٌ، فَلْيَقُلْ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ، فَأْجُرْنِيْ فِيْهَا، وَاَبْدِلْنِيْ خَيْرًا مِّنْهَا، فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُهَا، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا بَلَغْتُ اَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا، قُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ: مَنْ خَيْرٌ مِّنْ اَبِيْ سَلَمَةَ؟ ثُمَّ قُلْتُهَا، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ، فَقَالَتْ لابْنِهَا: يَا عُمَرُ، قُمْ فَزَوِّجْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَوَّجَهُ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيْهَا لِيَدْخُلَ بِهَا، فَاِذَا رَآتْهُ اَخَذَتِ ابْنَتَهَا زَيْنَبَ فَجَعَلَتْهَا فِيْ حِجْرِهَا، فَيَنْقَلِبُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَلِمَ بِذٰلِكَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَّكَانَ اَخَاهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَجَآءَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: اَيْنَ هٰذِهِ الْمَقْبُوْحَةُ الْمَنْبُوْحَةُ الَّتِيْ قَدْ اٰذَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَخَذَهَا، فَذَهَبَ بِهَا، فَجَآءَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَضْرِبُ بِبَصَرِهِ فِيْ جَوَانِبِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ زُنَابُ؟ قَالَ: جَآءَ عَمَّارٌ فَاَخَذَهَا فَذَهَبَ بِهَا، فَبَنٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث: 2734

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 918 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3119 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3511 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1598 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 560 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16387 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2949 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10909 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6917 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6907 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1349 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية' رياض' سعودي عرب' 1411ھ/1991ء' رقم الحديث: 308 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 6701

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: اِنِّيْ لَا اَنْقُصُكِ شَيْئًا مِمَّا اَعْطَيْتُ فُلَانَةَ رَحَاتَيْنِ وَجَرَّتَيْنِ وَمِرْفَقَةً حَشْوُهَا لِيفٌ وَقَالَ: اِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کوئی مصیبت آئے تو وہ کہے
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ، فَأْجُرْنِيْ فِيْهَا، وَاَبْدِلْنِيْ خَيْرًا مِّنْهَا
''ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی جانب ہم سب کو لوٹ کر جانا ہے اے اللہ! میں اپنی مصیبت کا تجھ ہی سے ثواب چاہتا ہوں تو مجھے اس میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما''

(ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں جب ان کے شوہر) ابوسلمہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے یہ دعا پڑھی (اور یہ دعا پڑھتے ہوئے) جب میں ''اَبْدِلْنِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا'' کے الفاظ پر پہنچتی تو میں اپنے دل میں سوچتی کہ ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ لیکن بہر حال میں یہ پڑھتی رہی، جب ان کی عدت گزر گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ان کی جانب پیغام نکاح بھیجا، انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا: اے عمر! جاؤ اور اس کا (یعنی میرا) نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دو۔ چنانچہ ان کے بیٹے نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کا نکاح کر دیا۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ ہمبستری کے لئے تشریف لاتے تو وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر اپنی بیٹی زینب کو پکڑ کر اپنی گود میں بٹھا لیتی، تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بغیر ہمبستری کے) واپس چلے جاتے، اس بات کا عمار بن یاسر کو پتا چلا، عمار، ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے، وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور بولے: کہاں ہے یہ قبیحہ اور گالیوں کی مستحق؟ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دی ہے۔ عمار اس (زینب) کو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمرے کی چاروں جانب نظریں گھما کر دیکھا (لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زینب کہیں نظر نہ آئی تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: زینب کہاں ہے؟ انہوں نے کہا: عمار آئے تھے، وہ اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمبستری کی اور فرمایا: میں نے جو کچھ دوسری ازواج کو دیا تھا، تجھے اس سے کم نہیں دونگا، وہ دو چکیاں، دو مٹکے اور ایک تکیہ تھا جس میں کھجور کے درخت کی چھال بھری ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں تجھے سات چیزیں دوں تو پھر تمام بیویوں کو سات سات دونگا۔

✣•✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2735 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادٍ الْعَدْلُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ: يَا اَبَا طَلْحَةَ اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنَّ اِلٰهَكَ الَّذِيْ تَعْبُدُ خَشَبَةٌ نَبَتَتْ مِنَ الْاَرْضِ نَجَرَهَا حَبَشِيُّ بَنِي فُلَانٍ اِنْ اَنْتَ اَسْلَمْتَ لَمْ اُرِدْ مِنْكَ مِنَ الصَّدَاقِ غَيْرَهُ قَالَ حَتّٰى اَنْظُرَ فِي اَمْرِيْ قَالَ فَذَهَبَ

حدیث: 2735

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 3595 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 13533

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَتْ: يَا اَنَسُ زَوِّجْ اَبَا طَلْحَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ابوطلحہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح بھیجا۔انہوں نے جواباً کہا: اے ابوطلحہ! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تو جس کی عبادت کرتا ہے وہ صرف ایک لکڑی ہے جو زمین سے اگی ہے اور فلاں قبیلے کے ایک حبشی شخص نے اس کو تراشا ہے۔ اگر تو اسلام قبول کر لے تو میں تجھ سے اس کے علاوہ اور کسی چیز کا مطالبہ نہ کروں گی۔اس نے کہا مجھے سوچنے کی مہلت دو۔وہ چلے گئے۔پھر آئے اور بولے۔''اشهدان لا اله الا الله واشهدان محمد رسول الله''(ام سلیم رضی اللہ عنہا) نے کہا: اے انس! ابوطلحہ کے ساتھ نکاح کردو۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا

مذکورہ حدیث کی ایک شاہد حدیث بھی موجود ہے جو کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔(وہ حدیث درج ذیل ہے)

2736۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيْدٍ الْعَنْبَرِيِّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ تَزَوَّجَتْ اَبَا طَلْحَةَ عَلٰى اِسْلَامِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ابوطلحہ کے ساتھ ان کے اسلام کے عوض نکاح کیا تھا۔

2737 اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرْزَةَ حَدَّثَنَا

حدیث: 2736

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:4678

حدیث: 2737

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2114 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1145 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3354 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:1891 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 22466 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4099 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4100 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5515 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 14190 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:543 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرايه رياض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 1296

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ قَوْمًا اَتَوْا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوْا لَهُ إِنَّ رَجُلًا مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ مَا سُئِلْتُ عَنْ شَيْءٍ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هٰذِهِ فَاْتُوْا غَيْرِي قَالُوْا فَاخْتَلَفُوْا إِلَيْهِ فِيْهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوْا لَهُ فِي اٰخِرِ ذٰلِكَ مَنْ نَسْاَلُ إِذَا لَمْ نَسْاَلْكَ وَاَنْتَ اَخْيَتُ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ فَقَالَ سَاَقُوْلُ فِيْهَا بِجُهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْهُ بَرِيْءٌ اَرَى اَنْ اَجْعَلَ لَهَا صَدَاقًا كَصَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكَسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذٰلِكَ يَسْمَعُ أُنَاسٌ مِنْ اَشْجَعَ فَقَامُوْا فَقَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ قَضَيْتَ بِمِثْلِ الَّذِي قَضَى بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي امْرَاَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ فَمَا رُؤِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرِحَ بِشَيْءٍ مَا فَرِحَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِإِسْلَامِهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مِنْهُ بَرِيْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ الْحَافِظَ وَقِيْلَ لَهُ سَمِعْتَ الْحَسَنَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ إِنْ صَحَّ حَدِيْثُ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِهِ قُلْتُ بِهِ فَقَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَوْ حَضَرْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقُمْتُ عَلٰى رُؤُوْسِ اَصْحَابِهِ وَقُلْتُ فَقَدْ صَحَّ الْحَدِيْثُ فَقُلْ بِهِ قَالَ الْحَاكِمُ فَالشَّافِعِيُّ إِنَّمَا قَالَ لَوْ صَحَّ الْحَدِيْثُ لِاَنَّ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ وَإِنْ كَانَتْ صَحِيْحَةً فَإِنَّ الْفَتْوٰى فِيْهِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَسَنَدُ الْحَدِيْثِ لِنَفَرٍ مِنْ اَشْجَعَ وَشَيْخُنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ إِنَّمَا حَكَمَ بِصِحَّةِ الْحَدِيْثِ لِاَنَّ الثِّقَةَ قَدْ سَمّٰى فِيْهِ رَجُلًا مِنَ الصَّحَابَةِ وَهُوَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ وَبِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمارے قبیلے کے ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کی ہے لیکن اس نے اس عورت کا کوئی حق مہر مقرر نہیں کیا۔ اور اس کا کوئی انتظام بھی نہیں کر پایا تھا کہ اس کا انتقال ہو گیا' عبداللہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد آج تک اس قدر سنجیدہ مسئلہ مجھ سے دریافت نہیں کیا گیا۔ تم کسی اور سے یہ مسئلہ پوچھ لو۔ وہ لوگ اسی سلسلہ میں پورا مہینہ سرگرداں رہے بالآخر وہ دوبارہ ان کے پاس آ کر بولے: اگر ہم مسئلہ آپ سے نہیں پوچھیں گے تو کس سے پوچھیں گے؟ اس شہر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اصحاب رضی اللہ عنہم آپ کے بھائی اور دوست ہیں۔ ہماری نظر میں آپ کے سوا اور کوئی نہیں ہے (جو اس مسئلہ کا حل بتائے) آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں اپنی رائے کے مطابق اس مسئلہ کا حل کروں گا، اگر وہ درست ہوا تو وہ اللہ وحدہ لاشریک کی جانب سے ہوگا اور اگر خطاء ہوئی تو وہ میری طرف سے ہوگی۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہوں گے۔ میرا یہ خیال ہے کہ اس عورت کا مہر اس کے خاندان کی اسی جیسی دوسری عورتوں

کے برابر رکھا جائے، نہ ان سے کم ہو نہ زیادہ۔ اور اس کے لئے شوہر کی وراثت بھی ہوگی اور یہ چار مہینے دس دن عدت گزارے۔ (علقمہ) فرماتے ہیں۔قبیلہ اشجع کے کچھ لوگوں نے آپ کا یہ فیصلہ سنا تو کہنے لگے: ہم گواہی دیتے ہیں: آپ نے بالکل وہی فیصلہ کیا ہے جو فیصلہ رسول اکرم ﷺ نے ہمارے قبیلے کی ایک بروع بنت واشق نامی خاتون کے متعلق کیا تھا۔ (علقمہ) فرماتے ہیں: اس دن عبداللہ کو جس قدر خوش دیکھا گیا، اس سے پہلے وہ اپنے اسلام لانے کے علاوہ کسی موقع پر اتنے خوش نہیں ہوئے۔ پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے: اے اللہ! اگر یہ صواب ہے تو یہ تیری طرف سے ہے تو واحد اور لاشریک ہے۔ اور اگر خطا ہے تو یہ میری طرف سے ہے اور شیطان کی طرف سے ہے۔ اللہ اور اس کا رسول اس سے بری ہیں۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

ابوعبداللہ محمد بن یعقوب الحافظ سے کہا گیا: حسن بن سفیان حرملہ بن یحییٰ کے حوالے سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اگر بروع بنت واشق والی حدیث صحیح ہوتی تو میں یہی موقف اپنا لیتا۔ یہ سن کر عبداللہ بولے: اگر میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ہوتا تو ان کے شاگردوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہتا: میں کہتا ہوں کہ یہ حدیث صحیح ہے، لہٰذا آپ یہی موقف اپناؤ۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو یہ شرط لگائی ہے کہ "اگر یہ حدیث صحیح ہو" اگرچہ یہ روایت صحیح ہے، کیونکہ اس میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مذہب پر فتویٰ ہے۔ لیکن اس کی سند اشجع کی ایک جماعت سے منسوب ہے۔ اور ہمارے استاد ابوعبداللہ نے اس حدیث کے صحیح ہونے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ (اس کی وجہ یہ ہے کہ) ثقہ راوی نے اس صحابی رسول کا نام ذکر کیا ہے۔ اور وہ معقل بن سنان اشجعی ہیں۔ اور درج ذیل حدیث ہماری حدیث کی صحت کی دلیل ہے۔

2738۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا، فَقَالَ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلًا، وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ، وَلَهَا الْمِيْرَاثُ، فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ، فَقَالَ: شَهِدْتُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِهٖ فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَصَارَ الْحَدِيْثُ صَحِيْحًا عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے ایک عورت کے ساتھ نکاح کیا تھا اور ہمبستری سے پہلے انتقال کر گیا تھا۔ اور اس کا حق مہر بھی مقرر نہیں کیا تھا۔ تو انہوں نے جواباً فرمایا: اس کے لئے پورا مہر ہے اس پر عدت بھی لازم ہے۔ اور وہ وراثت کی حقدار بھی ہے۔ تو معقل بن سنان بولے: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے بروع بنت واشق کے متعلق بھی یہی فیصلہ کیا تھا۔

✤✤ یہ حدیث بھی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح قرار پائی ہے۔

2739۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُرَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ حَدَّثَهٗ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا،

اَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ يُّمْنِ الْمَرْاَةِ اَنْ يَّتَيَسَّرَ خِطْبَتُهَا، وَاَنْ يَّتَيَسَّرَ صَدَاقُهَا، وَاَنْ يَّتَيَسَّرَ رَحِمُهَا، قَالَ عُرْوَةُ: يَعْنِي: يَتَيَسَّرُ رَحِمُهَا لِلْوِلَادَةِ، قَالَ عُرْوَةُ: وَاَنَا اَقُوْلُ مِنْ عِنْدِيْ مِنْ اَوَّلِ شُؤْمِهَا اَنْ يَّكْثُرَ صَدَاقُهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کی نیک بختی میں سے یہ بھی ہے کہ اس کو آسانی سے پیغام نکاح ملے، اور اس کا حق مہر بھی آسان ہو اور اس کا رحم بھی آسان ہو۔ عروہ فرماتے ہیں یعنی ولادت کے لئے اس کو تکلیف زیادہ نہ ہو۔ عروہ فرماتے ہیں۔ اور (اس مقام پر) میں اپنی طرف سے یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ عورت کی سب سے پہلی بدبختی یہ ہے کہ اس کا حق مہر بہت زیادہ ہو۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2740۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَدَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: ثِنْتَا عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَنَشٌّ، فَقُلْتُ: مَا نَشٌّ؟ قَالَتْ: نِصْفُ اُوقِيَّةٍ

حدیث: 2739

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24522 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4095 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 14135 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 469 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3612

حدیث: 2740

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1426 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2105 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 3347 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1886 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2199 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24670 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 5513 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 7308 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث: 1075

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق مہر کے متعلق پوچھا (کہ کتنا تھا؟) تو انہوں نے فرمایا: 12 اوقیہ اور ایک ''نش''۔ میں نے پوچھا نش کتنا ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آدھا اوقیہ۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2741 حَدَّثَنِي أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، ثنا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنْبَأَ مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبْشَةِ، فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمْهَرَهَا عَنْهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ، وَبَعَثَ بِهَا إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ حَسَنَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' عبداللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں۔ (عبداللہ بن جحش) سر زمین حبشہ میں انتقال کر گئے۔ تو نجاشی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے نجاشی نے چار ہزار (درہم) بطور مہر دیئے اور شرحبیل بن حسنہ کے ہمراہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2742۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُوْ إِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيْمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: أَتَرْضَى أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلَانَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، وَقَالَ

حدیث: 2741

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2086 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 27448 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13575 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 402

حدیث: 2742

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2117 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14110 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالة بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4072 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 723

لِلْمَرْاَةِ: اَتَرْضَيْنَ اَنْ اُزَوِّجَكِ فُلَانًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَزَوَّجَ اَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ، وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، وَكَانَ مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ لَهُ سَهْمٌ بِخَيْبَرَ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَنِيْ فُلَانَةَ، وَلَمْ اَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا، وَلَمْ اُعْطِهَا شَيْئًا، وَاِنِّيْ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ اَعْطَيْتُهَا صَدَاقَهَا سَهْمِيْ بِخَيْبَرَ، فَاَخَذَتْ سَهْمًا فَبَاعَتْهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ، قَالَ: وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَاقِ اَيْسَرُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہا: کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ میں فلاں عورت کے ہمراہ تیرا نکاح کر دوں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے کہا: کیا تمہیں یہ بات منظور ہے کہ میں فلاں شخص کے ساتھ تیرا نکاح کر دوں؟ اس نے بھی ہاں کر دی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کر دیا۔ اور ان کا کوئی حق مہر مقرر نہیں کیا تھا اور نہ ہی کوئی چیز اس کو دی۔ یہ شخص صلح حدیبیہ کے شرکاء میں سے تھا۔ اور شرکاء حدیبیہ کے ہر فرد کے لئے فتح خیبر سے ایک سہم مقرر کیا گیا تھا۔ جب اس شخص کی وفات کا وقت قریب آیا تو اس نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں عورت کے ساتھ میرا نکاح کیا تھا لیکن میں نے نہ تو اس کے لئے کوئی حق مہر مقرر کیا تھا اور نہ ہی کوئی دوسری چیز اس کو دی تھی۔ میں تم سب کو گواہ بنا کر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے اپنا خیبر کا حصہ (جو بھی میرے حصے میں آئے) اس کا مہر کر دیا ہے۔ (پھر جب خیبر کا مالِ غنیمت تقسیم ہوا تو) اس خاتون نے وہ حصہ وصول کر کے فروخت کیا تو ایک لاکھ میں فروخت ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین حق مہر وہ ہے جو تھوڑا ہو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2743- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاِمَامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اَعْظَمَ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهُ مِنْهَا طَلَّقَهَا، وَذَهَبَ بِمَهْرِهَا، وَرَجُلٌ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا فَذَهَبَ بِاُجْرَتِهِ، وَآخَرُ يَقْتُلُ دَابَّةً عَبَثًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی کسی عورت سے نکاح کرے اور جب اس کی ضرورت پوری ہو جائے تو اس کو طلاق دے دے۔ اور اس کا حق مہر ہڑپ کر لے۔ اور ایسا آدمی جو کسی آدمی سے اجرت پر کام کروائے لیکن اس کی اجرت ہڑپ کر جائے۔ اور ایسا آدمی جو کسی جانور کو بلا وجہ مار

حدیث: 2743

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14173

ڈالے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2744۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ يَقْرَاُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ، يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا، يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ، وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ثُمَّ يَذْكُرُ حَاجَتَهُ

❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دعائے حاجت سکھائی۔ (وہ یہ تھی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

''پھر یہ تین آیتیں پڑھیں

(i) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان''

(ii) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

حدیث: 2744

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1404 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 2202 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 3720 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1709 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 5593 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5257 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 10079 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:338

كَثِيْرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور دونوں سے بہت مرد و عورت پھیلا دیئے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو، بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے۔

(iii) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ، وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو، تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی۔

(یہ تینوں آیتیں پڑھنے کے بعد) پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے)

2745۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ الْاِنْسَانُ اِذَا تَزَوَّجَ، قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو شادی کی مبارک دیتے تو یوں کہتے ''بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ'' (اللہ تعالیٰ تمہیں خیر و برکت عطا کرے اور تم دونوں میں اتفاق دے)۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2746۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ بَصْرَةُ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً بِكْرًا فِيْ سِتْرِهَا، فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَاِذَا هِيَ حُبْلٰى، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ

حدیث: **2745**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2130 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1091 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفكر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1905 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8943 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13619 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2174

فَرْجِهَا، وَالْوَلَدُ عَبْدٌ لَكَ، فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ

✧✧ حضرت نضرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی تو وہ (پہلے ہی) حاملہ تھی۔ (میں نے یہ مسئلہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی شرمگاہ سے تو نے جس قدر فائدہ اٹھایا ہے، اس کی مقدار اس کا مہر دے دے۔ اور بچہ تیرا غلام ہے۔ جب یہ بچہ پیدا کردے تو اس کو کوڑے مارو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

یحییٰ بن ابی کثیر سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2747- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ نَضْرَةَ بْنِ اَكْثَمَ، اَنَّهُ نَكَحَ امْرَاَةً بِكْرًا، وَدَخَلَ بِهَا، فَوَجَدَهَا حُبْلَى، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَدَهَا عَبْدًا لَّهُ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نضرہ بن اکثم نے ایک کنواری لڑکی سے شادی کی، جب اس کے ساتھ ہمبستری کی تو (پتہ چلا کہ) وہ (پہلے سے ہی) حاملہ تھی۔ (جب یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہوا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا لڑکا اس (نضرہ بن اکثم) کا غلام ہے۔ اور ان دونوں میں تفریق کرادی۔

2748- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَعْلِنُوا النِّكَاحَ

حديث: 2746

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2131 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13667 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1243 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحديث: 10704

حديث: 2748

اخرجه ابو عيسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1089 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1895 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16175 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4066 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 14476

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح کی دھوم مچایا کرو۔

❖••❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2749۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: نَقَلْنَا امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ اِلٰى زَوْجِهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ؟ فَاِنَّ الْاَنْصَارَ يُحِبُّوْنَ اللَّهْوَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک انصاری خاتون کو اس کے شوہر کی طرف رخصت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہارے ساتھ کوئی کھیل تماشا نہیں ہے؟ انصاری لوگ تو کھیل تماشوں کو بہت پسند کرتے ہیں۔

❖••❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2750۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِیْ بَلْجٍ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَتَيْنِ مَا كَانَ فِيْ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا صَوْتٌ، يَعْنِيْ دُفًّا، فَقَالَ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ بِالدُّفِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوبلج یحییٰ بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے دو شادیاں کی ہیں اور کسی شادی میں بھی دف نہیں بجایا۔ تو محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ بولے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال اور حرام کے درمیان صرف دف کی

حدیث: 2749

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء' رقم الحدیث: 4867 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 14464

حدیث: 2750

اخرجه ابو عیسٰی الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1088 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 3369 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1896 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 15489 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 5562 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 14471 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:542

آواز ہی کا فرق ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2751۔ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، سَمِعْتُ اَبَا اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهٗ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ عُرْسٍ، فَسَمِعْتُ صَوْتًا، فَقُلْتُ: اَلا تَسْمَعَانِ؟ فَقَالا: اِنَّهٗ رَخَّصَ فِى الْغِنَاءِ فِى الْعُرْسِ، وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ مِنْ غَيْرِ نِيَاحَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ مُفَسَّرًا مُلَخَّصًا

❖❖ حضرت عامر بن سعد فرماتے ہیں: میں ثابت بن ودیعہ اور قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک شادی میں شریک تھا، تو میں نے (گانے کی) آواز سنی۔ میں نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا: تم یہ آواز سن رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: شادی کے موقع پر گانے کی اور فوتگی کے موقع پر بغیر نوحہ کیے رونے کی اجازت ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو شریک بن عبداللہ نے ابواسحاق کے واسطے سے روایت کیا ہے جو کہ اس کی سند ہے اور اس سے مختصر ہے۔

2752۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ، وَاَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ عُرْسٍ، وَاِذَا جَوَارٍ يُغَنِّيْنَ، فَقُلْتُ: اَنْتُمْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَهْلُ بَدْرٍ يُفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ؟ فَقَالا: اِنْ شِئْتَ فَاَقِمْ مَعَنَا، وَاِنْ شِئْتَ فَاذْهَبْ، فَاِنَّهٗ رَخَّصَ لَنَا فِى اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ، وَفِى الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ، قَالَ شَرِيكٌ: اُرَاهُ قَالَ: فِىْ غَيْرِ نُوحٍ

❖❖ حضرت شریک رضی اللہ عنہ نے ابواسحاق کے واسطے سے عامر بن سعد کا یہ بیان نقل کیا ہے: میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود کے ہمراہ ایک شادی میں گیا۔ وہاں چھوٹی بچیاں گانے گا رہی تھیں، میں نے کہا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ہو اور تم اہل بدر ہو اور تمہارے ہاں یہ (قبیح عمل) ہو رہا ہے۔ تو وہ دونوں بولے: آپ یہاں ٹھہرنا چاہتے ہو تو ٹھہرو ورنہ واپس چلے جاؤ (یہ کام تو ہوگا) کیونکہ شادی کے موقع پر "لہو" کی اور مصیبت کے وقت رونے کی اجازت ہے۔ شریک فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ بغیر نوحہ کیے (رونے کی اجازت ہے)۔

2753۔ حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِىْ

حدیث: 2751

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 690

اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ یَحْیٰی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ عَمْرَۃَ، عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَاسًا یَتَغَنَّوْنَ فِیْ عُرْسٍ لَّھُمْ: وَاَھْدٰی لَھَا کَبْشًا یُّنَحْنِحُ فِیْ مِرْبَدٍ وَحُبُّكِ فِی النَّادِیْ وَیَعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَا یَعْلَمُ مَا فِیْ غَدٍ اِلَّا اللّٰہُ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو شادی کے موقع پر یہ گاتے ہوئے سنا۔ اور اس کے لئے ایک مینڈھا ہدیہ کیا جو کہ ریوڑ میں خوف زدہ ہے اور تیرا محبوب مجلس میں موجود ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ آئندہ کل ہونے والا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کل جو کچھ ہونے والا ہے (کسی کے بتائے بغیر) صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

✤✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2754۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَانَا اِسْرَائِیْلُ، عَنِ السُّدِّیِّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ ھَانِءٍ بِنْتِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا، قَالَتْ: خَطَبَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاعْتَذَرْتُ اِلَیْہِ، فَعَذَرَنِیْ، ثُمَّ اُنْزِلَ عَلَیْہِ: اِنَّا اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ، فَقَالَتْ: لَمْ اَکُنْ اَحِلَّ لَہٗ لَمْ اُھَاجِرْ مَعَہٗ، وَکُنْتُ مَعَ الطُّلَقَاءِ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیغام نکاح بھیجا۔ جبکہ میں نے معذرت کرلی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری معذرت کو قبول کرلیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی

اِنَّا اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ (الاحزاب: 50)

''اے غیب بتانے والے (نبی) ہم نے تمہارے لئے حلال فرمائیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم مہر دو'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

تو وہ بولیں: میں ان کے لئے نہ حلال ہوئی، نہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی بلکہ میں تو طلاق یافتگان کے ہمراہ تھی۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2753

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الصغیر" طبع المکتب الاسلامی، دارعمار، بیروت، لبنان/عمان، 1405ھ 1985ء، رقم الحدیث: 343

حدیث: 2754

اخرجہ ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3214 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 13128 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 1007

2755- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ، قَالَ الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ: اَنْبَانَا، وَقَالَ ابْنُ بَالَوَيْهِ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ خَمِيْلٍ وَّقِرْبَةٍ وَّوِسَادَةٍ مِّنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيْفٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک چادر، مشکیزہ اور ایک تکیہ جہیز دیا، جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2756- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ الْفَقِيْهُ بِالرَّىِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ يَزِيْدَ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَرَادَتْ اُمِّيْ اَنْ تُسَمِّنَنِيْ لِدُخُوْلِيْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اُقْبِلْ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ مِّمَّا تُرِيْدُ حَتّٰى اَطْعَمَتْنِيَ الْقِثَّاءَ وَالرُّطَبَ فَسَمِنْتُ عَلَيْهِ كَاَحْسَنِ السِّمَنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میری والدہ کی خواہش تھی کہ وہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رخصتی کے لئے صحت مند کر دیں۔ لیکن وہ جو کچھ مجھے کھلانا چاہتی تھی، اسے کھانے کو میرا دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ تو پھر انہوں نے مجھے ککڑی اور کھجوریں کھلائیں تو اس سے میں اچھی خاصی صحت مند ہو گئی۔

✤ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2757- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيْدُ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث: 2755

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3384 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 643 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6947 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5573

حدیث: 2756

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3903 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 6725 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14247

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمُ الْجَارِيَةَ أَوِ الْمَرْأَةَ أَوِ الدَّابَّةَ، فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا، وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، وَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَإِنْ كَانَ بَعِيرًا فَلْيَأْخُذْ بِذِرْوَةِ سَنَامِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى مَا ذَكَرْنَاهُ مِنْ رِوَايَةِ الْأَئِمَّةِ الثِّقَاتِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ عَنْ عَمْرٍو فِي الْكِتَابَيْنِ

✧✧ حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم لونڈی، بیوی یا جانور لے کر آؤ تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا مانگا کرو اور یوں کہا کرو:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جو کچھ اس میں رکھا گیا ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اس سے اور اس کی عادات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اگر اونٹ لاؤ تو اس کی کوہان کو پکڑ کر یہ دعا مانگا کرو۔

❖ یہ حدیث صحیح ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی ذکر کیا ہے کہ ثقہ ائمہ حدیث نے عمرو بن شعیب کی روایات نقل کی ہیں۔ لیکن شیخین نے دونوں کتابوں میں ہی ان کی روایات نقل نہیں کی۔

2758۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَضَافَ رَجُلًا، وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا، فَقَالَ لَوْ دَعَوْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا، فَدَعَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ فَرَأَى فِرَاشًا قَدْ ضُرِبَ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، فَرَجَعَ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: ارْجِعْ فَقُلْ لَهُ: مَا رَجَعَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَذَهَبَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاں ایک مہمان آیا ہوا تھا۔ علی رضی اللہ عنہ نے ان کے لئے کھانا بنوایا۔ پھر کہنے لگے: اگر ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دعوت دے دیں اور آپ بھی ہمارے ہمراہ کھانا کھائیں (تو کتنا اچھا ہو)

حدیث: 2757

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1918 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 10093 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13616

حدیث: 2758

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 21983 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 14337 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:6446

چنانچہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بلا لیا۔ آپ ﷺ جب تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ کمرے کے ایک کونے میں (ایک خوبصورت) بچھونا بچھا ہوا تھا۔ (اس کو دیکھ کر) آپ ﷺ واپس تشریف لے گئے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تم حضور ﷺ کے پاس جاؤ اور اس طرح واپس جانے کی وجہ دریافت کرو۔ انہوں نے جا کر پوچھا تو آپ ﷺ نے جواباً فرمایا: نبی ایسے گھر میں نہیں جایا کرتے جس میں نقش و نگار ہوتے ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2759۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِىْ عُثْمَانَ الطَّيَالِسِىُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَاَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ سَاقِطٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں اگر عدل نہیں کرے گا تو قیامت کے دن ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو خشک ہو گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2760۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ،

حدیث: 2759

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2133 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1141 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3942 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1969 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2206 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7923 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4207 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 8890 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14515 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 2454 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 100

حدیث: 2760

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2135 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13212 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 5254 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 81

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ اُخْتِيْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يَفْضُلُ بَعْضَنَا عَلٰى بَعْضٍ فِيْ مُكْثِهِ عِنْدَنَا، وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ اِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَاَةٍ مِّنْ غَيْرِ مَسِيسٍ، حَتّٰى يَبْلُغَ اِلٰى مَنْ هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتَ عِنْدَهَا، وَلَقَدْ قَالَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ حِينَ اَسَنَّتْ وَفَرِقَتْ اَنْ يُّفَارِقَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَوْمِيْ هُوَ لِعَآئِشَةَ، فَقَبِلَ ذٰلِكَ مِنْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: فِيْ ذَاكَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا وَفِيْ اَشْبَاهِهَا: وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے میرے بھانجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس ٹھہرنے میں، ہم میں سے کسی کو بھی دوسری پر ترجیح نہیں دیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم تقریباً روزانہ ہم سب کے پاس تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ اپنی ہر زوجہ کے بہت قریب ہوتے لیکن ہمبستری نہ کرتے۔ اور جب اس بیوی کے پاس آتے جس کی اس دن باری ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات وہیں گزارتے' اور سودہ بنت زمعہ جب بوڑھی ہوگئی اور ان کو یہ خدشہ ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو چھوڑ دیں گے۔ تو انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں اپنی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی اس پیشکش کو قبول کر لیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہی کے متعلق اور ان جیسی دیگر خواتین کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی:

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا (النساء: 128)

''اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2761- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2761

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2134 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1140 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3943 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1971 دارمی امام ابو محمد عبدالله بن عبدالرحمان "السنن / المسند" دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2207 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 25154 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4205 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8891 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14522 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1370 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17540

مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِیْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ فَیَعْدِلُ، فَیَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ هٰذَا قَسْمِیْ فِیْمَا اَمْلِكُ، فَلَا تَلُمْنِیْ فِیْمَا تَمْلِكُ وَلا اَمْلِكُ قَالَ اِسْمَاعِیْلُ الْقَاضِی: یَعْنِی الْقَلْبَ، وَهٰذَا فِی الْعَدْلِ بَیْنَ نِسَائِهٖ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیویوں کی باری مقرر کرنے میں بھی انصاف کیا کرتے تھے اور دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے، اس چیز میں جس کا میں مالک ہوں، لہٰذا تو اس چیز میں مجھے ملامت نہ فرمانا جس کا صرف تو ہی مالک ہے اور جو میرے اختیار نہیں ہے۔

اسماعیل القاضی فرماتے ہیں اس سے مراد ''دل'' ہے۔ اور یہ (حدیث) بیویوں کے درمیان عدل کرنے کے متعلق ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2762۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِیْهُ بِبُخَارٰی، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِیْبِ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُّعَاذَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَأْذِنُنَا اِذَا کَانَ فِیْ یَوْمِ الْمَرْاَةِ مِنَّا بَعْدَ مَا نَزَلَ: تُرْجِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ، وَتُؤْوِیْ اِلَیْكَ مَنْ تَشَاءُ، قَالَتْ مُعَاذَةُ: فَقُلْتُ لِعَآئِشَةَ: مَا کُنْتُ تَقُوْلِیْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: کُنْتُ اَقُوْلُ: اِنْ کَانَ ذَاكَ اِلَیَّ لَمْ اُوْثِرْ اَحَدًا عَلٰی نَفْسِی

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس آیت

تُرْجِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ، وَتُؤْوِیْ اِلَیْكَ مَنْ تَشَاءُ (الاحزاب: 51)

''پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

نازل ہوئی تو اس کے باوجود آپ ہم میں سے کسی کی باری کے دن (دوسری کے پاس جانا ہوتا تو) اجازت مانگتے۔ حضرت معاذہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: (جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجھ سے اجازت مانگتے) تو تم ان کو کیا جواب دیا

حدیث: **2762**

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1476 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2136 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24520 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4206 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8936 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13209

کرتی تھی؟ ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: میں کہہ دیا کرتی تھی: یہ میری باری کا دن ہے اور میں (اس حوالے سے) اپنے اوپر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتی۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2763۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ، فَقُلْتُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُسْجَدَ لَهُ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنِّي اَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَاَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَّهُمْ، فَاَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ يُسْجَدَ لَكَ، قَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي اَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، لَوْ كُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ النِّسَآءَ اَنْ يَّسْجُدْنَ لِاَزْوَاجِهِنَّ، لَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقٍّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک علاقے میں گیا' میں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے دل میں سوچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کا زیادہ حق رکھتے ہیں کہ ان کو سجدہ کیا جائے' پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں فلاں علاقے میں گیا تو میں نے دیکھا کہ وہاں کے لوگ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ زیادہ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو سجدہ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے؟ اگر تم میری قبر پر آؤ تو کیا اس کو سجدہ کرو گے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا کرنا بھی مت۔ اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کیا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر شوہر کا حق ہی اتنا زیادہ رکھا ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم

2764۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو قزعة سويد بن حجير الْبَاهِلِيُّ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ؟ قَالَ: اَنْ يُّطْعِمَهَا اِذَا طَعِمَ، وَيَكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسٰى، وَلَا يَضْرِبِ الْوَجْهَ، وَلَا يُقَبِّحْ، وَلَا يَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ

حدیث: 2763

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2140 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1463 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14482 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 895 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 2023

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاویہ قشیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری بیویوں کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کو کھانے کی حاجت ہو تو اس کو کھلائے۔ جب اس کو پہننے کی ضرورت ہو تو پہنائے اور اس کے منہ پر مارنے سے گریز کرے اور اس کو برا بھلا نہ کہے اور گھر کی حد تک ہی اس کے ساتھ ناراضگی اختیار کرے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2765۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ، فَجَآءَ عُمَرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَئِرْنَ النِّسَآءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ، فَرَخَّصَ فِيْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْتَكِيْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْتَكِيْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، لَيْسَ اُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ایاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی بندیوں کو مت مارا کرو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ نبوی میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ! عورتیں اپنے شوہروں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو مارنے کی اجازت دے دی۔ تو بہت ساری عورتوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ سے اپنے شوہروں کی شکایات

حدیث: 2764

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2142 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1850 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9180 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 14556 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:1034

حدیث: 2765

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2146 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2219 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4189 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9167 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 14552 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:784

پہنچائی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہت ساری خواتین نے رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ کے پاس آ کر اپنے شوہروں کی شکایات کی ہیں وہ بھی کوئی بہت زیادہ نیکی کرنے والے نہیں ہیں۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2766۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِيْ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، قَالَتْ: لَمَّا تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ سَلَمَةَ قَالَ لَهَا: اِنِّيْ اَهْدَيْتُ اِلَى النَّجَاشِيِّ اَوَاقًا مِّنْ مِسْكٍ وَّحُلَّةً، وَاِنِّيْ لَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ مَاتَ، وَلَا اَرَى الْهَدِيَّةَ الَّتِيْ اُهْدِيَتْ اِلَيْهِ اِلَّا سَتُرَدُّ، فَاِذَا رُدَّتْ اِلَيَّ فَهُوَ لَكِ اَمْ لَكُمْ، فَكَانَ كَمَا قَالَ هَلَكَ النَّجَاشِيُّ، فَلَمَّا رُدَّتْ اِلَيْهِ الْهَدِيَّةُ اَعْطٰى كُلَّ امْرَاَةٍ مِّنْ نِسَائِهِ اُوْقِيَّةً مِنْ ذٰلِكَ الْمِسْكِ، وَاَعْطٰى سَائِرَهُ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَعْطَاهَا الْحُلَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ام کلثوم بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو آپ ﷺ نے ان سے کہا: میں نے نجاشی کو چند اوقیہ مشک اور ایک جبہ تحفہ بھیجا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ وہ فوت ہو گیا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ میں نے جو تحفہ اس کی طرف بھیجا ہے وہ واپس آ جائے گا۔ اگر وہ واپس آ گیا تو وہ تیرا ہے۔ تو حقیقت وہی تھی جو آپ ﷺ نے فرمایا تھا، نجاشی فوت ہو گیا تھا، جب وہ تحفہ آپ ﷺ کے پاس واپس آ گیا تو آپ ﷺ نے اپنی تمام بیویوں کو ایک ایک اوقیہ مشک دے دی اور جو باقی بچی وہ تمام اور جبہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2767۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا رَبِيْعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنَةٍ

حدیث: 2766

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 27317 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 10910 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5114

حدیث: 2767

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4164 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 5386 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 14484 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 17122

لَـهُ، فَقَـالَ: يَـا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰذِهِ ابْنَتِيْ قَدْ اَبَتْ اَنْ تَزَوَّجَ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطِيْعِي اَبَاكِ، فَقَالَتْ: وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ اَتَزَوَّجُ حَتّٰى تُخْبِرَنِيْ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ؟ قَالَ: حَقُّ الزَّوْجِ عَلٰى زَوْجَتِهٖ: اَنْ لَّوْ كَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ فَلَحَسَتْهَا مَا اَدَّتْ حَقَّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ایک شخص اپنی بیٹی کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ میری بیٹی ہے اور یہ شادی کرنے سے انکار کر رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکی سے فرمایا: اپنے باپ کی بات مانو، اس لڑکی نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر بھیجا ہے۔ میں شادی بعد میں کروں گی پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتایئے کہ بیوی پر شوہر کے کیا حقوق ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کا بیوی پر حق یہ ہے کہ اگر شوہر کے جسم پر زخم ہوں اور عورت اس کو زبان کے ساتھ چاٹے تب بھی اس کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2768۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ السُّكَّرِيُّ بِهَمَدَانَ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَا فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ، قَالَ: قَدْ عَرَفْتُكِ فَمَا حَاجَتُكِ؟ قَالَتْ: حَاجَتِيْ اِلَى ابْنِ عَمِّيْ فُلَانٍ الْعَابِدِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ عَرَفْتُهُ، قَالَتْ: يَخْطُبُنِيْ، فَاَخْبِرْنِيْ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ فَاِنْ كَانَ شَيْئًا اُطِيْقُهُ تَزَوَّجْتُهُ، وَاِنْ لَّمْ اُطِقْ لاَ اَتَزَوَّجُ، قَالَ: مِنْ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ: اَنْ لَّوْ سَالَتْ مَنْخِرَاهُ دَمًا وَقَيْحًا، وَصَدِيْدًا فَلَحَسَتْهُ بِلِسَانِهَا مَا اَدَّتْ حَقَّهُ، لَوْ كَانَ يَنْبَغِيْ لِبَشَرٍ اَنْ يَّسْجُدَ لِبَشَرٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا لِمَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهَا، قَالَتْ: وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ اَتَزَوَّجُ مَا بَقِيْتُ فِي الدُّنْيَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اپنا تعارف کروایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تجھے پہچان لیا ہے۔ تو کس کام سے آئی ہے؟ اس نے کہا: میں اپنے فلاں چچازاد بھائی جو کہ عبادت گزار ہے کے سلسلے میں بات کرنے آئی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اس کو جانتا ہوں۔ اس خاتون نے کہا: مجھے اس نے پیغام نکاح بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتایئے کہ بیوی پر شوہر کے کیا حقوق ہیں؟ کیونکہ اگر میرے اندر ان کی استطاعت ہے، تو میں شادی کروں ورنہ رہنے دوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر کے بیوی پر حقوق میں سے یہ بھی ہے کہ اگر اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہو، پیپ اور پانی بہہ رہا ہو اور وہ اپنی زبان کے ساتھ اسے چاٹے تب بھی اس کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔ اگر کسی انسان کے لئے انسان کو سجدہ

حدیث: 2768

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13263

کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ جب اس کا شوہر اس کے پاس آئے تو وہ اس کو سجدہ کرے کیونکہ خود اللہ نے شوہر کو عورت پر فضیلت دی ہے۔ (یہ سن کر) وہ عورت بولی: اس ذات کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق دے کر بھیجا ہے۔ میں تمام زندگی شادی نہیں کروں گی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2769۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا الْحُمَیْدِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ بُشَیْرِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ حُصَیْنِ بْنِ مِحْصَنٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِیْ عَمَّتِیْ، قَالَتْ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَ: اَیْ هٰذِهِ اَذَاتُ بَعْلٍ اَنْتِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: کَیْفَ اَنْتِ لَهُ؟ قَالَتْ: مَا اٰلُوْهُ اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ، قَالَ: فَاَیْنَ اَنْتِ مِنْهُ؟ فَاِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ هٰکَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَحَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، وَالدَّارَوَرْدِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، وَهُوَ صَحِیْحٌ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت حصین بن محصن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری پھوپھی نے مجھے بتایا کہ میں کسی کام سے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اری! تو شادی شدہ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا اپنے شوہر کے ساتھ رویہ کیسا ہے؟ میں نے کہا: میں اس کی خدمت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتی۔ سوائے ایسے کام کے جس سے میں عاجز ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی خدمت کا حق ادا کر بھی نہیں سکتی؟ وہ تیری جنت بھی ہے اور تیری دوزخ بھی۔

❖❖ اس حدیث کو مالک بن انس اور حماد دراوردی نے یحییٰ بن سعید سے روایت کیا ہے۔ اور یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو روایت نہیں کیا۔

2770۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَکَمِیُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ رُزَیْقٍ الطَّائِفِیُّ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِیُّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ یَخَامِرَ السَّکْسَکِیِّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حدیث: 2769

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14483 اخرجہ ابوبکر الحمیدی فی "مسندہ" طبع دارالکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ رقم الحدیث: 355 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 449 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر رقم الحدیث: 19025 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8962 اخرجہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17125

حدیث: 2770

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14492 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:114

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَحِلُّ لامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الاٰخِرِ اَنْ تَأْذَنَ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَهُوَ كَارِهٌ، وَلا تَخْرُجَ وَهُوَ كَارِهٌ، وَلا تُطِيْعَ فِيْهِ اَحَدًا، وَلا تَخْشَنَ بِصَدْرِهِ، وَلا تَعْتَزِلَ فِرَاشَهُ، وَلا تَضْرِبَهُ، فَاِنْ كَانَ هُوَ اَظْلَمَ، فَلْتَأْتِهِ حَتّٰى تُرْضِيَهُ، فَاِنْ كَانَ هُوَ قَبِلَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَقَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهَا، وَاَفْلَحَ حُجَّتَهَا، وَلا اِثْمَ عَلَيْهِ، وَاِنْ هُوَ اَبٰى بِرِضَاهَا عَنْهَا فَقَدْ اَبْلَغَتْ عِنْدَ اللّٰهِ عُذْرَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لئے جائز نہیں ہے کہ

(i) شوہر کے گھر میں ایسے کسی آدمی کو داخل ہونے کی اجازت دے، جس کا گھر میں آنا شوہر کو ناگوار ہے۔

(ii) شوہر کی ناراضگی کے عالم میں اس کے گھر سے باہر نکلے۔

(iii) شوہر کی مخالفت میں کسی کی بھی بات مانے۔

(iV) اپنے دل میں اس کے متعلق نفرت رکھے۔

(V) اس کے بستر سے الگ ہو۔

(Vi) اس کو مارے۔

(Viii) اور اگر زیادتی شوہر کی جانب سے ہو تو بھی وہ خود اس کے پاس آ کر اس کو راضی کرے۔

اگر وہ (شوہر) اس کی معذرت قبول کرے گا تو ٹھیک ہے اور عورت کو انعام ملے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا اور اس کی حجت کامیاب ہوگی اور اگر وہ راضی نہیں ہوگا تو اللہ کی بارگاہ میں اس کا عذر بہرحال قابل قبول ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2771- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى امْرَاَةٍ لا تَشْكُرُ لِزَوْجِهَا، وَهِيَ لا تَسْتَغْنِيْ عَنْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسی عورت کی طرف نگاہ رحمت نہیں کرتا جو اپنے شوہر کی شکر گزار نہیں ہوتی حالانکہ شوہر کے بغیر اس کا گزارا نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2771

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9136 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 14497

2772- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ وَّاَخْبَرَنَا وَاللَّفْظُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَّائِلِ بْنِ مَهَانَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ، تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ، فَاِنَّكُنَّ اَكْثَرُ اَهْلِ جَهَنَّمَ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ لَيْسَتْ مِنْ عِلْيَةِ النِّسَاءِ: وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَحْنُ اَكْثَرُ اَهْلِ جَهَنَّمَ؟ قَالَ: اِنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَمَا وُجِدَ مِنْ نَّاقِصِ الدِّينِ وَالرَّأْيِ اَغْلَبَ لِلرِّجَالِ ذَوِي الْاَمْرِ عَلٰى اُمُورِهِمْ مِنَ النِّسَاءِ، قَالُوا: وَمَا نَقْصُ دِينِهِنَّ وَرَأْيِهِنَّ؟ قَالَ: اَمَّا نَقْصُ رَأْيِهِنَّ فَجُعِلَتْ شَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ بِشَهَادَةِ رَجُلٍ، وَاَمَّا نَقْصُ دِينِهِنَّ فَاِنَّ اِحْدَاهُنَّ تَقْعُدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ يَّوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عورتو! تم صدقہ کیا کرو اگرچہ اپنے زیورات سے ہی کرو کیونکہ تمہاری اکثریت جہنمی ہے۔ ایک خاتون جو کہ کسی بڑے خاندان کی بھی نہیں تھی۔ بولی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی کیا وجہ ہے کہ ہماری اکثریت جہنمی ہوگی؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس لیے کہ تم اکثر لعن طعن کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو، دین اور رائے کے اعتبار سے مردوں کی بہ نسبت عورتیں زیادہ ناقص ہیں۔ (مرد اپنے امور میں حاکم ہے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے دین اور عقل کا نقص کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے عقل کا نقص تو یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر رکھی گئی ہے۔ اور ان کے دین کا نقص یہ ہے کہ یہ کئی دن ایسے گزارتی ہے کہ ان میں ایک سجدہ نہیں کر پاتی (ماہواری کے ایام میں)۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2773- اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ اَنْ عَلِّمِ النَّاسَ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنَّ الْفُسَّاقَ هُمْ اَهْلُ النَّارِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنِ الْفُسَّاقُ؟ قَالَ: النِّسَاءُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَيْسَ اُمَّهَاتُنَا وَبَنَاتُنَا وَاَخَوَاتُنَا؟ قَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنَّهُنَّ اِذَا اُعْطِينَ لَمْ يَشْكُرْنَ، وَاِذَا ابْتُلِينَ لَمْ يَصْبِرْنَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2773

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 15570

✧✧ حضرت زید بن سلام رضی اللہ عنہ اپنے دادا کا بیان نقل کرتے ہیں کہ معاویہ بن عبدالرحمٰن بن شبل کی طرف ایک مکتوب لکھا کہ لوگوں کو وہ تعلیم دے جو تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ عبدالرحمٰن نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: بے شک فساق جہنمی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فساق کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خواتین۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ ہماری مائیں اور بہن بیٹیاں نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں۔ لیکن وہ عطیہ ملنے پر شکر ادا نہیں کرتیں اور جب ان پر کوئی آزمائش آتی ہے تو صبر نہیں کرتیں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔

2774۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ، فَجَآءَ عُمَرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ ذَئِرْنَ النِّسَآءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاَذِنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّضْرِبُوْهُنَّ، قَالَ: فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً، كُلُّهُنَّ يَشْتَكِيْنَ اَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ اُولٰئِكَ خِيَارُكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی باندیوں کو مت مارا کرو۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! عورتیں، مردوں پر دلیر ہو گئی ہیں۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مارنے کی اجازت دے دی (ایاس) فرماتے ہیں: ستر عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے پاس آئیں اور سب کی زبان پر اپنے شوہروں کی شکایات تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تم سے زیادہ نیک نہیں ہیں۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حضرت ام کلثوم بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی درج ذیل حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2775۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَتْ: كَانَ الرِّجَالُ نُهُوْا عَنْ ضَرْبِ النِّسَآءِ، ثُمَّ شَكَوْهُنَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلّٰى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ضَرْبِهِنَّ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ اَطَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعُوْنَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ قَدْ ضُرِبَتْ، قَالَ يَحْيٰى: وَحَسِبْتُ اَنَّ الْقَاسِمَ، قَالَ: ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ بَعْدُ: وَلَنْ يَّضْرِبَ خِيَارُكُمْ

✧✧ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: مردوں کو عورتوں کے مارنے سے منع کیا گیا تھا تو مردوں

نے رسول اکرم ﷺ سے عورتوں کی شکایت کی، تو آپ ﷺ نے یہ ممانعت ختم فرمادی پھر تقریباً ستر عورتیں رسول اکرم ﷺ کے اہل خانہ کے پاس آئیں تمام کی تمام شوہروں کی ستم زدہ تھیں اور میرا گمان یہ ہے کہ قاسم نے کہا: پھر اس کے بعد ان کو کہا گیا: تمہیں نیک آدمی ہرگز نہیں مارے گا۔

2776۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَقِيْتُ خَالِيْ وَمَعَهُ الرَّايَةُ، قُلْتُ: اَيْنَ تُرِيْدُ؟ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ، فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَوَاهِدُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، وَعَنِ الْبَرَاءِ، مِنْ غَيْرِ حَدِيْثِ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے ماموں سے ملا، اس وقت ان کے پاس جھنڈا تھا۔ میں نے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے والد کے فوت ہونے کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کیا ہے۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کے قتل کا حکم دیا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اسے صحیحین میں نقل نہیں کیا گیا۔ اور عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت میں، مذکورہ حدیث کی متعدد شاہد احادیث موجود ہیں۔ اور عدی بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث کے علاوہ براء سے بھی احادیث مروی ہیں۔

2777۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2776

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4457 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3331 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2607 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2239 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18580 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4112 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5488 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12239 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1119 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 3404 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 2010 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 28867

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ اَبِی الرَّبِیْعِ الرُّکَیْنِ بْنِ الرَّبِیْعِ بْنِ عَمِیلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَدِیَّ بْنَ ثَابِتٍ یُحَدِّثُ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ بِنَا نَاسٌ یَنْطَلِقُوْنَ، فَقُلْنَا لَهُمْ: اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ؟ قَالُوْا: بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی رَجُلٍ یَاْتِیْ امْرَاَةَ اَبِیْهِ اَنْ نَقْتُلَهُ "

وأما حديث أبي الجهم عن البراء

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس سے کچھ لوگ چلتے ہوئے جا رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا: کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے جواباً کہا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا ہے ہم اس کو قتل کرنے جا رہے ہیں۔

براء رضی اللہ عنہ سے ابوالجہم کی روایت کردہ حدیث

2778۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی الْجَهْمِ عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنِّی لَاَطُوْفُ عَلٰی اِبِلٍ لِیْ ضَلَّتْ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَبَیْنَا اَنَا اَجُوْلُ فِیْ اَبْیَاتٍ فَاِذَا اَنَا بِرَکْبٍ وَفَوَارِسَ جَاؤُوْا فَاَطَافُوا فَاسْتَخْرَجُوا رَجُلًا فَمَا سَاَلُوْهُ وَلَا کَلَّمُوْهُ حَتّٰی ضَرَبُوْا عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَهَبُوا سَاَلْتُ عَنْهُ قَالُوْا عَرَّسَ بِامْرَأَةِ اَبِیْهِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں میرا اونٹ گم ہو گیا، میں اس کو ڈھونڈتا پھر رہا تھا اور مختلف گھروں میں چکر لگا رہا تھا تو میں نے کچھ سواروں کو دیکھا کہ وہ آئے اور گھوم پھر کر انہوں نے ایک شخص کو گرفتار کیا' انہوں نے اس سے کوئی بات نہیں کی اور اس کو قتل کر ڈالا، جب وہ چلے گئے تو میں نے لوگوں سے اس کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے مجھے بتایا کہ اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کی تھی۔

2779۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِیُّ، اَنْبَاَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوبَةَ وَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِیْدٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، قَالَ: اَسْلَمَ غَیْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِیُّ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّاْخُذَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا

هٰکَذَا رَوَاهُ الْمُتَقَدِّمُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ سَعِیْدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ زُرَیْعٍ، وَاِسْمَاعِیْلَ بْنِ عُلَیَّةَ، وَغُنْدَرٌ، وَالْاَئِمَّةُ

حدیث: 2778

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:4456 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 18631 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحدیث: 5490 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 16831

الْحُفَّاظُ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، وَقَدْ حَكَمَ الْإِمَامُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، اَنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِمَّا وَهَمَ فِيهِ مَعْمَرٌ بِالْبَصْرَةِ، فَاِنْ رَوَاهُ عَنْهُ ثِقَةٌ خَارِجَ الْبَصْرِيِّينَ، حَكَمْنَا بِالصِّحَّةِ

فَوَجَدْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيَّ، وَعِيسٰى بْنَ يُوْنُسَ، وَثَلَاثَتُهُمْ كُوفِيُّونَ حَدَّثُوا، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ نِسْوَةٍ فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّخْتَارَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا "

وأما حديث المحاربی

✧✧ حضرت سالم رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوئے تو ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کرلے (اور باقی کو چھوڑ دے)

✣✣ اس حدیث کو اسی طرح سعید بن یزید بن زریع کے شاگردوں اسماعیل بن علیہ غندر اور اہل بصرہ کے حافظ ائمہ نے بھی روایت کی ہے۔ امام مسلم بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس حدیث میں معمر کو بصرہ کی وجہ وہم ہے۔ اگر اس حدیث کو بصریوں کے علاوہ کوئی دوسرا ثقہ راوی روایت کرتا تو ہم اس کی صحت کا حکم لگاتے۔ پھر سفیان الثوری عبدالرحمٰن بن محمد المحاربی اور عیسیٰ بن یونس یہ تینوں کوفی ہیں، ان سب نے محمد کے ذریعے زہری کے واسطے سے سالم کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ جب غیلان بن سلمہ مسلمان ہوئے، تو اس کے نکاح میں دس عورتیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کرلے (اور باقی کو چھوڑ دے)

محاربی کی حدیث

2780۔ فَحَدَّثَنَاهُ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَحْمَدَ التَّاجِرُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ، حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَاَسْلَمْنَ مَعَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَرْ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا "

حدیث: 2779

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 1128 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1953 اخرجه ابوعبدالله الاصبحى فى "المؤطا" طبع داراحياء التراث العربى (تحقيق فواد عبدالباقى) رقم الحديث: 1218 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 5027 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4156 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13623 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5437 اخرجه ابوبكر الصنعانى فى "مصنفه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان (طبع ثانى) 1403ھ رقم الحديث: 923 اخرجه ابن ابى اسامه فى "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه مدينه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحديث: 477

و أما حديث عيسى

✧✧ محاربی کی سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غیلان بن سلمہ جب مسلمان ہوئے تو جاہلیت میں ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، وہ سب بھی ان کے ساتھ ہی مسلمان ہوگئیں تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فرمایا: ان میں سے صرف چار کا انتخاب کرلو (باقیوں کو چھوڑ دو)

عیسیٰ کی حدیث

2781- فَحَدَّثْنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَانَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَانَا عِيسٰى بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا، وَيَتْرُكَ سَائِرَهُنَّ وَهٰكَذَا وَجَدْتُّ الْحَدِيْثَ عِنْدَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، عَنْ مَعْمَرٍ

✧✧ عیسیٰ بن یونس کی سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غیلان بن سلمہ الثقفی اسلام لائے تو اس وقت ان کے نکاح میں دس عورتیں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کرلے اور باقی تمام کو چھوڑ دے۔

❖❖ یونہی خراسان کے ائمہ کی بھی معمر سے روایت موجود ہے۔ (جو کہ درج ذیل ہے)

2782- حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، اَنَّ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَهُمْ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَسْلَمَ غَيْلَانُ بْنُ سَلَمَةَ الثَّقَفِيُّ وَلَهُ ثَمَانِ نِسْوَةٍ، فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا وَهٰكَذَا وَجَدْتُّ الْحَدِيْثَ عِنْدَ الْاَئِمَّةِ الْخُرَاسَانِيِّيْنَ، عَنْ مَعْمَرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لائے تو اس وقت ان کی دس بیویاں تھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار رکھ لیں۔

❖❖ خراسانی ائمہ بھی اس حدیث کو حضرت معمر سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

2783- حَدَّثَنِي اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمَرْوَزِيُّ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُوْدٍ السَّعْدِيُّ،

حدیث: 2880

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1128 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1953 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 4609 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 4157 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 1680 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 5437

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْخَلَالُ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ نِسْوَةٍ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُمْسِكَ اَرْبَعًا، وَيُفَارِقَ سَائِرَهُنَّ، وَالَّذِي يُؤَدِّي اِلَيْهِ اجْتِهَادِي، اَنَّ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ حَدَّثَ بِهِ عَلَى الْوَجْهَيْنِ، اَرْسَلَهُ مَرَّةً، وَوَصَلَهُ مَرَّةً، وَالدَّلِيلُ عَلَيْهِ اَنَّ الَّذِينَ وَصَلُوهُ عَنْهُ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَدْ اَرْسَلُوهُ اَيْضًا، وَالْوَصْلُ اَوْلٰى مِنَ الْاِرْسَالِ، فَاِنَّ الزِّيَادَةَ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُولَةٌ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ مذکورہ سند کے ہمراہ بھی مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ ثقفی اسلام لائے تو اس وقت ان کے پاس دس عورتیں تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کر لے اور باقی تمام کو الگ کر دے۔

❖ میں نے اپنی کوششوں اور محنتوں کا جو نتیجہ اخذ کیا ہے، وہ یہ ہے کہ معمر بن راشد نے یہ حدیث دو سندوں کے ہمراہ روایت کی ہے۔ ایک سند میں وہ ''ارسال'' کرتے ہیں اور دوسری میں ''وصل''۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ اہل بصرہ میں سے جن راویوں نے اس حدیث کو معمر سے موصولاً بیان کیا انہوں نے ارسال بھی کیا ہے اور ارسال سے وصل بہتر ہوتا ہے کیونکہ ثقہ کی جانب سے زیادتی مقبول ہوتی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

2784۔ حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا الْاِمَامُ اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ اِلٰى عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، فَقَالَ: اَلَا تَعْجَبُ اَنَّ الْحَسَنَ يَقُولُ: اِنَّ الزَّانِيَ الْمَجْلُودَ لَا يَنْكِحُ اِلَّا مَجْلُودَةً مِثْلَهُ، فَقَالَ عَمْرٌو: وَمَا يُعْجِبُكَ؟ حَدَّثَنَاهُ سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُنَادِي بِهَا نِدَاءً،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت حبیب المعلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص اہل کوفہ سے عمرو بن شعیب کے پاس آیا اور کہنے لگا: کیا آپ کو حسن کی اس بات سے تعجب نہیں ہوتا کہ ''سزا یافتہ زانی کے ساتھ اسی جیسی سزا یافتہ زانیہ ہی کا نکاح کیا جائے''۔ عمرو بولے: اس میں تعجب کی بات کیا ہے؟ سعید المقبری نے ہمیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی فرمان بیان کیا ہے۔ اور عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ تو اس کا اعلان کروایا کرتے تھے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2785۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:

حدیث: 2784

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2052 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8283 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13659

حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لاحِقٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَجُلا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اسْتَأْذَنَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ امْرَاَةٍ، يُقَالُ لَهَا اُمُّ مُهَرْوِلٍ كَانَتْ تُسَافِحُ، وَتَشْتَرِطُ اَنْ تُنْفِقَ عَلَيْهِ، وَاَنَّهُ اسْتَأْذَنَ فِيهَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ لَهُ اَمْرَهَا، فَقَرَاَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الزَّانِيْ لاَ يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَنَزَلَتْ: الزَّانِيَةُ لا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مسلمان شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک پیشہ ور طوائفہ کے ساتھ شادی کرنے کی اجازت مانگی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا

الزَّانِيْ لا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً (النور:3)

''بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا شرک والی سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

پھر یہ آیت نازل ہوئی

الزَّانِيَةُ لا يَنْكِحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ (النور:3)

''بدکار عورت سے نکاح نہ کرے مگر بدکار مرد یا مشرک'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2786 اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، ثنا اَبُوْيَحْيٰى بْنُ اَبِى مَيْسَرَةَ، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالا ثنا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَلزَّانِى لَايَنْكِحُ اِلَّازَانِيَةً اَوْمُشْرِكَةً قَالَ اَمَا اَنَّهُ لَيْسَ بِالنِّكَاحِ وَلٰكِنَّهُ الْجِمَاعُ لَايَزْنِى بِهَا اِلَّازَانٍ اَوْمُشْرِكٌ

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

اَلزَّانِى لَايَنْكِحُ اِلَّازَانِيَةً اَوْمُشْرِكَةً

میں نکاح مراد نہیں ہے بلکہ ''جماع'' مراد ہے۔ (یعنی جو اس سے جماع کرے گا وہ زانی یا مشرک ہی ہوگا)

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2787۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، قَالَ: قُرِءَ عَلٰى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَاَنَا اَسْمَعُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حديث: 2786

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13643

حديث: 2787

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1959 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2000

الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهٖ كَانَ عَاهِرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے تو وہ زنا کار ہے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2788۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیءٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَاَبُوْ غَسَّانَ قَالَا: حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْاِيَادِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا عَلِيُّ، لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ، فَاِنَّ لَكَ الْاُوْلٰى، وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: (کسی غیر محرمہ کی طرف) ایک نظر (جو اچانک پڑ جائے) کے بعد دوسری نظر (قصداً) مت ڈالو کیونکہ پہلی (اچانک) نظر معاف ہے لیکن دوسری معاف نہیں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2789۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

حدیث: 2788

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2149 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2777 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23024 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5570 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13293 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 17227

حدیث: 2789

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2156 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2478 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21751 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 15368 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 977 اخرجه ابوالحسن الجوهری فی "مسنده" طبع موسسه نادر بیروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحدیث: 1704

جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِىْ غَزْوَةٍ، فَرَاَى امْرَاَةً مُّجِحَّةً، فَقَالَ: لَعَلَّ صَاحِبَهَا اَلَمَّ بِهَا، قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهُ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهُ فِىْ قَبْرِهٖ، كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ، وَكَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ میں شریک تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لگتا ہے کہ اس کا شوہر اس کو تکالیف دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا دل چاہتا ہے اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اس کے ساتھ جائے۔ اس نے اس کو کس قدر بیماری میں مبتلا کر رکھا ہے حالانکہ یہ اس کے لئے جائز نہیں ہے اور یہ کس طرح اس سے خدمت لے رہا ہے حالانکہ یہ اس کے لئے جائز نہیں ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔

2790۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّىْ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبِى الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ فِىْ سَبَايَا اَوْطَاسٍ: لَا تُوْطَاُ حَامِلٌ حَتّٰى تَضَعَ، وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ، حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''اوطاس'' کی لونڈیوں کے متعلق ارشاد فرمایا: کسی حاملہ کے ساتھ بچہ پیدا ہونے سے پہلے وطی نہ کی جائے اور جس کو حمل نہ ہو اس کے ساتھ حیض آنے سے پہلے وطی نہ کی جائے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2791۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُّجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّ ابْنَ عُمَرَ وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، وَهَمَ اِنَّمَا كَانَ هٰذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَهُمْ اَهْلُ وَثَنٍ، مَعَ هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْيَهُوْدِ، وَهُمْ اَهْلُ كِتَابٍ، كَانُوْا يَرَوْنَ لَهُمْ فَضْلًا عَلَيْهِمْ، فَكَانُوْا يَقْتَدُوْنَ بِكَثِيْرٍ مِّنْ فِعْلِهِمْ، وَكَانَ مِنْ اَمْرِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَنْ لَا يَاْتُوا النِّسَآءَ اِلَّا عَلٰى حَرْفٍ وَّاحِدٍ، وَذٰلِكَ

حدیث: 2790

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2157 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2295 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10572

حدیث: 2791

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2164 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13885

اَسْتَرُ مَا تَكُوْنُ الْمَرْاَةُ، فَكَانَ هٰذَا الْحَيُّ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَدْ اَخَذُوا بِذٰلِكَ مِنْ فِعْلِهِمْ، وَكَانَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ يَشْرَحُونَ النِّسَاءَ شَرْحًا مُنْكَرًا، وَيَتَلَذَّذُونَ مِنْهُنَّ مُقْبِلاتٍ وَّمُدْبِرَاتٍ وَّمُسْتَلْقِيَاتٍ، فَلَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْمَدِيْنَةَ، تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِّنْهُمُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، فَذَهَبَ يَصْنَعُ بِهَا ذٰلِكَ، فَاَنْكَرَتْهُ عَلَيْهِ، وَقَالَتْ: اِنَّمَا كُنَّا نُؤْتَى عَلٰى حَرْفٍ وَّاحِدٍ، فَاصْنَعْ ذٰلِكَ، وَاِلا فَاجْتَنِبْنِيْ حَتّٰى سَرَى اَمْرُهُمَا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ، اَىْ مُقْبِلاتٍ وَّمُدْبِرَاتٍ وَّمُسْتَلْقِيَاتٍ، يَعْنِيْ: ذٰلِكَ مَوْضِعَ الْوَلَدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ فِيْ هٰذَا الْبَابِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا وہم معاف فرمائے' انصاریوں کا یہ قبیلہ بت پرست تھا اور ان کے قریب اہل کتاب یہودیوں کا قبیلہ تھا، وہ لوگ اپنے آپ کو ان انصاریوں سے افضل سمجھتے تھے اور انصاری لوگ بہت سارے امور میں ان یہودیوں کی پیروی کیا کرتے تھے۔ اور اہل کتاب کی ایک عادت یہ تھی کہ وہ اپنی بیویوں سے صرف ایک ہی انداز میں ہمبستری کیا کرتے تھے اور وہ انداز ایسا تھا جس میں عورت کے پردہ کا انتہائی خیال رکھا جاتا تھا۔ تو انصاریوں کے اس قبیلے نے بھی ان کی اس عادت کو اپنا رکھا تھا جبکہ قریش کے اس قبیلے میں یہ عادت تھی کہ ان کے مرد عورتوں کو ناپسندیدہ طریقے سے بے پردہ کر لیا کرتے تھے۔ اور ان کو کبھی سیدھا لٹا کر' کبھی الٹا لٹا کر' کبھی اگلی جانب سے اور کبھی پچھلی جانب سے شرمگاہ سے لذت حاصل کرتے تھے۔ جب مکہ کے لوگ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو ان میں سے ایک مرد کی ایک انصاری خاتون سے شادی ہو گئی' اس کے شوہر نے اپنے اسی طریقہ سے عورت سے مزہ لینا چاہا، تو اس عورت نے منع کر دیا اور بولی: ہمارے قبیلے میں عورتوں کے ساتھ صرف ایک ہی طریقے سے ہمبستری کی جاتی ہے۔ اس لیے ہمارے طریقہ کے مطابق ہمبستری کرنی ہے تو کرو ورنہ مجھے چھوڑ دو۔ یہاں تک کہ میں اپنے معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ یہ بات جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ (البقرة:223)

''تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتیوں میں جس طرح چاہو'' (یعنی ان کے آگے سے یا پیچھے سے یا لٹا کر لیکن بہرحال وطی اس مقام سے کرو جہاں سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، جبکہ شیخین نے اس باب میں محمد بن المنکدر کے حوالے سے جابر کی روایت نقل کی ہے۔

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

2792۔ اَخْبَرَنِی اَبُو الْحُسَیْنُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِیْمِ الْقَنْطَرِیُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ اَنَّ اَبَا الْجَوْزَاءَ اَتٰی بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَتَعْلَمُ اَنَّ ثَلَاثًا کُنَّ یُرَدَّدْنَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی وَاحِدَةٍ قَالَ نَعَمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ابن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ ابوالجوزاء، ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور بولے: کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ کے زمانے میں تین طلاقوں کو ایک ہی شمار کیا جاتا تھا؟ انہوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2793۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَکَرِیَّا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، اَخْبَرَنِی ابْنُ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: کَانَ الطَّلَاقُ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبِیْ بَکْرٍ، وَسَنَتَیْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ

حدیث: 2792

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2200 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3406 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14750 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10917

حدیث: 2793

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1472 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2877 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14749 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10916 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 11336

وَاحِدَةٌ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَعْجَلُوا فِي أَمْرٍ، كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ أَنَاةٌ، فَلَوْ أَمْضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ، فَأَمْضَاهُ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم کے زمانے میں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سالوں میں تین طلاقوں کو ایک شمار کیا جاتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے ایسے کام میں جلد بازی کی ہے جس میں ان کی بربادی ہے، اگر ہم یہ حکم ان پر نافذ کر دیں (تو بہت اچھا ہو) پھر آپ نے اس کو نافذ کر دیا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2794- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا مَعْرُوفُ بْنُ وَاصِلٍ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَحَلَّ اللّٰهُ شَيْئًا أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَمِنْ حُكْمِ هٰذَا الْحَدِيثِ أَنْ يُبْدَأَ بِهِ فِي كِتَابِ الطَّلَاقِ

✧✧ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ''طلاق'' ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا، اس حدیث کے حکم میں سے یہ بھی ہے کہ اس کو کتاب الطلاق کے آغاز میں ذکر کرنا چاہئے۔

2795- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَبَّبَ امْرَأَةً عَلٰى زَوْجِهَا، أَوْ عَبْدًا عَلٰى سَيِّدِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2794

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2177 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2018 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 14672

حدیث: 2795

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2175 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 5560 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحدیث: 9214 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 15591

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بیوی کو اس کے شوہر سے بگاڑ دے اور غلام کو آقا سے بگاڑ دے۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2796۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالَا: اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى بْنِ السَّكَنِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا طَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ اُمِرَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا فَرَاجَعَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ کو طلاق دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رجوع کرنے کا حکم دیا گیا تو آپ نے رجوع کر لیا۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2797۔ حدثنا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا ابْنَ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ، ثُمَّ رَاجَعَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ کو طلاق دی پھر رجوع کر لیا۔

✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2798۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاَسَدِيُّ الْحَافِظُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا

حدیث: **2797**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2283 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3560 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2016 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2264 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15966 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4275 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5755 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 14669 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 173 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:304

اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، حَدَّثَنِیْ خَالِی الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ تَحْتِیْ امْرَاَةٌ اُحِبُّهَا، وَكَانَ عُمَرُ یَكْرَهُهَا، فَقَالَ عُمَرُ طَلِّقْهَا، فَاَبَیْتُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَطِعْ اَبَاكَ وَطَلِّقْهَا، فَطَلَّقْتُهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَالْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ اَبِیْ ذُبَابٍ الْمَدَنِیُّ خَالُ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ قَدِ احْتَجَّا جَمِیْعًا بِهٖ

✧✧ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے نکاح میں ایک ایسی خاتون تھی جس کے ساتھ میں محبت کرتا تھا لیکن (میرے والد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وہ اچھی نہیں لگتی تھی۔ حضرت عمر نے (مجھے) کہا: اس کو طلاق دے دو میں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ بات نبی اکرم کو بتادی تو آپ نے فرمایا: اپنے والد کی بات مانو اور اس کو طلاق دے دو۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا اور حارث بن عبدالرحمٰن ابو ذباب المدنی کے بیٹے اور ابن ابی ذئب ہیں اور امام بخاری اور امام مسلم نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

2799۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ، اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَی اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ اُمِّیْ لَمْ تَزَلْ بِیْ حَتّٰی تَزَوَّجْتُ، وَاِنَّهَا تَاْمُرُنِیْ بِطَلَاقِهَا، وَقَدْ اَبَتْ عَلَیَّ اِلَّا ذَاكَ، فَقَالَ: مَا اَنَا بِالَّذِیْ اٰمُرُكَ اَنْ تَعُقَّ وَالِدَتَكَ، وَلَا اَنَا الَّذِیْ اٰمُرُكَ اَنْ تُطَلِّقَ امْرَاَتَكَ، غَیْرَ اَنَّكَ اِنْ شِئْتَ حَدَّثْتُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: الْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ، فَحَافِظْ عَلٰی ذٰلِكَ الْبَابِ اِنْ شِئْتَ، اَوْ اَضِعْهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابو عبدالرحمٰن السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری والدہ میرے ہمراہ رہتی ہے، اب میں نے شادی کرالی ہے جب کہ میری والدہ مجھے اس کو طلاق دینے کا کہہ رہی ہے اور اس بات پر مجھے غصہ آرہا ہے تو (حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں نہ تو تجھے یہ کہتا ہوں کہ تم اپنی والدہ کی نافرمانی کرو اور نہ یہ کہتا ہوں کہ تو اپنی بیوی کو طلاق دے دے، تاہم اگر تو چاہے تو میں تجھے ایک ایسی بات سناتا ہوں جو میں نے خود رسول اللہ سے سنی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث: 2798

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 4711 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 426

حدیث: 2799

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21774 اخرجه ابو حاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 425

نے فرمایا: والد جنت کا درمیانی راستہ ہے اس لئے چاہے تو اس کی حفاظت کر لے اور چاہے تو اس کو ضائع کر لے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2800- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَبِيبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ مَاهَكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهُ، يَقُولُ: ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ، وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ: اَلنِّكَاحُ، وَالطَّلَاقُ، وَالرَّجْعَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَبِيبٍ هٰذَا هُوَ ابْنُ اَرْدَكَ مِنْ ثِقَاتِ الْمَدَنِيِّينَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور جن کا مذاق بھی حقیقت ہے۔

(1) نکاح۔

(2) طلاق۔

(3) رجعت۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور یہ عبدالرحمٰن بن حبیب اردک کا بیٹا ہے، ان کا شمار ثقہ مدنی راویوں میں ہوتا ہے

2801- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، غَيْرَ مَرَّةٍ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّتِي الْخَطَاَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2800

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2194 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1184 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2039 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 14770

حدیث: 2801

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحدیث: 19798

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا اور نسیان اور وہ عمل جس پر مجبور کر دیا گیا ہو معاف کر رکھا ہے۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2802- حَدَّثَنَا الْأُسْتَاذُ الْإِمَامُ اَبُو الْوَلِيْدِ حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، قَالَ: بَعَثَنِيْ عَدِيُّ بْنُ عَدِيٍّ اِلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، اَسْاَلُهَا عَنْ اَشْيَاءَ كَانَتْ تَرْوِيهَا عَنْ عَآئِشَةَ، فَقَالَتْ: حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِيْ اِغْلَاقٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ تَابَعَ اَبُوْ صَفْوَانَ الْاُمَوِيُّ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ عَلٰى رِوَايَتِهٖ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، فَاَسْقَطَ مِنَ الْاِسْنَادِ مُحَمَّدَ بْنَ عُبَيْدٍ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (حالت) اکراہ (یعنی زبردستی) میں طلاق اور عتاق (غلام آزاد کرنا) نہیں ہوتا۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو ثور بن یزید سے روایت کرنے میں ابوصفوان اموی نے محمد بن اسحاق کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2803- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَلَاقَ وَلَا عَتَاقَ فِيْ اِغْلَاقٍ

✧✧ ابوصفوان عبداللہ بن سعید الاموی نے ثور بن یزید کے واسطے سے صفیہ بنت شیبہ کے حوالے سے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (حالت) اکراہ میں (زبردستی) طلاق اور عتاق (نافذ) نہیں ہوتا۔

2804- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حديث: 2802

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2193 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 4570

حديث: 2804

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1936 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13965 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 825

صَالِحِ بْنِ صَفْوَانَ السَّهْمِيُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: سَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ، فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، يَقُوْلُ: قَالَ اَبُوْ مُصْعَبٍ مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ، قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ الْمُحِلُّ، فَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ ذَكَرَ اَبُوْ صَالِحٍ كَاتِبَ اللَّيْثِ، عَنْ لَيْثٍ سَمَاعَهُ مِنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار والے بکرے کے بارے میں بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلالہ کرنے والا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے (اس پر) لعنت کی ہے پھر رسول اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے حلالہ کرنے والے پر اور اس پر جس کے لئے حلالہ کیا جائے۔

❊❊ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ لیث کے کاتب ابوصالح نے لیث کے حوالے سے ان کا سماع مشرح بن ھاعان سے ذکر کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2805- اَخْبَرَنِيهِ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِشْرَحَ بْنَ هَاعَانَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ الْمُحِلُّ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُحِلَّ، وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ادھار والے بکرے کی خبر دوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: وہ "حلالہ کرنے والا" ہے۔ پھر رسول اللہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لئے حلالہ کیا جائے اس پر لعنت فرمائی ہے۔

❊❊ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2806- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَاَلَهُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا اَخٌ لَّهُ مِنْ غَيْرِ مُؤَامَرَةٍ مِّنْهُ لِيُحِلَّهَا لِاَخِيْهِ هُوَ تَحِلُّ لِلْاَوَّلِ قَالَ لَا اِلَّا نِكَاحُ رَغْبَةٍ كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا سِفَاحًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث: 2806

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13967

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک شخص (حضرت عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ایک ایسے آدمی کے متعلق مسئلہ پوچھا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی تھیں اور اس کے بھائی نے اس سے مشورہ کئے بغیر اس خاتون سے نکاح کرلیا تاکہ وہ اس عورت کو اپنے بھائی کے لئے حلال کردے۔ کیا وہ (بھائی) اس خاتون کو پہلے شوہر کے لئے حلال کردے گا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نکاح تو دلچسپی کے ساتھ ہوتا ہے ہم اس عمل کو رسول اللہ کے زمانے میں ''زنا کاری'' سمجھتے تھے۔

❖•❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2807- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ عَزْرَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جَدِّهِ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: مَا اَرَدْتَ بِذٰلِكَ؟ قَالَ: اَرَدْتُ بِهِ وَاحِدَةً، قَالَ: آللّٰهِ؟ قَالَ: اللّٰهِ، قَالَ: فَهُوَ مَا اَرَدْتَ قَدِ انْحَرَفَ الشَّيْخَانِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ الْهَاشِمِيِّ فِي الصَّحِيْحَيْنِ، غَيْرَ اَنَّ لِهٰذَا الْحَدِيْثِ مُتَابِعًا مِّنْ بِنْتِ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ الْمُطَّلِبِيِّ، فَيَصِحُّ بِهِ الْحَدِيْثُ

✧✧ حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو رسول اللہ کے زمانے میں ''طلاق بتہ'' دی۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے اس سلسلہ میں نبی اکرم سے مسئلہ دریافت کیا اور کہا: میرا یہ ارادہ نہیں تھا بلکہ میرا ارادہ صرف ایک طلاق کا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم دلائی، میں نے قسم اٹھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (ٹھیک ہے) جو تو نے ارادہ کیا تھا (وہی ہوا ہے)

❖•❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زبیر بن سعید ہاشمی کی روایات صحیحین میں نقل نہیں کی ہیں۔ تاہم رکانہ بن عبد یزید کی بیٹی کے حوالے سے اس حدیث کی متابعت موجود ہے۔ اس بناء پر اس حدیث کو صحیح قرار دیا جا سکتا ہے

2808- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَاَنَا الشَّافِعِيُّ، اَخْبَرَنِيْ عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيْدَ، طَلَّقَ امْرَاَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ،

حدیث: 2807

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2206 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2051 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2272 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4274 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14779 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1537 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 4612 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالرایة ریاض سعودی عرب 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 443

ثُمَّ اَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ، فِيْ زَمَنِ عُمَرَ، وَالثَّالِثَةَ فِيْ زَمَنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَدْ صَحَّ الْحَدِيْثُ بِهٰذِهِ الرِّوَايَةِ، فَاِنَّ الْاِمَامَ الشَّافِعِيَّ قَدْ اَتْقَنَهُ، وَحَفِظَهُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَالسَّائِبُ بْنُ عَبْدِ يَزِيْدَ اَبُو الشَّافِعِ بْنُ السَّائِبِ وَهُوَ اَخُو رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ عَمُّ الشَّافِعِيِّ شَيْخُ قُرَيْشٍ فِيْ عَصْرِهِ

✧✧ نافع بن عجیر بن عبد یزید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سہیمہ کو ''طلاق بتہ'' دے دی، پھر وہ رسول اکرم کے پاس آئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی ہے اور خدا کی قسم میرا ارادہ صرف ایک طلاق کا تھا تو رسول اللہ نے اس کی بیوی کو اس کی طرف لوٹا دیا۔ پھر انہوں نے دوسری طلاق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اور تیسری طلاق حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں دی۔

❖❖ یہ حدیث اس روایت کے ہمراہ صحیح ہے کیونکہ امام شافعی نے اس پر اعتماد کیا ہے اور اس کو اہل بیت کے حوالے سے محفوظ کیا ہے اور سائب بن عبد یزید شافع بن سائب کے والد ہیں اور رکانہ بن عبد یزید کے بھائی ہیں اور محمد بن علی بن شافع شافعی کے چچا ہیں اور اپنے زمانے میں قریش کے شیخ ہیں۔

2809۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ بَاْسٍ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهَا اَنْ تُرِيْحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت اپنے شوہر سے بلا وجہ طلاق کا مطالبہ کرے، اللہ تعالیٰ اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام کر دیتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: **2809**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2226 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1187 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2055 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2270 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22433 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4184 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 14637

2810- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتِ امْرَاَةٌ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَزَوَّجَتْ، فَجَآءَ زَوْجُهَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّیْ قَدْ اَسْلَمْتُ مَعَهَا، وَعَلِمَتْ بِاِسْلَامِیْ مَعَهَا، فَنَزَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْاٰخَرِ، وَرَدَّهَا اِلٰی زَوْجِهَا الْاَوَّلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَهُوَ مِنَ النَّوْعِ الَّذِیْ اَقُوْلُ: اِنَّ الْبُخَارِیَّ احْتَجَّ بِعِكْرِمَةَ، وَمُسْلِمٌ بِسِمَاكٍ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ کے زمانے میں ایک عورت مسلمان ہوئی اور اس نے شادی کر لی۔ پھر اس کا (سابقہ) شوہر رسول اللہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں بھی اس کے ساتھ ہی مسلمان ہو گیا تھا اور اس بات کو اس کی بیوی جانتی بھی ہے تو رسول اللہ نے اس کی دوسرے شوہر سے علیحدگی کروادی اور اس کو پہلے شوہر کے نکاح میں دے دیا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا اور اس کا تعلق اس نوع کے ساتھ ہے جس کے متعلق میں کہا کرتا ہوں کہ امام بخاری نے عکرمہ سے اور امام مسلم نے سماک کی روایات نقل کی ہیں۔

2811- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَدَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلٰی زَوْجِهَا اَبِی الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ بِالنِّكَاحِ الْاَوَّلِ، وَلَمْ يُحْدِثْ شَيْئًا

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم نے اپنی بیٹی زینب کو اس کے شوہر ابوالعاص بن ربیع کے

حدیث: 2810

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحديث: 2239 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2974 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13849 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحديث: 2008 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11721 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 12645

حدیث: 2811

اخرجه ابو عيسٰى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحديث: 1143 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحديث: 2009 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 1876 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرٰی" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 13845

ہاں گزشتہ نکاح کی بناء پر لوٹا دیا، نیا کچھ نہیں کیا۔

2812- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ، خَرَجَتِ ابْنَتُهُ زَيْنَبُ مِنْ مَكَّةَ مَعَ كِنَانَةَ، اَوِ ابْنِ كِنَانَةَ، فَخَرَجُوا فِي اَثَرِهَا، فَاَدْرَكَهَا هَبَّارُ بْنُ الْاَسْوَدِ، فَلَمْ يَزَلْ يَطْعَنُ بَعِيرَهَا بِرُمْحِهِ، حَتَّى صَرَعَهَا، وَاَلْقَتْ مَا فِي بَطْنِهَا، وَاُهْرِيقَتْ دَمًا، فَاشْتَجَرَ فِيهَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو اُمَيَّةَ، فَقَالَتْ بَنُو اُمَيَّةَ: نَحْنُ اَحَقُّ بِهَا، وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ عَمِّهِمْ اَبِي الْعَاصِ، فَكَانَتْ عِنْدَ هِنْدِ بِنْتِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَكَانَتْ تَقُوْلُ لَهَا هِنْدُ: هٰذَا بِسَبَبِ اَبِيكِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ: اَلا تَنْطَلِقُ تَجِيئُنِي بِزَيْنَبَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: فَخُذْ خَاتَمِي، فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ، فَانْطَلَقَ زَيْدٌ وَبَرَّكَ بَعِيرَهُ، فَلَمْ يَزَلْ يَتَلَطَّفُ حَتَّى لَقِيَ رَاعِيًا، فَقَالَ: لِمَنْ تَرْعَى؟ فَقَالَ: لاَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: فَلِمَنْ هٰذِهِ الْاَغْنَامُ؟ قَالَ: لِزَيْنَبَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ، فَسَارَ مَعَهُ شَيْئًا، ثُمَّ قَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ اَنْ اُعْطِيَكَ شَيْئًا تُعْطِيَهُ اِيَّاهَا، وَلا تَذْكُرْهُ لاَحَدٍ؟ قَالَ: نَعَمْ،فَاَعْطَاهُ الْخَاتَمَ، فَانْطَلَقَ الرَّاعِي، فَاَدْخَلَ غَنَمَهُ، وَاَعْطَاهَا الْخَاتَمَ، فَعَرَفَتْهُ، فَقَالَتْ: مَنْ اَعْطَاكَ هٰذَا؟ قَالَ: رَجُلٌ، قَالَتْ: فَاَيْنَ تَرَكْتَهُ؟ قَالَ: بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَسَكَتَتْ حَتَّى اِذَا كَانَ اللَّيْلُ، خَرَجَتْ اِلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَتْهُ، قَالَ لَهَا: ارْكَبِي بَيْنَ يَدَيَّ عَلَى بَعِيرِهِ، قَالَتْ: لاَ، وَلٰكِنِ ارْكَبْ اَنْتَ بَيْنَ يَدَيَّ، فَرَكِبَ وَرَكِبَتْ وَرَاءَهُ حَتَّى اَتَتْ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: هِيَ اَفْضَلُ بَنَاتِي اُصِيبَتْ فِيَّ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ، فَانْطَلَقَ اِلَى عُرْوَةَ، فَقَالَ: مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ تُحَدِّثُهُ تَنْتَقِصُ فِيهِ حَقَّ فَاطِمَةَ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَاِنِّي اَنْتَقِصُ فَاطِمَةَ حَقًّا هُوَ لَهَا، وَاَمَّا بَعْدُ فَلَكَ اَنْ لاَ اُحَدِّثَ بِهِ اَبَدًا، قَالَ عُرْوَةُ: وَاِنَّمَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ نُزُوْلِ اٰيَةِ: ادْعُوهُمْ لاٰبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ (ہجرت کر کے) مدینۃ المنورہ تشریف لائے تو آپ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا کنانہ کے ہمراہ یا (شاید) ابن کنانہ کے ہمراہ مکہ سے نکل آئیں جبکہ وہ لوگ ان کے تعاقب میں نکل پڑے اور ہبار بن اسود ان تک آ پہنچا وہ مسلسل آپ کے اونٹ کے پیٹ میں نیزہ مارتا رہا حتی کہ اس کو ہلاک کر دیا اور جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا وہ نکال دیا اور اس کا خون بہا دیا۔ پھر اس سلسلہ میں بنی ہاشم اور بنی امیہ کے درمیان اختلاف شروع ہو گیا۔ بنوامیہ نے کہا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں وہ ان کے چچا کے بیٹے ابوالعاص کے نکاح میں تھیں تو وہ عتبہ بن ربیعہ کی بیٹی ہند کے ہاں تھی۔ ہند ان سے کہا کرتی تھی: یہ تیرے باپ کے سبب سے ہے (ادھر) رسول اللہ نے زید بن حارثہ سے فرمایا: تم جا کر زینب کو میرے پاس

حدیث: 2812

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:1051

نہیں لا سکتے ؟ انہوں نے جواباً کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری یہ انگوٹھی لے جاؤ اور اس کو دے دو چنانچہ زید چل دیئے اور (مدینہ کے نواحی علاقہ میں ایک جگہ پر) اونٹ بٹھالیا اور حیلے بہانے کے ساتھ لوگوں سے بھید معلوم کرتے رہے حتی کہ ان کی ملاقات ایک چرواہے کے ساتھ ہوگئی۔ زید نے چرواہے سے پوچھا: تم کس کے چرواہے ہو؟ اس نے کہا: ابوالعاص کے۔ آپ نے پوچھا: یہ بکریاں کس کی ہیں؟ اس نے کہا: زینب بنت محمد کی۔ زید نے اس کے ساتھ کچھ سرگوشی کی اور پھر کہا: اگر میں آپ کو زینب کے لئے کوئی چیز دوں تو کیا تم اس کو زینب تک پہنچا سکتے ہو؟ اور کسی کے ساتھ اس بات کا تذکرہ نہیں کرنا۔ اس (چرواہے) نے حامی بھرلی۔ زید نے وہ انگوٹھی اس کے حوالے کردی۔ چرواہا چلا گیا، اس نے بکریاں ریوڑ میں باندھیں اور وہ انگوٹھی حضرت زینب کے حوالے کردی۔ زینب نے وہ انگوٹھی پہچان لی۔ انہوں نے چرواہے سے پوچھا: تجھے یہ انگوٹھی کس نے دی ہے؟ اس نے کہا: ایک آدمی نے۔ زینب نے پوچھا: تم اس کو کہاں چھوڑ کر آئے ہو؟ اس نے جگہ بتا دی۔ حضرت زینب نے خاموشی اختیار کرلی اور جب رات ہوگئی تو وہ اس مقام کی طرف نکل پڑیں جب (حضرت زید تک) پہنچ گئیں تو زید نے ان سے کہا: آپ اونٹ پر میرے آگے بیٹھ جائیے لیکن آپ نے آگے بیٹھنے سے انکار کردیا اور فرمایا آگے آپ بیٹھئے۔ چنانچہ حضرت زید آگے بیٹھ گئے اور زینب ان کے پیچھے بیٹھ گئیں اور آپ نبی اکرم کی خدمت میں پہنچ گئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے متعلق فرمایا کرتے تھے: میری یہ بیٹی سب سے اچھی ہے۔ ان پر میری وجہ سے بہت آزمائشیں آئی ہیں۔ یہ بات علی بن حسین تک پہنچی تو وہ عروہ کے پاس گئے اور بولے: مجھے پتہ چلا ہے کہ تم کوئی ایسی حدیث بیان کررہے ہو جس میں فاطمہ کے حق میں کمی کررہے ہو، تو عروہ بولے: اگر مجھے فاطمہ کا حق کم کرنے کے عوض ساری دنیا کے خزانے بھی دیئے جائیں میں تب بھی فاطمہ کا حق کم نہیں کرسکتا۔ علی بن حسین نے کہا: ٹھیک ہے لیکن آئندہ سے یہ حدیث بیان مت کرنا۔ عروہ فرماتے ہیں: یہ واقعہ اس آیت:

ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ (الاحزاب:5)

''انہیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

بصرہ: یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2813- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْفَحَّامُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا قَذَفَ هِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ امْرَاَتَهُ، قِيْلَ لَهُ: وَاللّٰهِ لَيَجْلِدَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً، قَالَ: اللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ ذٰلِكَ، اَنْ يَّضْرِبَنِيْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً، وَقَدْ عَلِمَ اَنِّيْ رَاَيْتُ حَتّٰى اسْتَيْقَنْتُ،

حدیث: 2813

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 2468 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 15071 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ه/1983ء رقم الحديث:11883

وَسَمِعْتُ حَتَّى اسْتَثْبَتُّ، لَا وَاللّٰهِ لَا يَضْرِبُنِي اَبَدًا، فَنَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ، فَدَعَا بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَتِ الْآيَةُ، فَقَالَ: اَللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ، فَقَالَ هِلَالٌ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَصَادِقٌ، فَقَالَ: احْلِفْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنِّي لَصَادِقٌ، يَقُوْلُ ذٰلِكَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، فَاِنْ كُنْتُ كَاذِبًا فَعَلَيَّ لَعْنَةُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِفُوهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، فَاِنَّهَا مُوجِبَةٌ، فَحَلَفَتْ، ثُمَّ قَالَتْ اَرْبَعًا: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِيْنَ، وَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَعَلَيْهَا غَضَبُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِفُوهَا عِنْدَ الْخَامِسَةِ فَاِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَرَدَّدَتْ، وَهَمَّتْ بِالْاِعْتِرَافِ، ثُمَّ قَالَتْ: لَا اَفْضَحُ قَوْمِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ جَاءَتْ بِهِ اَكْحَلَ، اَدْعَجَ، سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ، اَلَفَّ الْفَخِذَيْنِ، خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، فَهُوَ لِلَّذِي رُمِيَتْ بِهِ، وَاِنْ جَاءَتْ بِهِ اَصْفَرَ، قَصِفًا سَبِطًا، فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الصِّفَةِ الْبَغِيِّ، قَالَ اَيُّوبُ: وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: كَانَ الرَّجُلُ الَّذِي بَلَغَهَا هِلَالُ بْنُ اُمَيَّةَ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ، وَكَانَ اَخَا الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ اَخِي اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لِاُمِّهِ، وَكَانَتْ اُمُّهُ سَوْدَاءَ وَكَانَ شَرِيكٌ يَاْوِي اِلَى مَنْزِلِ هِلَالٍ وَيَكُوْنُ عِنْدَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَا حَدِيْثَ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ مُخْتَصَرًا

❖❖ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب ہلال بن امیہ نے اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائی تو ان سے کہا گیا: خدا کی قسم! رسول اللہ تجھے ضرور 80 کروڑوں کی سزا دیں گے۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ عادل ہے کہ وہ مجھے 80 کوڑے ماریں حالانکہ آپ یہ بات جانتے بھی ہیں کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اور کانوں سے سن کر اس بات پر یقین کیا ہے۔ خدا کی قسم! آپ مجھے کبھی سزا نہیں دیں گے۔ تب ''لعان'' کے متعلق آیات نازل ہوئیں۔ جب آیت نازل ہوئی تو آپ نے دونوں (میاں بیوی) کو بلایا اور فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں کوئی توبہ کرے گا؟ ہلال بولے: خدا کی قسم میں سچا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم اٹھاؤ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں کہ میں سچا ہوں۔ چار مرتبہ یہ قسم کھاؤ اور اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو (اس نے چار قسمیں اٹھائیں اور جب پانچویں قسم کھانے لگا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پانچویں (قسم کھانے) سے روکو کیونکہ وہ واجب کرنے والی ہے۔ پھر اس خاتون نے چار قسمیں کھائیں کہ اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے یہ شخص جھوٹا ہے اور اگر یہ سچا ہے تو اس پر اللہ کا غضب ہو (جب اس نے چار قسمیں کھالیں اور پانچویں کھانے لگی تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو روکو کیونکہ (پانچویں قسم) واجب کرنے والی ہے۔ پھر وہ کچھ متردد ہوئی اور اس نے اعتراف کرنے کا ارادہ کرلیا تو کہنے لگی: میری قوم مجھے رسوا نہ کرے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کے ہاں ایسا بچہ پیدا ہوا جس کی آنکھوں کو سرمہ لگا ہوا ہو، آنکھیں بڑی بڑی اور بہت سیاہ ہوں، اس کے چوتڑ بڑے ہوں، رانوں پر گوشت بھرا ہوا ہو اور تو وہ اسی کا ہوگا جس کی اس پر تہمت لگائی گئی ہے اور اگر ایسا بچہ پیدا ہوا جو زرد رنگ کا، کمزور اور لاغر ہو، تو وہ ہلال بن امیہ کا ہوگا۔ تو جب پیدا ہوا تو وہ زنا کاری کی علامت تھا۔

❖❖ ایوب فرماتے ہیں: محمد بن سیرین کا کہنا ہے: جس شخص نے ہلال بن امیہ کو یہ بات بتائی تھی وہ شریک بن سحماء ہے اور وہ انس بن مالک کے اخیافی (ماں شریک) بھائی، براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں اور ان کی والدہ کا نام سوداء ہے اور شریک عموماً ہلال کے ہاں آ کر ٹھہرا کرتے تھے تو وہ ان کے پاس موجود ہوتے تھے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری اور امام مسلم نے ہشام بن حسان کے حوالے سے عکرمہ کی مختصر حدیث روایت کی ہے۔

2814۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَانَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَنْبَانَا الشَّافِعِيُّ، اَنْبَانَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْمَقْبُرِيَّ، يُحَدِّثُ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ دَخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ، فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ، وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللّٰهُ جَنَّتَهُ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ، وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ، احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ، وَفَضَحَهُ عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ''لعان'' والی آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت ایسی قوم کے پاس جائے جن کی برادری سے یہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ کبھی رورعایت کی حقدار نہیں ہے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ اس کو اپنی جنت میں داخل کرے گا اور جو آدمی اپنے بچے کا انکار کرے اور وہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو، اللہ تعالیٰ اس کو اپنا دیدار نہیں کرائے گا اور وہ اول و آخر تمام لوگوں کے سامنے اس کو رسوا کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2815۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، اَنْبَانَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ امْرَءًا قَدْ اُوْتِيْتُ مِنْ جِمَاعِ النِّسَاءِ مَا لَمْ يُؤْتَ غَيْرِيْ، فَلَمَّا

حدیث: 2814

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2263 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 3481 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2743 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2238 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 4108 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلمية بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 5675 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 15110

دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَاَتِيْ، مَخَافَةَ اَنْ اُصِيبَ مِنهَا شَيْئًا فِيْ بَعْضِ اللَّيْلِ، وَاَتَتَابَعَ مِنْ ذٰلِكَ، وَلا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَنْزِعَ حَتّٰى يُدْرِكَنِي الصُّبْحُ، فَبَيْنَمَا هِيَ ذَاتَ لَيْلَةٍ تَخْدُمُنِيْ، اِذَا انْكَشَفَ لِيْ مِنهَا شَيْءٌ فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ، غَدَوْتُ عَلٰى قَوْمِي، فَاَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي، فَقُلْتُ: انْطَلِقُوْا مَعِي اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا: لاَ وَاللّٰهِ لا نَذْهَبُ مَعَكَ، نَخَافُ اَنْ يَنْزِلَ فِينَا قُرْاٰنٌ، وَيَقُوْلُ فِينَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةً يَبْقَى عَلَيْنَا عَارُهَا، فَاذْهَبْ اَنْتَ، فَاصْنَعْ مَا بَدَا لَكَ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: اَنْتَ ذَاكَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا ذَاكَ، فَاقْضِ فِيْ حُكْمِ اللّٰهِ، فَاِنِّيْ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ، قَالَ: اَعْتِقْ رَقَبَةً، فَضَرَبْتُ صَفْحَةَ عُنُقِ رَقَبَتِيْ بِيَدِيْ، فَقُلْتُ: وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، مَا اَصْبَحْتُ اَمْلِكُ غَيْرَهَا قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَهَلْ اَصَابَنِيْ مَا اَصَابَنِيْ اِلَّا فِي الصِّيَامِ، قَالَ: فَاَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهِ وَحْشًا مَّا نَجِدُ عَشَاءً، قَالَ: انْطَلِقْ اِلٰى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ، صَدَقَةِ بَنِيْ زُرَيْقٍ، فَلْيَدْفَعْهَا اِلَيْكَ، فَاَطْعِمْ مِنهَا وَسْقًا سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا، وَاسْتَعِنْ بِسَائِرِهَا عَلٰى عِيَالِكَ، فَاَتَيْتُ قَوْمِي، فَقُلْتُ: وَجَدْتُ عِنْدَكُمُ الضِّيقَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: سَلْمَانُ بْنُ صَخْرٍ،

✧✧ حضرت سلمہ بن صخر انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے عام لوگوں کی بہ نسبت کچھ غیر معمولی قوت جماع حاصل تھی، اس لئے جب رمضان المبارک آتا تو میں اپنی بیوی سے ظہار کر لیتا تاکہ کہیں رمضان کی رات میں، میں ہمبستری کا مرتکب نہ ہو جاؤں او ر یہ عمل میں مسلسل کیا کرتا تھا اور میں صبح ہونے تک اس سے باز رہنے کی استطاعت نہیں رکھتا تھا۔ ایک مرتبہ رات کے وقت میری بیوی میری خدمت کر رہی تھی کہ اس کے جسم کے ایک حصہ پر میری نظر پڑی (پھر مجھ سے صبر نہ ہوسکا اور) میں نے اس کے ساتھ جماع کر لیا، جب دن چڑھا تو میں نے اپنی قوم کو یہ ماجرا سنایا اور کہا کہ میرے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو تو وہ لوگ بولے: خدا کی قسم! ہم تیرے ساتھ نہیں جائیں گے کیونکہ ہمیں اس بات کا خوف ہے کہ کہیں ہمارے متعلق قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے متعلق کوئی ایسی بات کہہ دیں جو ہمارے لئے رہتی دنیا تک شرمندگی کا باعث رہے۔ اس لئے تو

حدیث: 2815

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2213 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3299 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2062 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 2273 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16468 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2378 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 15058 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 6333

اکیلا چلا جا اور جو تجھے سمجھ میں آئے وہ کر۔ چنانچہ میں وہاں سے چلا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آ گیا اور اپنا تمام ماجرا کہہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: وہ تم ہی ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں ہی ہوں۔ آپ میرے متعلق اللہ تعالیٰ کا فیصلہ صادر فرمائیے۔ میں ثواب کی نیت رکھتا ہوں اور صبر کرنے والا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو تم ایک غلام آزاد کرو، میں نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے عرض کی: یارسول اللہ آج تو میری ملکیت میں اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو دو مہینے کے مسلسل روزے رکھو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! روزہ کی حالت میں ہی تو مجھ سے یہ خطا ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو 60 مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس ذات کی قسم ہے جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے آج رات ہمارے پاس رات کا کھانا تک نہیں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فلاں صدقہ کے ذمہ دار کے پاس چلا جا، اس کے پاس بنی زریق کا صدقہ (کا مال) موجود ہے (اس کو کہنا کہ) وہ تجھے دے دے۔ اس میں سے ایک وسق 60 مسکینوں کو کھلا دینا اور بقیہ جتنا بھی ہو وہ اپنے اہل وعیال کے لئے لے جانا۔ پھر میں اپنی قوم کے پاس آیا اور ان سے کہا: میں نے تمہارے اندر تنگ (نظری) پائی ہے۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

مذکورہ حدیث کی درج ذیل شاہد حدیث موجود ہے جو کہ یحییٰ بن ابی کثیر نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت کی ہے تاہم انہوں نے ان کا نام سلمان بن صخر کہا ہے۔

2816- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، اَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، جَعَلَ امْرَاَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ اُمِّهِ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهِ مِنْهُ،

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان روایت کرتے ہیں کہ حضرت سلمان بن صخرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کیا پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث کی طرح حدیث بیان کی۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2817- اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا

حدیث: 2817

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2221 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1199 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3457 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2065 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 5651 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ / 1994ء رقم الحدیث: 15040 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ / 1983ء رقم الحدیث: 10887 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 11525

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَاَتِيْ، فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا مِنْ قَبْلَ اَنْ اُكَفِّرَ، قَالَ: وَمَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: رَاَيْتُ خَلْخَالَهَا فِيْ ضَوْءِ الْقَمَرِ، قَالَ: فَلَا تَقْرَبْهَا حَتّٰى تَفْعَلَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَاهِدُهٗ حَدِيْثُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَلَمْ يَحْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِاِسْمَاعِيْلَ، وَلَا بِالْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، اِلَّا اَنَّ الْحَكَمَ بْنَ اَبَانَ صَدُوْقٌ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا لیکن اس کے ساتھ جماع کر بیٹھا تھا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ظہار کیا تھا لیکن کفارہ ادا کرنے سے پہلے ہی میں اس کے ساتھ جماع کر بیٹھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تجھ پر رحم کرے، تجھے اس بات پر کس نے ابھارا تھا؟ اس نے کہا: چاند کی چاندنی میں میری نظر اس کے باریک کپڑوں پر پڑ گئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ اس وقت تک اس کے قریب مت جانا جب تک کفارہ ادا نہ کر دے۔

❖ اسماعیل بن مسلم کی عمرو بن دینار سے روایت کردہ (درج ذیل) حدیث اس کی شاہد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل اور حکم بن ابان کی روایات نقل نہیں کیں جبکہ حکم بن ابان ''صدوق'' ہیں۔

2818۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ، فَرَاٰى خَلْخَالَهَا فِيْ ضَوْءِ الْقَمَرِ، فَاَعْجَبَهٗ فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا، فَقَالَ: قَدْ كَانَ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمْسِكْ حَتّٰى تُكَفِّرَ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا، پھر (دوران ظہار ایک دفعہ) چاند کی چاندنی میں اس کی نظر اس کے باریک کپڑوں پر پڑ گئی جس کی وجہ سے وہ اس کو بہت اچھی لگی اور اس نے اس کے ساتھ ہمبستری کر لی۔ بعد میں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس معاملہ کا ذکر کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا

''قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں''

اس نے کہا: اب تو ہو چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کفارہ ادا ہونے تک اپنے پر کنٹرول رکھو۔

2819۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، حَدَّثَنِيْ جَابِرٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

يَقُوْلُ: لا طَلاقَ لِمَنْ لَّمْ يَمْلِكْ، وَلا عَتَاقَ لِمَنْ لَّمْ يَمْلِكْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الْمَشْهُوْرُ فِي الْبَابِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طلاق (موثر) نہیں ہے جو (طلاق کا) مالک نہیں ہے۔ نہ ہی ایسے شخص کا عتاق (آزاد کرنا موثر) ہے جو (عتاق کا) مالک نہیں۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

اس باب میں عمرو بن شعیب کی روایت کردہ (درج ذیل) مشہور حدیث (مذکورہ حدیث کی) شاہد ہے۔

2820- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا طَلاقَ قَبْلَ النِّكَاحِ

وَفِيْ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ: لا نَذْرَ لابْنِ اٰدَمَ فِيْمَا لا يَمْلِكُ، وَلا طَلاقَ فِيْمَا لا يَمْلِكُ، وَلا عَتَاقَ فِيْمَا لا يَمْلِكُ

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق (موثر) نہیں۔

❖❖ اور ہشیم کی روایت کردہ حدیث میں یہ الفاظ ہیں: انسان اس چیز کی نذر نہیں مان سکتا جس کا وہ مالک نہیں ہے۔ نہ اس کو طلاق دے سکتا ہے جس کی طلاق کا مالک نہیں ہے اور نہ ایسے غلام کو آزاد کر سکتا ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

2821- اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ شَقِيْقٍ اَنْبَاَ الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ وَّاَبُوْ حَمْزَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا قَالَهَا بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّاِنْ يَّكُنْ قَالَهَا فَزَلَّةٌ مِّنْ عَالِمٍ فِي الرَّجُلِ يَقُوْلُ اِنْ تَزَوَّجْتُ فُلانَةً فَهِيَ طَالِقٌ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتُ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ‏ !حوَلَمْ يَقُلْ إِذَا طَلَّقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ نَكَحْتُمُوْهُنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ابن مسعود یہ نہیں کہہ سکتے اور اگر انہوں نے کہا بھی ہے تو میں اس کو

حدیث: 2819

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14654

حدیث: 2820

اخرجہ ابو عبداللہ القزوینی فی "سننہ" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2048

ایک آدمی کے متعلق عالم کی لغزش قرار دوں گا۔ایک آدمی کہتا ہے: اگر میں فلاں خاتون سے شادی کروں تو اسے طلاق ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ (الاحزاب: 49)

''اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا)

اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: جب تم مومن خواتین کو طلاق دو پھر ان سے نکاح کرو۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2822- حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ

قَالَ أَبُو عَاصِمٍ: فَذَكَرْتُهُ لِمُظَاهِرِ بْنِ أَسْلَمَ، فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي كَمَا حَدَّثْتَ ابْنَ جُرَيْجٍ، فَحَدَّثَنِي مُظَاهِرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيقَتَانِ، وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ مِثْلُ مَا حَدَّثَهُ مُظَاهِرُ بْنُ أَسْلَمَ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، لَمْ يَذْكُرْهُ أَحَدٌ مِنْ مُتَقَدِّمِي مَشَايِخِنَا بِجَرْحٍ، فَإِذَا الْحَدِيثُ صَحِيحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، حَدِيثٌ يُعَارِضُهُ

❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لونڈی کی طلاق، 2 طلاقیں ہیں اور اس کی عدت 2 حیض ہیں۔

❖ ابو عاصم فرماتے ہیں: میں نے مظاہر بن اسلم سے اس حدیث کا ذکر کیا اور کہا: مجھے بھی اسی طرح حدیث بیان کرو جیسے ابن جریج کو بیان کی تھی۔تو مظاہر بن اسلم نے قاسم کے واسطے سے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم کا یہ ارشاد سنایا: لونڈی کی طلاق، 2 طلاقیں ہیں اور اس کی عدت، 2 حیض۔ جیسا کہ مظاہر بن اسلم نے اس کو یہ روایت بیان کی تھی۔ یہ اہل بصرہ کے مشائخ میں سے ہیں اور ہمارے متقدمین مشائخ میں سے کسی نے بھی ان کے متعلق جرح کا ذکر نہیں کیا۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

مذکورہ حدیث کی معارض حدیث۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی (درج ذیل) حدیث اس حدیث کے معارض ہے۔

حدیث: 2822

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2189 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1182 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2079 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14943 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2294

2823- اَخْبَرَنَاهُ الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ مُعَتِّبٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا حَسَنٍ مَوْلٰى بَنِي نَوْفَلٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اسْتَفْتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فِي مَمْلُوْكٍ، كَانَتْ تَحْتَهُ مَمْلُوْكَةٌ، فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، بَعْدَ ذٰلِكَ هَلْ يَصْلُحُ لَهُ اَنْ يَخْطُبَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَضٰى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ بنی نوفل کے غلام ابوحسن فرماتے ہیں: انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک غلام کے متعلق فتویٰ پوچھا: جس کے نکاح میں ایک لونڈی تھی اور اس نے اس لونڈی کو دوطلاقیں دے دی تھیں پھر اس کے بعد ان دونوں کو آزاد کر دیا گیا، تو کیا وہ غلام اس لونڈی کو پیغام نکاح دے سکتا ہے؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں۔ رسول اللہ نے یہی فیصلہ فرمایا ہے۔

2824- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَيُّوْبَ: هَلْ تَعْلَمُ اَحَدًا يَقُوْلُ الْحَسَنِ فِي اَمْرِكَ بِيَدِكَ، اَنَّهُ ثَلَاثٌ؟ فَقَالَ: لَا اِلَّا شَيْءٌ، حَدَّثَنَا بِهِ قَتَادَةُ، عَنْ كَثِيْرٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، قَالَ اَيُّوْبُ: فَقَدِمَ عَلَيْنَا كَثِيْرٌ، فَسَاَلَهُ فَقَالَ: مَا حَدَّثْتُ بِهٰذَا قَطُّ، فَذَكَرْتُهُ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: بَلٰى، وَلٰكِنْ قَدْ نَسِيَ، هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ، مِنْ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، وَقَدْ ذَكَرْتُ فِي بَابِ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ اَسَامِيَ جَمَاعَةٍ مِّنْ ثِقَاتِ الْمُحَدِّثِيْنَ، مِنَ الصَّحَابَةِ، وَالتَّابِعِيْنَ، وَاَتْبَاعِهِمْ، حَدَّثُوا بِالْحَدِيْثِ، ثُمَّ نَسُوْهُ

✧✧ حماد بن زید فرماتے ہیں: میں نے ایوب سے پوچھا: تم کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جس نے طلاق کا معاملہ عورت کے سپرد کرنے کے متعلق حسن کے اس موقف کی تائید کی ہو کہ یہ تین طلاقیں ہیں؟ تو ایوب نے کہا: نہیں۔ تاہم اس سلسلے میں قتادہ نے عبدالرحمٰن بن سمرہ کے غلام کثیر کے ذریعے ابوسلمہ کے واسطے سے ابوہریرہ کے حوالے سے نبی اکرم کا اس جیسا ایک فرمان سنایا۔ ایوب فرماتے ہیں: ہمارے پاس کثیر آئے تو ہم نے ان سے اس روایت کے متعلق پوچھا تو وہ بولے: میں نے تو یہ حدیث کبھی بیان ہی نہیں کی۔ میں نے یہ بات قتادہ سے ذکر کی تو وہ بولے: کیوں نہیں (انہوں نے یہ حدیث بیان کی ہے) لیکن وہ بھول چکے ہیں۔

❖ یہ حدیث ایوب سختیانی کی سند کے ہمراہ غریب صحیح ہے جبکہ میں نے بغیر ولی کے نکاح کے موضوع پر ثقہ صحابہ کرام اور تابعین محدثین کی ایک جماعت کا ذکر کیا ہے جنہوں نے حدیث بیان کی اور بعد میں بھول گئے۔

2825- اَخْبَرَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ،

حدیث: **2823**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2187 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2031 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1495 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 10813

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، غَيْرَ اَنَّ عَبْدَ الرَّزَّاقِ اَرْسَلَهُ، عَنْ مَعْمَرٍ

❖❖ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ثابت بن قیس کی بیوی نے ان سے خلع لیا تو نبی اکرم نے اس کی عدت ایک حیض قرار دی۔

✤✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تاہم عبدالرزاق نے اس میں معمر سے ارسال کیا ہے۔

2826۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اخْتَلَعَتْ مِنْهُ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً

❖❖ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ثابت بن قیس کی بیوی نے ان سے خلع لیا تو رسول اللہ نے اس کی عدت ایک حیض قرار دی۔

❖❖ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے دو غلام (جو کہ دونوں میاں بیوی تھے) کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے پہلے مرد کو آزاد کریئے گا۔

✤✤ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2827۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ

حدیث: 2825

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2229 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 15375

حدیث: 2827

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2237 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3446 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2532 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4311 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 4936 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14050 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 967 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4756

عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوْكَيْنِ زَوْجًا، فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَبْدَاَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْاَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے دوغلام میاں بیوی کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے پہلے مرد کو آزاد کریئے گا۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2828۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ رَافِعُ بْنُ سِنَانٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَسْلَمَ، وَاَبَتِ امْرَاَتُهُ اَنْ تُسْلِمَ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتِ ابْنَتِيْ فَطِيْمٌ، وَقَالَ رَافِعٌ: ابْنَتِيْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَافِعٍ: اقْعُدْ نَاحِيَةً، وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: اقْعُدِيْ نَاحِيَةً، فَقَالَ: وَاَقْعَدَ الصَّبِيَّةَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوَاهَا، فَمَالَتِ الصَّبِيَّةُ اِلٰى اُمِّهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اهْدِهَا، فَمَالَتْ اِلٰى اَبِيْهَا فَاَخَذَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ رافع بن سنان فرماتے ہیں: وہ مسلمان ہو گئے لیکن ان کی بیوی نے اسلام لانے سے انکار کر دیا، وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی: میری بیٹی فطیم ہے اور رافع نے کہا: یہ میری بیٹی ہے۔ نبی اکرم نے رافع سے کہا: تم ایک طرف بیٹھ جاؤ اور اس کی بیوی سے کہا: تم دوسری طرف بیٹھ جاؤ اور اس بچی کو دونوں کے درمیان بٹھاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم دونوں اس کو اپنی اپنی طرف بلاؤ (جب دونوں نے بلایا تو) وہ بچی ماں کی طرف مائل ہوئی، رسول اللہ نے دعا مانگی: یا اللہ! اس کو ہدایت دے (یہ دعا مانگتے ہی) بچی اپنے باپ کی طرف چل پڑی۔ چنانچہ اس کے باپ نے اس کو لے لیا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2829۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْخَلِيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: اِنَّ ثَلَاثَةً مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ اَتَوْا

حدیث: 2828

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2244 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3495 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 23808 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5689 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 15538

عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْتَصِمُوْنَ اِلَيْهِ فِيْ وَلَدٍ، وَقَعُوْا عَلٰى امْرَاَةٍ فِيْ طُهْرٍ وَّاحِدٍ، فَقَالَ لِلاثْنَيْنِ مِنْهُمَا: طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهٰذَا، فَقَالا: لَا، ثُمَّ قَالَ لِلاثْنَيْنِ: طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهٰذَا، فَقَالا: لَا، ثُمَّ قَالَ لِلاثْنَيْنِ: طِيبَا بِالْوَلَدِ لِهٰذَا، فَقَالا: لَا، ثُمَّ قَالَ: اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُوْنَ، اِنِّيْ مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ، فَمَنْ قَرَعَ فَلَهُ الْوَلَدُ، وَعَلَيْهِ لِصَاحِبَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَجَعَلَهُ لِمَنْ قَرَعَ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ اَضْرَاسُهُ، اَوْ قَالَ: نَوَاجِذُهُ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى تَرْكِ الاحْتِجَاجِ بِالاَجْلَحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْكِنْدِيِّ، وَاِنَّمَا نَقِمَا عَلَيْهِ حَدِيْثًا وَاحِدًا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، وَقَدْ تَابَعَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الثِّقَاتِ، فَهٰذَا الْحَدِيْثُ اِذًا صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک یمنی باشندہ آیا اور بولا: تین یمنی آدمیوں کے درمیان ایک بچے کے متعلق جھگڑا پڑ گیا تھا کیونکہ ان تینوں نے ایک عورت کے ساتھ ایک ہی طہر میں ہمبستری کی تھی۔ ہر کوئی کہہ رہا تھا کہ یہ میرا ہے۔ یہ لوگ اپنا جھگڑا حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے آئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان میں سے دو سے کہا: تم اپنی خوشی سے اس کے حق میں اس بچے سے دستبردار ہوتے ہو؟ انہوں نے انکار کر دیا۔ آپ ﷺ نے پھر دو سے کہا: تم اس کے حق میں اس بچے سے دستبردار ہوتے ہو؟ انہوں نے بھی انکار کر دیا، آپ ﷺ نے پھر دو سے کہا: تم اس کے حق میں اس بچے سے دستبردار ہوتے ہو؟ انہوں نے بھی انکار کر دیا آپ ﷺ نے فرمایا: تم سب ایک دوسرے کے سخت مخالف ہو۔ میں تمہارے درمیان قرع اندازی کروں گا جس کے نام قرع نکل آیا، بچہ اسی کا ہوگا اور وہ اپنے دونوں ساتھیوں کو دو دو تہائی دیت ادا کرے گا۔ پھر انہوں نے ان کے درمیان قرع ڈالا تو جس کے نام قرع نکلا بچہ اس کو دے دیا (یہ بات سن کر) رسول اللہ اتنا ہنسے کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

❖❖ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے اجلح بن عبداللہ الکندی کی روایات نقل کرنے سے گریز کیا ہے۔ انہوں نے عبداللہ بن بریدہ کی ایک روایت کی وجہ سے ان کو یہ سزا دی ہے حالانکہ تین ثقہ راویوں نے ان کی روایت کی اتباع کی ہے۔ چنانچہ ایسی صورت حال میں یہ حدیث صحیح ہوگی لیکن شیخین نے اس کو روایت نہیں کیا۔

حدیث: **2829**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2269 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3488 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19348 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5683 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 21070 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4987 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 31470 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث:13472

2830- اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِی اَبُوْ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِیُّ، حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِبْنِیْ هٰذَا کَانَ بَطْنِیْ لَهٗ وِعَاءً، وَثَدْیِیْ لَهٗ سِقَاءً، وَحِجْرِیْ لَهٗ حِوَاءً، وَاِنَّ اَبَاهُ طَلَّقَنِیْ، وَاَرَادَ اَنْ یَّنْزِعَهٗ عَنِّیْ، قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتِ اَحَقُّ بِهٖ مَا لَمْ تَنْکِحِیْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ عمر بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک خاتون نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرا یہ بیٹا ہے۔ میرا پیٹ اس کے لئے برتن رہا، میرے پستان اس کی سیرابی کا باعث رہے اور میری گود اس کے لئے حوض رہی، اس کے باپ نے مجھے طلاق دے دی ہے اور اب اس کو مجھ سے چھین رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: جب تک تو نکاح نہیں کرے گی، تو ہی اس (کو رکھنے) کی زیادہ حقدار ہے۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2831- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیْعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: طُلِّقَتْ خَالَتِیْ ثَلَاثًا، فَخَرَجَتْ تَجُدُّ نَخْلًا لَهَا، فَلَقِیَهَا رَجُلٌ فَنَهَاهَا، فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَکَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجِیْ فَجُدِّیْ، لَعَلَّكِ اَنْ تَصَدَّقِیْ مِنْهُ، اَوْ تَفْعَلِیْ خَیْرًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2830

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2276 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 6707 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 15541

حدیث: 2831

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:2297 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 15288 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:1483 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ه' 1986ء' رقم الحدیث: 3550 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحدیث: 2288 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2034 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 15288

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری خالہ کو تین طلاقیں دے دی گئیں تو وہ کھجور کے درخت کاٹنے نکلی راستے میں ایک شخص ان سے ملا اور اس نے ان کو اس کام سے روک دیا۔ انہوں نے یہ بات رسول اللہ کو بتائی تو آپ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تو لکڑیاں کاٹنے جایا کرو ہو سکتا ہے کہ تو اس سے صدقہ کرے یا تو کوئی (دوسرا) نیک کام کر لے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا

2832۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ، عَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ، اَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ اَعْلَاجٍ لَّهُ، فَقُتِلَ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ، قَالَ حَمَّادٌ: وَهُوَ مَوْضِعُ مَآءٍ، قَالَتْ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ مِنْ حَالِي، وَذَكَرْتُ لَهُ النُّقْلَةَ اِلٰى اِخْوَتِي، قَالَتْ: فَرَخَّصَ لِي، فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَانِي، فَقَالَ: امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ

✧✧ فریعہ بنت مالک روایت کرتی ہیں کہ ان کا شوہر علاج کے سلسلے میں باہر گیا تھا، اس کو طرف قدوم میں قتل کر دیا گیا۔ حماد فرماتے ہیں: یہ پانی کی ایک جگہ کا نام ہے۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا حال بیان کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بھائیوں کے ہاں منتقل ہونے کی درخواست کی۔ آپ فرماتی ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کی اجازت دے دی۔ جب وہاں سے نکلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آواز دی اور فرمایا: عدت ختم ہونے تک اپنے گھر میں ہی ٹھہرو۔

2833۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، اَنْبَانَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَمَّتَهُ زَيْنَبَ بِنْتَ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّهَا سَمِعَتْ فُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ اُخْتَ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَتْ: خَرَجَ زَوْجِي فِي طَلَبِ اَعْبُدٍ لَّهُ، فَاَدْرَكَهُمْ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ فَقَتَلُوْهُ، فَاَتَانِي نَعْيُهُ، وَاَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِّنْ دُوْرِ اَهْلِي، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّهُ اَتَانِي نَعْيُ زَوْجِي، وَاَنَا فِي دَارٍ شَاسِعَةٍ مِّنْ دُوْرِ اَهْلِي، وَلَمْ يَدَعْ لِي

حدیث: 2832

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2300 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 3528 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی) رقم الحديث: 1229 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2287 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 27132 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4292 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 5722 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 15275 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1074

نَفَقَةً، وَلا مَالًا، وَلَيْسَ الْمَسْكَنُ لِي، وَلَوْ تَحَوَّلْتُ اِلٰى اِخْوَتِي وَاَهْلِي كَانَ اَرْفَقَ بِي فِي بَعْضِ شَأْنِي، فَقَالَ: تَحَوَّلِي، فَلَمَّا خَرَجْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، اَوِ الْحُجْرَةِ دَعَانِي، اَوْ اَمَرَ بِي فَدُعِيتُ لَهُ، فَقَالَ: امْكُثِي فِي الْبَيْتِ الَّذِي اَتَاكِ فِيهِ نَعْيُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ، فَاعْتَدَّتْ فِيهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، قَالَتْ: فَاَرْسَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اِلَيَّ، فَاَتَيْتُهُ، فَحَدَّثْتُهُ، فَاَخَذَ بِهِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ مِنَ الْوَجْهَيْنِ جَمِيعًا، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ فِي الْمُوَطَّأِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ :

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ مَّحْفُوظٌ، وَهُمَا اثْنَانِ: سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبٍ وَّهُوَ اَشْهَرُهُمَا، وَاِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ كَعْبٍ، وَقَدْ رَوَى عَنْهُمَا جَمِيعًا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَقَدِ ارْتَفَعَتْ عَنْهُمَا جَمِيعًا الْجَهَالَةُ

✧✧ ابوسعید خدری کی بہن فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرے شوہر اپنے بھاگے ہوئے غلاموں کی تلاش میں نکلے ہوئے تھے۔ انہوں نے ''طرف قدوم'' پر ان کو جالیا لیکن غلاموں نے ان کو مار ڈالا۔ ان کے انتقال کی خبر مجھ تک پہنچی، میں اس وقت اپنے اہل کے گھروں سے دور والے گھر میں تھی۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: اس نے نہ تو میرے لئے کوئی نفقہ چھوڑا ہے نہ مال اور میری کوئی رہائش نہیں ہے، اگر میں اپنے بھائیوں اور گھر والوں کے ہاں چلی جاؤں تو بہت سارے امور میں میرے لئے آسانی ہو جائے۔ آپ ﷺ نے مجھے منتقل ہونے کی اجازت دے دی۔ جب میں مسجد یا حجرہ کی طرف نکلی تو آپ نے مجھے آواز دی یا کسی کو حکم دیا اور انہوں نے مجھے بلایا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تجھے تیرے شوہر کے انتقال کی خبر ملی تھی، عدت ختم ہونے تک وہیں ٹھہرو۔ چنانچہ میں نے چار مہینے دس دن تک عدت گزاری۔ آپ فرماتی ہیں: پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کسی کو میرے پاس (اسی مسئلہ کے سلسلہ میں معلومات لینے کے لئے) بھیجا میں نے ان کو یہ واقعہ سنایا تو انہوں نے اسی پر عمل کیا۔

✣✣ یہ حدیث دونوں وجہوں سے صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو امام مالک نے موطا میں سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ سے روایت کیا ہے: محمد بن یحییٰ ذہلی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح محفوظ ہے اور وہ دونوں سعد بن اسحاق کعب ہیں اور یہ دونوں میں زیادہ مشہور ہیں اور اسحاق بن سعد بن کعب ہیں اور ان دونوں سے یحییٰ بن سعید انصاری نے روایت کی ہے چنانچہ میں نے ان دونوں سے جہالت کو ختم کر دیا ہے۔

2834۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: طُلِّقَتِ امْرَاَةٌ فَمَكَثَتْ ثَلَاثًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً، فَوَضَعَتْ حَمْلَهَا، ثُمَّ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهَا: تَزَوَّجِي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک عورت کو طلاق دے دی گئی، وہ 23 راتیں عدت بیٹھی تھی کہ اس کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس معاملہ کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم نکاح کر سکتی ہو۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2835- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلاءً فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُوْنُسَ الْعَصَّارُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمَلِيْحِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي الْقَاسِمِ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ عُقْبَةَ: اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، فَكَرِهَتْهُ، وَكَانَ شَدِيْدًا عَلَى النِّسَآءِ، فَقَالَتْ لِلزُّبَيْرِ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، رَوِّحْنِيْ بِتَطْلِيْقَةٍ، قَالَتْ: وَذٰلِكَ حِيْنَ وَجَدَتِ الطَّلْقَ، قَالَ: وَمَا يَنْفَعُكِ اَنْ اُطَلِّقَكِ تَطْلِيْقَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ اُرَاجِعَكِ؟ قَالَتْ: اِنِّيْ اَجِدُنِيْ اَسْتَرْوِحُ اِلٰى ذٰلِكَ، قَالَ: فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً وَاحِدَةً، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَتْ لِجَارِيَتِهَا: اَغْلِقِي الْاَبْوَابَ، قَالَ: فَوَضَعَتْ جَارِيَةً، فَقَالَ: فَاَتَى الزُّبَيْرُ، فَبُشِّرَ بِهَا، فَقَالَ: مَكَرَتْ بِي ابْنَةُ اَبِيْ مُعَيْطٍ، ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَاَبَانَهَا مِنْهُ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَاَبُو الْمَلِيْحِ، وَاِنْ لَّمْ يُخَرِّجَاهُ فَغَيْرُ مُتَّهَمٍ بِالْوَضْعِ، فَاِنَّهُ اِمَامُ اَهْلِ الْجَزِيْرَةِ فِيْ عَصْرِهِ، وَاُمُّ كُلْثُوْمٍ هِيَ ابْنَةُ عُقْبَةَ بْنِ اَبِيْ مُعَيْطٍ وَّهِيَ الَّتِيْ يَرْوِيْ عَنْهَا ابْنُهَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْسَ بِالْكَذَّابِ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ

✧✧ ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ وہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، وہ ان کو ناپسند کرتی تھیں اور زبیر عورتوں پر بڑے سخت تھے۔ ام کلثوم نے زبیر سے کہا: اے ابوعبداللہ! تم مجھے ایک طلاق دے کر راحت دے دو (ام کلثوم) کہتی ہیں: اس وقت میں 'دردِزہ' محسوس کر رہی تھی۔ زبیر نے کہا: اگر میں تجھے ایک طلاق دے دوں تو اس کا تجھے کیا فائدہ ہوگا؟ کیونکہ اس کے بعد میں تجھ سے رجوع کر لوں گا۔ ام کلثوم نے کہا: میرا خیال ہے کہ مجھے اس سے کچھ آرام مل جائے گا۔ زبیر نے اس کو ایک طلاق دی اور گھر سے چلا گیا۔ ام کلثوم نے اپنی لونڈی سے کہا: تمام دروازے بند کر دو۔ کچھ ہی دیر میں اس کے ہاں ایک بچی پیدا ہوگئی۔ پھر زبیر گھر آئے تو ان کو بچی کی پیدائش کی خبر سنائی گئی۔ تو وہ بولے: ابومعیط کی بیٹی نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا آیا اور تمام معاملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو اس سے علیحدہ کر دیا۔

❖❖ یہ حدیث غریب صحیح الاسناد ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اگرچہ ابوالملیح کی روایات نقل نہیں کی ہیں جبکہ ان پر وضع حدیث کی تہمت نہیں ہے کیونکہ وہ اپنے زمانے میں اہل جزیرہ کے امام ہیں اور ام کلثوم عقبہ بن ابی معیط کی بیٹی ہے۔ یہ وہی خاتون ہیں جن کے حوالے سے ان کے بیٹے حمید بن عبدالرحمٰن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان روایت کرتے ہیں: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کرواتا ہے۔

2836- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْجُرَشِيُّ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ مَّطَرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ اَبِىْ ذُؤَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَا تَلَبَّسُوا عَلَيْنَا سُنَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اُمِّ الْوَلَدِ اِذَا تُوُفِّىَ عَنْهَا سَيِّدُهَا، عِدَّتُهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ام ولد'' کے حوالے سے ہم پر ہمارے نبی کی سنت کو خلط ملط مت کرو (آپ ﷺ کا طریقہ یہ ہے کہ) جب ام ولد کا آقا فوت ہو جائے تو اس کی عدت 4 ماہ اور دس دن ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2837- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ التِّنِّيْسِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِىِّ، حَدَّثَنِىْ اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ، اِذْ اَتَانِىْ رَجُلَانِ، فَاَخَذَا بِضُبْعِى، فَاَتَيَا بِىْ جَبَلًا وَعْرًا، فَقَالَا لِىْ: اصْعَدْ، فَقُلْتُ: اِنِّىْ لَا اُطِيْقُ، فَقَالَا: اِنَّا سَنُسَهِّلُهُ لَكَ، فَصَعِدْتُ حَتّٰى كُنْتُ فِىْ سَوَاءِ الْجَبَلِ، اِذَا اَنَا بِاَصْوَاتٍ شَدِيْدَةٍ، قُلْتُ: مَا هٰذِهِ الْاَصْوَاتُ؟ قَالُوْا: هٰذَا هُوَ عُوَاءُ اَهْلِ النَّارِ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِىْ، فَاِذَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِيْنَ بِعَرَاقِيْبِهِمْ، مُشَقَّقَةً اَشْدَاقُهُمْ، تَسِيْلُ اَشْدَاقُهُمْ دَمًا، فَقُلْتُ: مَا هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يُفْطِرُوْنَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَا بِىْ، فَاِذَا بِقَوْمٍ اَشَدَّ شَىْءٍ انْتِفَاخًا، وَاَنْتَنَهُ رِيْحًا، وَاَسْوَاَهُ مَنْظَرًا، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الزَّانُوْنَ وَالزَّوَانِىْ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِىْ، فَاِذَا اَنَا بِنِسَاءٍ تَنْهَشُ ثُدِيَّهُنَّ الْحَيَّاتُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ هٰؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هٰؤُلَاءِ اللَّوَاتِىْ يَمْنَعْنَ اَوْلَادَهُنَّ اَلْبَانَهُنَّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِىْ فَاِذَا بِغِلْمَانٍ يَلْعَبُوْنَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ ذَرَارِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ، ثُمَّ شَرَفَ لِىْ شَرَفٌ، فَاِذَا اَنَا بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُوْنَ مِنْ خَمْرٍ لَّهُمْ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟

حدیث: 2836

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:2308 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17836 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4300 اخرجه ابويعلى الموصلى فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7338

حدیث: 2837

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1986 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7796 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 7667 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7491

قَالَ: هٰؤُلَاءِ جعفَرُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، ثُمَّ شَرَفَ لِیْ شَرَفٌ اٰخَرُ، فَاِذَا اَنَا بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: اِبْرَاهِيْمُ، وَمُوْسٰى، وَعِيسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَنْتَظِرُوْنَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِیُّ بِجَمِيْعِ رُوَاتِهٖ غَيْرَ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، وَقَدِ احْتَجَّ بِهٖ مُسْلِمٌ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس دو آدمی آئے ،انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور ایک دشوار گزار پہاڑ پر لے گئے اور کہنے لگے: اس پر چڑھیئے! میں نے کہا: میرے اندر اس پر چڑھنے کی ہمت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا: اس پر چڑھنا ہم آپ کے لئے آسان کر دیں گے۔ پھر میں اس پر چڑھا جب میں پہاڑ کے برابر پہنچا تو میں نے بہت شدید آوازیں سنیں۔ میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ تو انہوں نے جواباً کہا: یہ جہنمیوں کی آوازیں ہیں، پھر مجھے مزید آگے لے جایا گیا، وہاں پر میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جنہیں الٹا لٹکایا گیا تھا، ان کے جبڑے پھاڑے ہوئے تھے اور ان سے خون بہہ رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جو غروب آفتاب سے پہلے ہی روزہ افطار کر لیا کرتے تھے۔ وہ پھر مجھے مزید آگے لے گئے تو میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان سے زیادہ کبھی کسی کا جسم نہیں پھولا ہوگا، نہ ان سے زیادہ کوئی چیز بدبودار ہوگی اور نہ ہی ان سے بدصورت کوئی ہوگا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔ پھر مجھے مزید آگے لے گئے تو میں نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن کے پستانوں کو سانپ ڈس رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلانے سے گریز کیا کرتی تھیں، پھر وہ مجھے مزید آگے لے گئے تو میں نے کچھ بچے دیکھے جو دو نہروں کے درمیان کھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا یہ مسلمانوں کے چھوٹے بچے ہیں (جو بچپن میں فوت ہو گئے تھے) پھر مجھے کچھ اوپر لے جایا گیا تو میں نے تین افراد کو دیکھا جو شراب پی رہے تھے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ جعفر بن ابی طالب، زید بن حارثہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم ہیں۔ پھر مجھے ایک اور بلندی پر لے گئے وہاں پر میں نے تین افراد کو دیکھا، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام ہیں جو کہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔

✣✣ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے سلیم بن عامر کے سوا اس کے تمام راویوں کی روایات نقل کی ہیں جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی بھی روایات نقل کی ہیں

2838۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ ثَابِتٍ زَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، حَدَّثَنِیْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ اَبَاهُ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فَارَقَ جَمِيْلَةَ بِنْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَیٍّ وَّهِیَ حَامِلَةٌ بِمُحَمَّدٍ، فَلَمَّا وَلَدَتْهُ حَلَفَتْ اَنْ لَا تُلْبِنَهٗ مِنْ لَّبَنِهَا، فَدَعَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَزَقَ فِیْ فِيْهِ، وَحَنَّكَهٗ بِتَمْرَةِ عَجْوَةٍ، وَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا، وَقَالَ: اخْتَلِفْ بِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ

رَازِقُهُ، فَاَتَيْتُهُ الْيَوْمَ الْاَوَّلَ وَالثَّانِيْ وَالثَّالِثَ، فَإِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ الْعَرَبِ تَسْاَلُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، فَقُلْتُ: مَا تُرِيْدِيْنَ مِنْهُ؟ اَنَا ثَابِتٌ، فَقَالَتْ: اُرِيْتُ فِيْ مَنَامِيْ هٰذِهِ كَاَنِّيْ اُرْضِعُ ابْنًا لَهُ، يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ، فَقَالَ: فَاَنَا ثَابِتٌ، وَهٰذَا ابْنِيْ مُحَمَّدٌ، قَالَ: وَاِنَّ دِرْعَهَا يَتَعَصَّرُ مِنْ لَّبَنِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ محمد بن ثابت بن قیس بن شماس روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد ثابت بن قیس نے عبداللہ بن ابی کی بیٹی جمیلہ کو علیحدگی دے دی، اس وقت ان کے پیٹ میں محمد تھے، جب محمد پیدا ہو گئے تو انہوں نے قسم کھائی کہ میں اس کو اپنا دودھ نہیں پلاؤں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اپنے پاس منگوایا، اس کے منہ میں اپنا لعاب دھن ڈالا عجوہ کھجور کے ساتھ اس کو گھٹی دی اور اس کا نام محمد رکھا اور فرمایا: اس کو میرے پاس بار بار لاتے رہنا، بے شک اللہ ہی اس کا رزاق ہے۔ میں تین دن تک اس کو آپ کی خدمت میں لے جاتا رہا (تیسرے دن) ایک عربی خاتون ثابت بن قیس کا پوچھتی پھر رہی تھی، میں نے اس سے کہا: تجھے اس سے کیا کام ہے؟ میں ہوں ثابت۔ اس نے کہا: میں نے آج رات خواب میں دیکھا ہے کہ میں ثابت کے بیٹے کو دودھ پلا رہی ہوں جس کا نام محمد ہے۔ انہوں نے کہا: میں ثابت ہوں اور یہ میرا بیٹا محمد ہے (آپ فرماتے ہیں) اس خاتون کے کپڑوں سے اس کا دودھ رس رہا تھا۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2839- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مَسْعُوْدٌ حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا نَسَخَتْ هٰذِهِ الْآيَةَ عِدَّتُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَ تْ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالٰى غَيْرَ إِخْرَاجٍ قَالَ عَطَاءٌ إِنْ شَاءَ تْ اِعْتَدَّتْ عِنْدَ اَهْلِهَا وَسَكَنَتْ فِيْ وَصِيَّتِهَا وَإِنْ شَاءَ تْ خَرَجَتْ لِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ قَالَ عَطَاءٌ ثُمَّ جَاءَ الْمِيْرَاثُ فَنَسَخَ السُّكْنٰى فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَ تْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس آیت نے عورت کا اپنے اہل میں عدت گزارنے کا حکم منسوخ کر دیا ہے۔ اس لئے عورت جہاں چاہے عدت گزارے اور وہ اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے "غیر اخراج" عطاء فرماتے ہیں: اگر وہ اپنے اہل کے ہاں عدت گزارنا چاہے تو وہاں گزار لے اور اپنی وصیت () میں سکونت اختیار کرے اور اگر وہاں سے جانا چاہے تو چلی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:'

'فلا جناح علیکم فیما فعلن

"تو تم پر اس بارے میں کوئی حرج نہیں ہے اپنے معاملہ میں وہ جو کچھ بھی کریں"

عطاء فرماتے ہیں: پھر میراث کا حکم آ گیا تو رہائش کا حکم منسوخ ہو گیا۔ اس لئے اب وہ جہاں چاہے عدت گزارے۔

نوٹ: ابتدائے اسلام میں بیوہ کی عدت ایک سال کی تھی اور ایک سال کامل وہ شوہر کے یہاں رہ کر نان ونفقہ پانے کی مستحق

ہوتی تھی۔ پھر ایک سال کی عدت تو ''یتربصن بانفسھن اربعة اشھر وعشرا'' سے منسوخ ہوئی، جس میں بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن مقرر فرمائی گئی، اور سال بھر کا نفقہ آیتِ میراث سے منسوخ ہوا جس میں عورت کا حصہ شوہر کے ترکہ سے مقرر کیا گیا۔ لہٰذا اب اس وصیت کا حکم باقی نہ رہا (خزائن العرفان)

✥✥ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخینؒ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2840۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِي بْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ مِسْكِيْنٌ لِبَعْضِ الْاَنْصَارِ فَقَالَ إِنَّ سَيِّدِي يُكْرِهُنِيْ عَلَى الْبِغَاءِ فَنَزَلَ فِي ذٰلِكَ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک انصاری کا غلام آیا اور کہنے لگا: میرا آقا مجھے بدکاری پر مجبور کرتا ہے تو اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ (النور:33)

''اور مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر''

✥✥ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخینؒ نے اسے نقل نہیں کیا۔

کِتَابُ الْعِتَقِ

غلام آزاد کرنے کا بیان

2841- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً فَكَّ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَائِهِ عُضْوًا مِّنْ اَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، وَوَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ

أما حديث أبي موسى

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ایک غلام آزاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو دوزخ سے آزاد کرے گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہیں۔

ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث۔

2842- فَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيْلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِيْ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ، يُقَالُ لَهُ شُعْبَةُ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى، وَمَعَهُ بَنُوْهُ، فَقَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيْثٍ حَدَّثَنِيْ بِهِ اَبِيْ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا اَبَتِ، فَحَدَّثَنَا، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً، اَوْ عَبْدًا، كَانَتْ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ، عُضْوًا بِعُضْوٍ "

حدیث: **2841**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 9772

حدیث: **2842**

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 21101

وأما حديث واثلة

✧✧ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوبردہ بن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، اس وقت ان کے بیٹے بھی ان کے پاس موجود تھے، ابوبردہ نے کہا: کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میرے والد صاحب نے مجھے سنائی تھی، سب نے کہا: اباجان سنائیے! تب انہوں نے کہا: میرے والد صاحب بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو غلام آزاد کرے، اس کے ہر عضو کی آزادی، اس کے لئے ہر عضو کی دوزخ سے آزادی کا باعث ہوگی۔

واثلہ کی حدیث:

2843۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ اَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الْعَرِيفِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: اَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْنَا: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلا نُقْصَانٌ، فَغَضِبَ، وَقَالَ: اِنَّ مُصْحَفَ اَحَدِكُمْ مُعَلَّقٌ فِي بَيْتِهِ، وَهُوَ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ، قَالَ: فَقُلْنَا: لَيْسَ هٰذَا اَرَدْنَا، اَرَدْنَا اَنْ تُحَدِّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ اَوْجَبَ، يَعْنِي النَّارَ، فَقَالَ: اَعْتِقُوا عَنْهُ، يُعْتِقُ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ عَرِيفٌ هٰذَا لَقَبٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ

✧✧ عریف ابن دیلمی فرماتے ہیں: ہم واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے کہا: ہمیں کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن رکھی ہو، جس میں نہ کوئی کمی ہو نہ زیادتی، وہ ناراض ہو کر بولے: تمہارے گھر میں قرآن پاک رکھا ہوا ہے، کیا اس میں کمی زیادتی ہو سکتی ہے؟ عریف فرماتے ہیں: ہم نے کہا: ہماری مراد یہ نہیں تھی بلکہ ہم تو آپ سے ایسی حدیث سننا چاہتے ہیں جو آپ نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ واثلہ رضی اللہ عنہ بولے: ہم اپنے ایک ساتھی کے معاملہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے، جس نے جہنمیوں والا کام کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے غلام آزاد کرو اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

✧✧ ''عریف'' عبداللہ بن دیلمی کا لقب ہے۔

2844۔ حَدَّثَنَا بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْتُهُ اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ فِرَاسٍ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سُهَيْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا بِاَرِيحَاءَ، فَمَرَّ بِي وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ مُتَوَكِّئًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، فَاَجْلَسَهُ، ثُمَّ جَاءَ اِلَيَّ،

حدیث: 2843

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3964 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16257 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:218

فَقَالَ: عَجَبٌ مَّا حَدَّثَنِي هٰذَا الشَّيْخُ يَعْنِي وَاثِلَةَ، قُلْتُ: مَا حَدَّثَكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَاَتَاهُ نَفَرٌ مِّنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ اَوْجَبَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِقُوْا عَنْهُ، يُعْتِقِ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهَا عُضْوًا مِّنْهُ مِنَ النَّارِ، فَصَارَ حَدِيْثُ وَاثِلَةَ بِهٰذِهِ الرِّوَايَاتِ صَحِيْحًا، عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ لَفْظَهُ فِي عِتْقِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ امْرَءً ا مُسْلِمًا

✧✧ حضرت ابراہیم بن ابی عبلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (بیت المقدس کے ایک علاقہ) اریحاء میں بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ، عبداللہ دیلمی رضی اللہ عنہ کے سہارے چلتے ہوئے آئے، انہوں نے ان کو بٹھالیا پھر وہ میرے پاس آئے اور بولے اس شیخ نے مجھے بڑی عجیب حدیث سنائی ہے۔ میں نے کہا: اس نے آپ کو کیا حدیث سنائی ہے؟ اس نے کہا: یہ کہہ رہا ہے: غزوہ تبوک کے موقع پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بنی سلیم کے کچھ لوگ آئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھی نے واجب کرلی ہے (یعنی جہنمیوں والا کوئی کام کرلیا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے غلام آزاد کردو، اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کا عضو جہنم سے آزاد کردے گا۔

❖❖ ان مذکورہ روایات کے بعد واثلہ کی روایت شیخین کے معیار کے مطابق صحیح قرار پائی ہے تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے کسی مسلم کے مسلم کو آزاد کرنے کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں ایک حدیث روایت کی ہے۔

2845۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سَابِقٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَعْتَقَ مُسْلِمًا، كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْ هٰذَا عُضْوًا مِّنْ هٰذَا عَبْدُ الْاَعْلٰى هٰذَا اَيْضًا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيِّ بِلَا شَكٍّ فِيْهِ، كَمَا قُلْنَاهُ فِي عَرِيْفٍ

✧✧ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے تو اس کے ہر عضو کی آزادی اس کے ہر عضو کی جہنم سے آزادی کا باعث ہوگی۔

❖❖ یہ عبدالاعلیٰ بھی، عبداللہ بن دیلمی ہی ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے جیسا کہ ہم نے عریف کے بارے میں بیان کیا ہے۔

2846۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا حَبِيْبَةَ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث: **2844**

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4307 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4892 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3181

الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيمٍ، وَاَبُوْ حُذَيفَةَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ حَبِيبَةَ الطَّائِيِّ، قَالَ: اَوْصَى اِلَيَّ اَخِيْ بِطَائِفَةٍ مِّنْ مَّالِهِ، فَلَقِيتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ، فَقُلْتُ: اِنَّ اَخِيْ قَدْ اَوْصَى اِلَيَّ بِطَائِفَةٍ مِّنْ مَّالِهِ، فَاَيْنَ اَضَعُهُ، فِي الْفُقَرَاءِ اَوِ الْمَسَاكِينِ اَوِ الْمُهَاجِرِينَ؟ فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَلَوْ كُنْتُ لَمْ اَعْدِلْ بِالْمُجَاهِدِيْنَ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِيْ يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يُهْدِيْ اِذَا شَبِعَ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوحبیبہ طائی فرماتے ہیں: میرے بھائی نے میرے لئے کچھ مال کی وصیت کی۔ میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے ملا اوران سے کہا: میرے بھائی نے میرے لئے کچھ مال کی وصیت کی ہے تو میں اس کو کہاں خرچ کروں؟ فقراء میں، مساکین میں یا مہاجرین میں؟ وہ بولے: اگر میں مجاہدین کے ساتھ انصاف نہیں کروں گا (تو یہ اچھی بات نہیں ہوگی) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: جو شخص موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے اس کی مثال ایسے شخص جیسی ہے جو کہ خود سیر ہو جائے تو بقیہ کھانا صدقہ کر دے۔

✣✣ یہ ثوری کی روایت کے الفاظ ہیں اور یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2847- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ

حدیث: 2846

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2123 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21767 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7622 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 202

حدیث: 2847

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير يمامه بيروت لبنان 1407ھ1987ء رقم الحديث: 2452 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث :999 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1690 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26860 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3343 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2434 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4931 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7551 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7109 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1067 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1548

الْقَاضِي، وَاَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْغِفَارِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَعْتَقْتُ جَارِيَةً لِي، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ بِعِتْقِهَا، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكِ لَوْ كُنْتِ اَعْطَيْتِهَا اَخْوَالَكِ كَانَ اَعْظَمَ لاَجْرِكِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنی ایک لونڈی آزاد کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے آزاد کرنے کے متعلق بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو وہ لونڈی اپنے کسی بھائی کو دے دیتی تو یہ تیرے لئے اس سے بھی زیادہ ثواب کا باعث ہوتا۔

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2848 ۔اخبرنا ابو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لاَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، وَكَانَ سَعْدٌ مَمْلُوْكًا لَهُ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ خِدْمَتُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَعْتِقْ سَعْدًا، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا لَنَا غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَتْكَ الرِّجَالُ، اَتَتْكَ الرِّجَالُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (سعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی خدمت بہت پسند تھی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! تم سعد کو آزاد کردو۔ ابوبکر نے کہا: ہمارے پاس اس کے علاوہ دوسرا کوئی غلام نہیں ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس (بہت) لوگ آجائیں گے۔تمہارے پاس (بہت) لوگ آجائیں گے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2849۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدُ بَكْرُبْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِبْنِ عِيْسٰى، ثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، ثَنَا سَعِيْدُبْنُ جُهْمَانَ، حَدَّثَنِي سَفِيْنَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ لِي اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَعْتِقُكَ وَاَشْتَرِطُ عَلَيْهِ اَنْ تَخْدِمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَاعِشْتَ قَالَ قُلْتُ لَوْاَنَّكِ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَافَارَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَاعِشْتُ قَالَ فَاَعْتَقَتْنِي وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ اَنْ اَخْدِمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَاعِشْتُ

حدیث: 2848

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحديث: 1717 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1573

هٰذَاحَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں تجھے اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو تمام عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے گا، حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اگر آپ مجھ پر یہ شرط نہ بھی لگا ئیں تب بھی میں اپنی زندگی بھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جدانہیں ہوسکتا۔ چنانچہ انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور یہ شرط رکھ دی کہ میں زندگی بھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کروں گا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2850- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَجُلٌ: اَعْتِقُ عَنِ ابْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا میں اپنے بیٹے کی طرف سے غلام آزاد کرسکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔

❖ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2851- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حدیث: 2849

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:3932 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2526 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 26754 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4995 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 21215 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:1602

حدیث: 2851

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3949 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1365 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:2524 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20179 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 4898 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 21204 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1438 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:6852 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:910

مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مُحَرَّمٍ فَهُوَ حُرٌّ

وَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ، بِاِسْنَادِهٖ سَوَاءً اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهٖ

سَمِعْتُ اَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ: اِنَّمَا ذَكَرْتُ الْمَتْنَ الثَّانِيَ لِيُزَوَّرَ بِهِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ ضَمْرَةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ الْحَدِيْثُ الصَّحِيْحُ الْمَحْفُوْظُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

✧✧ (حضرت عبداللہ) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی ذی رحم محرم کا مالک بنے وہ (ذی رحم) آزاد ہو جاتا ہے۔

✣✣ ابوعلی نے اپنی سند کے ہمراہ بیان کیا ہے کہ رسول اللہ نے "ولاء" بیچنے سے اور اس کو ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

ابوعلی حافظ فرماتے ہیں: میں نے دوسرا متن اس لئے پیش کیا ہے تاکہ زہری کی ضمرہ سے روایت کردہ حدیث درست قرار پائے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث اس کی شاہد ہے۔

2852۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، وَاِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، وَقَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مُحَرَّمٍ فَهُوَ حُرٌّ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ذی رحم محرم کا مالک بنا وہ ذی رحم اس پر آزاد ہے۔

2853۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ، عَنْ اَبِي الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيِّ، وَعُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، وزهير بن حرب، قَالُوْا: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: لَاَنْ اُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ اُعْتِقَ وَلَدَ زِنْيَةٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زناء کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ تین افراد کی برائی (کا نتیجہ) ہے۔

❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اللہ کی راہ میں ایک تسمہ خدمت کرنے کو، حرامی غلام آزاد کرنے سے بہتر سمجھتا ہوں۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا

حضرت ابوسلمہ کی ابوہریرہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2854- اَخْبَرَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زناء کی اولاد تین افراد کا شر ہے۔

2855- فَحَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: بَلَغَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَاَنْ اُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا، وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، وَاِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا هُرَيْرَةَ اَسَاءَ سَمْعًا، فَاَسَاءَ اِصَابَةً،

اَمَّا قَوْلُهُ: لَاَنْ اُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا، اَنَّهَا لَمَّا نَزَلَتْ: فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عِنْدَنَا مَا نُعْتِقُ اِلَّا اَنَّ اَحَدَنَا لَهُ جَارِيَةٌ سَوْدَاءُ تَخْدُمُهُ، وَتَسْعَى عَلَيْهِ، فَلَوْ اَمَرْنَاهُنَّ فَزَنَيْنَ، فَجِئْنَ بِالْاَوْلَادِ فَاَعْتَقْنَاهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ اُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اٰمُرَ بِالزِّنَا، ثُمَّ اُعْتِقَ الْوَلَدَ

وَاَمَّا قَوْلُهُ: وَلَدُ الزِّنَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ، فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيثُ عَلَى هٰذَا، اِنَّمَا كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُنَافِقِينَ، يُؤْذِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يَّعْذِرُنِي مِنْ فُلَانٍ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَعَ مَا بِهِ وَلَدُ زِنًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَى

حدیث: 2854

اخرجه ابو داؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3963 اخرجه ابو عبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8084 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4930 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 19772

وَاَمَّا قَوْلُهُ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَلَمْ يَكُنِ الْحَدِيْثُ عَلٰى هٰذَا، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِدَارِ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ قَدْ مَاتَ، وَاَهْلُهُ يَبْكُوْنَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ يَبْكُوْنَ عَلَيْهِ، وَاِنَّهُ لَيُعَذَّبُ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُوْلُ: لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک زنا کے بچہ کو آزاد کرنے کی بہ نسبت ایک تسمہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا زیادہ بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زناء کی اولاد تین افراد کا شر ہے اور (یہ بھی فرمایا کہ) میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوہریرہ پر رحم کرے، انہوں نے یہ حدیث شریف نہ تو صحیح طور پر سنی ہے اور نہ صحیح طور پر آگے پہنچائی ہے کیونکہ جو یہ بات ہے ''زنا کا بچہ آزاد کرنے کی بہ نسبت ایک تسمے کا اللہ کی راہ میں فائدہ دینا زیادہ بہتر ہے'' (اس کی تفصیل یہ ہے کہ) جب یہ آیت

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ (البلد:11,12)

''پھر بے تامل گھاٹی میں نہ کودا اور تو نے کیا جانا وہ گھاٹی کیا ہے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا)

نازل ہوئی تو عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے پاس آزاد کرنے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے، سوائے اس کے کہ کسی کے پاس ایک سیاہ رنگ کی لونڈی ہو جو کہ اس کی خدمت کرتی ہے اور اس کے ساتھ مزید کام کاج میں ہاتھ بٹاتی ہے اگر ہم ان کو حکم دیں اور وہ زنا کرا کے بچہ پیدا کرے تو ہم اس بچہ کو آزاد کر دیں (تو یہ کیسا رہے گا؟) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زنا کی اولاد آزاد کرنے کی بہ نسبت صرف ایک تسمے کا اللہ کی راہ میں فائدہ پہنچانا مجھے زیادہ پسندیدہ ہے''

اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ تین افراد کا شر ہے (تو اس کی تفصیل یہ ہے کہ) اس کا مطلب وہ نہیں ہے (جو ابوہریرہ سمجھے ہیں بلکہ اصل مطلب یہ ہے کہ) ایک منافق شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دیا کرتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے فلاں شخص سے کون بچائے گا؟ عرض کیا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زنا کے بچہ کا کیا قصور ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تین افراد کا شر ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی''

اور جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ ''میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے'' تو حدیث کا اصل مطلب یہ نہیں ہے بلکہ (بات دراصل یہ ہے کہ) ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے گھر کے قریب سے گزرے۔ یہودی مر گیا تھا اور اس کے گھر والے اس پر رو رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں حالانکہ اس کو عذاب ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا (البقرة:286)

''اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

❖❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2856- حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، وَالْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ الشَّعْرَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ كَاتِبُ اللَّيْثِ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عِيسَى الْقُرَشِيِّ ثُمَّ الْاَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَتْ جَارِيَةٌ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَتْ: اِنَّ سَيِّدِي اتَّهَمَنِي، فَاَقْعَدَنِي عَلَى النَّارِ حَتّٰى احْتَرَقَ، فَرْجِي، فَقَالَ لَهَا عُمَرُ: هَلْ رَاٰى ذٰلِكَ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: فَهَلِ اعْتَرَفْتِ لَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالَتْ: لَا، فَقَالَ عُمَرُ: عَلَيَّ بِهِ، فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ الرَّجُلَ، قَالَ: اَتُعَذِّبُ بِعَذَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اتَّهَمْتُهَا فِي نَفْسِي، قَالَ: رَاَيْتَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا؟ قَالَ الرَّجُلُ لَا، قَالَ: فَاعْتَرَفَتْ بِهِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْ لَمْ اَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا يُقَادُ مَمْلُوكٌ مِّنْ مَّالِكِهِ، وَلَا وَالِدٌ مِّنْ وَّلَدِهِ، لَاَقَدْتُهَا مِنْكَ فَبَرَّزَهُ، وَضَرَبَهُ مِائَةَ سَوْطٍ، وَقَالَ لِلْجَارِيَةِ: اذْهَبِي فَاَنْتِ حُرَّةٌ لِوَجْهِ اللّٰهِ، اَنْتِ مَوْلَاةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ: قَالَ اللَّيْثُ: وَهٰذَا الْقَوْلُ مَعْمُولٌ بِهِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ (حضرت عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی ہے اور مجھے آگ پر بٹھا دیا، جس کی وجہ سے میری شرمگاہ جل گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا اس نے خود اپنی آنکھوں سے تیرا عیب دیکھا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تو نے اقرار کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا معاملہ میرے ذمہ ہے۔ پھر جب اس کا حضرت عمر سے رضی اللہ عنہ سامنا ہوا تو آپ نے پوچھا: کیا تم اللہ کے عذاب کی طرح عذاب دیتے ہو؟ اس نے کہا: اے امیر المومنین! مجھے اس پر شک ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا تو نے وہ عیب اس میں دیکھا ہے؟ اس شخص نے کہا: نہیں۔ آپ نے پوچھا: کیا اس نے اس بات کا اقرار کیا تھا؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ ''مملوک کا مالک سے اور اولاد کا باپ سے بدلہ نہیں لیا جائے گا'' تو میں تجھ سے اس کا بدلہ ضرور لیتا۔ آپ نے اس کو میدان میں نکالا اور اسے 100 کوڑے مارے اور لونڈی سے کہا: تو جا۔ تو اللہ کی رضا کی خاطر آزاد ہے تیرا آقا اللہ اور اس کا رسول ہے۔ ابوصالح فرماتے ہیں: لیث کا کہنا ہے: اسی قول پر عمل کیا جاتا ہے۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2856

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 8657 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دار الباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 15726

2857۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ، اَنَّ سَبْیًا مِّنْ خَوْلَانَ قَدِمَ، وَکَانَ عَلٰی عَآئِشَةَ رَقَبَةٌ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمَاعِیْلَ، فَقَدِمَ سَبْیٌ مِّنَ الْیَمَنِ، فَاَرَادَتْ اَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ، فَنَهَاهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ سَبْیٌ مِّنْ مُّضَرَ، اَحْسِبُهُ قَالَ: مِنْ بَنِی الْعَنْبَرِ، فَاَمَرَهَا اَنْ تُعْتِقَ، تَابَعَهُ شُعْبَةُ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْحَسَنِ

✧✧ ابن معقل کا بیان ہے کہ خولان کا ایک قیدی آیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذمہ اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنا تھا، تو یمن سے ایک قیدی آیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو منع فرما دیا۔ پھر مضر کا ایک قیدی آیا (راوی فرماتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس کا تعلق بنی العنبر کے ساتھ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اس کو آزاد کر دے۔

❖ اس حدیث کو عبید بن حسن سے روایت کرنے میں شعبہ نے مسعر کی متابعت کی ہے۔

2858۔ اَخْبَرَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ کَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ، قَالَ: کَانَ عَلٰی عَآئِشَةَ مُحَرَّرٌ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمَاعِیْلَ، فَاُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْیٍ مِّنْ بَنِی الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِقِیْ مِنْ بَنِی الْعَنْبَرِ، اَوْ مِنْ بَنِیْ لِحْیَانَ، وَلَا تَعْتِقِیْ مِنْ بَنِی الْخَوْلَانِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ذمہ اسماعیل کی اولاد میں سے غلام آزاد کرنا تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بنی العنبر کا ایک قیدی آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی العنبر یا بنی لحیان میں سے غلام آزاد کر لو لیکن بنی خولان میں سے مت کرنا۔

❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2857

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17855

کِتَابُ الْمَكَاتِبِ

مکاتب کا بیان

2859- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّعِيْنَهُمْ: الْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ، وَالْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَالنَّاكِحُ يُرِيْدُ اَنْ يَّسْتَعِفَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں، ان کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے:

(1) وہ مکاتب غلام جو اپنا بدل کتابت ادا کرنا چاہتا ہو۔

(2) مجاہد فی سبیل اللہ۔

(3) پاکدامنی کی طلب میں نکاح کا متمنی۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2860- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حدیث: 2859

یہاں مستدرک حاکم کی حدیث 2678 کی تخریج لگائیں

حدیث: 2860

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16029 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ' طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 21410 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 5591 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 471 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 19554

سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ سَهْلا حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، اَوْ غَازِيًا، اَوْ غَارِمًا فِيْ عُسْرَتِهٖ، اَوْ مُكَاتَبًا فِيْ رَقَبَتِهٖ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِيْ ظِلِّهٖ، يَوْمَ لا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی مجاہد فی سبیل اللہ کی، یا کسی مقروض کی تنگی کی حالت میں یا کسی مکاتب کی اس کو آزاد کرانے کے سلسلہ میں مدد کی، اللہ تعالیٰ اس کو اس دن اپنے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2861- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ الْعَدْلُ، قَالا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْيَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِيْ شَيْئًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ، فَقَالَ: لَئِنْ اَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ اَعْرَضْتَ الْمَسْاَلَةَ، اَعْتِقِ النَّسَمَ، وَفُكَّ الرَّقَبَةَ، قَالَ: اَوَلَيْسَا وَاحِدًا؟ قَالَ: فَاِنَّ عِتْقَ النَّسَمَةِ اَنْ تُفْرِدَ بِعِتْقِهَا، وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِيْنَ فِيْ ثَمَنِهَا، وَالْمِنْحَةُ الْمَوْكُوْفَةُ، وَالْفَيْءُ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ، فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ، فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ، وَاسْقِ الظَّمْاٰنَ، وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ، وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ، فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیں جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اپنی گفتگو مختصر کرو تو میں آپ کا سوال پورا کرتا ہوں۔ "اَعْتِقِ النَّسَم" (غلام آزاد کرو) اور "وَفُكَّ الرَّقَبَة" (غلام آزاد کر) اس نے کہا: "عتق النسمه" (کا مطلب) غلام آزاد کرنا ہے جبکہ "فك الرقبه" (کا مطلب) یہ کہ اس کی قیمت کی ادائیگی میں معاونت کریں اور ظالم رشتہ دار کے ساتھ حسن سلوک کریں، اگر تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے تو بھوکے کو کھانا کھلاؤ اور پیاسے کو پانی پلاؤ، بھلائی کا حکم دو، برائی

حدیث: 2861

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 18670 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 374 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحديث: 69 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 739 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى' طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 21102

سے منع کرو اگر تم اس کی بھی استطاعت نہیں رکھتے ہو تو بھلائی کے علاوہ ہر چیز سے زبان کو روک لو۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2862۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَاتَبْتُ اَهْلِیْ عَلٰی اَنْ اَغْرِسَ لَهُمْ خَمْسَ مِائَةِ فُسَيْلَةٍ، فَاِذَا عَلَقَتْ، فَاَنَا حُرٌّ، فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اغْرِسْ، وَاشْتَرِطْ لَهُمْ، فَاِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَغْرِسَ فَآذِنِّیْ، فَجَآءَ، فَجَعَلَ يَغْرِسُ اِلَّا وَاحِدَةً غَرَسْتُهَا بِيَدِیْ، فَعَلَقَتْ جَمِيْعًا اِلَّا الْوَاحِدَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مِّنْ حَدِيْثِ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے آقا نے مجھے اس بات پر مکاتب بنایا ہے کہ میں ان کے لئے کھجور کے 500 پودے کاشت کروں، جب وہ درخت بن جائیں تو میں آزاد ہوں گا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ معاملہ آپ سے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ٹھیک ہے) پودے کاشت کرو اور ان کے ساتھ یہ شرط طے کرلو اور جب پودے لگانے کا ارادہ کرو تو مجھے بلا لینا (انہوں نے جب پودے لگانے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا لیا چنانچہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم (وہاں) تشریف لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام پودے اپنے ہاتھ سے لگائے۔ صرف ایک پودا میں نے اپنے ہاتھ سے لگایا تو اسی ایک کے سوا باقی تمام پودے درخت بن گئے۔

❖❖ عاصم بن سلیمان کی سند کے ہمراہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2863۔ اَخْبَرَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِیُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث: 2862

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه؛ قاهره، مصر' رقم الحديث: 23781 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 21413

حدیث: 2863

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان' رقم الحديث: 3927 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان' رقم الحديث: 1260 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ، طبع دارالفكر، بيروت، لبنان' رقم الحديث: 2519 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر' رقم الحديث: 6666 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 5026 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 21425 اخرجه ابوبكر الكوفي ، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد، رياض، سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 21418

عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا مُكَاتَبٍ كُوْتِبَ عَلٰى اَلْفِ اُوقِيَّةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشَرَةَ اَوَاقٍ فَهُوَ عَبْدٌ. وَاَيُّمَا مُكَاتَبٍ كُوْتِبَ عَلٰى مِائَةِ دِيْنَارٍ، فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشَرَةَ دَنَانِيْرَ فَهُوَ عَبْدٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کسی مکاتب کا بدل کتابت 1000 اوقیہ طے ہوا ہو، وہ ان میں سے 990 ادا کر دے تب بھی غلام ہی ہے اور جس مکاتب کا بدل کتابت 100 دینار طے ہوا ہو وہ 90 دینار ادا کر دے تب بھی غلام ہی ہے۔ (جب تک کہ ادائیگی مکمل نہ ہو)

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2864- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ النِّجَادُ الْفَقِيْهُ، اِمْلَاءً بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ اَنْ يُقْتَلَ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلٰى قَدْرِ مَا اُدِّيَ مِنْهُ قَالَ يَحْيٰى: قَالَ عِكْرِمَةُ: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، يُقَامُ عَلَيْهِ حَدُّ الْمَمْلُوْكِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مکاتب کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ اس نے جس قدر بھی بدل کتابت کر دیا ہو، اس کی ادائیگی کے مطابق اسے آزاد کی دیت میں قتل کیا جائے گا۔ یحییٰ فرماتے ہیں: عکرمہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ اس پر مملوک کی حد نافذ کی جائے گی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2865- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عُتِقَ مِنْهُ بِحِسَابِ الْحُرِّ، وَمَا رَقَّ فَبِحِسَابِ الْعَبْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکاتب اپنا جس قدر بدل کتابت ادا کر کے آزادی حاصل کر چکا ہو، اس کی مقدار میں آزاد کے حساب سے (دیت کی) ادائیگی کرے گا اور جس قدر غلام ہے اس کی مقدار میں غلام کے حساب کے مطابق (دیت کی) ادائیگی کرے گا۔

❖❖ یہ حدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

2866- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَصَابَ الْمُكَاتَبُ حَدًّا، أَوْ وَرِثَ مِيرَاثًا، فَإِنَّهُ يَرِثُ بِقَدْرِ مَا عُتِقَ، وَيُقَامُ عَلَيْهِ بِقَدْرِ مَا عُتِقَ مِنْهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مکاتب کسی حد شرعی کا مستحق قرار پائے یا کوئی میراث پائے تو اپنی آزادی کی شرح کے مطابق وراثت پائے گا اور اس کی آزادی کی مطابقت سے ہی اس پر حد نافذ کی جائے گی۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2867- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّغَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي نَبْهَانُ مُكَاتَبُ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنِّي لَأَقُودُ بِهَا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِالْأَبْوَاءِ، قَالَتْ: مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: أَنَا نَبْهَانُ، فَقَالَتْ: إِنِّي تَرَكْتُ بَقِيَّةَ مُكَاتَبَتِكَ لِابْنِ أَخِي مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَعِنْتُهُ بِهِ فِي نِكَاحِهِ، قَالَ: فَقُلْتُ: لَا، وَاللّٰهِ لَا أُؤَدِّيهِ إِلَيْهِ أَبَدًا، قَالَتْ: إِنْ كَانَ إِيمَانُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلَيَّ أَوْ تَرَانِي فَوَاللّٰهِ لَا تَرَانِي أَبَدًا، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا كَانَ عِنْدَ الْمُكَاتَبِ مَا يُؤَدِّي، فَاحْتَجِبِي مِنْهُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب نبہان فرماتے ہیں: میں ان کی سواری ایک بیابان سے لے کر گزر رہا تھا، تو انہوں نے مجھ سے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے جواباً کہا: میں نبہان ہوں۔ انہوں نے کہا: میں اپنے بھائی محمد بن عبداللہ بن ابی امیہ کے نکاح کے سلسلہ میں اس کی مدد کرنا چاہتی ہوں، اس لئے میں تمہارا بقیہ بدل کتابت اس کے حق میں چھوڑتی ہوں۔ نبہان فرماتے ہیں: میں نے کہا: نہیں۔ خدا کی قسم! میں اس کو ہرگز ادائیگی نہیں کروں گا۔ انہوں نے فرمایا: اگر تم میرے پاس آنا چاہتے ہو اور مجھے دیکھنا چاہتے ہو تو خدا کی قسم تم کبھی بھی مجھے نہیں دیکھ سکتے کیونکہ میں نے رسول اللہ کا یہ ارشاد سن رکھا ہے کہ "جب مکاتب کے پاس بدل کتابت ہو تو اس سے پردہ کرو"۔

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2868- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ، قَالَ: هُوَ أَوْلَى بِهِ فِي حَيَاتِهِ وَمَمَاتِهِ

حدیث: 2866

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4582 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1259

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ مَشْهُوْرٌ، وَشَاهِدُهُ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، حَدِيْثُ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ

❖❖ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ایک مشرک آدمی کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لاتا ہے (تو ان کی ولایت کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اس (نومسلم) کی زندگی میں اور بعد از وفات وہی (مسلمان کرنے والا) زیادہ مستحق ہے۔

❖ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور عبداللہ بن وہب بن زمعہ ''مشہور'' (راوی) ہیں۔

قبیصہ بن ذویب کی روایت کردہ حدیث تمیم داری کی شاہد حدیث ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2869۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْهِرٍ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ مُسْهِرٍ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيِ الرَّجُلِ، فَقَالَ: هُوَ اَوْلٰى بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

❖❖ حضرت قبیصہ بن ذویب روایت کرتے ہیں کہ تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس شخص (کی ولاء) کے متعلق مسئلہ پوچھا جس نے ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہی شخص اس (نومسلم) کی زندگی میں اور بعد از وفات زیادہ مستحق ہے۔

2870۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيْدُ،

حدیث: 2868

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2112 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 16989 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 6411 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 21244 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 7165 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1272

حدیث: 2870

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1676 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12856 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 845 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4373

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدْتُّ غُلَامًا مَّعَ عُمُوْمَتِي حِلْفَ الْمُطَيَّبِيْنَ، فَمَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ حُمْرَ النَّعَمِ، وَاَنِّيْ اَنْكُثُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے بچپن میں اپنے چچا کے ہمراہ ''حلف المطیبین'' میں شرکت کی تھی تو مجھے یہ بات ہرگز پسند نہ تھی کہ میں وہ وعدہ توڑ کر سرخ اونٹ حاصل کروں۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2871۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيُّ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِيْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْاِسْلَامِ، وَاَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْاِسْلَامُ اِلَّا شِدَّةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام میں کوئی حلف نہیں ہے اور دور جاہلیت کے جتنے بھی حلف تھے، اسلام نے ان پر مزید شدت اختیار کی ہے۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

والحمدللّٰہ رب العالمین الذی وفقنا لخدمۃ الحدیث الشریف

اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا یامولنا انک انت التواب الرحیم

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی ابوالعلائی جہانگیری

مہتمم: جامعہ غوثیہ رضویہ، محلہ شمس پورہ، ایبک روڈ، نزد بوراچوک

میاں چنوں (ضلع خانیوال)

27-06-2010 بروز اتوار

حدیث: 2781

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2530 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2925 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16807 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 4371 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6418 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 7406 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 1580